کرداروں کا تعارف

1. حنین ملک فیملی

نام: حنین ملک

بیوی: نرمین احمد

بڑا بیٹا: بیرسٹر حمین ملک

ملک کا ایک نامی گرامی وکیل جس کے بارے میں مشہور ہے اسے ہرانا مشکل ہی نہیں ناممکن بھی ہے.......

انتہائی خوبصورت ہونے کے ساتھ ساتھ بے حد تیز آئی کیو لیول بھی رکھتا ہے.

چھوٹا بیٹا: موسیٰ ملک

ایم بی اے کرنے کے بعد باپ کا بزنس کامیابی سے چلا رہا ہے. سانولی رنگت، پر کشش چہرہ اور بے انتہا سنجیدہ مزاج......

اکلوتی بیٹی: رامین ملک

ابھی انٹر میں پڑھ رہی ہے مگر نخرے منسٹروں والے ہیں ایک تو وہ بیٹی حنین کی ہے اوپر سے بھائی بھی حمین اور موسیٰ جیسے ملے.......

نخرہ تو بنتا ہے.

✿✿✿✿

2. سردار زریاب علی خاں فیملی

نام: زریاب

بزنس کے ساتھ ساتھ سیاست میں بھی قدم جمائے ہوئے ہیں آج کل قومی اسمبلی کے ممبر بھی ہیں.

بیوی: ماہ نور

بیٹی: بیرسٹر زرناب علی خاں

عورتوں کے مقدمے لڑنے اور جیتنے کی ماہر.......

ہر وقت حمین ملک کے مدِ مقابل دونوں کی آپس میں اتنی بنتی ہے جتنی آگ اور پانی کی یا کتے اور پتھر کی....

✿✿✿✿

3. سید دبیر حسین شاہ فیملی

نام: دبیر

بیوی: ڈاکٹر رائحہ بخاری

جڑواں بیٹے: سید ارتضٰی حسین شاہ جو ماں کی طرح ڈاکٹر ہیں. جبکہ سید مرتضیٰ حسین شاہ باپ کے ساتھ MBA کے بعد بزنس سمبھال رہے ہیں اور موسیٰ ملک کے بہترین دوست بھی ہیں.

✿✿✿✿

4. سید کونین بخاری فیملی

نام: کونین

بیوی: عترت حسین

بیٹا: حذیفہ بخاری

آرمی ایوی ایشن میں کیپٹن ہے.

بیٹی: حبا بخاری

رامین کے ساتھ انٹر کی طالبہ اور ماں کی طرح بے حد ڈرپوک اتنی کہ اگر رامین چھٹی کرے تو وہ بھی کالج نہیں جاتی.

✿✿✿✿

معمول کے مطابق گھر میں تمام لائیٹس آف ہو چکی تھیں ہر طرف خاموشی اور اندھیرے کا راج تھا سوائے موسیٰ کے کمرے کے، جہاں لائیٹ آن تھی اور روشنی باہر آرہی تھی وہ دبے قدموں ایک ہاتھ میں اپنا لیپ ٹاپ اور دوسرے ہاتھ میں اپنا کوٹ پکڑے سڑھیوں کے پاس پہنچا مگر جیسے ہی قدم پہلی سیڑھی پر رکھنے لگا سیدھا زمین سے جا ملا.

بیرسٹر حمین ملک ٹائم دیکھیں ذرا.......

حنین، حمین کو نیچے گرا کر اب خود صوفے پر آرام سے بیٹھا اپنی گول مٹول آنکھوں سے گھڑی کی طرف اشارہ کر رہا تھا.

جبکہ حمین اپنے کپڑے جھاڑتا اور چیزیں سمیٹتا اٹھ کھڑا ہوا تھا.

مسٹر حنین یہ طریقہ بہت غلط ہے آپ ایک معزز شہری اور قابل احترام وکیل کے ساتھ ایسا سلوک نہیں کر سکتے آپ پر کیس ہو سکتا ہے اور پھر سزا ملنے کے چانسز بھی زیادہ ہیں.....؟

کیونکہ میں کیس ہارتا نہیں یہ آپ بھی اچھی طرح جانتے ہیں.

مخصوص دل جلانے والی مسکراہٹ کے ساتھ اب حمین سمبھل کر کھڑا تھا لیکن سارے دن کی تھکاوٹ چہرے سے عیاں تھی.

مانا کے آپ کافی اچھے وکیل ہیں مگر میرا نام میرے باپ نے حنین رکھا ہے اور وہ بہت پہنچی ہوئی چیز تھے. اس کے باوجود میں نے انھیں دن میں تارے دکھا دیے تھے کیا سمجھے......؟؟؟

حنین نے چڑانے والے انداز میں کہا

نام تو میرا ابھی میرے باپ نے رکھا ہے اور وہ کیا کہتے ہیں پنجابی میں "چُھٹی ہوئی چیز" ہیں

وہ......

حمین نے مسکراہٹ دبا کر جواب دیا

بے غیرت انسان حیا نہیں آتی تجھے....

پتہ ہے جب تک تو گھر نہیں آجاتا مجھے نیند نہیں آتی ایک میں تیری وجہ سے نرمین سے

باتیں سنتا ہوں دوسرا تو مجھے یعنی اپنے باپ کو "چُھٹی ہوئی چیز" کہتا ہے.

حنین اب صوفے سے کھڑا ہو گیا تھا اور زور زور سے بول رہا تھا اس کی آواز سے نرمین

کمرے سے باہر نکل آئی ساتھ ہی موسٰی نے بھی اپنے کمرے کا دروازہ کھولا

تم دونوں باپ بیٹے کے شو کا ٹائم ہو گیا ہے.....؟

نرمین نے اپنے مخصوص دھیمے لہجے میں طنز کرتے ہوئے پوچھا

جبکہ نرمین کو دیکھتے ہی حمین فوراً حنین کے پہلو میں جا کھڑا ہوا

اب دونوں باپ بیٹے نے اپنی گول مٹول آنکھوں سے ایک دوسرے سے اشاروں میں صلح کی.

موم ہم لڑ نہیں رہے بلکہ میں ڈیڈ کو آج کے کیس کے بارے میں بتا رہا تھا آج عدالت میں عجیب واقعہ ہوا......

حمین میں تمہیں اور تمہارے باپ دونوں کو بہت اچھے سے جانتی ہوں اور اب سے نہیں کافی عرصے سے..... سمجھے زیادہ ہوشیاریاں نہ دکھایا کروں اپنے کمرے میں چلو اور گھر جلدی آنے کی عادت ڈالوں

زمین کہتی ہوئی واپس اپنے کمرے کی طرف چل پڑی

مگر پھر کچھ خیال آتے ہی دوبارہ مڑی...

اور ہاں اگر تم دونوں کا مزید کچھ دیر اور یہاں ٹھیٹر لگانے کا پروگرام ہے تو اپنی آوازیں آہستہ اور لائیٹ آن کر لو تاکہ میں اور موسیٰ ڈسٹرب نہ ہوں.

جبکہ موسیٰ اپنے کمرے کی دہلیز سے سب سن کر واپس پلٹ گیا.

اور کریں محبت کی شادی....

اپنے ساتھ ساتھ مجھے بھی مروا دیتے ہیں.

حمین کہتا ہوا کچن کی جانب بڑھ گیا.

دو کپ کافی کے بنانا.....

حنین ریموٹ سے ٹی وی آن کرتے ہوئے بولا

جی معلوم ہیں روز کا کام ہے تھکا ہوا میں آتا ہوں اور کافی بھی مجھے ہی بنا کر دینی پڑتی

ہے.......

مسٹر حمین تم میرے پر احسان نہیں کرتے ہو میں جو تمہارے لیے سارے زمانے سے لڑتا

ہوں اور آدھی رات تک تمہارے انتظار میں جاگتا ہوں وہ کس "کھاتے" میں.....

اتنا انتظار تو تمہاری بیگم بھی نہ کرے..........

ہائے ڈیڈا اب رات کہ اس پہر آپ مجھے رومنٹک کر رہے ہیں.

حمین نے کہتے ہوئے ایک کپ حنین کو دیا اور دوسرا دونوں ہاتھوں میں تھام کر مسکراتا ہوا حنین کے مقابل صوفہ پر بیٹھ گیا.

رومنٹک تو بیرسٹر صاحب بعد میں ہونا پہلے یہ بتاؤ آج پھر زرناب کو تنگ کیا تھا...؟؟؟

توبہ ہے اس لڑکی کے پیٹ میں کوئی بات ہضم نہیں ہوتی. خود تو مقابلہ کر نہیں سکتی پر کبھی آپکو اور کبھی انکل زریاب سے ڈانٹ پڑوا کر خوش ہو جاتی ہے بیچاری....

حمین نے کافی کا سپ لیتے ہوئے مصنوعی افسوس کا اظہار کیا....

پہلی بات یہ کہ وہ ڈرتی ورتی کسی سے نہیں ہے ماہ نور کی بیٹی ہے وہ......

دوسری بات تم دونوں جتنے پنگے ایک دوسرے سے لیتے ہو میرے خیال میں تم دونوں کے درمیان صلح کی گنجائش نہیں بلکہ صرف "نکاح" کی گنجائش بچتی ہے........

حنین نے اپنی گول مٹول آنکھیں گھما کر کپ ٹیبل پر رکھا اور اٹھ کھڑا ہوا....

اوبجکشن مسٹر حنین....

اپنے لیے معصوم سی نرمین دیکھ لی اور مجھے "پھولن دیوی" ساتھ شادی کا مشورہ دے رہے ہیں واہ کیا بات ہے آپ کی.....

اس سے پہلے کہ حنین کچھ کہتا ایک بار پھر نرمین کی آواز نے دونوں کو چونکا دیا......

میرے خیال میں تم دونوں آج رات ٹی وی لاؤنج میں ہی گزارنے کا ارادہ رکھتے ہو اس لیے اپنے اپنے تکیے کیچ کر لوں ساتھ ہی دو تکیہ نرمین نے اوپر سے نیچے پھینکے جبکہ حنین نے حمین کی طرف حیرانی سے دیکھا....

میں تو رات یہاں گزارنے والا نہیں سب آپ کی وجہ سے ہوا ہے اس وقت اس چڑیل کو ڈسکس کرنا ضروری تھا بڑے فلاسفر بنتے ہیں اب حل کریں اس مسئلہ کو.....

حمین نے صوفے پر گرتے ہوئے کہا

"فلاسفر وہ ہوتا ہے جو مسئلے کو یوں حل کرے کہ لوگ اس حل کے بعد کہیں کہ اس سے تو مسئلہ ہی اچھا تھا۔"

(ڈاکٹر یونس بٹ)

دونوں باپ بیٹا اب مسکرا رہے تھا کیوں کہ وہ صرف باپ بیٹا نہیں تھے بلکہ دوست اور ہمراز بھی تھے.

ناشتہ کی ٹیبل پر سب ہی موجود تھے مگر ناشتہ ابھی شروع نہیں کیا تھا کیونکہ ابھی تک اماں بی ناشتہ کرنے کیلیئے اپنے روم سے نہیں آئیں تھیں.

ہالہ جاؤ دیکھ کر آؤ ابھی تک اماں بی کیوں نہیں آئیں..؟

دبیر جو موبائل پر مصروف تھا اک نظر ہالہ پر ڈالتے ہوئے بولا

اس سے پہلے کہ ہالہ اپنی جگہ سے اٹھتی ارتضٰی اپنی کرسی پیچھے کرتے ہوئے بولا

ماما آپ بیٹھیں میں دیکھتا ہوں دادو کو....؟

دبیر میں سوچ رہی تھی ڈائینگ روم کا فرنیچر نہ تبدیل کرلیں...؟

ہالہ کی بات پر دبیر نے حیران آنکھوں سے پہلے اسے دیکھا پھر مرتضٰی کی طرف دیکھا کیونکہ ابھی کچھ ماہ پہلے ہی فرنیچر تبدیل ہوا تھا........

جو ہالہ کی بات پر مسکرا رہا تھا.

یہ تم دونوں ایک دوسرے کو یوں کیوں دیکھ رہے ہو انوکھی بات کی ہے میں نے....؟

ہالہ کو غصہ میں آتا دیکھ کر مرتضیٰ نے اپنی ہنسی کنٹرول کرتے ہوئے کہا

نہیں ماما میں تو خود سوچ رہا تھا کتنے دن ہو گئے ہیں ہمارے گھر کوئی نئی چیز نہیں آئی...؟

دبیر نے اپنی مسکراہٹ پر قابو پاتے ہوئے مرتضیٰ کی حمایت میں سر ہلایا.

میں سب سمجھتی ہوں تمہیں اور دبیر کو بلکل پسند نہیں آتا جب بھی میں کوئی تبدیلی کرتی ہوں مگر جب لوگ آکر تعریف کرتے ہیں کہ دبیر صاحب آپ کا گھر بہت زبردست ڈیکوریٹڈ ہے..؟؟

کس ڈیزائنر سے ڈیکوریٹ کروایا ہے...؟

پھر تمہیں میری اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے...

تم ایک چیز چھ ماہ سے زیادہ کیسے استعمال کر لیتے ہو حیرت ہوتی ہے مجھے تم پر....

آخر میں ہالہ نے دبیر کو دیکھتے ہوئے کہا

ٹھیک ہے جو مرضی ہے بدلو نئی خریدو مجھے اس سے کیا.....؟؟

"بس یار اتنا خیال رکھنا کہ صرف چیزیں ہی بدلنا کہیں مجھے بدلنے کا مت سوچنا"....

دبیر نے ہنستے ہوئے کہا اور موبائل بند کر کے ٹیبل پر رکھ دیا.

اس سے پہلے ہالہ کچھ کہتی ارتضیٰ اماں بی کو لے آیا اماں بی کے آتے ہی سب ان کی طرف متوجہ ہو گئے.

دبیر نے انھیں پکڑ کر کرسی پر بیٹھایا.

ہزار بار کہا ہے اب مجھ سے ٹیبل پر ناشتہ نہیں ہوتا تم لوگ کر لیا کرو میں کمرے میں ہی کر لوں گی...

اماں بی نے ہالہ بی سے ناشتہ پکڑتے ہوئے جواب دیا.

پھپھو میں اور مرتضیٰ تو کر لیں گے مگر یہ آپ کا چہیتا کبھی آپ کے بغیر ناشتہ نہیں کرے گا.....

ہالہ نے ارتضیٰ کی طرف بھی ناشتہ کی پلیٹ کرتے ہوئے جواب دیا.

جبکہ اماں بی نے ایک محبت بھری نظر ساتھ بیٹھے ارتضیٰ پر ڈالی.....

اچھا ٹھیک ہے کل سے ہم لوگ بھی آپ کے کمرے میں ہی ناشتہ کیا کریں گے....

دبیر نے چائے کا کپ پکڑتے ہوئے کہا

جی بابا بلکل ٹھیک کہہ رہے ہیں ارتضٰی نے نیپکن سے ہاتھ صاف کرتے ہوئے کہا......

چلو ارتضٰی ہمیں ہسپتال سے دیر ہو رہی ہے یہ باپ بیٹا تو اپنی مرضی سے آفس جاتے

ہیں...

ہالہ نے کرسی سے اٹھتے ہوئے ناراضگی سے دبیر کو دیکھا

ارے واہ! میں نے کب منع کیا ہے؟ فرنیچر تبدیل کرنے سے جب تمہارا دل کرتا ہے

تبدیل کر لو میں payment کر دوں گا

دبیر نے جلدی سے جاتی ہوئی ہالہ کا ہاتھ پکڑا

رہنے دو ہر دفعہ پہلے بحث ہوتی ہے پھر میری بات مانتے ہو.....

ہالہ نے اپنا ہاتھ چھڑایا

اچھا نا اب یوں ناراض ہو کر جاؤ گی تو میرا سارا دن خراب گزرے گا....

دبیر نے نرمی سے ہالہ کا ہاتھ چھوڑ دیا

جی بابا بلکل ٹھیک کہہ رہے ہیں ماما پلیززززز مسکرا دیں مرتضٰی نے دونوں کندھوں سے ہالہ کو پکڑتے ہوئے کہا جبکہ ارتضٰی نے smile کہتے ہوئے دبیر، ہالہ، مرتضٰی، اماں بی اور اپنی پک لی......

✿✿✿✿✿

فوج کی سخت ٹریننگ بھی حذیفہ کی حسہ مزاح کو نقصان نہ پہنچا سکی.

پہلی پوسٹنگ بھی "سیاہ چن" جیسے محاز پر ہوئی مگر اس کو خوش قسمتی ہی کہا جا سکتا ہے کہ وہ ابھی تک بیس کیمپ میں موجود تھا.

تم لوگوں نے یہ کیسی شکلیں بنا رکھی ہیں...؟

"ہنستے رہا کرو اس سے پہلے کہ کوئی آپ پر ہنس کر چلا جائے،
یا پھر آپکو دیکھ کر کسی کی ہنسی نکل جائے"......

حذیفہ نے سب کی طرف دیکھتے ہوئے کہا اور خود ہی آپ بات کو انجوائے کرتے ہوئے خوب ہنسا......

اس کو یوں ہنستا دیکھ کر پہلے سب خاموش رہے پھر ہنسنے لگے

یار کیا چیز ہے تو...؟

ہم لوگ پریشان ہیں اور تجھے جوک سوجھ رہے ہیں...؟

لفٹیننٹ اسد نے حذیفہ کے پاس بیٹھتے ہوئے کہا...

کیوں کیا ہوا کہیں سسرال سے کال تو نہیں آ گئی....؟

حذیفہ کے الفاظ ابھی اس کے منہ میں ہی تھے ایک جوان نے آ کر سلوٹ کیا.....

سر حذیفہ آپ کو کرنل صاحب بلا رہے ہیں

حذیفہ کا منہ کھلے کا کھلا رہ گیا جبکہ باقیوں نے قہقہے لگانا شروع کر دیے......

چلیں لفٹیننٹ صاحب سسرال والے آپ کو لینے آئیں ہیں.

کونین آج پھر روز کی طرح صبح صبح شور مچا رہا تھا.

ثریا بیگم نے شور سن کر حبا سے پوچھا

یہ آج پھر تیرے باپ نے آسمان کیوں سر پر اٹھایا ہوا ہے...؟؟

حبا نے رامین کو میسجز کرتے ہوئے جواب دیا

کچھ نہیں دادو، وہی جو روز ہوتا ہے پاپا نے کچھ پیپرز ماما کو دیے تھے جواب مل نہیں رہے......

لیکن اصل مسئلہ تو آپ کو پتہ ہی ہے. پاپا کو حذیفہ بھائی یاد آرہے ہیں وہ ماما کے کہنے پر فوج میں چلے گے جبکہ پاپا چاہتے تھے کہ وہ بزنس میں پاپا کا ساتھ دیں جیسے مرتضٰی بھائی دیتے ہیں انکل دبیر کا، اور موسٰی بھائی انکل حنین کا....

یہاں ٹیبل پر رکھی تھی میں نے رات کو....

عترت نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے ڈری ڈری آواز میں کہا

پتہ نہیں کس بے وقوف نے مشورہ دیا تھا تم سے شادی کا.....

زرا زرا سے بات پر رونا شروع کر دیتی ہی...؟

کونین نے کمرے میں نظریں دوڑاتے ہوئے عترت سے کہا

آپ بھی تو زرا زرا سی بات پر ڈانٹنے لگتے ہیں بغیر سوچے سمجھے...

عترت نے ٹیبل کے نیچے سے پیپرز نکالتے ہوئے کونین کو جواب دیا

یہ لیں پیپرز...

عترت نے پیپرز کونین کی طرف بڑھائے مگر کونین نے پیپرز کی جگہ عترت کا ہاتھ پکڑ لیا

دیکھو تم جانتی ہو میں آج کل بہت پریشان ہوں اور اوپر سے اکیلا بھی...

کتنی خواہش تھی میری کہ حذیفہ بزنس سمبھالے مگر تم نے میرے سارے خوابوں پر پانی پھیر دیا اور میرے اکلوتے، لاڈلے بیٹے کو فوج میں بھیج دیا.

چلیں چھوڑیں صبح صبح ایسی باتیں نہیں کرتے جو ہوا بلکل ٹھیک ہوا.

عترت نے اپنا ہاتھ چھڑاتے ہوئے کونین کو تسلی دی.

اور ہاں مجھے بے وقوف مت کہا کریں اب میں چھوٹی نہیں ہوں بلکہ یوں کہنا چاہیے کہ اب میری اولاد بڑی ہو گئی ہے.

واہ جی واہ چیونٹی کو بھی پر لگ گئے ہیں. میرے لیے تو تم اب بھی وہی ڈرپوک بے وقوف سی عترت ہو جو یونی کی پارکنگ میں ملی تھی. یاد ہے بائیک پر بیٹھ کر تمہارا کیا حال ہوا تھا....

کونین نے اپنی بات کو انجوائے کرتے ہوئے خود ہی قہقے لگائے.

جبکہ عترت سر ہلاتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گئی.

کونین بیٹھے بیٹھائے 25 سال پیچھے یونی کے کیفے ٹیریا میں پہنچ گیا اور بہت سی یادیں خوشبو دینے لگیں.

"بھلے دنوں کی بات ہے
بھلی سی اک شکل تھی
بھلی سی اس کی دوستی"

✿✿✿✿✿

رامین بڑے مزے سے لحاف میں لیٹی ٹیرس پر پڑتی بارش کے مزے لوٹ رہی تھی. مگر اس کا موبائل بار بار میسج ٹون دے رہا تھا.

اُفففففف اتنے اچھے موسم میں بھی حبا کو چین نہیں.....

مجھے نہیں جانا آج کالج تم نے جانا ہے تو جاؤ......

رامین نے میسج کا reply دیا.

رامین جلدی کرو یار آج کالج ضرور جانا ہے میں نے اسائیمنٹ جمع کروانی ہے پلیززززز

حبا نے منت بھرا ایموجیززز سینڈ کیے

ڈرپوک کہیں کی....

اگر میں نہیں جاؤں گی تو وہ بھی نہیں جائے گی. اٹھ بچے رامین تیار ہو...

اپنے آپ سے مخاطب ہو کر رامین بستر سے نیچے اترنے لگی جب دروازے پر دستک کی آواز سن کر مسکرائی بابا.......

اور واپس جلدی سے لحاف میں گھس گئی.

تین بار نوک کرنے پر جب کوئی جواب نہ ملا تو حنین ہینڈل گھما کر اندر آ گیا.

اچھا تو بابا کی جان ابھی تک سو رہی ہے تا کہ بابا خود آ کر جگائیں.

(صرف رامین کو اجازت تھی کہ وہ حنین کو بابا کہہ سکتی ہے ورنہ موسیٰ اور خاص طور پر حمین کو اس بات کی بلکل اجازت نہ تھی. ان کے لیے وہ مسٹر حنین تھا).

صبح سے اتنے لوگ میری گڑیا کو جگانے آئے مگر وہ نہیں جاگی....

حنین نے کہتے ساتھ لحاف اتارا تو رامین مسکراتی ہوئی بولی..

بابا کون کون آیا تھا...???

پریوں کی ملکہ بہت ساری پریوں ساتھ........

پھولوں کی ملکہ بہت سارے پھولوں ساتھ.......

ستارے اور جگنو.......

میٹھی میٹھی بولیوں والے پرندے....

حنین نے پیار سے رامین کے بال پیچھے کیے.

بابا آپ روز ایسے ہی کہتے ہیں....

رامین نے منہ بنایا

کسی دن جلدی اٹھو گی تو سب سے ملو گی ناااااا...

چلو اب جلدی تیار ہو جاؤ حمین جا رہا ہے تمہیں ڈراپ کر دے گا.

✿✿✿✿✿✿

زریاب بزنس کے ساتھ ساتھ سیاست بھی کر رہا تھا اس لیے آج کل اس کی مصروفیت کافی بڑھ گئیں تھیں جس کی وجہ سے وہ حنین کے غصہ کا خوب شکار ہوتا. آج بھی وہ اپنے آفس میں بزی تھا جب اس کے PA نے حنین کے آنے کی اطلاع دی.....

ٹھیک ہے انھیں اندر بھیج دیں.

زریاب نے کہتے ساتھ ہی ایک لمبا سانس لیا کیونکہ اب جو حنین نے اس کی کرنی تھی اس کے لیے صبر کا ہونا بہت ضروری تھا.....

تُو خود کو کیا سمجھتا ہے..؟

بہت بڑا آدمی بن گیا ہے...؟

میرے لیے تُو آج بھی وہی زریاب ہے جو جناح سپر سے "پچاس روپے کی پائل" خریدتا تھا...

حنین اندر آتے ہی non_stop بولنا شروع ہو گیا جبکہ "پچاس روپے کی پائل" کا سن کر زریاب کا ایک دفعہ رنگ اُڑ گیا.

کیا کرتا ہے یار یہ میرا آفس ہے. کوئی سن لے گا میری کیا عزت رہ جائے گی...؟

سوچ سمجھ کر بولا کر اب تُو بڑا ہو گیا ہے...

زریاب نے جلدی سے دروازہ بند کیا اور حنین کو صوفے پر بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے خود انٹر کام پر کافی کا آڈر دیا.

اب بتا کیا بات ہے اتنے جارحانہ انداز میں انٹری کیوں ماری ہے تُو نے...؟

زریاب نے مسکراتے ہوئے حنین کی طرف دیکھا

پہلی بات یہ کہ میں اکیلا بڑا نہیں ہوا تم دونوں یعنی دبیر اور تُو بھی میرے ساتھ ہی بڑے ہوئے ہو. لحاظِ آج کے بعد سے مجھے بڑے ہونے کا طعنہ مت دینا ویسے بھی بقول شاعر

"عمر کہتی ہے اب سنجیدہ ہوا جائے

دل کہتا ہے کچھ نادانیاں اور سہی"

اور دوسری بات تُو لوگوں کے لیے کوئی توپ چیز ہو گا مگر میرے لیے وہی ہے جو چھپ چھپ کر محبت میں "روتا" تھا.

حنین نے پھر زریاب کی دکھتی رگ پر ہاتھ رکھا اور اپنا مطلوبہ مقصد حاصل کیا یعنی اسے تنگ کر کے اپنی منت پر مجبور کر دیا.

زریاب اب کی بار منت بھرے لہجے میں بولا

یار بس کر نااااا......

یہ گھر نہیں ہے باقی کٹ گھر پر لگا لینا.

اتنی دیر میں PA کافی لے آیا.

اچھا کیا یاد کرے گا بخش دیتا ہوں تجھے مگر ایک شرط پر.......

حنین نے کافی کا سپ لیتے ہوئے جواب دیا

بول جلدی کر مجھے بہت کام ہیں.

زریاب نے گھڑی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

حنین نے زریاب کی بات سن کر اپنی گول مٹول آنکھیں گھما کر زریاب کو دیکھا جس پر زریاب نے ڈھیلا پڑتے ہوئے صوفے سے ٹیک لگا لی.

بول میں بلکل فری ہوں کوئی کام نہیں مجھے.....

زریاب کی بات سن کر حنین ہنسنے لگا

.1آج کے بعد تیرا PA مجھے نہیں روکے گا...

.2آج رات کا کھانا میرا اور دبیر کا تیری طرف....

.3تُو مجھے جرمانے کے طور پر آج ہی نیا موبائل لے کر دے گا.....

"تُو جتنا کمینہ کل تھا آج بھی اتنا ہی ہے زرا برابر فرق نہیں پڑا بلکہ اضافہ ہی ہوا ہے"

زریاب نے چڑ کر کافی کا کپ منہ ساتھ لگا یا جبکہ حنین صوفے پر ہنس رہا تھا....

ایک شرط بولی تھی تو نے اور بتائی تین ہیں یہ ناانصافی ہے.
زریاب نے دہائی دی

ایک ہی شرط ہے باقی یہ تینوں اسی ایک کے جز ہیں. تُو شاید بھول رہا ہے میں "حنین ملک" ہوں اور اب ایک وکیل کا باپ بھی......

مجھ سے سوچ سمجھ کر پنگا لیا کر.

اچھا، ویسے یہ سب کرنے کی کوئی خاص وجہ...؟؟؟

زریاب نے پوچھا

میں نے تیری "منحوس" شکل دس دن سے نہیں دیکھی. یہ وجہ کم ہے کیا....؟؟؟

پتہ میں تجھے نہ دیکھوں تو مجھے لگتا ہے کہ میں دنیا میں نہیں بلکہ جنت میں ہوں جہاں کوئی مسئلہ نہیں تجھے اس لیے دیکھنا ضروری ہے تاکہ مجھے لگے کہ میں ابھی زندہ اور اس دنیا میں ہوں....

ابھی حنین کی تقریر جاری تھی کہ دبیر نے آفس کا دروازہ کھولا

وہ دیکھ میرا "شیر" آگیا. حنین نے دبیر کو دیکھتے ہی نعرہ لگایا.

یارررر خدا خوفی کر ایک MNA کے آفس سے ایسی آوازیں.....

تُو میرا کوئی نہ کوئی سکینڈل بنوا کر چھوڑیں.

زریاب نے دبیر کو ہاتھ ملاتے ہوئے حنین کو منع کیا جبکہ دبیر مسکراتا ہوا حنین کے برابر بیٹھ گیا.

ہاں اب بتا کیا بات ہے..؟؟ دبیر نے حنین سے پوچھا

کچھ نہیں بس تم دونوں کو دیکھنے کا دل کر رہا تھا.

حنین نے شرارتی مسکراہٹ سے آنکھیں گھمائیں.

نااااااا کر یارررررر.....

میں اپنی اتنی اہم میٹنگ چھوڑ کر آیا ہوں تُو نے تو کہا تھا کہ "ایمرجنسی" ہے.

دبیر کا حیرت سے بُرا حال تھا جبکہ زریاب نیچے منہ کر کے ہنس رہا تھا.اُسے یوں ہنستا دیکھ کر حنین بولے بغیر رہ نہ سکا

چُپ کر تُو کیا vibration پر لگا ہوا ہے کھل کر ہنس مردوں کی طرح.....

زریاب نے ایک بار پھر حنین کو یاد کروانا چاہا کہ یہ اس کا آفس ہے مگر اس سے پہلے کہ زریاب یہ جملہ بولتا حنین بول پڑا...

"یہ زریاب کا آفس ہے"

اب کی بار تینوں ہنسنے لگے اور وہ بھی مردوں کی طرح.....

آج صبح صبح ہمیشہ کی طرح کچہری میں بہت رش تھی. حسبِ عادت حمین نے اپنی گاڑی پارک کرنے کے بعد ایک نظر پوری پارکنگ پر ماری اور زرناب کی گاڑی پہ نظر پڑتے ہی اس کی حسہ مزاح پھڑ کنے لگی.

عجب لطف آتا ہے اس لڑکی کو تنگ کر کے.......

حمین دل میں سوچتا ہوا مسکرا کر اپنے چیمبر کی طرف چل پڑا.

کوریڈور میں پنسل ہیل پہنے وائٹ شلوار قمیض اور بلیک کوٹ بازو پر ڈالے گھنگریالے بال کیچر میں قید کیے وہ اپنے دراز قد اور وجیہ شخصیت کے ساتھ اپنے کلائیٹ کے سے محو گفتگو نظر آئی.

واہ حمین آج تو صبح صبح ہی اس کی شامت اسے کھینچ لائی ہے. بلیک گلاسس آنکھوں سے اتارتے وہ مخصوص مسکراہٹ کے ساتھ زرناب کی طرف بڑھا.

میڈم آپ کو میں کچھ دنوں تک تمام پیپرز پہنچادوں گا.

ٹھیک ہے علیم صاحب آپ جتنی جلدی پیپرز جمع کرائیں گے اتنی جلدی ہی کاروائی شروع ہو گی.

زرناب کہتی ہوئی آگے بڑھنے لگی جب حمین کی آواز پر پلٹی...

"تم نے میری شکایت مسٹر حنین سے کی تھی..؟"

جی نہیں..... کچھ لوگوں کی شکایت کرنی نہیں پڑتی بلکہ اُن کے کرتوت اتنے شاندار ہوتے ہیں کہ وہ خود بخود لوگوں کو پتہ چل جاتے ہیں جیسے کہ آپ اپنی مثال ہی لے لیں.

زرناب نے طنزیہ مسکراہٹ سے حمین کی طرف دیکھا

وہ کیا ہے نااااامیں لڑکیوں کی بات کا برا نہیں مناتا کیونکہ بیچاریوں میں عقل نام کی چیز نہیں ہوتی. ویسے بھی کسی سیانے نے کیا خوب کہا ہے

"اگر لڑکیوں سے غلطی ہو جائے تو قصور لڑکیوں کا نہیں بلکہ غلطی کا ہوتا ہے".

Any ways Good Morning Miss Zarnab Ali Khan

اور گلاسس آنکھوں پر لگاتا چل پڑا.

جی حمین ملک صبح صبح ایک اچھا کام تو آپ نے کیا بڑی آئی "بڑی آئی میں زرناب علی خان ہوں"

حمین اپنے کیبن کی طرف بڑھ گیا جبکہ زرناب کچھ دیر اسے کوریڈور میں جاتے ہوئے دیکھتی رہی اور پھر کچھ سوچ کر وہ بھی اسی کے کیبن کی طرف چل پڑی.

حمین اپنے آفس میں آکر ابھی اپنی چیزوں کو ترتیب دے رہا تھا اور ساتھ ساتھ اپنی میل بھی چیک کر رہا تھا جب ایک زوردار دھماکے سے اس کے آفس کا دروازہ کھلا...

"کچھ لوگ آپ کو زندگی میں ایسے ملتے ہیں کہ پھر دل میں کتا پالنے کی حسرت ختم ہو جاتی ہے"

اور بڑی معزرت کے ساتھ مسٹر حمین ملک آپ کا شمار بھی انھی لوگوں میں ہوتا ہے مجھے حیرت ہے کہ انکل حنین نے آپ کو باہر پڑھنے کے لیے بھیجا تھا کہ آپ ایک قابل انسان بن کر واپس آئیں مگر افسوس آپ پر تعلیم کا کوئی اثر نظر نہیں آتا. مجھے انکل سے ہمدردی ہے ان کے پیسے ضائع ہو گئے....

زرناب اپنا غصہ اتار کے جانے لگی جب حمین نے کہا

تمہیں پتہ ہے تمہارا سب سے ویک پوائیٹ یہی ہے کہ تمہیں بہت جلدی غصہ آ جاتا ہے حالانکہ میں نے ایسا کچھ کہا ہی نہیں.....

بلا کی معصومیت چہرے پر سجائے وہ زرناب کے غصہ کو مزید ہوا دے رہا تھا......

سیانے کہتے ہیں

"خوبصورت لڑکیاں عموماً بے وقوف ہوتیں ہیں"

میں اس بات پر یقین نہیں رکھتا تھا مگر تمہیں دیکھ کر مجھے اس بات پر کامل یقین ہو گیا.

حمین نے جو کسر رہ گئی تھی وہ بھی پوری کر دی...

O u shutup,nonsense,duffer

زریاب کا بس نہیں چل رہا تھا کہ حمین کا سر پھاڑ دے.

مشتاق یوسفی صاحب فرماتے ہیں

"گالی اور لطیفہ ہمیشہ اپنی مادری زبان میں ہی مزا دیتے ہیں"

حمین.....زرناب نے اس کے ٹیبل پر موجود ہر اس شے کو گرا دیا جہاں تک اس کا ہاتھ پہنچا اور خود ایک زوردار دروازے کی آواز کے ساتھ باہر چلی گئ.

عجیب لڑکی ہے آندھی کی طرح آتی ہے اور طوفان کی طرح جاتی ہے پر ہے مزے کی......

حمین نے انٹرکام پر PA کو اندر بلایا اور اشارے سے آفس سیٹ کرنے کا کہا

جبکہ PA اس بات کا عادی ہو چکا تھا زرناب اسی طرح آفس کا حلیہ بگاڑ دیتی تھی جب اسے حمین پر غصہ ہوتا.....

سر ایک بات بولوا گر برا نہ لگے تو...؟ PA احمر نے ڈرتے ڈرتے حمین سے پوچھا

بولو یار تمہیں معلوم ہے مجھے کسی پر غصہ نہیں آتا خاص طور پر اپنے سٹاف پر تو بلکل بھی نہیں......

حمین نے اپنے لیپ ٹاپ پر کام کرتے ہوئے جواب دیا اس وقت وہ بلا کا سنجیدہ لگ رہا تھا کہ کوئی کہہ نہیں سکتا تھا یہ تھوڑی دیر پہلے والا حمین ہے...

سر تقریباً روزانہ ہی میڈم آفس کا حلیہ بگاڑ دیتی ہیں میں سوچ رہا ہوں کہ کل سے آفس اسی وقت ٹھیک کیا جائے جب میڈم چکر لگا کر چلی جائیں پہلے کرنے کا تو کوئی فائدہ ہی نہیں ہوتا...؟

احمر کی بات ختم ہوتے ہی حمین نے زوردار قہقہہ لگایا

چلو یہ بھی ٹھیک ہو گیا ایسا ہی کر لیا کرو. کیونکہ جب تک میں تمہاری میڈم کو boiling point پر دیکھ نہ لوں مجھ سے کام ہی نہیں ہوتا.

✿✿✿✿

موسیٰ صرف اپنے کام سے کام رکھنے والا بندہ ہے آفس سے گھر اور گھر سے آفس....

محبت نام کی چیز زز اس کی زندگی میں صرف اور صرف ایک شخصیت کے لیے تھی اور وہ اس کی ماں "نزمین" تھی.

حمین شروع سے حنین کے قریب رہا تھا اور حنین نے اس کے دوست اور بھائی دونوں کی کمی کو بہت اچھے سے پورا کیا پھر وہ اعلیٰ تعلیم کے لیے لندن چلا گیا یہی وجہ تھی کہ موسیٰ اور

حمین کے درمیان ایک اَن دیکھی خلیج حائل تھی اور دونوں کی پرسنلیٹی میں بھی زمین آسمان کا فرق تھا.

موسیٰ کی دوستی سب سے زیادہ مرتضیٰ اور اُس کے بعد زرناب سے تھی کیونکہ ان تینوں کا بچپن ایک ساتھ گزرا تھا.

✿✿✿✿✿

مرتضیٰ کسی کام سے مارکیٹ آیا تھا تو واپسی پر موسیٰ کے آفس آگیا.

محترم موسیٰ ملک اس آفس کے باہر بھی ایک دنیا آباد ہے جو غلطی سے کافی خوبصورت بھی ہے اگر آپ دیکھنے والی آنکھ رکھتے ہوں تو.....

مرتضیٰ نے موسیٰ کے آفس میں قدم رکھتے ہوئے کہا

آ یار بیٹھ کہاں تھا اتنے دنوں سے...؟؟؟

موسیٰ نے فائل بند کرتے ہوئے ہاتھ ملایا.

حد ہے یارررر یعنی الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے...

میں تجھ سے گلہ کر رہا ہوں اور تو مجھے ہی شرمندہ کرنے پر لگا ہوا ہے.

مرتضیٰ نے ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے کرسی اپنی طرف کھینچی.

اچھا سوری یہ بتا کیا لے گا..؟ چائے یا کافی..

کچھ بھی منگوا لے بلکہ یوں کرتے ہیں کہ باہر چلتے ہیں دیکھ موسم کتنا اچھا ہو رہا ہے فورڈ سٹریٹ میں بیٹھ کر کچھ کھاتے پیتے ہیں اور موسم بھی انجوائے کرتے ہیں کیا خیال ہے..؟؟؟

مرتضیٰ نے آئیڈیا پیش کیا

چلو ٹھیک ہے چلتے ہیں میں زرا یہ سب سمیٹ لوں.

موسیٰ نے فائلوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے جواب دیا

کیا بات ہے کچھ چپ چپ سا لگ رہا ہے....؟

لفٹینٹ اسد نے حذیفہ کو خاموش بیٹھے دیکھ کر کہا

ہمممممم........

کوئی خاص بات نہیں ہے سوچ رہا تھا ماما کو بتا دوں کہ میں اوپر پوسٹ پر جا رہا ہوں یا نہیں.....؟

اگر بتاتا ہوں تو وہ پریشان ہو جائیں گی اور اگر چھپاتا ہوں تو جب انھوں نے کال کی تو میرا نمبر بند ملے گا اس صورت میں بھی پریشان ہوں گی...؟

اب کیا کروں....؟

ایسا کر بتا دے، ویسے تیرے جانے سے ہم سب بھی اداس اور پریشان ہو جائیں گے اس لیے ہم نے سوچا ہے تیرے جانے سے پہلے تجھے ایک زبردست پارٹی دیں گے...

اسد نے پہلے اداس اور پھر پرجوش لہجے میں کہا

زبردست یارررر تم کنجوسوں سے مجھے ایک چائے کی پیالی کی بھی امید نہیں تھی اور تم پارٹی کی بات کرتے ہو....

کمال کرتے ہو...؟

حذیفہ نے مصنوعی آنسو آنکھوں میں لاتے ہوئے ایکٹنگ کی...

بڑا کمینہ ہے تو قسم سے، ہم سب تجھے اتنا پیار کرتے ہیں اور تو ہمارا مذاق اڑا رہا ہے.

اسد کو اُس کی ایکٹنگ پر سخت غصہ آیا.

بس کر یار رررر رلائے گا کیا....؟

حذیفہ نے اسد کو ساتھ لگاتے ہوئے بھرپور جذباتی سین create کرنے کی کوشش کی...

جبکہ باقی جوان حذیفہ کی اس حرکت پر قہقہے لگانے لگے

✿✿✿✿

رامین کالج کے گراؤنڈ میں پہنچ کر مسلسل حبا کو تلاش کر رہی تھی بلآخر تھک کر اس نے کیفے ٹیریا کا رخ کیا

عجیب لڑکی ہے بلکہ کہنا چاہیے عجوبہ ہے.....

رامین نے سموسہ پلیٹ اور چائے کا آڈر دیتے ہوئے خود کلامی کی..

ہائے تم آگئی...؟

حبا نے رامین کو پیچھے سے ہاؤووووو.....

کرتے ہوئے کہا

نہیں جناب ابھی راستے میں ہوں...؟

رامین نے خفگی سے جواب دیا

ناراض مت ہوا کر تجھے پتہ ہے تو میری اکلوتی دوست ہے

حبا نے مسکرا کر رامین کے سامنے بیٹھتے ہوا جواب دیا.

اسائیمنٹ submit کرادی جناب نے....

رامین نے منہ بنا کر پوچھا

جی نہیں جب تک آپ میرے ساتھ نہیں جائیں گی تب تک میں کیسے جمع کرا سکتی ہوں.

حبا نے عاجزی دکھائی

چلو پھر آڈر کا بل تم دینا.....

رامین نے کاؤنٹر پر رکھی اپنی ٹرے کی طرف اشارہ کیا

آپ کا حکم سر آنکھوں پر ملکہ عالیہ.....

حبا نے سر کو خم دیتے ہوئے کہا اور رامین نے مسکرانا شروع کر دیا

✿✿✿✿

ماہ نور ہمیشہ کی طرح جب بھی اداس ہوتی وہ ٹیرس پر جا کر خاموشی سے بیٹھ جاتی.

زریاب کافی دیر سے اپنے کمرے میں لیپ ٹاپ پر کام میں مصروف تھا کہ اچانک اسے ماہ نور کی کمی کا احساس ہوا.

پتہ نہیں کیوں میری زندگی میں ہی کمی رہ جاتی ہے...؟

کبھی بابا کے پیار کی...؟

کبھی بھائی کے پیار کی..؟

اور اب عمر کے اس حصے میں بیٹے کی کمی....؟

نہ چاہتے ہوئے بھی ماہ نور کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے.

وہ اپنی دنیا میں اتنی مگن تھی کہ کب زریاب اس کے پیچھے آکر کھڑا ہو گیا اسے اس کا احساس تک نہ ہوا.

ماہ نور شکوہ نہیں شکر کرنا سیکھو کیونکہ وہ جو "رب" ہے ناااا وہ بہتر نہیں دیتا تو بہترین دیتا ہے.

وہ اپنے بندوں کو وہ نہیں دیتا جو اسے پسند ہو بلکہ وہ دیتا ہے جو اس کے لیے وہ خود پسند کرتا ہے.

ہم غلط فیصلے کر سکتے ہیں مگر وہ غلط فیصلہ نہیں کر سکتا.

خاص طور پر اس زمانے میں جس میں ہم سب جی رہے ہیں "رب" نے جس کو جس حال میں رکھا ہوا ہے وہی اس کا بہترین حال ہے.

اس کی شکر گزار بندی بن جاؤ اس کی رضا میں راضی رہنا سیکھو.

یہ چاہت ہے، اطاعت ہے یا محبت ہے فراز
ہم تو راضی ہیں وہ جس حال میں جیسا رکھے

زریاب نے ماہ نور کو دونوں کندھوں سے پکڑ کر اپنے سامنے بیٹھایا.

ٹھیک ہے اللہ کے فیصلے بہترین ہے مگر اللہ نے اپنے بندوں کو کوشش اور محنت کرنے کا بھی کہا ہے.

تم پلیززز میری بات مان کیوں نہیں لیتے....؟

تم دوسری شادی کیوں نہیں کرتے ہو...؟

ماہ نور نے سو دفعہ کی کہی ہوئی اپنی بات پھر دہرائی.

ماہ نور تم مجھے ہر دفعہ ایک نئی آزمائش میں کیوں ڈال دیتی ہو. کیوں کرتی ہو میرے ساتھ ایسا...؟

مجھے بیٹا نہیں چاہیے میں بہت خوش ہوں تمہارے اور زرناب کے ساتھ...

ویسے بھی میں نے کبھی زرناب کو بیٹی نہیں سمجھا وہ میرا بیٹا ہے بیٹا.....

زریاب نے ماہ نور کو سمجھانے کی ناکام کوشش کی...

بیٹی کبھی بیٹا نہیں بن سکتی تمہیں کیوں یہ بات سمجھ نہیں آتی....

تمہیں ایک وارث کی ضرورت ہے تم اس بات کی کیوں نہیں سمجھتے...؟

کل کو زرناب اپنے گھر چلی جائے گی تو میں اور تم کیا کریں گے۔۔۔؟

تمہاری اتنی بڑی جاگیر اور بزنس کو سمبھالنے والا کوئی ہونا چاہیے۔۔۔۔

تم خوبصورت ہے بلکہ وقت نے تمہاری شخصیت کو مزید نکھارا ہے کسی بھی اچھے خاندان کی لڑکی تمہیں آرام سے مل سکتی ہے.

بہت بہت شکریہ مسز زریاب، آپ نے اس بہانے مجھ ناچیز کی تعریف تو کی۔۔۔۔۔۔

زریاب نے مسکراتے ہوئے ماہ نور کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا

زریاب اب بات ٹالو نہیں اگر تم نے میری بات نہیں مانی تو میں منت مان لوں گی۔۔۔۔۔۔

✿✿✿✿

غزالہ بیگم صبح صبح ناشتہ کی میز پر سب کا انتظار کر رہیں تھیں نرمین کو دیکھ دیکھ کر غصہ آرہا تھا. ملک نذیر کی وفات کے بعد وہ ویسے بھی بہت اداس رہنے لگیں تھیں. حنین اور نرمین اُن کی دلجوئی کا پورا خیال رکھتے تھے. ابھی بھی نرمین میز پر ناشتہ لگوا رہی تھی.

کتنی بار کہا ہے آنٹی آپ انتظار نہ کیا کریں ان سب کا ٹائم ہی جدا جدا ہے خاص طور پر آپ کے لاڈلے حنین کا۔۔۔۔۔

آپ کیوں اُن کے لیے اپنا ناشتہ ٹھنڈا کر تیں ہیں...؟

نہیں......جب تک میں حنین کو نہ دیکھ لوں مجھے لگتا ہی نہیں کہ صبح ہوئی ہے وہ آجائے تو کرتی ہوں ناشتہ....

غزالہ بیگم نے نرمین سے کہا

آنٹی آپ چائے لیں بہت سردی ہو رہی ہے میں تب تک حنین کو بلا کر لاتی ہوں.

نرمین کہتی ہوئی سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئی.

ملک صاحب میں آپ کی بہت مس کر رہی ہوں کتنے اچھے دن تھے آپ حنین کو جگاتے اور پھر ہم دونوں مل کر ناشتہ کرتے اور اس کی شرارتوں پر ہنستے تھے....

کتنی جلدی وہ بڑا ہو گیا آپ چلے گئے اور میں بوڑھی....

غزالہ بیگم غم زدہ سی نرمین کو جاتے ہوئے دیکھنے لگیں.

نرمین نے جیسے ہی کمرہ کا دروازہ کھولا حنین کو ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے پایا.

حنین تم کب دلہنوں کی طرح تیار ہونا چھوڑو گے..؟روز آدھا گھنٹہ تیاری میں لگانا ضروری ہے کیا..؟کچھ تو شرم کیا کرو..؟مجھے تو یہ سمجھ نہیں آتی کہ اتنی دیر آئینے کے آگے کھڑے ہو کر دیکھتے کیا ہو...؟؟؟

میں نے زندگی میں اتنا خوبصورت انسان نہیں دیکھا جتنا مجھے اس آئینے میں نظر آتا ہے دل ہی نہیں بھرتا اُسے دیکھنے سے....

شرارت بھری گول مٹول آنکھوں سے حنین نے نرمین کی طرف دیکھا

حد ہے قسم سے خود پسندی کی بھی....؟

آنٹی نیچے ناشتہ پر تمہارا انتظار کر رہیں ہیں اور تم یہاں اپنے صدقے واری جا رہے ہو. کیا کہنے حنین ملک آپ کے بندہ اب تمہارے نخرے اٹھائے یا تمہاری اولاد کے....؟؟؟

نرمین نے حنین کے ہاتھ سے سپرے کی بوٹل ٹیبل پر رکھتے ہوا کہا

خود پسندی نہیں جناب....

اگر آج بھی میں یونی کی پارکنگ میں کھڑا ہو جاؤں تو لڑکیوں کی لائن لگ جائے.

حنین نے بالوں میں جل لگاتے ہوئے جواب دیا.

ظاہری سی بات ہے عجوبہ دیکھنے کا ہر کسی کو شوق ہوتا ہے.

نرمین نے منہ پر ہاتھ رکھ کر ہنسنا شروع کر دیا

نرمین کی بچی....

حنین نے زور سے ہئیر برش ٹیبل کر رکھا

میں ابھی اُسی کی خبر لینے جا رہی ہوں کہ بی بی اٹھی بھی ہے کہ نہیں....

نرمین کہتے ساتھ پلٹی مگر حنین نے اُسے بازو سے پکڑ لیا

تم میرے ساتھ رہتے رہتے کافی سمارٹ ہو گئی ہو..؟

جی نہیں میں شروع سے ہی سمارٹ ہوں.

حنین کی بات پر نرمین نے گھور کر اُسے دیکھا

کیا بات ہے کبھی خوبصورت لڑکا نہیں دیکھا جو یوں گھور رہی ہو..؟

حنین نے نرمین کو اپنے بازؤں میں قید کرتے ہوئے پوچھا

میں سوچ رہی ہوں اگر تمہاری ٹنڈ کر دی جائے تو کیسا رہے گا...؟

استغفار اللہ.....

"جس رفتار سے تم جارحیت پسند ہو رہی ہو تمہارا نام نرمین سے بدل کر "پھولن دیوی" رکھ دینا چاہیے".

حنین نے نرمین کو چھوڑ کر اپنے کانوں کو ہاتھ لگایا.

ایک تو تم نے انتہائی خوبصورت لڑکے سے شادی کر لی ہے چلو یہاں تک تو ٹھیک تھا مگر اب اُس پر قبضہ کر کہ بھی بیٹھ گئی ہو. یار اب تم ریٹائرڈ ہو جاؤ اور کسی لڑکی کو بھی موقع دوں کہ وہ اِس خوبصورت لڑکے ساتھ اپنی زندگی کے حسین ترین دن گزارے......

حنین نے کہتے ہوئے آخری بار اپنے آپ کو آئینے میں دیکھا.

حنین ملک تمہارا دماغ ویسے تو شروع سے ہی خراب تھا مگر دن بدن جو کسر رہ گئی تھی وہ بھی پوری ہوتی ہوئی نظر آ رہی ہے عمر کے اس حصہ میں "رشتے" نہیں "فرشتے" آتے ہیں. ویسے بھی اب شادی کی باری تمہاری اولاد کی ہے تمہاری نہیں.....

نرمین میرا مقابلہ ابھی بھی تمہاری اولاد نہیں کر سکتی اگر شک ہے تو شرط لگا لو...

حنین نے نرمین کو چیلنج کیا

نہیں مجھے معاف رکھو اپنی ان چالاکیوں سے...

اور جلدی نیچے چلو آنٹی انتظار کر رہی ہیں صبح صبح دماغ کی دہی بنادی ہے میں تمہیں بلانے آئی تھی اور تم نے مجھے گھما کر رکھ دیا.

نرمین کہتی ہوئی جلدی سے کمرے سے نکل گئی مبادہ حنین نئی بحث شروع نہ کردے

✿✿✿

حذیفہ اس وقت میس میں بلکل فری بیٹھا آس پاس کے لوگوں کو دیکھ رہا تھا.

کوئی اپنے لیے چائے بنانے میں مصروف تھا تو کوئی گھر خط لکھا رہا تھا ایک طرف کچھ جوان لڈو کھیل رہے تھے تو دوسری طرف اسد لیٹا چھت کو گھور رہا تھا.

حذیفہ پچھلے آدھے گھنٹے سے اِن لوگوں کی حرکتیں نوٹ کر رہا تھا. بلآخر اُس کا صبر جواب دے گیا.

میں نے اپنی زندگی میں اتنے بور لوگ نہیں دیکھے قسم سے تم لوگوں کو "بور" کہنا بھی لفظ "بور" کی توہین ہے میں مزید ایک منٹ بھی تم لوگوں ساتھ بیٹھا تو میں ڈپریشن میں چلا جاؤں گا.

یہ کہتے ساتھ ہی حذیفہ نے سب پر ایک نظر ماری اور خاصا مایوس ہوا کیونکہ سب نے اُس کی بات کا کوئی خاطر خواہ جواب دینا پسند نہیں کیا تھا ہاں البتہ اسداب اُٹھ کر بیٹھ گیا تھا.

رُک میں چلتا ہوں تیرے ساتھ، اسد نے حذیفہ کو روکا.

میں تو chill کرنے جا رہا ہوں کیونکہ مجھے اپنی زندگی بھرپور طریقے سے گزارنی ہے

. کیا پتہ کب اوپر کی سیٹ کنفرم ہو جائے....؟

ویزہ تو PMA کی پاسنگ آؤٹ پریڈ کے ساتھ ہی لگ گیا تھا. ہم فوجیوں کی زندگی کی نہ کوئی گارنٹی ہوتی ہے نہ وارنٹی.....

حذیفہ نے اسد کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے جواب دیا

تھوڑی دیر میں بھی تیرے ساتھ چلتا ہوں جو وقت اچھا گزر جائے وہی ٹھیک ہے ویسے بھی کچھ دنوں تک تو نے چلا جانا ہے تو میں نے بلکل اکیلا رہ جاؤں گا.....

اسد نے حذیفہ کے ساتھ قدم ملاتے ہوئے جواب دیا

حذیفہ نے کوریڈور میں جھانکا جہاں خوش قسمتی سے کوئی موجود نہیں تھا. حذیفہ انفارمیشن روم میں اسد کو لے کر پہنچ گیا.

یہاں کیا کام ہے تجھے اگر OC کو پتہ چل گیا تو بہت واٹ لگے گی اپنی....

اسد نے باہر کی طرف دیکھتے ہوئے حذیفہ کو خبر دار کیا.

جب شکایت لگے گی تب سوچیں گے فلحال تو chill کریں نا!!!!!

حذیفہ نے کہتے ہوئے فون سیٹ اٹھایا اور اپنے سامنے اسد کو بیٹھنے کا اشارہ کیا.

جبکہ اسد کبھی حذیفہ کو اور کبھی باہر دروازے کو دیکھتا

حذیفہ مختلف نمبر ڈائل کرتا اور لوگوں کو تنگ کر کے فون بند کر دیتا پھر خوب ہنستا...

اسد کو یہ سب بہت عجیب لگ رہا تھا.

یار تجھے ڈر نہیں لگتا اگر کسی نے شکایت کر دی تو کیا ہو گا....؟؟؟

شکایت تو کوئی تب کرے گا جب کسی کو ہمارا نمبر معلوم ہو گا..؟

تجھے نہیں معلوم کہ یونٹ کے فون سیٹ کا نمبر show نہیں ہوتا. ہاہاہا.......بے فکر ہو جا اور chillllll کر.....

کتنا مزا آتا ہے لوگوں کو تنگ کر کے بلکل بچپن والی feeling محسوس ہوتی ہے جب میں سکول سے واپسی پر لوگوں کے گھروں کی ڈور بل بجا کر بھاگ جاتا تھا. حذیفہ نے کہتے ہوئے ایک اور نمبر ڈائل کیا.

یار بس کر دے آج کے لیے اتنا ہی کافی ہے. اسد نے دروازے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

بس آخری نمبر ہے ابھی حذیفہ کے منہ میں ہی جملہ تھا کہ دوسری طرف سے ایک نسوانی آواز آئی.

آواز اس قدر خوبصورت اور مدہم تھی کہ حذیفہ سے کچھ بولا ہی نہیں گیا اور تین بار ہیلو کی آواز کے ساتھ فون disconect ہو گیا.

تُو بولا کیوں نہیں...؟ اسد کو حیرت ہوئی

مجھے سمجھ ہی نہیں آئی کہ مجھے ہوا کیا..؟

ایک تو میں لڑکی کی آواز except نہیں کر رہا تھا دوسرا کمال کی آواز ہے بلکہ آواز کم جادو زیادہ ہے.

حذیفہ نے کہتے ہوئے دوبارہ redail کا بٹن پریس کیا

دوبارہ وہی آواز آئی

ہیلو...

ہیلو..

ہیلو..

جی ہیلو کیسی ہیں آپ..؟

حذیفہ نے انتہائی تمیزدار لہجے میں پوچھا

میں ٹھیک ہوں آپ کون ہیں اور کس سے بات کرنی ہے؟

معصومیت سے پوچھے گئے اس سوال پر حذیفہ مسکرا دیا

میں لفٹینینٹ حذیفہ بات کر رہا ہوں کیپٹن عتیق سے بات ہو سکتی ہے..؟

حذیفہ نے کمال ذہانت سے جواب دیا جبکہ اسد اس کا منہ دیکھتا رہ گیا.

جی وہ تو گھر پر موجود نہیں ہیں آپ مجھے بتا دیں کہ کیا کام ہے میں انھیں میسج دے دوں گی.

)لڑکی کے جواب پر حذیفہ اور اسد نے ایک دوسرے کو حیرت سے دیکھا. کمال ہے یار میری بھی استاد ہے(

ٹھیک ہے جب وہ آئیں تو آپ انھیں کہنا حذیفہ کو کال بیک کر لیں.

جی اچھا کہہ دوں گی اور فون بند ہو گیا

لگتا ہے اس لڑکی کے ساتھ اپنی کیمسٹری فٹ بیٹھی گی..؟

حذیفہ نے رسیور رکھتے ہوئے پر سوچ انداز میں کہا

مجھے آج تک یہ بات سمجھ نہیں آئی کہ ہر لڑکی ساتھ تیری کیمسٹری کیسے مل جاتی ہے...؟

اسد نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے پوچھا

دیکھ میری جان لڑکی جیسی بھی ہو کالی، چٹی، موٹی، پتلی، پڑھی لکھی یا ان پڑھ بس اسے یہ کہنا ہوتا ہے کہ تیرے جیسا کوئی نہیں اور پاکستانی لڑکیاں ویسے بھی آرمی یونیفارم پر مرتی

ہیں.

ان کو متاثر کرنے کے لیے 80% یونیفارم اور 20% باتوں کی ضرورت ہوتی ہے

جبکہ میرا کیس مختلف ہے میں 20% یونیفارم اور 80% باتوں پر یقین رکھتا ہوں. بس اس فارمولے پر عمل کرتے ہی ہر لڑکی سے میری کیمسٹری مل جاتی ہے.

شرم نہیں آتی تجھے اُن معصوموں کو بے وقوف بناتے ہوئے...

اسد کو پتہ نہیں کیوں برا الگ رہا تھا.

بس شغلہ میلہ یار میں کونسا کوئی بُرا ارادہ رکھتا ہوں اور وہ کونسا فون سے باہر آجائے گی..؟

حذیفہ نے فون کو دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہا

اور تُو اتنا سیریس نہ ہو بس chill کر. چل تجھے اپنے ہاتھوں سے چائے بنا کر پلاتا ہوں کیا یاد کرے گا....

حذیفہ نے اپنی ٹوپی سیٹ کرتے ہوئے اسد کو باہر چلنے کا اشارہ کیا

✿✿✿✿✿

ہالہ آج صبح سے دبیر کو لے کر مختلف فرنیچر زہاؤس میں پھر رہی تھی مگر اسے کوئی بھی چیز پسند نہیں آرہی تھی دبیر اب بہت سخت بور ہو گیا تھا ویسے بھی اب دو پہر کا ایک بج رہا تھا مگر ہالہ گھر جانے کے موڈ میں نظر نہیں آرہی تھی.

آخر کار دبیر نے اپنی جان چھڑانے کے لیے حنین کو میسج کیا.

اگر آج تو ہالہ کو فرنیچر بدلنے سے روک کر دیکھائے یا کم از کم کسی فرنیچر پر راضی کر لے تو میں تجھے مان جاؤں گا...

دبیر کا میسج پڑھتے ہی حنین کے چہرے پر مسکراہٹ دوڑ گئی

بیٹا اپنے گرو (استاد) کے ساتھ چالاکیاں نہیں کرتے. تیرا کیا خیال ہے میں جذباتی ہو کر بھاگا بھاگا آؤں گا...؟

تو یہ تیری غلط فہمی ہے مجھے بہت ضروری کام ہیں اپنے مسئلے اب خود حل کرنا سیکھو..... ویسے بھی

Business is business and cup of the tea is cup of the tea...

مطلب اگر میں تیری مدد کروں تو مجھے بدلے میں کیا ملے گا...؟

حنین نے منہ چڑھانے والے ایموجی کے ساتھ جواب دیا

زریاب بلکل ٹھیک کہتا ہے تُو اب پہلے سے بھی زیادہ کمینہ ہو گیا ہے.

دشمن اگر سارا زمانہ ہو مگر بندے کا یار نسلی ہو تو وہ اسے کبھی تنہا نہیں چھوڑتا.

دبیر نے غصہ والے ایموجی کے ساتھ ریپلائے کیا

اچھا جی جذباتی..... attack

میں کوئی تیری معشوق نہیں جو اس جملے سے پھنس جاؤں گی.

پہلے میرے ساتھ ڈیل کر.......

حنین کے جواب پر دبیر کو سچ مچ بہت غصہ آ گیا

مجھے سمجھ نہیں آتی تجھ جیسے انسان کو حمین اور موسیٰ جیسے فرمابردار اور ذمہ دار بیٹے کیسے مل گئے...؟

پہلے تو نے انکل کے سر پر عیش کی اور اب بیٹوں کے سر پر کر رہا ہے..... ویلے نکمے انسان

دبیر نے دل کی بھڑاس نکالی

اوئے.... بیگم کا غصہ مجھ پر نااااانکال. ایک ہی زن مرید کافی ہے تو نہ بن.....

اور ہاں مجھ سے جیلس ہونے کی ضرورت نہیں...

اللہ شیر خورے کی شیرنی ہی دیتا ہے...

مطلب جب مجھے فارغ رہنا پسند ہے تو پھر اللہ نے مجھے فارغ رکھا ہوا ہے.

حنین نے دبیر کو چڑایا

"آخر کو تھک ہار کے یارو ہم نے بھی تسلیم کیا

اپنی ذات سے عشق ہے سچا باقی سب افسانے ہیں"

تو ثابت ہوا تو میری مدد نہیں کرے گا.

دبیر کے میسج کے جواب میں حنین نے لکھا

میں کوئی 1122 ہوں جو تُو ایک کال کرے اور میں سائرن دیتا حاضر ہو جاؤں یا اللہ دین کے چراغ کا "جن....."

اتنا فارغ نہیں ہوں میں.... میری اپنی ذاتی مصروفیات بھی ہوتیں ہیں آج میں نے نرمین ساتھ دن گزارنا ہے سمجھے.....

تو اتنا فارغ نہیں بلکہ بلکل فارغ ہے دوسرا تو 1122 نہیں بلکہ "جن" ہے "جن...."

دبیر کے جواب پر حنین نے اسے مزید تنگ کرنے کا ارادہ ترک کیا اور میسج ٹائپ کیا

چل address بتا آتا ہوں.

✿✿✿✿✿

رامین مارکیٹ میں گھوم گھوم کر تھک گئی تھی مگر اسے اپنے مطلب کا کوئی گفٹ نہیں ملا جو وہ حبا کو اس کی سالگرہ پر دیتی.

اگر تم کہو تو میں تمہیں اپنی خدمات بلا معاوضہ پیش کر سکتا ہوں.

حمین جو اسے پوری مارکیٹ گھما چکا تھا اس کا مایوس چہرہ دیکھ کر بولا

اتنی دیر سے میں تھک رہی ہوں آپ پہلے آفر نہیں مار سکتے تھے.

رامین نے منہ بنا کر حمین کو دیکھا

میرا اصول ہے جب تک لڑکی خود مدد نہ مانگے میں اس کی مدد نہ کی جائے...؟

اور شانے اچکاتا ایک Baby toy shop میں گھس گیا.

حد ہے بھائی مجھے حبا کے لیے گفٹ لینا ہے کسی بچے کے لیے نہیں......

رامین نے جب حمین کو شاپ میں گھستے دیکھا تو چیخ پڑی.

تمہیں حبا بڑی لگتی ہے....؟

حمین نے اپنی گھول مٹول آنکھیں گھما کر رامین کو دیکھا اور ایک گفٹ پیکٹ اٹھا کر کاؤنٹر پر رکھتے ہوئے سیل بوائے کو پیک کرنے کا کہا.

میں یہ گفٹ کروں گی اسے...؟

رامین نے پیکٹ کو دیکھ کر ایسی شکل بنائی کہ حمین مسکرانے پر مجبور ہو گیا.

سچ میں بہت مزا آئے گا. لکھ لو بلکہ ایسا کرنا جب حبا یہ گفٹ کھول رہی ہو تو تم اس کی ویڈیو بنا لینا.

حمین کے جواب پر پہلے رامین نے غور سے گفٹ کو دیکھا جو سیل بوائے پیک کر رہا تھا اور پھر حمین کی شرارت سمجھ کر مسکرانے لگی

بھائی آپ بھی نااااا قسم سے بہت مزا آئے گا...

حمین نے سر کو خم دے کر رامین کی داد وصول کی اور سیل بوائے کو payment کرتے ہوئے گفٹ بیگ رامین کو پکڑا دیا

✿✿✿✿✿

حمین اپنے آفس سے نکل کر پارکنگ کی طرف بڑھ رہا تھا. جب کچھ مشکوک لوگوں کو زرناب سے کوریڈور میں بحث کرتا دیکھ کر رک گیا.

حمین نے اپنے PA کو فائلز اور لیپ ٹاپ گاڑی میں رکھنے کا کہا اور خود زرناب کی طرف بڑھ گیا.

میں آپ کو آگے ہی بتا چکی ہوں کہ میں اس قسم کے کیس نہیں لیتی. پھر آپ اپنا اور میرا ٹائم کیوں خراب کر رہے ہیں اتنی بڑی کچہری میں آپ کو کوئی وکیل نہیں مل رہا حیرت ہے...؟

کیا مسئلہ ہے کیوں آپ لوگ میڈم کی پریشان کر رہے ہیں جب وہ کہہ رہیں ہیں وہ ایسے کیس نہیں لیتیں تو ضد کرنے کا مقصد...؟؟؟

حمین کی آواز پر سب اس کی طرف متوجہ ہو گئے اور زرناب کے چہرے پر بھی اطمینان کے تاثرات ابھرے

ہمارے Boss چاہتے ہیں کہ ان کا کیس مس زرناب لڑیں. ہم منہ مانگی فیس ادا کرنے کو تیار ہیں...؟

ان لوگوں میں سے ایک شخص کو دیکھنے میں کافی سلجھا ہوا لگ رہا تھا بولا

اور اگر یہ کیس نہ لیں توووو...؟؟؟

حمین نے جان بجھ کر اپنا جملہ ادھورا چھوڑا

تواِن کو اندازہ نہیں ہے اور نہ ہی آپ کو کہ کتنا نقصان ہو گا...؟

اوہ ریئلی.......

پھر تو یہ کیس کبھی نہیں لیں گی میں بھی تو دیکھو کتنا دم ہے تمہارے Boss میں......

سوچ لیں مسٹر حنین ہم سے پنگا مہنگا بھی پڑھ سکتا ہے مس زرناب کو....

بڑے ذو معنی انداز میں جملہ بولا گیا تھا

کسی سیانے نے کیا خوب کہا ہے

"آسمان کی چیل، چوکھٹ کے کیل اور کورٹ کے وکیل سے اللہ بچائے ننگا کر کے چھوڑتے ہیں"

اور ہاں دوبارہ دھمکی دینے کا سوچنا بھی مت کیونکہ میں لوگوں کے سوچنے سمجھنے کی صلاحیت ختم کر دیتا ہوں. چلو زرناب.....

حمین کہتے ساتھ ہی پلٹا اور زرناب بھی ان لوگوں پر ایک نظر مارتی پارکنگ کی طرف بڑھ گئی.

تم لڑکیوں کا یہی مسئلہ ہوتا ہے یہ نہیں لینا....

وہ نہیں لینا....

مجھے وہ کلر چاہیے...

یہ تو سٹائلش نہیں لگ رہا...

یہ اچھا نہیں ہے وغیرہ

تم ایک وکیل ہو کیس دیکھو منہ مانگی فیس لو اور بس....

تمہیں اس سے کیا لینا دینا کون صحیح ہے اور کیا غلط...؟

حمین نے اپنی گاڑی ساتھ ٹیک لگاتے ہوئے زرناب سے کہا جو اپنی گاڑی میں فائلز رکھ رہی تھی.

سوری میری سوچ آپ جیسی نہیں......

میں صرف عورتوں کے کیس لڑتی ہوں میرا صرف ایک مقصد ہے کہ مظلوم عورتوں، بچیوں کے ساتھ زیادتی کرنے والوں کو سزا ملے اور بس....

اور اگر اس چکر میں کسی معصوم وکیل کو بھی سزا ہو جائے تو......

زرناب کے جواب پر حمین نے بڑی مسکین شکل بنا کر کہا

معصوم اور آپ.....؟

Joke of the day....

مس زرناب آپ ایک اتنے گندے، بوسیدہ اور گلے سڑے سسٹم کو ٹھیک نہیں کر سکتیں اور جب آپ کچھ کر نہیں سکتیں تو بہتر ہے کہ آرام سے گھر بیٹھیں شادی کریں اور کسی معصوم کا جینا حرام کریں........

آخری جملہ حمین نے مسکراتے ہوئے کہا اور گاڑی کا پچھلا دروازہ زرناب کے لیے کھول دیا کیونکہ اس کا ڈرائیور اب ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ چکا تھا.

میں کتوں کے بھونکنے کا نوٹس نہیں لیتی اور شادی تو میں واقعی ہی کسی معصوم سے کروں گی.

Point to be noted u honer

زرناب کہتی ہوئی گاڑی میں بیٹھ گئی جبکہ حمین نے دروازہ بند کر کہ اندر جھانکتے ہوئے کہا

اشرف المخلوقات نے جب بھی "وفاداری" ظاہر کرنی ہو وہ اسی کتے کی مثال دیتا ہے مگر کتا وفادار ہونے کے ساتھ ساتھ خطرناک بھی ہے اور یاد رکھو سب کتے بھونکتے نہیں ہیں کچھ کاٹتے بھی ہیں.

سوچنا ضرور......

رہی بات کہ تم کسی "معصوم" سے شادی کروگی تو مجھے اس معصوم سے پوری "ہمدردی" ہے.

حمین نے پیچھے ہوتے ہوئے گاڑی کو راستہ دیا جبکہ زرناب بوک مرر میں اسے اپنی گاڑی سے ٹیک لگائے دونوں ہاتھوں کو سینے پر باندھے کھڑا دیکھ کر مسکرادی "معصوم" زرناب نے زیرِ لب دہرایا.

✿✿✿✿✿

بیڈ منٹن کھیلتے ہوئے رامین کی کہنی پر چوٹ آ گئی تھی. اگر میں گھر گئی تو ماما بابا بہت پریشان ہو جائیں گے.

رامین نے اپنے موبائل سے ہالہ کو میسج کیا.

آنٹی آپ کہاں ہے گھر یا ہاسپٹل..؟؟؟

کیونکہ ہالہ کا کلینک رامین کے سپورٹس کلب سے نزدیک تھا

رامین میں تو آج گھر پر ہوں مگر ارتضٰی ابھی کلینک ہی ہو گا. خیریت ہے نا!!!!!

جی آنٹی سب خیریت ہے وہ کھیلتے ہوئے تھوڑی سے چوٹ آگئی ہے سوچا بینڈج کروالوں.

ارتضٰی کا نام سن کر رامین کی طبیعت باغ باغ ہوگئی کیونکہ اسے تنگ کر کے رامین کو بہت مزا آتا تھا.

ٹھیک ہے میں کلینک چلی جاتی ہوں مگر آپ میری چوٹ کا ماما بابا سے ذکر مت کرنا.

رامین نے میسج ٹائپ کر کے موبائل اپنی پاکٹ میں رکھا.

✿✿✿✿✿

موسٰی اپنے کمرے میں بیٹھا. فائلوں سے سر کھپا رہا تھا جب نرمین نے اندر داخل ہوتے ہوئے اسے پکارا....

موسیٰ اپنے لیے بھی ٹائم نکالا کرو ہر وقت کام اچھا نہیں ہوتا گھر سے آفس اور آفس سے گھر یہ بھی کوئی زندگی ہے حمین کو دیکھو اور تو اور اپنے بابا کو ہی دیکھ لو ابھی تک کتنے زندہ دل ہیں.

حنین کے ذکر پر خود بخود نرمین کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی.

آپ جانتی تو ہیں کہ میرا کوئی دوست نہیں ہے پھر مجھے شروع سے ہی تنہا رہنے کی عادت ہے.

موسیٰ نے ساری فائلیں ایک سائیڈ پر کرتے ہوئے ساری توجہ نرمین کی طرف کی.

پھر ایسا کرتے ہیں تمہاری شادی کر دیتے ہیں تاکہ تمہاری عادت بدل جائے.

ماما آپ پہلے بھائی کی شادی کریں پھر میرا سوچنا

اس شیطان کی شادی اس کا باپ یا وہ خود کرے گا اس کی دلہن لانا میرے بس کی بات نہیں.

پھر دونوں ماں بیٹا ہنسنے لگے.

رامین کلینک میں بیٹھی بیٹھی بور ہو گئی تھی کیونکہ آج مریضوں کا کافی رش تھا اس لیے وہ ارتضٰی کو تنگ نہیں کر سکتی تھی.

ارتضٰی بھی وقفے وقفے سے رامین کو دیکھ رہا تھا کیونکہ خاموش بیٹھنا وہ بھی شرارت کے بغیر یہ اس کی نیچر کے خلاف تھا.

شکر ہے باری آئی اگر کچھ دیر اور لگتی تو میں نے چلے جانا تھا پلس آنٹی ہالہ کو آپ کی شکایت بھی کرنی تھی....

چوٹ کیسے لگی...؟

ارتضٰی نے رامین کی بات کو اگنور کرتے ہوئے پوچھا

کچھ زیادہ جلدی نہیں پوچھ لیا اتنی جلدی کس بات کی ہے...؟؟؟

آرام سے سارے مریضوں کو فارغ کر کے کلینک بند کرتے ہوئے پوچھ لینا تھا.

رامین نے غصہ اور ناراضگی کہ ملے جلے لہجے میں جواب دیا

بھئی یہ کلینک ہے گھر نہیں جہاں ہم اپنی مرضی کر لیں اب جو مریض پہلے آیا ہے وہی پہلے چیک ہو گا اُسے چھوڑ کر میں تمہیں تو دیکھ نہیں سکتا.

خیر دیکھ تو آپ مجھے ہی رہے تھے مریضوں کو چھوڑ کر....

رامین نے بینڈ یج کرتے ارتضٰی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جس پر وہ مسکرانے لگا

ہاں میں دیکھ رہا تھا "جنگلی بلی" کیسے اتنے آرام سے بیٹھی ہوئی ہے جو کہ اُس کے لیے ایک ناممکن بات ہے.

خاموشی اور رامین یہ دونوں الفاظ متضاد ہیں. چلو شاباش اب اچھا بچوں کی طرح ایک ٹیکا بھی لگوا لو....

شکر ہے ڈاکٹر یہ نہیں کہتے
کھلے پیسے نہیں ہیں
ایک اور انجیکشن لگا دوں

جیسے ہی رامین نے اپنا بازو ملتے ہوئے یہ الفاظ کہے بے ساختہ ارتضٰی کے چہرے پر مسکراہٹ آ گئی.

پتہ چلتا ہے کہ تم انکل حنین کی بیٹی ہو...

مگر آپ کا بلکل پتہ نہیں چلتا کہ دبیر انکل کے بیٹے ہیں.

اپنا بیگ اٹھاتے کمال بے نیازی سے کومنٹ پاس کیے گئے.

مطلب.....

ارتضٰی نے پیڈ پر میڈسن لکھتے ہوئے قدرے حیرت سے پوچھا

الفاظ جو بھی ہوں..... جیسے بھی ہوں...

لوگ مطلب ہمیشہ اپنی مرضی کا نکالتے ہیں...

آپ بھی یہی کریں مجھے دیر ہو رہی ہے....

رامین کہتی ہوئی ٹیبل سے پیپر لیتی باہر کی طرف چل پڑی. مگر پھر کچھ سوچ کر مڑی

میں اتنی دیر سے بور ہو رہی تھی آپ کم از کم مجھے کوئی نظم ہی سنا دیتے

میں ڈاکٹر ہوں بی بی کوئی شاعر نہیں جو تمہیں نظم سناؤں.

حیرت ہے مجھے دیکھ کر بھی آپ کو شاعری نہیں آتی..؟

آتی ہے.....

آتی ہے.......

سناو؟

نیکی اور پوچھ پوچھ...

رامین نے فوراً ارتضٰی کو جواب دیا.

اک بلی موٹی تازی تھی وہ مزے سے ڈنگ ڈونگ کھاتی تھی...

ارتضٰی اب رامین کے تاثرات دیکھ کر مسکرارہا تھا جبکہ رامین اسے خشمگین نگاہوں سے دیکھ رہی تھی جیسے بلی اپنے شکار کو شکار سے پہلے دیکھتی ہے.

✿✿✿✿✿

حذیفہ اب تقریباً روز ہی اُس لڑکی سے بات کرتا تھا. مگر ابھی تک اُس کا نام نہیں پوچھا تھا. کچھ سوچ کر وہ اپنے روم سے باہر آیا اور اس کا نمبر ڈائل کیا. وہ کبھی بھی پہلی بار کال کرنے پر فون نہیں اٹھاتی تھی اب بھی ایسا ہی ہوا.

تم بار کال کیوں نہیں اٹینڈ کرتی کم از کم دو یا تین بار فون کرو تو تب جا کر کہیں جناب کی آواز سننے کو ملتی ہے...؟

حذیفہ نے گلہ کیا

میرا ایک اصول ہے لفٹیننٹ صاحب، وہ یہ کہ جسے آپ سے بات کرنے کی چاہت ہو گی وہ بار بار فون کرے گا اور جو نہ کرے اسے کوئی چاہت نہیں.

"تمہیں چاہ نہیں ہمیں پرواہ نہیں"

معصومیت بھری آواز میں دوسری طرف سے جواب موصول ہوا.

پتہ تم بہت معصوم ہو میں نے سوچا ہے تمہارا نام "مس معصومہ" رکھ دیا جائے تم نے تو اپنا نام بتانا نہیں...

کیسا لگا نام....؟

حذیفہ کے پوچھنے پر وہ ہنسنے لگی.

اچھا ہے پر آپ کی معلومات کہ لیے عرض ہے میں معصوم نہیں..؟

تم نے مجھے کبھی اپنے بارے میں کچھ نہیں بتایا اور مجھ سے سب پوچھ لیا. یہ علو بات ہے.

میں ایک عام سی لڑکی ہوں اور بلکل معمولی فیملی سے تعلق رکھتی ہوں پھر کیا بتاؤں اپنے بارے میں کچھ ہے ہی نہیں بتانے کے لائق....

جبکہ آپ کی فیملی امیر کبیر نوبل اور بہت زندہ دل ہے اوپر سے سونے پر سہاگا آپ آرمی آفیسر ہیں مجھے آپ اور آپ کی فیملی کے بارے میں جان کر بہت اچھا لگتا ہے.

آپ آرمی ایوی ایشن کیوں نہیں جوائن کرتے..؟ پتہ مجھے ایوی ایشن بہت پسند ہے خاص طور پر "ہیلی کاپٹر". ہمارے گھر کی بیک سائیڈ پر آرمی بیس ہے اور رن وے بھی بلکل clear نظر آتا ہے میں بچپن سے ہیلی کاپٹر اڑتے اور لینڈ کرتے دیکھتی آئی ہوں میرا بھی دل کرتا ہے ہیلی اڑانے کو....

اگر میں لڑکا ہوتی تو یقیناً آرمی ایوی ایشن میں ہوتی...

وہ nonstop بولے جا رہی تھی اور حذیفہ اسے پورے انہماک سے سن رہا تھا حالانکہ وہ واقعی ہی ایک عام سی لڑکی تھی اس میں کچھ خاص نہ تھا پھر بھی حذیفہ کو اس سے بات کر کہ بہت اچھا لگنے لگا تھا. شاید اُس کی وجہ اُس لڑکی کی صاف گوئی تھی.

ایک سوال پوچھوں...؟

اچانک بات کرتے کرتے اُس نے حذیفہ سے پوچھا

ایک نہیں دو، تین، چار جتنے مرضی پوچھو میں اس وقت بلکل فری ہوں..؟

حذیفہ نے اپنے کمرے کے باہر سیڑھیوں پر بیٹھتے ہوئے جواب دیا.

1. اگر نارنجی رنگ نہ ہوتا تو کیا ہوتا...؟

2. گاڑیاں کس کام آتیں ہیں...؟

3. فون کا کیا فائدہ ہے....؟

حذیفہ اس کے سوال سن کر ہنس پڑا (لڑکی یہ کیا پوچھا ہے جھلی).

1. اگر نارنجی رنگ نہ ہوتا تو لڑکیاں اس رنگ کے دوپٹے کیسے لیتیں..

2. گاڑیاں نہ ہوتیں تو بچے سکول کیسے جاتے..

3. اور فون کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ میں اس برف پوش پہاڑوں کے درمیان بیٹھ کر تمہاری آواز سن سکتا ہوں.

بس کہ اور کچھ...؟

حذیفہ کے جواب پر دوسری طرف خاموشی چھا گئی اور پھر فون بند ہو گیا.

اکثر ایسا ہی ہوتا تھا کہ بات کرتے کرتے فون بند ہو جاتا اب بھی ایسا ہی ہوا تھا.

حذیفہ کچھ دیر فون سکرین کو گھورتا رہا پھر اٹھ کر روم میں واپس چلا گیا.

✿✿✿✿✿

یار میں نے سوچا کیوں نا آج تمہارے ساتھ کچن میں دن گزاروں. بلکہ یہ کہنا زیادہ درست ہو گا کہ تمہیں کھانا پکانا سیکھاؤں.

تم نے مجھے 25 سال تک روایتی کھانے کھلا کھلا کر موٹا کرنے کی جو ناکام کوشش کی ہے وہ مجھے کچھ خاص پسند نہیں آئی. اس لیے میں نے سوچا جہاں تمہیں اتنا کچھ سیکھایا ہے وہاں "کھانا پکانا" بھی سیکھادوں.

حنین نے اپنی گول مٹول آنکھوں میں شرارت بھرتے ہوئے شلف سے ٹیک لگائی جبکہ نرمین کے چہرے پر حیرت کے تاثرات ابھرے.

تم اور مجھے سیکھاؤ گے وہ بھی "کھانا پکانا"....؟

میرے خیال سے مسٹر حنین تم کچھ غلط بول گئے.

کہنا تم یہ چاہ رہے تھے کہ

"تم مجھے لوگوں کا دماغ پکانا سیکھاؤ گے"....

ہے نااااا

زمین نے حمایتی نظروں سے حنین کو دیکھا

اُس دن بھی میں نے تمہیں منع کیا تھا کہ مجھ سے پنگا نہ لیا کرو مگر تمہیں تو اثر ہی نہیں ہوتا لحاظا اب سزا کے لیے تیار ہو جاؤ.

حنین نے فریج سے ٹماٹر نکالتے ہوئے زمین کو دھمکی دی جس کا کافی اثر بھی ہوا...

حنین پلیززززز مجھے موسٰی کے لیے ویجیٹیبل سوپ بنانا ہے اس لیے تم اپنا سزا والا پروگرام آج کینسل کر دو.

زمین نے سبزیاں کاٹتے ہوئے جواب دیا

کیوں جی صرف آپ کا صاحب زادہ سوپ پی سکتا ہے مجھے اور حمین کو ڈاکٹر نے منع کیا ہوا ہے..؟ ہم کیوں نہیں پی سکتے..؟

حنین نے ٹماٹر دونوں ہاتھوں میں اچھالتے ہوئے پوچھا

حمین اور تمہیں چکن سوپ پسند ہے جو اس گھر میں تقریباً روز ہی بنتا ہے.

جبکہ موسیٰ کو ویجیٹیبل سوپ پسند ہے جو اس گھر میں بنتا نہیں. میں نے سوچا آج اس کی برتھ ڈے ہے تو کیوں نہ میں اپنے ہاتھوں سے اُس کی پسند کا سوپ بناؤں...۔

نرمین نے جواب پر حنین نے ٹماٹر اچھال کر کہا

نرمین بچے اپنے استاد سے ہوشیاریاں نہیں، وہ صرف تمہارا نہیں میرا بھی بیٹا ہے اس لیے سوپ آج میں بناؤں گا.

حنین تنگ نہ کرو ٹماٹر ادھر دو.

نرمین نے حنین سے ٹماٹر لینے کو ہاتھ بڑھایا.

"اگر تم یہ کہو کہ بن تمہارے نہیں گزارا.

تو یہ گول مٹول پیارا سا ٹماٹر تمہارا".

واہ واہ واہ

مکرر مکرر مکرر

حنین نے خود کو خود ہی داد دی (کیا شاعری کرتا ہے تو حنین)

"اگر میں کہہ دوں بن تمہارے نہیں میرا گزارا

تو آج سوپ بنانے کا ارادہ کینسل تمہارا"

اب بھی کہو...

واہ واہ واہ

مکرر مکرر مکرر

نرمین نے حنین کی نقل اتاری

جناب اسے شاعری نہیں بکواس کرنا کہتے ہیں جو آپ یونی کے زمانے سے ہی بہت اچھی کرتے آئے ہیں.

جبکہ حنین حیرت سے نرمین کو دیکھ رہا تھا.

چھا گئی ہو یارررر

مجھے تو آج اپنے اوپر فخر ہو رہا ہے کیا تھی تم اور کیا بنا دیا ہے میں نے...

میں صدقے واری حنین تیرے

حنین خود پر پیاز، ٹماٹر، گاجر وار رہا تھا جبکہ نرمین ہنس رہی تھی

✿✿✿✿✿

دبیر اپنے کمرے میں کافی دیر سے کچھ تلاش کر رہا تھا جب ہالہ کو اندر آتا دیکھ کر رک گیا.

مجھے تم معاف نہیں کر سکتی...

مطلب..؟

ہالہ نے جان بجھ کر انجان بنتے ہوئے پوچھا

مطلب تم اچھی طرح سمجھ رہی ہو. یہ روز روز کمرے کی سیٹنگ بدلنا ضروری ہے میں اپنی چیزیں کہیں اور رکھتا ہوں مگر سیٹنگ کے چکر میں ملتی کہیں اور سے ہیں کل وہ ٹیبل جو آج یہاں سے وہاں شفٹ ہو گیا ہے اس پر میں نے ایک ضروری فائل رکھی تھی جواب مجھے نہیں مل رہی...

دبیر نے ایک کونے میں پڑے ٹیبل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

دیکھو اگر میں فرنیچر بدلوں تو بھی تمہیں مسئلہ ہوتا ہے اب اگر میں نے حنین کے کہنے پر فرنیچر کی جگہ سٹینگ بدل دی ہے تو بھی تمہیں مسئلہ ہے حالانکہ دیکھو صرف سیٹنگ بدلنے سے کمرے کی لک کتنی اچھی لگ رہی ہے.

ہالہ کے جواب پر دبیر نے منہ بنا کر پہلے کمرے کو دیکھا اور پھر حنین کا نمبر ملانے لگا.

میں زرا change کر لوں پھر تمہیں فائل تلاش کر کہ دیتی ہوں.

ہالہ کہتی ہوئی واشروم کی طرف بڑھ گئی جبکہ دبیر ٹیرس پر کان ساتھ موبائل لگائے کھڑا ہو گیا.

میری زندگی میں مسئلے پیدا کرنے کے لیے تو اکیلا ہی کافی ہے برائے مہربانی ہالہ کو اپنی ٹیم سے نکال دے تاکہ میری آتما کو شانتی ملے ورنہ یاد رکھ میں بدروح بن کر بھٹکتا رہوں گا اور تیری زندگی بھی عذاب کر دوں گا.....

کال اٹینڈ ہوتے ہی دبیر نے اپنا دکھڑا رو دیا.

حنین تو ابھی سو رہا ہے تم اتنے غصے میں کیوں ہو پھر کچھ کیا ہے اس نے...؟

نرمین کی آواز پر دبیر کے تنے اعصاب ڈھیلے پڑ گئے.

کچھ نہیں ہوا کیوں کہ "کچھ" سے حنین کا گزارا نہیں ہوتا جب تک "زیادہ سا کچھ" نہ ہو جائے.

مطلب..... نرمین نے پہلو میں لیٹے حنین پر ایک نظر ڈالی جو دنیا سے بے خبر سو رہا تھا.

نرمین بی بی تمہارے شوہر کا چھوٹی موٹی گڑبڑ سے گزارا نہیں ہوتا جب تک وہ چھوٹی گڑبڑ کو "ٹائی ٹینک" نہ بنا لے.

میں نے درخواست کی تھی کہ ہالہ روز روز فرنیچر بدلتی ہے اسے سمجھائے اس بات کا اُس نے مجھ سے باقاعدہ طور پر معاوضہ بھی لیا.

سچ میں....

نرمین کو یقین نہیں آیا

جی یہ اب پہلے سے زیادہ کمینہ ہو گیا ہے میں زریاب کی اس بات پر ایمان لے آیا ہوں.

اچھا پھر......

صبح صبح نرمین کو دبیر کا کوسنا اچھا نہیں لگ رہا تھا

پھر وہ کہتے ہیں ناااا آسمان سے گرا اور کھجور میں اٹکا...

اب ہالہ روز سیٹنگ بدل دیتی ہے بڑی مشکل سے میں ایک سٹینگ کا عادی ہوتا ہوں اُتنی دیر میں اس سیٹنگ کی جگہ دوسری سیٹنگ لے لیتی ہے بقول اس کے یہ آئیڈیا حنین نے اسے دیا ہے.

توتم ہالہ کو سمجھاؤنا!!!!!!

نرمین نے پیار سے حنین کے بال ماتھے سے پیچھے کرتے ہوئے جواب دیا

تم آج تک حنین کو سمجھا سکی ہو جو میں ہالہ کو سمجھاؤ کچھ روحیں زمین پر صرف تنگ کرنے آتیں ہیں جیسے ہالہ، حنین، حذیفہ اور بڑی معزرت کے ساتھ تم لوگوں بلکہ ہم سب کا لاڈلا حمین...

دبیر نے کہتے ساتھ فون بند کر دیا جس سے نرمین کو اس کے غصے کا اندازہ ہوا.

مجھے تو آج تک یہ پتہ نہیں چل سکا کہ حنین جان بجھ کر ایسی حرکتیں کرتا ہے یا اُس سے خود بخود ایسا ہو جاتا ہے

✿✿✿✿✿

گیٹ پر کون ہے اتنا شور کر رہا ہے گیٹ کیپر....

زرا جا کر دیکھو حبا

عترت نے کچن سے آواز لگائی

ہونا کس نے ہے بی بی ایک ہی تو ہے آفت کی پڑیا جب آتی ہے تبھی لڑتی ہے اُس بیچارے گیٹ کیپر سے اور لڑنے کی وجہ سو سال پرانی....(گیٹ جلدی کیوں نہیں کھولا)

ثریا بیگم نے تخت پوش پر بیٹھے بیٹھے رامین پر تبصرہ کیا.

ارے پھپھو ایسی بھی کوئی بات نہیں وہ بھی جان بجھ کر رامین کی گاڑی کے لیے گیٹ جلدی نہیں کھولتا

عترت نے فوراََ رامین کا دفاع کیا

حنین کی بیٹی کے لیے کوئی کچھ کہے یہ بات اسے گوارا نہیں.

کمرے سے نکلتے کو نین نے بات سنتے ہی جواب دیا اور خود اماں کے پاس بیٹھ گیا.

اتنی دیر میں رامین اور حبا لاؤنج میں داخل ہوئیں

ارے لڑکی تُو کبھی خاموشی سے نہیں آسکتی اس بیچارے سے خاہ مخواہ کا بیر ہے تجھے...

اماں بی نے عترت کو نظر انداز کرتے ہوئے رامین سے کہا

دادو میں کہاں کسی کو کچھ کہتی ہوں وہ ہی میری گاڑی کے لیے گیٹ نہیں کھولتا

عترت نے رامین کے سر پر پیار سے بوسہ دیا بابا ٹھیک ہیں تمہارے..؟

اُس شیطان کو کیا ہونا ہے...

جواب عترت کی بجائے کونین کی طرف سے آیا جو اسے تپا کر اندر کمرے کی طرف جا رہا تھا.

آپ کو تو میں بعد میں دیکھو گی....

عترت دل میں کہتی ہوئی رامین کی طرف متوجہ ہو گئی.

یہ تمہارے ہاتھ میں کیا ہے..؟

حبا نے گفٹ بیگ کو دیکھتے ہوئے پوچھا

یار تیری سالگرہ کا گفٹ ہے پتہ میں نے اور بھائی نے پورے تین گھنٹے کی محنت کے بعد خریدا ہے. رامین نے گفٹ حبا کی طرف بڑھاتے ہوئے بڑے فخر سے بتایا.

تمہیں میری سالگرہ یاد تھی میں سمجھی تم بھول گئی شکریہ

ارے میں کیسے تمہاری سالگرہ بھول سکتی ہوں 11 کو تمہاری ہوتی ہے اور 12 کو موسیٰ بھائی کی....

اور شکریہ گفٹ دیکھ کر کہنا میرا اور بھائی کا، میں موبائل سے تمہاری ویڈیو بناتی ہوں تم گفٹ کھولو

حبا نے جلدی سے ریپنگ شیٹ اتار کر گفٹ کھولا

مگر جیسے ہی گفٹ کھلا پورا گھر حبا کی چیخ سے گونج اٹھا سب ہکا بکا حبا کو دیکھ رہے تھے جو صوفے پر چڑھی چیخ مارنے کے بعد اپنے دونوں ہاتھ منہ پر رکھے دور پڑے گفٹ کو گھور رہی تھی اور رامین کا ہنس ہنس کر برا حال تھا.

جتنی دیر میں عترت کو معاملہ کی سمجھ آئی گھر میں بلی چوہے کا کھیل شروع ہو چکا تھا.

قسم سے حبا یہ چوہا کھلونا ہے اصلی نہیں ہے اور بھائی نے خریدا تھا میں نے نہیں.....

رامین بولتی جا رہی تھی اور حبا اس سے موبائل چھیننے کی کوشش میں اس کے پیچھے بھاگ رہی تھی.

✿✿✿✿✿

زریاب چیئر پر بیٹھا کسی کتاب کا مطالعہ کر رہا تھا جب زرناب کمرے میں داخل ہوئی.

بلکل پاگل ہے مجھے تو کہیں سے بھی وہ پڑھا لکھا نہیں لگتا....

زرناب بولتے بولتے زریاب کے پاس پڑے کاؤچ پر بیٹھ کر ہیٹر سے اپنے ہاتھ سیکنے لگی

کیوں موڈ خراب ہے ہماری لاڈلی کا....

زریاب نے پیار سے زرناب کے سر پر ہاتھ پھیرا

اس کا موڈ آن کب ہوتا ہے جب دیکھو آف ہی ملتا ہے کم از کم مجھے تو....

ماہ نور نے کافی والی ٹرے ٹیبل پر رکھتے ہوئے جواب دیا

ایسی تو کوئی بات نہیں ماما

زرناب نے کافی والا مگ ہاتھ میں لیتے ہوئے جواب دیا.

اچھا کس نے تمہیں تنگ کیا ہوا ہے اُس کا نام بتاؤ، ہم ابھی اُس کی خبر لیتے ہیں

زریاب نے کافی کا سپ لیتے ہوئے پوچھا اس سے پہلے کہ زرناب جواب دیتی نوکر نے آکر حمین

کے آنے کی اطلاع دی جس سے ماہ نور کے چہرے پر رونق آگئی جبکہ زرناب کے چہرے کے تاثرات بدل گئے.

اسی کمینہ کی بات کر رہی تھی سچی بہت تنگ کیا ہوا ہے.

کس نے تنگ کیا ہے بیریسٹر زرناب علی خان کو...

حمین نے اندر آتے ہوئے زرناب کی بات سن کر جواب دیا. جبکہ ماہ نور اور زریاب اسے اُٹھ کر ملے

کتنے دنوں بعد آئے ہو میں نے کتنے فون کیے اور تم آج شکل دیکھا رہے ہو.

ماہ نور نے شکوہ کیا

بس آنٹی ٹائم ہی نہیں ملتا آپ زرناب سے پوچھ لیں کتنا مصروف ہوتا ہوں میں....

آنکھوں اور چہرے پر شرارت نمایاں تھی جس نے زرناب کو مزید تپادیا.

مجھے کیا پتہ کہ تم کتنے مصروف ہو میں کوئی تمہاری PA ہوں...

بری بات یہ کس طرح بات کرر ہی ہو. ماہ نور کو زرناب کا اس طرح جواب دینا بلکل پسند نہیں آیا اور حمین معصوم نظروں سے زرناب کو دیکھ رہا تھا.

ارے بھئی لڑا کم کرو مجھے تو یہ بات سمجھ نہیں آتی کہ دونوں ایک ہی فیلڈ کہ ہو پھر بھی تمہاری آپس میں نہیں بنتی.

زریاب نے دونوں کو دیکھتے ہوئے صلح کی راہ نکالی

آپ کمال باتیں کرتے ہیں میں اور لڑائی دو متضاد باتیں ہیں مجھے تو لڑانا پسند ہی نہیں اور عورتوں سے لڑنا...

توبہ کریں یہ تو بڑی ہی گھٹیا حرکت ہے

حمین نے کانوں کو ہاتھ لگائے

بکواس کر رہا ہے سچی بابا جانی اتنا تنگ کرتا ہے کہ اللہ کی پناہ، میرے ہر کیس میں جب تک اپنی ٹانگ نہ اڑا لے اسے سکون ہی نہیں ملتا....

زرناب نے فوراً حمین کی شکایت زریاب کو لگائی

بری بات ہے صاحبزادے بہنوں کو تنگ نہیں کرتے.

جیسے ہی زریاب نے لفظ "بہنوں "استعمال کیا زرناب اور حمین چیخ پڑے.

"بہنوں"

بابا سائیں میں اس کی بہن نہیں ہوں اللہ نے مجھے اکلوتا پیدا کیا ہے اور میں بلکل اکلوتی ہوں.

مگر مجھے تو حمین اپنا بیٹا لگتا ہے ماہ نور نے پیار سے حمین کو دیکھا

دنیا میں دو لوگ ہی خوبصورت ہیں ایک میں اور دوسری آپ...

سچی آنٹی آپ اتنی پیاری ہیں کہ آج کل کی لڑکیاں آپ کے آگے کافی پیتی نظر آتیں ہیں....

اوئے لڑکے احتیاط سے ہم بھی یہاں موجود ہیں...

زریاب نے مسکرا کر ماہ نور کی طرف دیکھا

کچھ لوگوں کی فطرت "کتے کی دُم" جیسی ہوتی ہے جتنا مرضی سمجھا لو مگر سمجھ نہیں آتی

زرناب کی بات پر ماہ نور اور زریاب دونوں نے حیرت سے پہلے اُسے اور پھر حمین کو دیکھا جبکہ حمین بلکل نارمل انداز میں زریاب کو دیکھ رہا تھا (زرناب کو تپانے کا مشن کامیابی سے مکمل ہو رہا تھا.)

میرا خیال سے ہمیں موم پھلی کھانی چاہیے ہیٹر کے آگے بیٹھ کر اسے کھانے کا اپنا ہی مزا ہے کیوں....؟

زریاب نے بات بدلتے ہوئے موم پھلی والی باسکٹ ٹیبل سے اٹھا کر حمین کے آگے کی.

نہیں انکل شکریہ اب میں چلتا ہوں ویسے بھی

"موم پھلی اور آوارگی میں یہ خرابی ہے کہ بندہ انھیں ایک بار شروع کر دے تو سمجھ نہیں آتی ختم کیسے کرے"

حذیفہ آج کل کافی زیادہ اُس لڑکی کے بارے میں سوچنے لگا تھا. عجیب لڑکی ہے اپنے بارے میں کچھ بتاتی ہی نہیں بس مجھ سے میرے بارے میں پوچھتی رہتی ہے اب بات

نہیں کروں گا یہ تو میرے حواسوں پر سوار ہوتی جا رہی ہے وہ اپنے خیالوں میں گم تھا جب سٹاف نے آ کر سلویٹ کیا.

سلام صاحب....

سلام کیا بات ہے؟

صاحب آپ کی کال ہے

اچھا آتا ہوں.

حذیفہ بے دلی سے ٹیلی فون والے کمرے کی طرف بڑھ گیا مگر جیسے ہی ریسیور کان ساتھ لگایا اس کی بوریت دور بھاگ گئ.

کمینے ہم نے تجھے فوج میں خود اپنے ہاتھوں سے رخصت کیا ہے مگر تُو ہمارے ساتھ ایسا سلوک کر رہا ہے جیسے گھر سے بھاگی لڑکیاں کرتیں ہیں کوئی خیر خبر نہیں.....

پتہ کتنا مس کرتا ہوں میں تجھے، بتا کب چھٹیوں پر آ رہا ہے؟

حمین نے کوٹ کرسی پر رکھتے ہوئے اپنے شوز اتارے.

فلحال تو سرکار اوپر پہنچانے کا بندوبست کر رہی ہے.

وہ تو ٹھیک ہے تیرے جیسے انسان ساتھ یہی سلوک ہونا چاہیے پر ایک آخری ملاقات تو بنتی ہے کیا خیال ہے؟

حمین نے ٹائی کی ناٹ ڈھیلی کرتے ہوئے اپنے آپ کو مرر میں دیکھا

جی اُمید تو ہے سرکار اوپر پہنچانے سے پہلے ایک بار آپ کا دیدار کروا دیں گے.

ٹھیک ہے پھر ملتے ہیں...

حمین نے کہتے ہوئے فون بند کیا اور خود واشروم میں چلا گیا

✿✿✿✿✿

حمین ابھی ابھی چیمبر میں داخل ہوا تھا اور بہت جلدی میں تھا مگر بدقسمتی سے زرناب کے کیبن پر نظر پڑ گئی اور رات والا واقعہ پوری آب وتاب سے نظروں کے سامنے گھوم گیا

حمین نے آج تک کسی کا ادھار نہیں رکھا "مس زرناب علی خان" میری شکایتیں وہ بھی "اماں باوا" سے...

دل میں سوچتا ہوا زرناب کے کیبن کا دروازہ نوک کر کے اندر داخل ہو گیا

سیانے کہتے ہیں پنگا ہمیشہ اپنے برابر والے سے لینا چاہیے...؟

زرناب جواب مکمل مطمئین تھی کہ رات والے واقعہ کے بعد کم از کم حمین مجھے اب تنگ کرتے ہوئے سو بار سوچے گا اس کی آواز پر چونک پڑی....

تم

کیا چیزززز ہو حمین ملک....؟

اپنے جذبات کنٹرول کرتے ہوئے اتنا ہی کہہ سکی

دعا دینے آیا تھا تمہیں

"خدا محفوظ رکھے آپ کو تینوں بلاوں سے

وکیلوں سے، حکیموں سے، حسینوں کی نگاھوں سے"😂

حمین نے اپنی گول مٹول آنکھیں گھماتے ہوئے چڑادینے والی مسکراہٹ سے ایک نظر زریاب کے لال ہوتے چہرے کو دیکھااور جانے کے لیے مڑا. کیونکہ وہ جو آگ لگانے آیا تھاوہ فوراًلگ گئی تھی.

کسی کی خاموشی کا یہ مطلب
نہیں کہ اسے بولنا نہیں آتا
ہوسکتا ہے وہ تھپڑ مارنے پر
یقین رکھتا ہو۔

زرناب کے الفاظوں نے باہر نکلتے ہوئے حمین کے قدم روک دیے دوسرے اور سادہ الفاظ میں زرناب نے اپنی شامت کو خود آواز دی.

ایک منٹ ایک منٹ کیا کہا آپ نے زرا دہرانا میں نے ٹھیک سے سنا نہیں...

حمین کہتا ہوا کرسی گھیسٹ کر بیٹھ گیا.

دیکھو میں اس وقت بحث کے موڈ میں نہیں ہوں

So plzzz leave...

اب تم منت کر رہی ہو تو چلا جاتا ہوں مگر مجھ سے بات سوچ سمجھ کر کیا کرو.

حمین انگلی سے وارن کرتا ہوا باہر کی طرف بڑھ گیا

✿✿✿✿✿

موسیٰ آج گھر میں داخل ہوا تو خلافِ معمول کافی خاموشی اور اندھیرا تھا.

موسیٰ نے گھڑی پر نظر مارتے ہوئے نوکر کو آواز دی مگر کوئی آواز نہ آنے پر ٹی وی الاؤنچ کی جانب بڑھ گیا.

مام کہاں ہیں آپ...؟

موسیٰ نے سوئچ پر ہاتھ مارتے ہوئے زور سے زمین کو پکارا اُسے سخت الجھن ہو رہی تھی کیا مصیبت ہے...

لائٹ کیوں آن نہیں ہو رہی...؟

اس سے پہلے وہ مذید کچھ کہتا اسے اپنے پیچھے قدموں کی آواز سنائی دی...

خبر دار حرکت کرنے کی کوشش کی تو جان سے جاؤ گے چپ چاپ گھر کی بیک سائیڈ پر چلو موسیٰ نے اپنی کمر پر پسٹل کو محسوس کیا اور اس کی آنکھوں پر رومال باندھ دیا گیا.

یااللہ خیر ہمارے گھر میں واردات ناممکن....

اتنی سخت سیکورٹی کے باوجود بھی....اور باقی سب گھر والے....

موسٰی چلتا جا رہا تھا اور ذہن عجیب وسوسوں کی لپیٹ میں تھا.

ٹھیک ہے

1

2

3

Go

Happy birthday 2 u

Happy birthday 2 u

Happy birthday 2 u

Dear Mosa.....

جیسے ہی آنکھوں سے پٹی اتاری چاروں طرف روشنیاں ہی روشنیاں اور پھولوں سے زبردست ڈیکوریشن کی گئی تھی.

موسٰی کی فیملی کہ علاوہ زریاب، دبیر اور کونین کی فیملیز بھی موجود تھیں. سب لوگوں نے مل کر موسٰی کو سالگرہ مبارک کہا

موسٰی نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو نقاب پوش شخص مسکرا رہا تھا.

کیسا لگا سرپرائز...؟

کون ہو تم میں تمہیں پہچان نہیں سکا...

موسٰی نے حیرت سے پوچھا اس کے پوچھنے پر حنین ہنسا اور آگے بڑھ کر نقاب اتار دیا.

حذیفہ....

موسٰی نے چیختے ہوئے حذیفہ کو گلے لگایا

What a pleasrnt surprise ..???

آج تیری سالگرہ ہے دیکھو ہم کو یاد ہے نا!!!!!!

حذیفہ نے الگ ہوتے ہوئے کہا

✿✿✿✿✿

زرتاشے کے جب سے ماں باپ فوت ہو گئے تھے تب سے وہ اپنے چچا اور اُس کی فیملی کے ظلم برداشت کر رہی تھی.

آج بھی معمولی بات پر چچی نے اُسے بہت مارا تھا ہمیشہ کی طرح سزا کے طور پر سارا دن کتے کے کمرے میں بند کر دیا کتا کیونکہ پالتو تھا اس لیے وہ زرتاشے کو کچھ نہیں کہتا تھا مگر اُس کے بدبودار کمرے میں بھوکے پیاسے دن گزارنا کسی عذاب سے کم نہ تھا.

پیارے اللہ جی اگر آپ نے میرے ماں باپ کو اپنے پاس بلا لیا ہے تو مجھے بھی بلا لیں اس دنیا میں کسی کو میری ضرورت نہیں

سوچتے سوچتے کب اسے نیند آ گئی اسی خود بھی پتہ نہ چلا مگر سونے کا یہ فائدہ ہوا کہ سوتے ہی وہ دوبارہ اپنی عالی شان حویلی میں پہنچ گئی جہاں اس کی مرضی کے بغیر پتا بھی نہیں ہلتا تھا.

✿✿✿✿✿

اس وقت سب کزنز دائرے کی صورت میں بیٹھے آگ سیک رہے تھے کہ حنین کے ذہن میں ایک شرارت آئی.

تم لوگ کیا بوڑھوں کی طرح بیٹھے ہو(اشارہ زریاب اور دبیر کی طرف تھا) پچھ ہلا گلہ کرو..

مثلاً.....

حمین نے اپنی گول مٹول آنکھوں کو گھما کر کہا

مثلاً

کوئی ٹپے،ماہیے گالو یا کہاوتیں ہی کہاوتیں کھیلو....

حنین کے جواب پر حذیفہ نے کہاوتوں کی حمایت کی کیونکہ ٹپے،ماہیے تو ہم فوج میں بہت گاتے ہیں پچھ نیا ہونا چاہیے...

دیکھتے ہیں سب سے مزیدار کہاوت کون سنائے گا

ٹھیک ہے پہلی کہاوت میری طرف سے حنین نے حذیفہ کی بات سے اتفاق کرتے ہوئے جواب دیا

*روسی کہاوت ہے کہ بیوی خاوند کی دریافت ہوتی ہے اور خاوند بیوی کی ایجاد۔

کیسا..؟

)حنین نے داد لینے کے لیے نرمین کی طرف دیکھا جو افسوس سے سر ہلا رہی تھی(.

تمہیں تو میری کوئی بات پسند ہی نہیں آتی جبکہ باقی ہنس رہے تھے.

*پرتگالی کہتے ہیں کہ کوئی بندہ اپنی بیوی کا ہیرو نہیں ہوتا اور کوئی عورت اپنے ہیرو کی بیوی نہیں ہوتی۔

حذیفہ کی کہاوت پر سب سے زیادہ داد حمین اور حنین نے دی اب سب خواتین اور لڑکیاں بھی اس مقابلے کو انجوائے کرنے لگیں.

*امریکی سیانوں کا خیال ہے کہ بوڑھے کا شادی کرنا ایسے ہی ہے کہ جیسے کوئی ان پڑھ اخبار خرید نا شروع کر دے۔

ڈاکٹر ارتضٰی کی کہاوت پر رامین کا منہ کھل گیا جو حبا نے کہہ کر بند کروایا.

*اٹلی والوں کی رائے ہے کہ جس مرد کی جرابیں پھٹی یا بٹن ٹوٹے ہوئے ہوں تو اسے دو میں سے ایک کام فوراً کر لینا چاہیے یا شادی کر لے یا طلاق دیدے۔

موسٰی کی کہاوت پر حنین بول پڑی دیکھو نرمین تمہاری "ٹڈی" کے بھی پر نکل آئے ہیں.

*مصری دانشور اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ شادی چھوٹے قد کی عورت سے کرنی چاہیے کیونکہ مصیبت جتنی چھوٹی ہو اتنی ہی بہتر ہے۔

حمین نے اپنی کہاوت کے آخر میں زرناب کو دیکھا جو کہ دراز قد تھی.

*جب آدمی شادی کرتا ہے تو اسے پتا چلتا ہے کہ اصل خوشی کیا ہے مگر تب تک دیر ہو چکی ہوتی ہے۔

دبیر کی کہاوت پر سب نے خوب شور مچایا اور حنین نے جمہوریت کا ساتھ دیتے ہوئے دبیر کو ونر قرار دیا.

اچھا جی یہ مقابلہ تو ختم ہوا مگر مجھے اس میں مزا نہیں آیا کیونکہ آپ لوگوں نے دبیر کو جتوا دیا ہے حالانکہ میری کہاوت سب سے اچھی تھی.

حنین نے منہ بناتے ہوئے کہا

چھوڑ یار یہ بچوں والے شوق، چل ہم ادھر چل کر بیٹھتے ہیں.

زریاب نے یہ کہہ کر اپنی شامت کو سب کے سامنے دعوت دی.

میں نے کتنی بار سمجھایا ہے تجھے، تُو ہو گا بوڑھا مجھے نہ کہا کر ایسی باتیں، زرناب تم بتاؤ میں کیسا لگتا ہوں؟

حنین نے زریاب کو منہ چڑھاتے ہوئے اُسی کے گھر سے حمایت چاہی جو اُسے فوراً مل گئی.

مسٹر حنین آپ انتہائی پُر کشش شخصیت رکھتے ہیں اور کوئی بھی کہیں بھی کبھی بھی آپ سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا آپ کے سامنے آج کل کے لڑکے پانی بھرتے نظر آتے ہیں. (زرناب کا اشارہ حمین کی طرف تھا) آخری جملے پر حمین نے چونک کر دیکھا کیونکہ یہ جملہ اصل میں حمین کو لوٹایا گیا تھا. زرناب نے کندھے اچکا کر اُس کی طرف دیکھا جیسے کہہ رہی ہو "حساب برابر."

جبکہ باقیوں نے تالیاں بجا کر زرناب کی باتوں کی تصدیق کی.

جی سردار زریاب علی خان امید کی جاتی ہے کہ آپ کو جواب مل گیا ہو گا.

اچھا تو میں کہہ رہا تھا تھوڑے سے ٹپے ماہیے بھی ہو جائیں اور اس میں ایک بوائز کی ٹیم ہو گی اور ایک گرلز کی...

منظور......

ٹھیک ہے ہمیں منظور ہے مگر مسٹر حنین ہماری طرف ہوں گے.

زرناب کے کہتے ہی حنین اُس کے ساتھ بیٹھ گیا جبکہ باقیوں نے شور مچادیا.

سب سے پہلے کون باری دے گا؟

حنین کے پوچھنے پر زریاب نے کہا جس نے مشورہ دیا ہے.

کوئی ایسا جادو دس ڈھولا

میں "دفا" لکھا تُو ہو جاوے

حنین کے ٹپے پر سب نے خوب داد دی جبکہ دبیر نے زریاب ساتھ ہمدردی کرتے ہوئے

کہا

جب تجھے پتہ ہے تُو اس سے پنگا کیوں لیتا ہے...؟

کوئی ایسا جادو دس ڈھولا

میں "آ لکھا تُو آ جاوے

حذیفہ نے مس معصومہ کے خیال میں مسکراتے ہوئے حنین کے ٹپے کا جواب دیا کسی نے محسوس کیا ہو یا نہ کیا ہو مگر حمین نے حذیفہ کی اس مسکراہٹ کو محسوس کیا.

یہ فوج کس طرف جا رہی ہے آپ کی رو پورٹ کرنی پڑے گی.

حمین دل میں سوچتا گرلز کے ٹپے کو سننے لگا

کوئی ایسا جادو دس ڈھولا

میں "ڈائٹ" لکھاتے ہو جاوے

رامین کے ٹپے پر سب مسکرانے لگے جبکہ موسیٰ نے اس کے سر پر ہاتھ مارتے ہوئے پیار سے کہا

تم کب سے موٹی ہو گئی..؟

بھائیوں کو بہنیں کبھی موٹی نہیں لگتیں بے شک وہ بھینس جتنی ہی کیوں نا ہوں.....؟

ڈاکٹر ارتضٰی نے شرارت سے رامین کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جس پر سب نے لفظ

" بھینس" اونچی آواز میں دہرایا

میں نے تو ویسے ہی کہا تھا آپ سب مجھے کھا جانے والی نظروں سے کیوں دیکھ رہے

ہیں....؟

سوری بولو بہت بری بات ہے

ہالہ اور دبیر نے آنکھیں نکالتے ہوئے ارتضٰی کو معافی مانگنے کے لیے کہا

نہیں اس کی کوئی ضرورت نہیں تم دونوں بچے کی جان لو گے...؟ کس طرح گھور رہے ہو

حنین نے ہالہ اور دبیر کو ڈانٹتے ہوئے بوائز کو ٹپے کی باری دینے کا کہا

ایک ،دو، تین

اگر اب تم میں سے کسی نے ٹپا نہ سنایا تو ہم جیت جائیں گے

کوئی ایسا جادو دس ڈھولا

میں "ہار" لکھا تو ہار جاوے

جیسے ہی حذیفہ نے جوابی ٹپا پڑھا زرناب اور حنین نے شور مچا دیا.

چیٹنگ........

یہ تو ٹھیک نہیں ہے

اچھا u honour پھر ہمیں آپ اجازت دیں کہ ہم کوئی اور ٹپا سنا سکیں.

حمین نے حنین سے اجازت چاہی جسے حنین نے لڑکیوں سے مشورہ کرنے کے بعد منظور کر لیا.

کوٹھے تے کاں بولے

میں تینوں کال کراں

اگوں تیری ماں بولے

حمین نے جیسے ہی یہ پڑھا دبیر نے شور مچا دیا ہم پھر جیت گئے.

بلے بلے بلے..........

اب حذیفہ، حمین اور ارتضٰی نے دائرہ میں گھوم کر بھنگڑا ڈالنا شروع کر دیا.

ایک منٹ، ایک منٹ ہم باری دے رہے ہیں پارٹی ابھی باقی ہے. مسٹر حنین باری دیں گے.

زرناب نے ان کو روکتے ہوئے حنین سے کہا

حد ہے تم لوگ بھی تو باری دو ہر دفعہ مجھے ہی آگے کر دیتے ہو.

حنین نے سرگوشی کی...

انکل پلیززززجواب دیں دیکھیں وہ جیت جائیں گے....

زرناب نے جوش دلایا

"تیرے عشق میں کٹوادی ہم نے گردن 🙂

کیلا 30 روپے درجن، 30 روپے درجن"

حنین کے ٹیپے پر زریاب نے کھڑے ہو کر حنین کے جیتنے کا اعلان کیا. جس پر حنین نے مرحوم سلطان راہی کے انداز میں کہا

اگر تم لوگ میری جیت تسلیم نہ کرتے تو ادھر چھریاں چلنی تھیں چھریاں......

بس کریں اب اور ڈرامے نہیں....

سب چل کر کھانا کھالیں.

نرمین کے کہتے ہی محفل برخاست ہو گئی.

حذیفہ نے مچھلی کے باربی کیو سے اپنی پلیٹ بھر کر ساتھ ڈرنک اٹھالی مگر جیسے ہی وہ مڑا حمین نے اسے گھیر لیا

فوجی یہ سب تو اکیلے کھائے گا...؟

نہیں تیرے لیے بھی ڈالا ہے.

اچھا میں سمجھا تو سب اکیلے ہی کھائے گا وہ بھی چھپا کر.....

حمین نے کرسی پر حذیفہ کے ساتھ بیٹھتے ہوئے جواب دیا

چھپا کر کیوں کھاؤں گا......؟

کیونکہ تجھے چھپانے کی عادت پڑھ گئی ہے.......

حمین نے ذو معنی انداز میں کہتے ہوئے مچھلی کا پیس منہ میں ڈالا جبکہ حذیفہ کا منہ کھلے کا کھلا رہ گیا.

منہ بند کرورنہ مچھر چلا جائے گا اور ہاں اگر تو مجھے بتادے سارا معاملہ تو میں خود تیرا مقدمہ لڑوں گا پھر جیت تیری پکی اور ٹریٹ میری.......

بڑی تیز چیز ہے تو حمین ملک......

حذیفہ نے "الف" سے لے کر "ے" تک ساری بات حمین کے گوش گزار کردی.

حد ہے یاررررر..........

تجھے اس کا نام تک معلوم نہیں، وہ کون ہے..؟ کیا کرتی ہے...؟ کدھر رہتی ہے......؟

یہ سب اب تو پتہ کرے گا...

حذیفہ نے حمین کی حیرت کو انجوائے کرتے ہوئے جواب دیا

تیری محبت کے کوائف بلکل "ڈیفالٹرز" جیسے ہیں مجھے تو یہ "نیب کیس" لگتا ہے.

جو بھی ہے اب تو جانے، مجھے صرف یہ بتادے کہ ٹریٹ کہاں لے گا...؟

تیرے سر میں.....

حمین کے جواب پر حذیفہ ہنسنے لگا

حبا اندر سے باہر لان کی طرف آ رہی تھی جب حمین کی نظر اُس پر پڑی.

ہائے "رابن نیل کی چڑیا" کیسی ہو...؟

پہلی بات یہ کہ میں چڑیا نہیں اور دوسری بات میں آپ سے سخت ناراض ہوں.

حبا نے بلا کی معصومیت سے کہا

ناراض اور مجھ سے، مگر کیوں....؟

حمین نے اپنی گول مٹول آنکھیں گھما کر انگلی سے اپنے آپ کی طرف اشارہ کیا.

جی بلکل آپ سے ناراض ہوں کوئی چوہا بھی کسی کو گفٹ کے طور پر دیتا ہے.

حبا کی شکایت پر حمین نے بمشکل اپنی ہنسی روکی.

سوری مگر وہ رامین نے خریدا تھا میں نے تو صرف اس کی ہیلپ کی تھی. لیکن اگر تمہیں برا لگا تو آئندہ خیال رکھوں گا ٹھیک ہے.

حبا نے فوراً حمین کی ٹھیک ہے میں سر ہلایا مگر ابھی وہ اس کی ہاں میں سہی طرح ہاں ملا بھی نہیں پائی تھی کہ حمین نے زور سے کہا

حبا تمہارے پاؤں میں کیا ہے...؟

اس قدر بے ساختگی سے کہا کہ حبا اپنی جگہ پر اچھل پڑی اور رنگ فق ہو گیا.

جبکہ حبا کی حالت کو انجوائے کرتے ہوئے وہ خود "بے وقوف" کہتا آگے بڑھ گیا.

خوب ہلا گلا کرنے کے بعد تقریباً رات کے دو بجے پارٹی اپنے اختتام کو پہنچی سب لوگ ایک زبردست لمحات گزارنے کے بعد جانے کے لیے تیار کھڑے تھے کہ اچانک زرناب نے موسیٰ سے شرارتاً پوچھا

موسیٰ تمہیں سب سے زیادہ محبت اس دنیا میں کس سے ہے...؟

زرناب کے سوال پر سب لوگ جو حنین سے مل کر اپنی اپنی گاڑیوں کی طرف بڑھ رہے تھے رک گئے.

میری پہلی محبت میری ماں ہے اور شاید آخری بھی....

موسیٰ نے کہتے ہوئے نرمین کو اپنے ساتھ لگایا اور اپنا سر اس کے کندھے پر رکھ دیا.

واہ کیا بات ہے، بیٹا ہو تو ایسا

زرناب کی بات پر جہاں سب نے داد دی وہیں ماہ نور کچھ اداس سی ہوگئی جسے محسوس کرتے ہی زریاب نے اسے چلنے کا اشارہ کیا.

مسٹر حنین یہ موسیٰ آپ کی بیگم پر ڈورے ڈال رہا ہے خیال کریں.

حمین نے بڑے دوستانہ انداز میں حنین کے کان میں سرگوشی کی.

حذیفہ ٹیرس پر بیٹھا بظاہر باہر دیکھ رہا تھا لیکن حقیقت میں وہ مس معصومہ کے بارے میں سوچ رہا تھا کہ اُسے کال کرے یا نہ کرے جب حبا چائے لے کر آئی.

یہ لیں بھائی جان گرم گرم چائے اور گاجر کا حلوہ.....

ارے واہ اتنی خدمت اگر مجھے معلوم ہوتا کہ فوج میں بھرتی ہونے کے بعد گھر والے اتنی عزت کرنے لگے گئے تو میں بہت پہلے فوج میں چلا جاتا.

اچھا ایک بات بتائیں آپ سب سے زیادہ کس کو مِس کرتے ہیں؟

یہ سب سے زیادہ اپنی ماں کو مس کرتا ہے ہمیں تو بلکل یاد نہیں کرتا....

حبا کے سوال کا جواب کونین نے دیا جو ابھی ابھی ٹیرس پر آیا تھا.

یہ تو غلط بات ہے میں آپ سب کو بہت مس کرتا ہوں.

حذیفہ نے اپنی ساتھ والی کرسی پر کونین کو بیٹھتے ہوئے دیکھ کر کہا

باتیں تو تم ساری اپنی ماں کی مانتے ہو، کتنا میں نے کہا کہ میرے بزنس کو سمبھالو، تمہیں اندازہ نہیں کہ کتنی محنت کی ہے میں نے، مجھے یہ بزنس وراثت میں نہیں ملا. دبیر بھائی اور حنین کی طرح....

ایک ہی بیٹے ہو، ہر وقت تمہاری طرف دھیان رہتا ہے کہ کہیں کوئی بری خبر سننے کو نہ ملے اوپر سے باڈر کے حالات بھی اچھے نہیں....

اچھا زیادہ پریشان نہ ہوں موت تو ہر کسی کو آنی ہے بزنس مین کو بھی اور فوجی کو بھی...

یہ بلکل غلط concept ہے کہ فوجی جلدی مر جاتے ہیں.

حذیفہ نے کونین کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے جواب دیا

تم اب بڑے ہو گئے ہو.....

کونین نے اپنے ہاتھ سے حذیفہ کے ہاتھ کو تھپتھپایا.

ظاہری سی بات ہے 2020 شروع ہو گیا ہے تو اس سال زندگی بھی بدلے گی.

بیٹا جی......

زندگی 👈 سال بدلنے سے نہیں ویاہ ہونے سے بدلتی ہے.

یہ کی ہے نااااابو آپ نے بات.....

اب ہم بھابی لائیں گے، بھائی کی شادی کریں گے اور خوب ہلا گلا کریں گے پورے ایک مہینے کی ڈھولکی رکھیں گے خوب مزا کریں گے میرا ایک ہی بھائی ہے........

حبا نے جوش سے کونین کی طرف دیکھا جبکہ حذیفہ چائے کے سپ لیتا مسکرا رہا تھا.

اور وہ آکر تمہاری چھٹی کر دے گی، تم سے خوب لڑے گی.....

عترت جو نماز پڑھ کر ابھی ابھی فارغ ہوئی تھی ٹیرس پر سب کو جمع دیکھ کر اُدھر ہی آ گئی.

جی نہیں ہم معصوم سی بھابی لائیں گے...؟

حبا نے حذیفہ کی طرف دیکھ کر کہا جبکہ حذیفہ نے زیرِ لب دہرایا"معصوم سی......"

مجھے تو معصوم بہو نہیں چاہیے....

عترت نے مسکرا کر جواب دیا اور کونین کے ساتھ بیٹھ گئی.

کیا....؟؟؟

حبا اور حذیفہ نے ایک ساتھ تقریباً چیختے ہوئے کہا

مجھے رامین جیسی بہو چاہیے جس کے آنے سے گھر میں رونق لگ جائے.

حنین کی بیٹی....؟؟؟

کونین نے تصدیق کے لیے پوچھا جبکہ اُسے پتہ تھا اور کسی رامین کو عترت نہیں جانتی.

جی بلکل......

پہلے میرا خیال تھا کہ تم بہت معصوم ہو مگر اب تمہارے ساتھ زندگی گزارنے کے بعد اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ تم معصوم نہیں بلکہ "بے وقوف" ہو. کوئی ایسی بہو بھی لاتا ہے اُس نے تمہیں دن میں تارے دکھا دینے ہیں.

کونین نے عترت کے جواب پر کہا

تم بتاؤ رامین کیسی لگتی ہے تمہیں...؟

عترت نے کونین کی باتوں کو نظرانداز کرتے ہوئے حذیفہ سے پوچھا

جیسی ہے بلکل ویسی ہی لگتی ہے ایک دم "پٹاخہ "آپ کی لاڈلی...

عترت کے سوال پر حذیفہ نے کندھے اُچکا کر کہا

مجھے بھی رامین بہت پسند ہے

حبا نے خوشی سے چیخ کر کہا

حبا کے جوش کو دیکھتے ہوئے حذیفہ نے آہستہ سا اُس کی طرف جھک کر کہا پھر تم اُس سے شادی کر لو میں رہنے دیتا ہوں.

بھائی......

حبا نے زور سے حذیفہ کے مکا مارا.

ہائے کی جگہ جلدی میں حذیفہ کے منہ سے "گائے "میرا بازو نکل گیا.

بس اب دونوں بہن بھائی لڑ رہے تھے جبکہ عترت رامین کو بہو کے روپ میں سوچ کر مسکرا رہی تھی اور کونین عترت کو خوش دیکھ کر....

✿✿✿✿

حمین اپنے آفس میں تھا جب تین لوگ اندر داخل ہوئے اور ساتھ ہی اُس کا پی اے بھی...

سر میں نے انھیں منع بھی کیا ہے مگر یہ بغیر اجازت اندر آ گئے ہین.

ٹھیک ہے تم جاؤ، جی فرمائیے......

آنے والوں سے حمین نے گھڑی دیکھتے ہوئے کہا تا کہ انھیں اندازہ ہو جائے کہ میرے پاس وقت کم ہے.

میں احمد پور سیال کے جاگیر دار کا بیٹا ہوں.

آنے والے نے اپنا تعارف کروایا جبکہ باقی دو بندے ہاتھ باندھے اُس کے پیچھے کھڑے تھے.

بڑا عجیب نام ہے "احمد پور سیال کے جاگیر دار....."

ویسے پیار سے کیا بلاتے ہوں گے آپ کو.....

احمد نہیں، میرے خیال سے سیال، یہ بھی ٹھیک نہیں لگ رہا پور.......

حمین کے سوچنے والے انداز پر آنے والا تپ گیا.

میرا نام "مہر علی سیال" ہے خاصا چبا کر کہا گیا.

Nice meet u Mr. Mahr Ali

حمین نے بڑے دوستانہ لہجے میں ہاتھ ملایا.

آپ کے ہاں آنے والوں کو بیٹھنے کا نہیں کہا جاتا....

مہر علی نے کرسی پر بیٹھتے ہوئے طنزاً مسکرا کر کہا

کہتے ہیں مگر جس طرح آپ خود بخود آئے ہیں تو بیٹھ بھی خود ہی جائیں میں بن بلائے مہمانوں کی خاطر نہیں کیا کرتا.

ہم کسی سے اجازت لیتے نہیں بلکہ لوگ ہم سے اجازت مانگتے ہیں.

آپ اگر اپنے آنے کا مقصد بتا دیتے تو گفتگو میں آسانی رہتی.....

حمین نے ٹانگ پر ٹانگ رکھتے ہوئے پوچھا

بات یہ ہے مسٹر حمین آپ ہمارے معاملات میں ٹانگ اڑانا چھوڑ دیں ورنہ آپ ٹانگ پر ٹانگ رکھنے کے قابل نہیں رہیں گے.(مہر نے حمین کی ٹانگ کو دیکھتے ہوئے کہا کیونکہ حمین کے بوٹ کا رخ مہر کی طرف تھا).

میں آپ کو جانتا تک نہیں،اور دیکھنے میں کہیں سے بھی ایسا معلوم نہیں ہوتا کہ آپ پاگل خانے سے بھاگے ہوئے ہیں کہ مجھے آپ کی ذہنی حالت پر شک ہو.........

حمین نے سر سے پاؤں تک مہر کا جائزہ لیتے ہوئے کہا

میں چاہتا ہوں کہ میرا کیس ایڈوکیٹ زرناب کورٹ میں پیش کریں مگر آپ......

حمین کو اُس دن کوریڈور والا واقعہ یاد آ گیا.

)حمین کی پرسنلٹی کہ کئی شیڈ تھے وہ جتنا اپنوں کے لیے مہربان تھا اُس سے کئی زیادہ اپنے دشمنوں کے لیے سفاک، بے رحم اور انتہائی ظالم تھا(...

اوہ، آئی سی.....

برائے مہربانی آپ مجھے دھمکی دینا بند کریں اور رہی بات ٹانگ اڑانے کی تو میں پورے کا پورا اڑا ہوا ہوں ایڈوکیٹ زرناب پر......

مرضی ہے آپ کی....

دیکھنے میں تو کافی سمجھدار لگتے تو...

مہر علی نام ہے میرا، یہ میرا وزٹنگ کارڈ، کبھی ضرورت پڑی تو یاد کیجیے گا اس ناچیز کو...

مہر علی یہ کہتا تیزی سے باہر کی طرف بڑھ گیا.

زرناب تیرے پنگے میں لگتا ٹانگ ٹوٹے گی میری.....

حمین نے وزیٹنگ کارڈ دیکھتے ہو موبائل پر ایک نمبر ڈائل کیا.

✿✿✿✿

حنین کا فون کافی دیر سے بج رہا تھا مگر وہ دیکھ کر رکھ دیتا اٹینڈ نہیں کرتا.

کیا بات ہے، کس کا فون ہے، اٹھا کیوں نہیں رہا...؟؟؟

بیگم غزالہ جو کافی دیر سے یہ سب دیکھ رہیں تھیں آخر چپ نہ رہ سکیں تو بول پڑیں.

موم دبیر کا فون ہے اُس کی styloo نے پھر کچھ غلط کیا ہوگا اور وہ مجھے گالیاں نکالنے کے لیے بے تاب ہوگا.

)اتنے میں پھر فون بجا(

آپ کا مطلوبہ نمبر فلحال موم ساتھ مصروف ہے برائے مہربانی کچھ دیر بعد کال کریں.

حنین نے کال اٹینڈ کرتے ہی آپریٹر کی طرح کہا

حنین تو کبھی سدھر نہیں سکتا. ہالہ نے فش کے کباب بنائے ہیں سوچا تجھے بھی چکھادوں.

دبیر کی آفر سنتے ہی حنین سیدھا ہو کر بیٹھ گیا.

اچھا پھر جلدی سے لے آ، میں گھر پر ہی ہوں.

سوری جناب اس کے لیے آپ کو خود آنا پڑے گا اور یاد رکھ یہ آفر صرف آج رات تک

ہے......

دبیر نے حنین کو واضح کیا.

یار باہر بہت سردی ہے قسم سے اسلام آباد میں اس دفعہ ایسی سردی پڑ رہی ہے جیسے

واپڈا والوں کو جون میں گالیاں پڑتی ہیں.

مطلب یہ کہ تو نہیں آ رہا...؟

میرے نال پنگے۔۔۔۔۔

میرے دل نے مجھ سے پوچھا

کہ میں آجکل کمبل سے کیوں نہیں نکلتا۔۔۔

میں نے دل کو بتایا کہ باہر بہت ٹھنڈ ہے۔۔۔

آگے سے دل ہنسنے لگا کہ مجھے تو نہیں لگ رہی۔۔۔۔

پھر میں نے فریج میں سے یخ ٹھنڈا پانی پیا۔۔۔۔۔

اب دل صاحب دھک دھک کم اور کانپ رہے زیادہ ہیں۔۔۔

میں نے دل کو نہیں بخشا تو تیری کیا اوقات ہے پر تُو اتنے پیار سے بلا رہا ہے تو آجاتا ہوں ورنہ نخرے تو کبھی نہ زمین کے نہیں اٹھائے تیرے کیا اٹھاؤں گا اور سن زریاب کو بھی بُلا لے اُس کے بغیر مجھے مزا نہیں آتا.

حنین نے صوفے سے اپنی جیکٹ اٹھاتے ہوئے کہا

آپ کی اطلاع کے لیے عرض ہے اسے میں نے پہلے ہی بلا لیا ہے کیونکہ اس کے بغیر تجھے کھانا ہضم نہیں ہوتا.

دبیر نے ہنستے ہوئے کال بند کر دی.

آنٹی میں اِس رامین کی وجہ سے بہت پریشان رہتی ہوں ویسے تو حمین بھی مجھے پریشان کرتا ہے مگر وہ لڑکا ہے گزارا ہو جائے گا رامین لڑکی ہے اور حرکتیں ساری باپ والی.....

اس سے پہلے کہ رامین مزید اپنا دکھ بیگم غزالہ کو سناتی حنین بیچ میں ٹپک پڑا.

بس کرو یار تم کیا سن 1986 کی ماؤں کی طرح بیٹی کا رونا رو رہی ہو. میری ماں ایک خوبصورت اور ماڈرن عورت ہے اور بیٹی بھی..... جبکہ تم صرف ایک عورت ہے بلکہ نہیں تم ایک "مینگو عورت" ہو....

مینگو.....؟؟؟

نرمین نے حیرت سے حنین کو دیکھا

جی جناب، بلکل مینگو یعنی "عام عورت"

میں آج کل اداکارہ میرا کی انگلش سے بہت متاثر ہوں عام لڑکیاں اتنے اعتماد سے انگلش نہیں بولتی جتنے اعتماد سے وہ غلط انگلش بولتی ہے.....

I like her very much

حنین اپنی بات پر خود ہی ہنس کر نرمین کے ساتھ صوفے پر بیٹھ گیا.

اچھ میں چائے لاتی ہوں.

نرمین کہتے ہوئے اٹھنے لگی جب حنین نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا.

تم کیا سپریم چائے کا کمرشل بنا رہی ہو جیسے ہی ہیرو کی انٹری ہوئی ہیروئن چائے بنانے چلی گئی.

حنین تم آخر کب سیریس ہوگے..؟؟؟اِسی لیے میں تمہارے ساتھ کوئی سیریس بات نہیں کرتی کیونکہ تم ہر بات کا بتنگڑ بنا دیتے ہو.

نرمین نے منہ بنا کر حنین سے اپنا ہاتھ چھڑانا چاہا

موم یہ کیا چیز ہے ابھی تک اسے میری سمجھ نہیں آئی...؟

جبکہ بیگم غزالہ دونوں کی تکرار کو ہمیشہ کی طرح انجوائے کر رہیں تھیں.

اسلام علیکم سویٹ اینڈ ہینڈ سم لیڈی...

حمین نے لاؤنج میں داخل ہوتے ہوئے دادو سے کہا اور اپنا لیپ ٹاپ اور کوٹ نوکر کو دے دیا.

مسٹر حنین آپ اپنے دوست کی بیٹی کو سمجھالیں اگر وہ سمجھ جائے تو ٹھیک ورنہ میری ٹانگ ٹوٹ جائے گی......

حمین نے اپنی وائٹ شرٹ کے بازو فولڈ کرتے ہوئے کہا

اللہ رحم کرے تم بھی اپنے باپ کی طرح ہمیشہ اول فول بولتے رہا کرو کبھی خیر کی بات منہ سے نہ نکالنا.

کہیں سے نہیں لگتا کہ آپ یونی کی گولڈ میڈ لسٹ سٹوڈنٹ رہیں ہیں نرمین کو بات سنتے ہی حمین نے فوراً بنا بنایا جواب پیش کیا

شرم تو تم تینوں باپ، بیٹے اور بیٹی کو آتی نہیں، یہ طریقہ ہے ماں سے بات کرنے کا...

زمین نے حمین پر اپنا غصہ نکالا

اتنے میں موسیٰ کی گاڑی کا ہارن سنائی دیا.

اب دیکھنا ماں بیٹے کا رومنس، حمین نے بیگم غزالہ کے کان میں سرگوشی کی جسے حنین نے بھی سنا

آج دیر کر دی تم نے....

خیریت تھی....؟

گاڑی تو خراب نہیں ہو گئی تھی....؟

کتنی دفعہ کہا ہے کام زیادہ ہو تو حنین کو بلا لیا کرو...

زمین نے لاؤنج میں داخل ہوتے موسیٰ کو دیکھتے ہی سوالوں کی بوچھار کر دی جبکہ موسیٰ نے مسکراتے ہوئے زمین کو اپنے ساتھ لگا لیا.

مت پریشان ہوا کریں، اب میں بڑا ہو گیا ہوں سکول گوئنگ نہیں ہوں.

شکر ہے یار تو آ گیا ورنہ مسز حنین نے ہماری وہ کلاس لینی تھی کہ بس....

حمین نے موسیٰ سے ہاتھ ملاتے ہوا کہا

تم بیٹے کی محبت میں شوہر کو رگڑا لگا دیتی ہو اچھا نہیں کرتی......

حنین نے نرمین کو دیکھتے ہوئے گلہ کیا

اور تمہیں تو جیسے رگڑا لگ جاتا ہے. موسیٰ نہا دھو کر fresh ہو جاؤ پھر میں چائے منگواتی ہوں.

نرمین نے حنین اور موسیٰ کو دیکھتے ہوئے کہا

غسل کے فرائض معلوم ہیں..؟

بیگم غزالہ کے اس اچانک سوال پر حمین نے موسیٰ کی طرف اپنی گول مٹول آنکھوں سے گھورا (جیسے پوچھ رہا ہو تمہیں معلوم ہیں) موسیٰ نے اپنے کندھے اچکا دیے.

پہلی نسل کو پتہ ہوتا تھا کہ غسل کے چار فرائض ہوتے ہیں اور آج کل کی نسل سے پوچھو کہ وہ چار فرائض کونسے ہیں تو کہتے ہیں

بالٹی مگا صابن تولیہ 😂😂😂

حنین نے انتہائی سیریس بات کو مذاق کا رنگ دے دیا.

نرمین سہی کہتی ہے تو کبھی سیریس نہیں ہو سکتا تیرے سامنے بات کرنا فضول ہے (بیگم غزالہ نے نرمین کی طرف دیکھتے ہوئے کہا) جبکہ موسیٰ اور حمین بظاہر ماحول سے بے خبر اپنا اپنا سامان اٹھا کر اوپر چل دیے مگر دونوں ہی حنین کی بات سن کر مسکرا رہے تھے.

حنین کے پاس سے گزرتے ہوئے ہاتھ کے اشارے سے حمین نے حنین کو داد دی اور سیڑھیوں کی طرف بڑھ گیا.

✿✿✿✿

ماہ نور چائے کا کپ زریاب کو دے کر خود خاموشی سے اپنی چائے پینے لگی اُس کی یہ خاموشی زریاب کو عجیب سی لگ رہی تھی جب کافی دیر تک ماہ نور نے کوئی بات نہیں کی تو زریاب نے اپنا لیپ ٹاپ بند کر کے اُسے پکارا.

ماہ نور.......

مگر کوئی جواب نہ ملا کچھ دیر وہ اُسے اپنے خیالوں میں گم دیکھتا رہا پھر اُٹھ کر اس کے قریب جا بیٹھا

کیا مسئلہ ہے، مجھے بتاؤ...؟

تمہیں بتانے کا فائدہ کونسا تم نے حل کر دینا ہے......؟؟؟

دوسری شادی کے علاوہ جو بھی مسئلہ ہو گا وہ میں حل کر دوں گا.

زریاب نے ماہ نور کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہا

مجھے بیٹا چاہیے دیکھو سب کے بیٹے ہیں میرا بھی دل کرتا ہے کہ میرا بیٹا ہو.....

میرا بیٹا کیوں نہیں ہے...؟ میں جب حمین کو دیکھتی ہوں تو میرے دل کو کچھ ہوتا ہے تم نے اس دن سنا نہیں، کتنے پیار سے موسیٰ نے نرمین کے لیے کہا تھا کہ اس کی پہلی اور آخری محبت اس کی ماں ہے....

ماہ نور ہمیشہ کی طرح بولتے بولتے جذبات کی شدت سے رونے لگی.

کیا ہو جاتا ہے تمہیں زرناب ہے نا!!!! ہمارے پاس، کتنے لوگ اس دنیا میں ایسے ہیں جن کی کوئی اولاد نہیں وہ ایک بیٹی کو بھی ترس رہے ہیں شکر کرو اللہ نے ہمیں اتنی لائق اور خوبصورت بیٹی دی ہے ملک کے بہترین وکیلوں میں اس کا شمار ہوتا ہے.

پر ہے تو بیٹی نااااا......؟؟؟

ماہ نور پلیززززنہ خود پریشان ہو اور نہ مجھے کیا کرو.

اللہ کی رضا میں راضی رہو تم تو مجھ سے زیادہ اللہ والی ہو پھر ناشکرے لوگوں کی طرح گلہ کرنے کیوں بیٹھ جاتی ہو....؟

زریاب نے ماہ نور کے آنسو صاف کرتے ہوئے اسے تسلی دی

✿✿✿✿

حذیفہ نے دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر پھر اُسی خود ہی کال کرلی.

ہمیشہ کی طرح تیسری بار کال کرنے پر اُس محترمہ کی آواز سنائی دی.

میرے جیسا "اُلو کا پٹھا" اس دنیا میں شاید ہی کوئی ہو جسے آواز سے محبت ہو گئی ہے.

"اک آواز تھی کیا جانیے کس کی آواز
اُس نے آواز کا رشتہ بھی نہ رکھا لوگوں"

ارے واہ آپ کو شاعری پسند ہے میری طرح.....

چلو جی چھٹی ہوئی حذیفہ آپ کی)شعر پڑھا تھا کہ مجھ سے impress ہو مگر وہ شعر سے impress ہو گئی(معصومہ کی بات سنتے ہی حذیفہ نے جواب دیا

اصل میں مجھے شاعری بہت پسند ہے اور گھر والے میرا بہت مذاق اُڑاتے ہیں ویسے بھی مردوں کو شاعری سے کوئی خاص لگاؤ نہیں ہوتا اس لیے مجھے حیرت ہوئی.

شکر ہے آج پہلی بار تمہارے منہ سے گھر والوں کا ذکر سنا، ورنہ مجھے تو یہ لگنے لگا تھا کہ تم پیدا نہیں ہوئی بلکہ اُگی ہو....

حذیفہ کے جواب وہ ناراض ہو گئی.

ایسی بھی کوئی بات نہیں میرے امی ابو ہیں ایک بڑی بہن اور بھائی بھی ہے ہم پانچ لوگ ہیں.

)زبردست حذیفہ، شاباش غصہ میں ہی سہی چلو کچھ تو اس نے اپنے بارے میں بتایا(

آپ اس وقت کہاں ہیں...؟

معصومہ کے سوال پر پہلے حذیفہ خوب ہنسا

پتہ میں کتنی دیر سے سوچ رہا تھا کہ ابھی تک تم نے مجھ سے یہ سول نہیں کیا اور اتنے میں تم نے پوچھ لیا.

ایسے لگتا ہے جیسے تم "را" کی ایجنٹ ہو اور انھوں نے تمہیں ایک پاکستانی آرمی آفیسر کی مخبری پر لگایا ہوا ہے

ایسی بات نہیں ہے بس میں آرمی آفیسر اچھے لگتے ہیں اور اگر آپ ایوی ایشن جوائن کر لیں تو.......

تو......؟؟؟

حذیفہ نے معصومہ کے ادھورے فقرے کو دھرایا

تو......؟؟؟

اور بھی اچھے لگیں گے.

اگر ایسی بات ہے تو پھر ایوی ایشن کے لیے اپلائی کر دیتا ہوں.

ٹھیک ہے.....

معصومہ کی کھنکتی ہوئی آواز حذیفہ کے دل کو شاداب کر گئی.

بارش, شاعری, چائے ☕

میں, اور, تم 👫 ,

ہائے۔۔۔۔ 😍

حذیفہ نے ایک لمبا سانس لیتے ہوئے برستی بارش کو دیکھ کر کہا

اونچے پربت، نیلے ساگر
پاگل بارش، تُم اور میں ☔

کالے بادل، رم جھم بارش
نیلا آنچل، تُم اور میں ☔

مہندی، خوشبو، کاجل، آنچل
بند ہتھیلی، تُم اور میں 💕

دُور کہیں بارش میں بھیگی
پیلی سرسوں، تُم اور میں 🌹

جب تُو چھیڑے زُلفیں میری

چندن خوشبو، تُم اور میں ☔

جنگل میں کوئی چھوٹا سا گھر

مٹی چولہا، تُم اور میں 🌹

ہر راہ ہر سُو پھیلی خوشبو

بارش بادل، تُم اور میں 💕

کندھا تیرا اور سر میرا ☔

پاگل سی چُپ، تُم اور میں !!.....

ہاں اب بتا بھی دے کیا بات ہے...؟؟؟

پچھلے ایک گھنٹے میں، میں دو دفعہ coffee پی چکا ہوں اور تُو نے ایک دفعہ بھی نہیں پی.....

ایڈوکیٹ حمین ملک آپ نے میرے حصے کی بھی پی لی ہے تو میں کیسے پیتا.....؟؟؟

حذیفہ کے جواب پر حمین نے بھرپور قہقہ لگایا میں پوچھ پوچھ کر تھک گیا ہوں کہ "کیا بات ہے"؟ تو کچھ بتاتا ہی نہیں پھر میں صرف تیری شکل دیکھ کر کیا کروں coffee بھی نہ پیوں.....؟؟؟

ایڈوکیٹ بیچارہ کیا کرے ٹھنڈا پانی پی مرے.

"تیری معصومیت پر مر جانے کو جی چاہتا ہے"

زرناب تیرے بارے میں بلکل ٹھیک کہتی ہے. لگتا ہی نہیں کہ تو باہر سے تعلیم حاصل کر کے آیا ہے تیری باتوں سے لگتا ہے کہ تو کسی سکھ گاؤں کی "ماسی بسنتو" ہے.

پتہ نہیں کہاں کہاں سے باتیں نکال کر لاتا ہے انھیں ایجاد کرنے والے بھی اب تک مر کھپ گئے ہونگے. آج تک تیرے منہ سے انگلش میں کوئی کہاوت یا ضرب مثال نہیں سنی.

چھوڑ تو میری تعریفیں نہ کیا کر بس اپنا مسئلہ بتا کہ کیا ہے؟

یار وہ اُس دن تو کہہ رہا تھا نا اا کہ ....

حذیفہ کو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ کیسے وہ حمین سے "مس معصومہ" کے بارے میں بات کرے.

انسان تین چیزیں کبھی نہیں چھپا سکتا...

محبت

کھانسی

اور

پاپڑ کھانے کی آواز

کھانسی تجھے ہے نہیں پاپڑ تو کھا نہیں رہا پیچھے بچ گئی "بیچاری محبت" جسے تو کر تو رہا ہے مگر خاصے بیہودہ طریقے سے.......

حمین نے ٹیبل کو اپنی انگلیوں سے بجاتے ہوئے کہا

مجھے وہ بہت اچھی لگنے لگی ہے میں اس کے بارے میں سوچتا نہیں ہوں مگر....؟؟

فلحال تو آپ صرف یہ سوچیں کہ ہائی کمان نے آپ کے بارے میں کیا سوچا ہوا ہے

مطلب تو اوپر مورچے میں کب تک جا رہا ہے برف تو بڑے بڑوں کو سیدھا کر دیتی ہے وہ تو پھر سیاہ چن کی برف ہے....

بس یہ ایک ماہ کی چھٹی ہے اُس کے بعد سیدھا اوپر ررررر...

بس بس اتنا اوپر نہ چلے جانا کہ پھر سیدھا زمین کے نیچے جانا پڑے.

کمینہ میں اپنی شادی کے خواب دیکھ رہا ہوں اور تو مجھے زمین کے نیچے پہنچا رہا ہے.

حذیفہ نے حمین کو زور سے مکا مارا.

بس مجھے کسی طرح اس مس معصومہ کا پتہ کرنا ہے "کیا چیز ہے یہ مس معصومہ...؟" مجھے یہ مسٹری ہر صورت solve کرنی ہے اور تو اس میں میری مدد کرے گا.

حذیفہ نے مدد طلب نظروں سے حمین کی طرف دیکھا

"عشق تماشا لگائے رکھتا ہے عقل تالیاں بجاتی ہے"

ایڈوکیٹ حمین ملک مجھے تو تیرے بھی حالات کچھ ٹھیک نہیں لگ رہے بات بات پر شعر......

حمین کے شعر پڑھنے پر حذیفہ نے اسے تفتیشی نظروں سے دیکھا.

میں تیری طرح نہیں کروں گا کہ ہر کسی کے آگے روتا پھروں بلکہ سیدھا لڑکی کے باپ پاس جاؤں گا اور اپنا کیس جیت کر ہی لوٹوں گا سمجھے.....

چل اب کچھ کھانے کا آڈر کر خالی coffee سے پیٹ نہیں بھرتا.

حذیفہ نے ویٹر کو اشارہ کیا جبکہ حمین اپنے موبائل پر ریسیو ہونے والے میسج کو پڑھ کر کچھ پریشان ہو گیا.

✿✿✿✿

ڈیرے پر اس وقت بہت سے لوگ موجود تھے بڑے سیال یعنی مہر علی سیال کے دادا شوکت علی سیال اُن سے الیکشن کے بارے میں ضروری باتوں میں مصروف تھے جب مہر علی سیال انتہائی غصے کے عالم میں داخل ہوا.

دادا آپ نے ابھی تک اُس کا کچھ نہیں کیا مجھے لگتا ہے جو بھی کرنا ہے مجھے خود ہی کرنا پڑے گا.......

او کاکے آرام سے، پھر لوگوں کو چلے جانے کا کہا

تیری جوانی تجھے پریشان کر رہی ہے یہ عجیب بات نہیں، عجیب بات یہ ہے کہ یہ ہمیں بھی پریشان کر رہی ہے تو پہلا انسان نہیں جو جوانی چڑھا ہے سب پر آتی ہے جوانی مستانی...

شوکت علی نے ہنستے ہوئے مہر کو پاس بیٹھنے کا اشارہ کیا.

اوئے گامے یہ حقہ گرم کر کے لا.....

جیسے ہی گامے جو شوکت علی کا خاص بندہ تھا حقہ لے کر گیا تو شوکت علی نے رازداری سے مہر کے کان میں کہا

اوئے گدھے، بے وقوف تجھے کتنی بار بولا ہے سب کے سامنے اپنی بکواس بند رکھا کر یہاں بہت سے ابھی بھی اُس کے وفادار ہیں.

مگر گاما آپ کا خاص آدمی ہے. شوکت علی کی بات سن کر مہر نے قدرے ناگواری سے جواب دیا

وہ اُس کا بھی خاص آدمی رہ چکا ہے سمجھے.....

میں نے تجھے جس کام سے بھیجا تھا اُس کا کیا ہوا...؟

آپ نے کس مسخرے کے پاس بھیج دیا تھا وہ ایڈوکیٹ حمین ملک وکیل کم اور سرکس میں کام کرنے والا جوکر زیادہ لگتا ہے.

مہر کے جواب پر شوکت علی نے حیرت سے مہر کو دیکھا

پتر تُو کھوتے کا کھوتا ہی رہیں ملک کا سب سے نامور اور قابل وکیل ہے کئی کئی ماہ اسے اپنا مقدمہ دینے کے لیے چکر لگانے پڑتے ہیں پر ایک دفعہ وہ حامی بھر لے تو سمجھو کہ کیس ہم جیت گئے یہی اُس کی خوبی ہے آج تک کوئی مقدمہ ہارا نہیں. ہمیں مستقبل میں اس کی بہت ضرورت پڑنے والی ہے.

ٹھیک ہے پر اُس لڑکی کا کیا کرنا ہے...؟

وہ تو میرے پر چھوڑ دے ابھی الیکشن ہونے والے ہیں میں کسی قسم کا ہنگامہ afford نہیں کر سکتا.

پتہ نہیں آپ اس کا کب بندوبست کریں گے جب پانی گردن تک آجائے گا....؟

مہر کہتا ہوا ڈیرے سے باہر کھڑی اپنی گاڑی کی طرف بڑھنے لگا جب شید ابھاگا بھاگا آیا.

بڑے سیال صاحب آج پھر بی بی ہنگامہ کر رہی ہیں......

اِس کی تو میں خبر لیتا ہوں. مہر جو بیٹھنے کے لیے گاڑی کا دروازہ کھول رہا تھا ضرور سے بند کرتے ہوئے اندر کیطرف بڑھ گیا.

کتنی مرتبہ کہا ہے جوان خون ہے اس کے سامنے مت ایسی باتیں کیا کرو آج پھر گھر میں تماشا لگے گا.

✿✿✿✿

ماما ایک بات بتائیں آپ شادی سے پہلے بھی ایسے ہی کرتیں تھیں کے بابا ساتھ رہ کر ایسی ہو گئیں ہیں...؟

ارتضیٰ نے ہالہ کے ساتھ دیوار پر پھولوں کی بیلیں سیٹ کرتے ہوئے پوچھا

جی نہیں تمہارے بابا انتہائی بور انسان ہیں انھیں اِن چیزوں سے کوئی غرض نہیں مجھ میں سے خوبیاں خدا کی طرف سے ہیں.

چلو اب نیچے آ جاؤ.....

بہت ہی زبردست ڈیکوریٹ کیا ہے.......

ارتضیٰ نے پورے ٹی وی لاؤنج میں نظر مارتے ہوئے ہالہ کو داد دی.

شکریہ مگر تم دیکھنا تمہارے بابا کو بلکل بھی یاد نہیں ہوگا کہ آج ہماری شادی کی سالگرہ

ہے.

پر ہمیں تو یاد ہے نااااااا

عترت اور حبا نے لاؤنج میں داخل ہوتے ہوئے کہا

اوہ ہو چڑیا آئی ہے.....

ارتضیٰ نے حبا کو چڑایا

ایک تو حنین بھائی ہر وقت مجھے تنگ کرتے رہتے ہیں اور اب آپ بھی.....

حبا نے ہالہ سے گلے ملتے ہوئے ارتضیٰ کی طرف دیکھ کر کہا

خبردار جو کسی نے میری بیٹی کو تنگ کیا تو.....

ہالہ نے ارتضیٰ کو تنبیہ کی جبکہ عترت نے خوب دل کھول کر ڈیکوریشن کو سراہا.

آج تمہارے ساتھ "پٹاخہ" نہیں ہے خیر ہے....؟؟؟

ارتضیٰ نے شرٹ کے بازو سیدھے کرتے ہوئے رامین کا پوچھا

آئیں میں آپ کو ایک راز کی بات بتاؤ...

کیا بات ہے ہالہ نے مسکرا کر عترت سے پوچھا

آپی میں چاہ رہی تھی کہ آپ سب لوگ ہمارے ساتھ مل کر حنین بھائی کے گھر چلیں.

حذیفہ کی تھوڑی سے چھٹیاں بچیں ہیں پھر وہ تین ماہ بعد آئے گا....

تو...؟؟؟

ہالہ نے ناسمجھی سے پہلے عترت اور پھر حبا کو دیکھا

تو پھپھو ہم سب چاہتے ہیں کہ حذیفہ بھائی کہ جانے سے پہلے رامین اور ان کی منگنی کر دی جائے کیسا....؟

اپنی بات کے آخر میں حبا نے باری باری ہالہ اور ارتضیٰ کی طرف دیکھا جو اس خبر سے زیادہ خوش نظر نہی آرہے تھے.

✿✿✿✿

حذیفہ باتھ روم میں تھا جب اس کا موبائل بجنے لگا.

کیا ہے وہاں بھی چین سے رہنے نہیں دیتے.

حذیفہ نے ٹاول سے ہاتھ صاف کرتے ہوئے خود کلامی کی مگر موبائل پکڑتے ہی ایک دل فریب مسکراہٹ ہونٹوں پر آ گئی.

زہے نصیب، آج آپ نے کیسے یاد کیا، کہاں دس دفعہ کال کرنے پر آواز سننے کو ملتی تھی اور کہاں جناب نے خود کال کی سورج کہاں سے نکلا ہے...؟

اوئے سورج تو نکلا ہی نہیں یہ تو بارش ہو رہی ہے.

حذیفہ نے ٹیرس پر نظر مارتے ہوئے کہا

آپ کہاں تھے اتنے دنوں سے کال نہیں کی.

دوسری طرف سے معصومہ کی اداس آواز آئی جسے حذیفہ نے اپنی خوشی میں محسوس ہی نہیں کیا.

"یعنی تم نظر انداز کرو ہمیشہ اور ہم انتظار کریں مسلسل".....

ایک سوال پوچھو...؟

جی ضرور پوچھیں بلکہ دو پوچھیں...؟

)اس نے مجھے گائیڈ سمجھ لیا ہے حذیفہ نے دل میں سوچا(

یہ مرد عورت کو اپنے پاؤں کی جوتی کیوں سمجھتے ہیں...؟

جو لوگ عورت کو پاؤں کی جوتی" سمجھتے ہیں وہ اپنے لئے "رشتے" بھی" باٹا"اور

"سروس"کی"دو کانوں"پر"ڈھونڈیں. "

میرا مطلب ہے جاہل لوگ ہیں ورنہ "وجودِ زن" سے ہی کائنات میں رنگ ہیں.

آپ کی سوچ کتنی اچھی ہے سب مرد آپ جیسے کیوں نہیں ہوتے...؟

معصومہ کے جواب پر حذیفہ ہنسا

اچھا سنو میں تین ماہ کے لیے اوپر کیمپ میں جا رہا ہوں شاید بات نہ ہو سکے مگر جیسے ہی مجھے

ٹائم ملے گا میں ضرور تمہیں کال کروں گا اپنا خیال رکھنا.

حذیفہ کی بات سنتے ہی دوسری طرف سے کال بند ہو گئی. حذیفہ نے حیرت سے موبائل سکرین کو کچھ دیر دیکھا پھر سر نفی میں ہلاتا باہر کی جانب بڑھ گیا.

✿✿✿✿

نرمین نرمین نرمین....

کیا ہو گیا ہے کیوں پاگلوں کی طرح چیخ رہے ہو.

نرمین جو بلکل حنین کے ساتھ بیڈ پر بیٹھی کتاب پڑھ رہی تھی اچانک اس کے چیخنے پر بول پڑی.

یار مجھے کچھ نظر نہیں آ رہا...

حنین نے اندھے لوگوں کی طرح ادھر اُدھر ہاتھ مارنا شروع کر دیے.

پلیززز یار ڈراؤ تو نااااز.....

نرمین کی رونے والی شکل دیکھ کر حنین کو ہنسی آگئی

"بیوی اور سورج دونوں کو گھور کر دیکھنے کے بعد آنکھوں میں روشنی نہیں رہتی"...

بتمیززززتم نے مجھے ڈرا دیا تھا ذرا شرم نہیں آتی....

جیسے ہی نرمین نے حنین پر افسوس کرتے ہوئے دوبارہ کتاب پکڑنا چاہی حنین نے اس سے کتاب چھین لی.

تمہارے سامنے ایک خوبصورت بلکہ انتہائی خوبصورت انسان بیٹھا ہوا ہے جسے دیکھ کر دل نہیں بھرتا اور تم یہ بلیک اینڈ وائٹ کتاب پڑھ رہی ہو. حیرت ہے تم پر.......

سیریسلی.....؟؟؟

نرمین نے اپنے گلاسس ٹھیک کرتے ہوئے کہا

100% سیریس.....

"ہر آدمی اتنا برا نہیں ہوتا جتنا اس کی بیوی اس کو سمجھتی ہے اور اتنا اچھا بھی نہیں ہوتا جتنا اس کی ماں اس کو سمجھتی ہے".

حنین نے اپنی گول مٹول آنکھیں گھما کر کہا

اچھا اگر تم آج غلطی سے سیریس ہو تو پھر سنو، میں چاہ رہی ہوں کہ کیوں نااا شادی کر دی جائے.....

ابھی نرمین نے اتنا ہی کہا تھا کہ حنین آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر بول پڑا.

یااللہ تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے تو نے مجھے یہ دن دکھایا ورنہ کتنے مرد بلکہ تقریباً سارے مرد اس حسرت کو لے کر قبر میں چلے جاتے ہیں.

نرمین مجھے تم پر فخر ہے میں تو آگے ہی سوچ رہا تھا کہ کیسے تمہیں بتاؤں...؟ مگر تم نے میری مشکل آسان کر دی.

کونسی مشکل.....

نرمین جو ناسمجھی سے حنین کی باتیں سن رہی تھی بول پڑی

بات دراصل یہ ہے نرمین ملک صاحبہ.....

یہ جو اللہ نے آپ کو اتنا خوبصورت "میاں" دیا ہے جس کی آپ نے ذرا قدر نہیں کی،

(ہیرے جیسے بچے کو "رول" کر رکھ دیا حنین نے اپنے سینے پر ہاتھ رکھ کر اداسی سے کہا)

کیا بات ہے صاف صاف کہو، مجھے تمہارے ڈرامے سمجھ نہیں آتے....

تم وعدہ کرو درمیان میں نہیں بولو گی پھر بتاؤں گا...؟

ساتھ ہی ساتھ حنین نے بیڈ پر نظر گھمائی کہ کہیں کوئی ایسی چیز تو نہیں پڑی ہوئی جس سے حنین کا سر پھاڑا جا سکے.

یہ ادھر اُدھر کیا دیکھ رہے ہو...؟

زمین نے حنین کو اپنے آگے پیچھے دیکھتے ہوئے پوچھا

"میری جان اسے self-defense بولتے ہیں"

خیر بات یہ ہے کہ زریاب دوسری شادی کر رہا ہے جیسے ہی حنین نے یہ کہا زمین کا حیرت سے منہ کھل گیا.

مگر کیوں...؟؟ وہ تو ماہ نور سے بہت محبت کرتا ہے.

پہلی بات منہ بند کرو، دوسری اب اگر تم بیچ میں بولی تو پھر سزا ملے گی اور تیسری بات محبت اپنی جگہ اور شادی اپنی جگہ.....

بات سمجھ نہیں آئی، (زمین نے نفی میں سر ہلایا)

میں سمجھتا ہوں (حنین نے بڑے فلسفانہ انداز میں کہا)

دیکھو ہمیں اپنے ملک سے محبت ہے مگر ہم ملک سے شادی تو نہیں کر سکتے ناااا، ویسے اگر ایسا ہو جاتا تو.....

بکواس بند کرو میں تو یہ کہہ رہی تھی کہ

ابھی میری بات پوری نہیں ہوئی....

حنین نے انگلی سے نرمین کو خاموش کرایا.

کیونکہ میں دوستوں ساتھ غداری نہیں کرتا اس لیے اگر زریاب دوسری شادی کرے گا تو دبیر بھی کرے گا اور اگر دبیر کرے گا تووووووو......

)ساتھ ساتھ حنین نے بیڈ سے نیچے اترتے ہوئے سلیپر پہننا شروع کیے کیونکہ نرمین کا ہاتھ اب کشن کی طرف بڑھ رہا تھا(.

دیکھو "گھریلو تشدد" پر اب قانون بن چکا ہے میں وکیل کروں گا تمہیں جیل ہو جائے گی.

تم اور تمہارے وکیل کی ایسی کی تیسی....

زمین نے پوری قوت سے کشن حنین کی طرف پھینکا مگر حنین کشن کے پہنچے سے پہلے ہی کمرے سے باہر جا چکا تھا.

اچھی خاصی بات کا ستیاناس کر دیا سوچا تھا آج حمین اور موسیٰ کی شادی کے بارے میں بات کروں گی مگر.....

زمین سر ہلاتی دوبارہ کتاب پڑھنے لگی جبکہ حنین، حمین کے کمرے کی لائیٹ آن دیکھ کر ادھر چلا گیا.

✿✿✿✿

زرناب اپنے کیبن میں بیٹھی آج کے کیس کی تیاری کر رہی تھی کیونکہ تھوڑی دیر میں اسے کورٹ کے لیے نکلنا تھا.

کیبن کا دروازہ نوک کے ساتھ کھلا اور ایسا عموماً حمین کرتا تھا اس لیے زرناب نے پیپرز سے سر اٹھا کر آنے والے کو نہ دیکھا.

کیسی ہیں آپ....؟

مہر سیال نے اپنے گلاسس اتارتے ہوئے بڑے دوستانہ لہجے میں پوچھا.

آپ کون....؟

زرناب نے جھٹکے سے سر اوپر اٹھایا اور انتہائی ناگواری سے کہا

مجھے مہر علی سیال کہتے ہیں آپ کے پاس میرا غائبانہ تیارف تو ہو گا. دل فریب مسکراہٹ چہرے پر سجائے مہر نے جواب دیا.

خوبصورت چہرہ، دراز قد، براؤن آنکھیں اس پر قیمتی لباس اور دوستانہ لہجہ بے شک اس کی پرسنلٹی زرناب کو اچھی لگی.

جی آپ کے کچھ لوگ میرے پاس ایک جائیداد کا کیس لے کر آئے تھے مگر میں ایسے کیس نہیں لیتی اس لیے معزرت کر لی تھی پھر آپ کے آنے کا مقصد میری سمجھ سے باہر ہے...؟

یہ جائیداد بھی ایک مظلوم لڑکی کی ہے.

مہر کے جواب پر زرناب نے اپنی کلائی پر بندھی گھڑی پر نظر مارتے ہوئے معزرت کی.

مجھے کورٹ کے لیے نکلنا ہے اس بارے میں پھر بات کریں گے.

چلیں شکر ہے آپ نے بات کے لیے حامی بھری. آپ کا بہت بہت شکریہ

مہر کہتے ہوئے کرسی سے اُٹھ گیا اور آگے بڑھ کر زرناب کے لیے دروازہ کھولا

اس اتفاق کہیں یا مہر کی بدقسمتی جیسے ہی اس نے دروازہ کھولا آگے سے حمین اسے ٹکڑا گیا.

واہ.جی جدھر دیکھتا ہوں اُدھر تم ہی تم ہو.....
مگر اِدھر کس چکر میں....؟؟؟

حمین کے پوچھنے پر مہر نے زہر
خند نظروں سے اسے گھورا مگر زرناب کی وجہ سے بولا کچھ نہیں.

وہ کیس کے سلسلے میں آیا تھا.

میں نے منع کیا تھا آپ کو اس دن، سمجھ نہیں آئی تھی حالانکہ کے صاف صاف اردو میں بولا تھا.....

مہر کے جواب پر حمین نے سوچنے کی ایکٹنگ کرتے ہوئے زرناب کو دیکھا جو مسکرا رہی تھی.

اسکیوزمی مسٹر حمین مجھے دیر ہو رہی ہے راستہ پلیززززز

)حمین فلحال راستہ دینے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا مگر اس کے موبائل پر میسج ٹون بجے جس کی آواز سے اُس کے تاثرات بدل گئے.(

جی ضرور.....

حمین نے سائیڈ پر ہوتے ہوئے دونوں کو راستہ دیا

شکریہ پھر ملاقات ہو گی بلکہ بہت جلدی ہو گی....

مہر نے گلاسس لگاتے ہوئے حمین کو کہا

"توڑی جو اس نے مجھ سے تو جوڑی رقیب سے

انشاؔ تو میرے یار کی بس جوڑ توڑ دیکھ"

)ابنِ انشا(

حمین نے دونوں کو کوریڈور میں جاتے دیکھ کر سوچا اور اپنا موبائل نکالنے لگا

✿✿✿✿

رامین اس وقت کالج کے کیفیٹریا میں میز پر بیٹھ کر دوسری لڑکیوں کو پڑھائی پر بھاشن دے رہی تھی جب حبا کیفیٹریا میں داخل ہوئی....

سٹوڈنٹ لائف کے اصول

.1 اپنے بیڈ سے پیار کرو یہ تمہارا اپنا ہے.

.2 دن کو آرام کرو تا کہ رات کو جاگ سکو.

.3 کتابیں پاکیزہ ہوتی ہیں اس لیے انہیں ہاتھ نہ لگاؤ.

.4 کوئی کام کل پر نہ چھوڑو بلکہ ہمیشہ پرسوں یا ترسوں پر چھوڑو.

.5 اگر تمہارا پڑھنے کا دل چاہے تو بیٹھ جاؤ جب تک یہ احساس ختم نہ ہو جائے.

.6 یہ مت بھولوں کہ پڑھائی ایک Healthy activity ہے اسے بیمار لوگوں کے لیے چھوڑ دو.

سب گرلز نے رامین کو تالیاں اور ٹیبل بجا کر داد دی.

رامین کی بچی نیچے اتر. اگر پرنسپل کو پتا چلا نا!!!! تو وہ تجھے کالج سے نکال دے گی اور اس سال پھر تو FA نہیں کر سکے گی کچھ شرم کر تیرے ساتھ کی لڑکیاں MA کر رہی ہیں.

مس حبا میرے پاپا کہتے ہیں کالج جانا اہم ہے پاس ہونا نہین انھوں نے بھی 6 سال لگا دیے تھے MBA کرتے......

مطلب تو 6 سال میں FA کرے گی...؟؟؟

حبا نے پریشان ہو کر اسے دیکھا.

پتہ نہیں، مگر تجھے کیوں اتنی ٹینشن ہو رہی ہے..؟

مجھے ہی ہو گی نا کیونکہ جب تک تو FA نہیں پاس کرتی تب تک ہم حذیفہ بھائی کی شادی نہیں کر سکتے....

مطلب......؟

مطلب یہ رامین صاحبہ ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ آپ کو پکا پکا اپنے گھر لے جائیں حذیفہ بھائی کی دلہن بنا کر...

حبا کی بات سن کر رامین نے کڑے تیوروں سے اسے دیکھا

حذیفہ نے کیا کہا اسے پتہ ہے اس بات کا...؟؟؟

جی بلکل ان کے سامنے ہی بات ہوئی تھی وہ بھی خوش ہیں.

ایسی کی تیسی اِس فوجی کی....

اب تو چپ کر کے ادھر بیٹھ (رامین نے حبا کو کرسی پر بیٹھایا) اور بیچ میں بولی نااااا کیونکہ میں تیری سینئر ہوں پڑھائی میں بھی اور عمر میں بھی.......

رامین نے حبا کو وارن کرنے والے انداز میں کہا اور خود حذیفہ کو کال کرنے لگی

حذیفہ اس وقت گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا جب رامین کا نام موبائل سکرین پر جگمگایا.

جی جناب حکم......

ایک ہاتھ سے کال اٹینڈ کرتے ہوئے دوسرے سے حذیفہ نے گاڑی سڑک کے کنارے لگالی.

حکم کے بچے میں نے تمہیں یہ بتانے کے لیے فون کیا تھا کہ میں تم سے شادی نہیں کرنا چاہتی لحاظ تم شرافت سے اپنے والدین کو منع کر دو.

رامین کی اتنی بے باکی پر پہلے تو حذیفہ حیران ہوا پھر ہنسے لگا.

پتہ چلتا ہے کہ انکل حنین کی بیٹی ہو. تم بہن بھائی سب ایک ایٹم ہو. مگر میں ایک انتہائی شریف اور فرمابردار بیٹا ہوں. جہاں بھی میرے والدین کہیں گے میں وہیں شادی کروں گا. میں نے اُن کو کہہ دیا ہے کہ جو لڑکی آپ کو پسند ہے وہی میری پسند ہے بس آپ مجھے یہ بتادیں کہ کس دن اور کہاں سہرے باندھ کر جانا ہے....؟؟؟

میں چلا جاؤں گا اور آپ کی لاڈلی بہو کو لے کر ہی لوٹوں گا...

حذیفہ کے جواب نے رامین کے تن بدن میں آگ لگادی.

یعنی میری بات کا کوئی اثر نہیں ہوا ہے مسٹر حذیفہ تم فوجی کتنے شریف ہوتے ہو یہ مجھے بتانے کیصرورت نہیں آج سے میں آپ کی بہن ہوں سمجھے اگر آپ نے مجھ پر زرا بھی گندی نظر رکھی تو سیاہ چن میں تم شہید ہو یا نہ ہو مگر میرے ہاتھوں جامِ شہادت ضرور نوش فرمالو گے.

)گندی نظر... حذیفہ ہنسا(

اچھا چلو ٹھیک ہے میں گندی نظر نہیں رکھتا مگر صاف تو رکھ سکتا ہوں......

حذیفہ نے رامین کو مزید چڑایا

نہ گندی نظر اور نہ ہی صاف نظر سمجھے....

بلکہ تم مجھے دیکھو گے ہی نہیں میں جہاں بھی نظر آؤں فوراً اپنی نظریں نیچی کر لینا.

تم نے سنا نہیں......

"ایمان والو اپنی نظریں نیچے رکھو".

واہ جی اپنے مطلب کے لیے کیا کچھ یاد آ جاتا ہے ویسے اپنے بارے میں کیا خیال ہے.......

اگر تم میری بات مان لو گے تو میں تمہیں اپنے ہاتھوں سے بریانی بنا کر دوں گی جسے کھاتے ہی تمہارے چودہ طبق ایک دم روشن ہو جائیں گے جبکہ پندرھواں بھی تھوڑا روشنی دے گا.

فلحال تم سے بات کرنے کے چکر میں، میں نے ٹریفک بلاک کر دی ہے اس مسئلہ پر بعد میں بات کرتے ہیں.

جیسے ہی حذیفہ نے یہ کہا رامین نے کال کاٹ دی.

یہ کیا مصیبت ہے ہر لڑکی پوری بات سنے بغیر ہی کال کاٹ دیتی ہے. اُسے معصومہ یاد آ گئی

ماما کیا بات ہے آپ کچھ پریشان لگ رہیں ہیں..؟

ارتضیٰ نے پلیٹ میں نکلے گرما گرم نگٹس کھاتے ہوئے ہالہ سے پوچھا

بری بات ابھی تمہارے بابا آتے ہوں گے پھر مل کر سب کھاتے ہیں تم کیا مرغوں کی طرح ہر پلیٹ میں اپنی چونچ مار رہے ہو.

یہ تو میری بات کا جواب نہیں.....

ارتضیٰ نے فنگر چپس اٹھاتے ہوئے کہا

مجھے کوئی پریشانی نہیں ہے لحاظ اپنا منہ بند رکھوں اور ہاں آج ہم سب حنین کی طرف جا رہے ہیں رامین کا رشتہ لے کر اسلیے تم شام میں گھر پر ہی رہنا.

جو حکم......

)اچھا تو اس لیے پریشان ہیں(.

پلیز زرا ایک سموسہ بھی چکھ لوں. ارتضیٰ نے ہالہ کا موڈ نارمل کرنے کے لیے پوچھا

ارتضیٰ اب اگر تم نے کسی چیز کو چھڑا تو مجھ سے چمچہ کھاؤ گے.....

✿✿✿✿

گھر کے ساتھ جو چھوٹا سا سرونٹ کواٹر تھا جس میں ایک چارپائی، چھت والا پنکھا اور دو پرانے زمانے کی کرسیاں اور ایک بوسیدہ کپڑوں کا صندوق موجود تھا. یہ زرتاشے کی کل کائنات تھی مگر یہاں بھی وہ کم ہی دن گزارتی، زیادہ تر تو کتے کے کمرے میں سزا کے طور پر دن گزرتے.....

کیونکہ اسے کتے سے بہت ڈر لگتا تھا اس لیے جب بھی چچی نے سزا دینا ہوتی وہ اسے اپنے شکاری کتا ساتھ باندھ دیتی. شروع شروع میں زرتاشے بہت روتی اور چیختی چلاتی تھی مگر اب اسے قرار آگیا تھا کیونکہ کتے سے زیادہ وہ اب انسانوں سے ڈرنے لگی تھی.

آج بھی پورے ایک ہفتہ بعد وہ اپنے کمرے میں آئی تھی اس لیے بہت خوش تھی جب بھی وہ خوش ہوتی اپنے آپ سے باتیں کرتیں.

گھر کے ملازموں کا خیال تھا کہ اس پر کسی آسیب یا چڑیل کا سایہ ہے اس کی وجہ زرتاشے کہ وہ خوفناک قہقے اور رونے کی آوازیں تھیں جو اس کے کمرے سے آتیں......

میں نے فیصلہ کر لیا ہے اب جب بھی پیشی ہو گی میں جج کو سب سچ سچ بتا دوں گی آخر کب تک میں ان لوگوں سے ڈرتی رہوں گی...؟

روز روز مرنے سے تو ایک دفعہ مرنا بہتر ہے. زرتاشے ہمت کر اور آئندہ پیشی پر سب سچ بول دیں ڈریں ناااا.....

کیونکہ جس دن مقدمہ کا فیصلہ ہو گیا یہ لوگ تجھے قبرستان چھوڑ کر ہی گھر لوٹیں گے.

زرتاشے چارپائی پر بیٹھی اپنی سوچ کے تانے بانے بن رہی تھی جب نوکرانی کی چھوٹی بیٹی زرتاشے کے کمرے میں داخل ہوئی.

کیسی ہو...؟

زرتاشے نے اسے مسکرا کر دیکھتے ہوئے پوچھا

ٹھیک ہوں زریں بی بی...

جیسے ہی اُس نے یہ کہا زرتاشے رونے لگی، کتنی بار منع کیا ہے نور مجھے اس نام سے مت بلایا کرو مجھے بابا یاد آجاتے ہیں.

نور نے جلدی سے آگے آتے ہوئے ایک پلیٹ زرتاشے کی طرف بڑھائی.

بی بی روئیں نہیں آپ کھانا کھالیں آج گھر میں بہت بڑی دعوت تھی. میں بڑی مشکل سے آپ کے لیے یہ کھانا چھپا کر لائی ہوں جلدی کریں اگر بڑی بیگم صاحبہ نے دیکھ لیا تو غضب ہو جائے گا.

نور مجھے روٹی کے باسی اور سوکھے ٹکڑے پانی ساتھ کھانے کی عادت ہو گئی ہے اب یہ گرم اور مرغن کھانے مجھے ہضم نہیں ہوتے. مت لایا کرو میرے لیے اپنی جان اور نوکری خطرے میں ڈال کر...

آپ نے بھی تو ایک دفعہ میری جان بچائی تھی اگر اس وقت آپ میری مدد نہ کرتیں تو آج میری ہڈیاں بھی گل سڑ گئیں ہوتیں.

چلیں جلدی کریں نا!!!!!

نور نے منت بھرے لہجے میں کہا اور خود دروازے میں کھڑی ہو کر پہرہ دینے لگی......

گرم روٹی اور سالن ساتھ نوالے اپنے منہ میں ڈالتے ہوئے زرتاشے کی آنکھیں مسلسل برس رہیں تھیں آج کتنے عرصے بعد اسے گرم کھانا نصیب ہوا تھا شاید اپنے باپ کے چہلم پر آخری بار کھایا تھا یا.....

اسے صحیح سے یاد بھی نہیں تھا کہ آخری بار گرم اور اچھا کھانا کب کھایا تھا.....

✿✿✿✿

اِس وقت دبیر، ہالہ، کونین اور عترت کی فیملیز حنین کے گھر موجود تھیں.

ویسے آج تم لوگوں کو بیٹھے بیٹھائے میرا اخرچا کرانے کی کیا سوجھی مجھے بلا لیتے میں آجاتا، دیکھو بیچاری نرمین کو کتنی محنت کرنی پڑ رہی ہے....

نرمین جو ٹی ٹرائی (جس میں چائے اور دوسرے لوازمات تھے) لا رہی تھی حنین کی بات سنتے ہی حیرانی سے اسے دیکھنے لگی جبکہ باقیوں نے مسکرانے پر اتفاق کیا.

مرد تو ہوتا ہی ظالم ہے وہ کبھی عورت کی تعریف نہیں کر سکتا.

ہالہ نے نرمین کی سائیڈ لی.

جی نہیں آپ بلکل غلط کہہ رہیں ہیں مرد ہی تو تعریفیں کر کر کے اس عورت کا دماغ خراب کر دیتا ہے یقین نہیں آتا تو زریاب سے پوچھ لو بلکہ پوچھنے کی کیا ضرورت ہے میں بتاتا ہوں...

جیسے ہی حنین نے یہ کہا زریاب جو چائے کا سپ لے رہا تھا کھانسنے لگا...

دبیر نے حنین کی طرف گھور کر دیکھا.

کیوں مجھے آنکھیں نکال رہا ہے جتنی تو نے مجھے آنکھیں ساری زندگی نکالی ہیں اس حساب سے تو، تُو میرا قرض دار بنتا ہے.

حنین بھائی چھوڑیں نا یہ سب فضول باتیں اور ہم سب جس ضروری کام سے آئیں ہیں وہ سنے، آج ہم سب آپ سے کچھ بہت خاص مانگنے آئیں ہیں...؟

عترت کی بات سنتے ہی حنین نے اپنی گول مٹول آنکھیں گھما کر پہلے دبیر اور پھر زریاب کو دیکھا...

سوری بھئی میں کوئی قرضہ ورضہ نہیں دوں گا ویسے بھی اکاؤنٹ کی دیکھ بھال موسیٰ کرتا ہے اور حد ہے اتنے امیر بزنس مین کی بہن، ایک بزنس مین کی بیوی اور ایک عدد فوجی بیٹے کی ماں ہو کر تم مجھ سے پیسے مانگنے آئی ہو.....

حنین کی بات سنتے ہی کونین نے انتہائی افسوس سے عترت کی طرف دیکھا جیسے کہہ رہا ہو "اب آرام ہے" جبکہ باقی مسکرا رہے تھے.

ہمیں تم سے ایسی ہی بات کی امید تھی.....

اور میں ہمیشہ کی طرح تمہاری امیدوں پر پورا اترا ہوں.

حنین نے دبیر کی بات کا جطاب دیتے ہوئے سر کو شکریہ کے انداز میں خم دیا.

حنین پلیز پہلے اُن کی بات تو سن لو.

نرمین نے غزالہ بیگم کی طرف مدد طلب نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا

اب تم کیوں موم کو آنکھیں دکھا رہی ہو...؟

نرمین کے دیکھنے پر حنین نے اسے ٹوکا...

یہ جو مذکر جنس ہوتی ہے نا اس کو مونث سے کوئی خدا واسطے کا بیر ہوتا ہے تم کیوں پریشان ہو رہی ہے....؟

ہالہ نے ایک بار پھر نرمین کے تاثرات ڈھیلے پڑتے دیکھ کر کہا

ہر جگہ پر مذکر جنس کو ہی بدنام کیا جاتا ہے۔یعنی کوئی بھی تذلیل والے کلمات بولنے ہوں تو مذکر جنس کی ہی مثال دی جاتی ہے۔ جیسے دنیا میں سارے مذکر ہی منحوس، کوجے اور کالی قسمت والے ہوں، عجب دوغلا پن ہے.

ملاحظہ ہو۔۔

.1 تمہاری تو قسمت کوے کی طرح کالی ہے۔

کوی نے تو جیسے مس ورلڈ کا خطاب جیتا ہے.

.2 تم بھی کوئی بات نہیں سمجھتی، الو ہی ہو تم بھی۔

اب الو کی مونث ہی نہیں بنائے گئی تا کہ ان کی جنس محفوظ رہے۔

.3 کیوں گدھے کی طرح چلا رہی ہو.

جیسے گدھی کے گلے میں تان سین بیٹھا ہو.

.4 بندروں کی طرح اچھلنا بند کرو.

جیسے بندریا تو سارا دن تسبیح پڑھتی رہتی ہے.

.5 آ بیل مجھے مار.

ہاں جی گائے کو تو نہ مارنے پر امن ایوارڈ دیا گیا ہے.

.6 دھوبی کا کتا نہ گھر کا نا گھاٹ کا۔

اب بتاؤ کتے کو بھی کہیں کا نہ چھوڑا؟؟؟؟؟؟؟

اور جہاں تعریف مقصود ہو وہاں مونث کو زبردستی گھسیٹ لیا جاتا ہے۔

.1 تمہاری آواز کوئل کی طرح سریلی ہے اور مذکر جنس جیسے منہ سے ٹرک کی آواز نکالتا ہے.

.2 تماری چال مورنی کی طرح ہے، اور مور کو تو جیسے فالج ہوا ہے پاؤں ٹیڑھے کر کے چلتا ہے.

.3 تمہاری ہرنی جیسے آنکھیں ہیں اور ہرن کی آنکھیں جیسے ٹیڑھی ہوں۔ کہیں پہ نگاہیں کہیں پہ نشانہ والا حساب۔۔

.4 میری بیٹی تو چڑیا کی طرح معصوم ہے چڑے تو جیسے ساتھ خود کش جیکٹ باندھ کر پھرتے ہیں۔

حد ای ہو گئی یارررررر.....

حنین نے ہالہ کو اس کی بات پر اچھا خاصا لیکچر دے ڈالا

غلطی ہو گئی معاف کر دو ہمیں، مگر بات تو سن لو کہ کس کام سے آئے ہیں...؟

زریاب نے ایک دفعہ پھر اصل موضوع کی طرف حنین کی توجہ دلانی چاہی......

آہا.... آج تو بڑی رونق لگی ہوئی ہے اور ہمیں کسی نے اطلاع ہی نہیں دی.....

حمین نے لاؤنج میں داخل ہوتے ہی سب کو دیکھتے ہوئے کہا

آ میرے شیر دیکھ یہ لوگ مجھے اکیلا دیکھ کر تنگ کر رہے ہیں. حنین نے اپنے قریب صوفے پر جگہ بناتے ہوئے کہا جبکہ باقیوں کہ منہ کھل گئے ہم تنگ کر رہے ہیں یا تو میرا دماغ کھا رہا ہے.

دبیر سے رہا نہ گیا تو بول پڑا.....

الزام مت لگا اب میرا وکیل ہی تم لوگوں کو دیکھے گا.....

حنین نے حمین کے کندھے پر اپنا بازو پھیلایا

باقی لوگ کہاں ہیں...؟

حمین کا اشارہ حذیفہ، ارتضیٰ، مرتضیٰ، زرناب اور حبا کی طرف تھا.

زرناب اور حبا باہر لان میں ہیں اور وہ تینوں نہیں آئے، کیوں..؟

حمین نے ہالہ کی بات سنتے ہوئے اپنا کورٹ اتار کر رکھا.

کیونکہ جس کام سے ہم سب آئے ہیں اس میں بچوں کا کوئی کام نہیں....

عترت نے محبت بھرے لہجے میں جواب دیا.

ویسے آپ زبردست لگ رہی ہیں کیا میچنگ ہے...؟

حنین نے ہالہ کہ ڈریسنگ کو سراہا...

"اگر میچنگ سیکھنی ہو تو وکیلوں سے سیکھو، جن کے سوٹ، شوز اور کرتوت سے کالے

ہوتے ہیں.

5 فیصد اچھے وکیلوں کو چھوڑ کر".....

ہالہ کی بجائے لاؤنج میں داخل ہوتی زرناب نے حمین کی بات کا جواب دیا

5 فیصد وکیلوں کو چھوڑ کر...

حنین نے زرناب کی بات دہرائی اور اشارہ اپنی طرف تھا.

چلو جی آج بات ہو گئی آگے حنین ہی کم تھا کہ جو کسر رہ گئی ہے وہ اب تم پوری کرو گے...

نرمین نے ڈانٹنے والے انداز میں حمین کو زرناب ساتھ بحث سے روکنا چاہا.

میرے خیال سے کسی اور دن بات کر لیتے ہیں مجھے دیر ہو رہی ہے میں نے آج ایک ضروری میٹنگ میں جانا ہے الیکشن سر پر ہیں.....

زریاب نے دبیر کو دیکھتے ہوئے کہا

"زندگی اک خوبصورت سفر ہے اگر دوست .بیغیر تیاں نہ کرے تو، بڑا آیا وزیراعظم......

چپ کر کے بیٹھ، کھانا کھاتے ہیں اور باتیں کرتے ہیں".

ماہ نور گھر پر ہی ہے کہیں نہیں جا رہی مجھے معلوم ہے کافی دیر ہو گئی ہے اب تجھے دورہ پڑ رہا ہو گا "دیدار" کا.....

حنین کے جواب پر سب ہنسنے لگے جبکہ نرمین سوچ میں پڑ گئی کہ کیا بات ہو سکتی ہے...؟

حمین نے کپڑے بدلنے کی نیت سے معزرت کرتا ہوئے قدم اپنے کمرے کی طرف بڑھانے لگا مگر نظر حبا پر پڑ گئی.

کیسی ہو......؟

اس سے پہلے کہ وہ اسے چڑیا کہتا حبا بول پڑی

آپ نے وعدہ کیا تھا مجھے چڑیا نہیں کہیں گے...

ٹھیک ہے میں چڑیا نہیں کہتا.

کیسی ہو... sparrow ؟

اور ہنستا ہوا اپنے کمرے کا دروازہ کھولا

✿✿✿✿

"وہ اچھے ہیں تو ہونگے...

ہمارا حال تو برا کر رکھا ہے" ...

حذیفہ دو تین دن سے کافی پریشان تھا کیونکہ مس معصومہ کا نمبر بند جا رہا تھا.

"سب کی شادیاں ہو رہیں ہیں

اور میرے مطلوبہ نمبر سے جواب موصول نہیں ہو رہا"....

کیا مسئلہ ہو سکتا ہے..؟

وہ مسلسل کمرے میں ننگے پاؤں کارپٹ پر چکر لگا رہا تھا.

چل ایک بار پھر کوشش کر فوجی کبھی ہمت نہیں ہارتا.

خوش قسمتی سے اس بار بل چلی گئی. حذیفہ نے حیرت سے موبائل سکرین کو دیکھا.

کیسے ہیں...؟

معصومہ کی ترنم بھری آواز حذیفہ کو سرشار کر گئی.

ٹھیک ہوں.

ویسے تمہاری آواز کے حساب سے تمہارا نام "ترنم ناز" ہونا چاہیے.

حذیفہ خود ہی اپنی بات پر مسکرایا جبکہ دوسری طرف مکمل خاموشی تھی.

کیا ہوا...؟اتنی چپ کیوں ہو اور اتنے دن سے کہاں غائب تھی...؟

ایک سوال پوچھو......؟

حذیفہ کی بات کا جواب دینے کی بجائے اس نے کہا

ایک نہیں دس پوچھو، تم نے سوال پوچھنے کے علاوہ اور پوچھنا ہی کیا ہوتا ہے..؟میرا حال تو کبھی پوچھا نہیں.

ہماری زندگی کا جواز کیا ہے..؟

زندگی گزارنے کے لیے جواز تلاش نہیں کئے جاتے، صرف زندہ رہا جاتا ہے زندگی گزارتے چلے جاؤ، جواز مل جائے گا.....

اگر آپ کو کسی طرف سے کوئی محبت نہیں ملی، تو مایوس نہ ہوں آپ خود ہی کسی سے محبت کرو اور اگر کوئی باوفا نہ ملے، تو کسی بے وفا سے ہی سہی......

محبت کرنے والا زندگی کو جواز عطا فرماتا ہے زندگی نے آپ کو اپنا جواز نہیں دینا بلکہ آپ نے زندگی کو زندہ رہنے کے لئے جواز دینا ہے.

آپ کو کوئی انسان نہ نظر آئے تو کسی پودے سے پیار کرو، اس کی پرورش کرو، اسے آندھیوں سے بچاؤ، طوفانوں سے بچاؤ، وحوش وطیور سے بچاؤ، تیز دھوپ سے بچاؤ، زیادہ بارشوں سے بچاؤ-اس کو پالو پروان چڑھاؤ پھل کھانے والے کوئی اور ہوں، تب بھی فکر کی کوئی بات نہیں کچھ بھی نہیں تو یہی درخت کسی مسافر کو دو گھڑی سایہ ہی عطا کرے گا کچھ نہیں تو اس کی لکڑی کسی غریب کی سردی گزارنے کے کام آئے گی.

آپ کی محنت رائیگاں نہیں جائے گی آپ کو زندہ رہنے کا جواز اور ثواب مل جائے گا-

کچھ نہ ہو سکے تو کسی پتھر کو تراشو، پالش کرو، اس پر محنت کرو، پتھر کا آئینہ بن جائے گا-

اس آئینے کے اندر زندگی کا جواز لکھا ہو گا_

حذیفہ کے جواب پر کچھ دیر خاموشی رہی پھر معصومہ کی آواز سپیکر سے ابھری

آپ کا بہت بہت شکریہ مجھے میری زندگی کا جواز مل گیا.......

اور ساتھ ہی کال کٹ گئی.

کیا مصیبت ہے یارررررر....

حذیفہ نے زور سے اپنا موبائل بیڈ پر اچھالا

"وہ آخری فیصلہ سنا کر ہوئے روانہ.....

میں لاکھ چیخا!!..

جناب عالی.!جناب عالی"!.

حذیفہ نے کل یونٹ رپورٹ کرنی تھی اس لیے وہ آج اپنی پیکنگ میں بے حد مصروف تھا

کہ اچانک موبائل کی رنگ بجنے لگی.....

جلدی میں بنا دیکھے کال اٹینڈ کی. ہیلو.......

سوری آپ شاید مصروف ہیں میں پھر بات کرلوں گی.

جس طرح حذیفہ نے اپنے مخصوص فوجی سٹائل سے کال اٹینڈ کی اُس سے معصومہ نے یہی اندازہ لگایا کہ وہ بہت مصروف یا غصہ میں ہے وہ مردوں سے ویسے ہی بہت خوفزدہ رہتی تھی. اس لیے معزرت کرنے لگی.

اوہ سوری یارررررر......

حذیفہ نے معصومہ کی آواز میں واضح ڈر کو محسوس کرتے ہوئے کہا میں سمجھا شاید

....

خیر چھوڑو تم بتاؤ کیسے یاد کیا...؟

میرے خیال سے جب تمہارے ذہن میں کوئی سوال آتا ہے تب ہی تم مجھے یاد کرتی ہو. بتاؤں آج کیا پوچھنا ہے مگر زرا جلدی، کیونکہ صبح یونٹ جانا ہے اور بھی کچھ چھوٹے موٹے کام ہیں جنھیں سمیٹنا ہے. پھر واپسی تین ماہ بعد ہو گی......

حذیفہ نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے کہا

آپ اتنا خوش کیسے رہ لیتے ہیں...؟

معصومہ کے سوال پر حذیفہ نے ایک لمبا سانس کھینچا اور کہا

"ایلی سن سے کسی نے پوچھا کہ " آپ اتنے خوش کیسے رہتے ہیں۔"

ایلی سن نے کہا: "میں بیوقوف لوگوں سے بحث نہیں کرتا۔"

پوچھا "پھر کیا کہتے ہیں؟"

ایلی سن بولا: میں انہیں جواب دیتا ہوں کہ " آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں۔"

پوچھنے والے نے کہا: "پھر بھی اپنی بات یا اپنا موقف منوانے کے لئے اسے قائل کرنے کے لئے آپ کو اسے کوئی دلیل کوئی جواز تو دینا چاہیے۔"

اس پر ایلی سن نے پوچھنے والے کو تاریخی جواب دیا۔

"آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں"

اور سنو لڑکی میں فوجی ہوں phycologists نہیں جو تم نئے نئے مسئلہ لے کر میرے پاس آجاتی ہو.

جی بہتر....

دوسری طرف سے کمال فرمابرداری کے مظاہرے پر حذیفہ مسکرانے لگا

اپنے بارے میں بھی کچھ بتایا کرو، مجھے بھی تو پتہ ہو کہ جس "روح" سے بات کرتا ہوں اسے کیا پسند ہے اور کیا نہیں....؟

جواب تو تم نے دینا نہیں اس لیے انتظار فضول ہے میرا نمبر 3 ماہ تک بند رہے گا مشکل ہے کال کر سکوں مگر جب بھی ٹائم ملا ضرور کال کروں گا پریشان مت ہونا اور اپنا خیال رکھنا. اور بہت سارے سوال جمع کرنا واپس آکر تمہارا "سوال نامہ" حل کروں گا اور قوی امید ہے کہ سکالرشپ بھی لے لوں گا.....

حذیفہ نے ہلکا سا قہقہ لگایا

ٹھیک ہے آپ بھی اپنا خیال رکھنا اور مجھے زندگی کا جواز بتانے کا شکریہ

کیا تم شکریہ شکریہ کرتی رہتی ہو عجیب لگتا ہے مجھے......

ایک اور بات پوچھوں...؟

میں تمہیں آج مکمل اجازت دیتا ہوں کہ تم مجھ سے جو مرضی چاہے پوچھ سکتی ہو اس لیے آئندہ یہ جملہ مت بولنا ٹھیک ہے.

جی ٹھیک ہے وہ میں نے یہ پوچھنا تھا کہ آپ شادی شدہ ہیں؟

شادی شدہ تو نہیں مگر جلد ہی منگنی شدہ ہو جاؤں گا. میری اماں آج کل اسی پروجیکٹ پر کام کر رہی ہیں انھیں ایک لڑکی پسند آگئی ہے میرے لیے.....

حذیفہ کے جواب پر پھر سوال آیا.

کیسی ہے وہ...؟

ایک دم پٹاخہ، ریڈیو کی طرح سارا دن بجتی ہے مگر تھکتی نہیں، چلتا پھرتا انڈین ڈرامہ ہے قسطیں ختم ہونے کا نام ہی نہیں لیتیں، دیکھنے میں تاج محل جیسی اور سننے میں کوئل جیسی....

حذیفہ کی نظروں میں رامین گھوم گئی.

واہ پھر تو آپ دونوں کی جوڑی بہت زبردست ہو گی...؟

ہاں ہو گئی اگر بنی تو...؟

حذیفہ کے جواب پر معصومہ کو حیرت ہوئی.

مطلب....؟؟؟

مطلب یہ کہ محترمہ فرماتی ہیں "خبردار جو مجھے گندی نظر" سے دیکھا تو.....

حذیفہ خوب ہنسا

گندی نظر.... مطلب..؟؟۔

مس معصومہ وہ لڑکی تمہاری سمجھ سے بہت اوپر کی چیز ہے اس لیے تم اپنے ننھے ذہن پر زور نہ دو.

میں نے تو بتادیا ہے اب تم بھی تو بتاو کہ تم کیسی ہو...؟

حذیفہ کے سوال پر دوسری طرف مکمل خاموشی چھا گئی.

پلیززززاب فون بند مت کر دینا کیونکہ تم ہمیشہ ایسا ہی کرتی ہو سوچ لو 3 ماہ بعد بات ہو گی...

حذیفہ نے جذباتی بلیک میل کیا جس میں وہ کامیاب بھی ہو گیا.

میں بہت بدصورت ہوں، چھوٹی چھوٹی آنکھیں ہیں، کالا سیاہ رنگ ہے، بھینس کی طرح موٹی ہوں اور سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ منحوس ہوں.

)معصومہ کی آواز میں ایک کرب تھا.(

مطلب تم بچوں کو ڈرانے کے کام آتی ہو....؛

حذیفہ نے اس کی اداسی کو کم کرنا چاہا

میں بڑوں کو بھی ڈرا دیتی ہوں آپ بچوں کی بات کرتے ہیں، کمال کرتے ہیں...؟

اچھا اگر ایسا ہے تو تم مجھے بھی ڈرا کر دیکھاؤ، پھر مانوں گا..؟

نہیں میں اچھے لوگوں کو نہیں ڈراتی، آپ بہت اچھے ہیں.

(بلی کے بچے ہیں.)حذیفہ نے دل میں جملہ پورا کیا.

میرے خیال سے اب مجھے بھی آپ کا شکریہ ادا کرنا چاہیے اتنی تعریف پر تو بنتا ہے

"بہت بہت شکریہ مس معصومہ"

اور پھر دونوں ہنسنے لگے.

حذیفہ نے پہلی بار معصومہ کو ہنستے ہوئے سنا اس کی ہنسی بہت پیاری تھی جیسے کوئی جھرنا بہہ رہا ہو....

ہنستی رہا کریں اچھی لگتی ہیں اور اب مجھے اجازت دیں وقت کم ہے اور مقابلہ سخت یعنی ابھی بہت کام کرنے ہیں، اپنا خیال رکھنا اداس بلکل مت ہونا ٹھیک ہے اللہ حافظ

حذیفہ نے کلاک پر نظر مارتے ہوئے کہا

کچھ دیر خاموشی رہی پھر کال کٹ گئ.

"اور سے اور ہوتے جا رہے ہو۔۔۔

قابل غور ہوتے جا رہے ہو۔"....

چل بچے حذیفہ جلدی جلدی کام سمیٹ اس سے پہلے کہ یہ عشق تجھے DC کے ہاتھوں ذلیل کروائے.

حذیفہ نے خود کلامی کرتے ہوئے دوبارہ پیکنگ شروع کر دی.

کبھی کبھی انسان ایک نا معلوم سی کیفیت کا شکار ہو جاتا ہے، سمجھ نہیں پاتا کہ وہ کس چیز سے نا خوش ہے،

اپنی زندگی سے؟

حالات سے؟

لوگوں سے؟

یا پھر اپنے آپ سے؟

ماں باپ، بہن بھائی، دوست احباب سب کے پاس ہوتے ہوئے بھی عجیب سا خلا محسوس کرتا ہے، ایک بے نام سی کمی، گویا وہ کسی اور دنیا کا باسی ہے، اور غلطی سے اس دنیا کی طرف آ نکلا ہے، وہ جو ہر پل دوسروں کو خوش کرنے میں لگا رہتا ہے اس وقت خود سے ناراض سا ہونے لگتا ہے،

اس پل وہ ہر چیز سے کٹ جانا چاہتا ہے، خاموشی کے

جنگل میں گم ہو جانا چاہتا ہے، جہاں اسے خود اپنے وجود کا بھی پتہ نہ مل سکے۔

تب وہ بے بس ہو کر سوائے آنسو بہانے کے کچھ نہیں کر سکتا، آنسو بھی وہ جو نظر نہیں آتے، پونچھے نہیں جا سکتے، پھر وہ ہوتا ہے اس کی ذات کی الجھنیں ہوتی ہیں اوراس کا اللہ ہوتا ہے، وہ جو دنیا کے سامنے ٹوٹنے سے ڈرتا ہے خود پہ مضبوطی کا خول چڑھائے رکھتا ہے، اس رب تعالی کے آگے ٹوٹ جاتا ہے، بکھر جاتا ہے، کھل جاتا ہے،

اور وہ پاک ذات اسے سمیٹ لیتی ہے، خود سپردگی کا یہ عالم اسے زندگی کی حقیقت سمجھا دیتا ہے!

معصومہ نے دل میں سوچتے ہوئے بے آواز خدا حافظ کہا اور سر جھکا کر زمین کو دیکھنے لگی.

✿✿✿✿

تمہارا کیا خیال ہے وہ لوگ کیوں آئے تھے..؟

نرمین نے ڈریسنگ ٹیبل سے لوشن اٹھاتے ہوئے حنین سے پوچھا جو سونے کے لیے بیڈ پر لیٹنے لگا تھا.

میرا خرچہ کرانے اور دماغ چاٹنے آئے تھے.....

کمال کرتی ہو ملنے آئے تھے یار اور کیوں آئے تھے، پتہ نہیں تم کیا سوچتی رہتی ہو.؟

میرے خیال سے وہ رامین کے رشتے کیلئے آئے تھے مگر مجھے یہ سمجھ نہیں آرہی کہ کون مانگا چاہ رہا تھا مطلب حذیفہ یا ارتضیٰ....

مجھے ارتضیٰ زیادہ پسند ہے حذیفہ سے تو توبہ ہے دماغ چاٹ جاتا ہے......

رامین نے لوشن ہاتھ پر ملتے ہوئے پر سوچ انداز میں کہا

پہلے مجھے شک تھا مگر اب یقین ہے کہ تمہارا دماغ بلکل خراب ہو گیا ہے رامین ابھی بچی ہے.....

حمین کو نرمین کی بات بلکل پسند نہیں آئی.

تمہارے لیے چھوٹی ہے مگر دنیا کی نظر میں بڑی ہو گئی ہے.

یار کیسی باتیں کرتی ہو وہ اگر اس گھر سے وہ چلی گئی تو ہمارا گھر ویران ہو جائے گا اسی کے دم سے تو رونق لگی ہوئی ہے میں نے اپنی بیٹی کو رخصت نہیں کرنا سمجھی.....

حنین جو سونے کی نیت سے بیڈ پر لیٹ رہا تھا زمین کی بات سن کر اٹھ بیٹھا.

اس گھر میں رونق لگانے کے لیے ویسے تو تم اکیلے ہی کافی ہو مگر تمہاری تسلی کے لیے عرض ہے کہ تمہارے لاڈلے (حمین) سے زیادہ رونق کوئی اور نہیں لگا سکتا.

اور یہ کیا کہا تم نے کہ اسے رخصت نہیں کروں گے تو اور کیا کرو گے شادی نہیں کرنی اس کی...؟

کرنی ہے بلکل کرنی ہے بلکہ بہت دھوم دھام سے کرنی ہے مگر رخصت نہیں کرنا.

زمین کی فکر پر حنین مسکرایا.

تم گھر داماد رکھو گے...؟

حنین تم اتنا اُلٹا کیسے سوچ لیتے ہو...؟

پلیز زز بیٹی کے معاملہ میں کوئی ایڈونچر نہیں....

واہ نرمین بی بی تم تو بہت ذہین ہو گئی ہو. میں بلکل ایسا ہی کروں گا کیونکہ اگر صبح مجھے میری بیٹی نظر نہ آئے تو مجھے کچھ بھی نظر نہیں آتا.

حنین تم اور تمہارے ڈرامے....؟

اس سے پہلے کہ نرمین اور کچھ کہتی حنین بول پڑا

اچھا تو یہ بات تھی مگر میں پہلے رامین سے پوچھوں گا کہ اسے کوئی اور تو پسند نہیں..؟

حنین نے لیٹنے کے لیے دوبارہ تکیہ سیٹ کیا اسے لیٹتا دیکھ کر نرمین پھر بول پڑی

حنین مجھے موسیٰ کے لیے حبا پسند ہے تمہیں کیسی لگتی ہے..؟

نرمین نے بیک وقت اپنی رائے بھی دی اور اس کی مانگ بھی لی.

وہ ڈرپوک سی........

نہیں یار اس طرح تو دونوں ایک جیسے ہو جائیں گے اور ان کے بچے ان سے بھی چار ہاتھ آگے ہوں گے. میرے خیال سے کوئی تیز تراز سی لڑکی دیکھنی چاہیے موسیٰ کے لیے، تاکہ دونوں میں سے ایک تو شیر ہو.....

مگر.....

اس سے پہلے کہ نرمین کچھ کہتی دروازے پر دستک ہوئی اور حمین اندر آیا.

گرے کلر کی ٹی شرٹ اور بلیک ٹراؤزر میں وہ بہت پیارا الگ رہا تھا.

آمیرے شیر،ادھر بیٹھ....

حنین نے اپنے پاس جگہ بناتے ہوئے کہا

)چلو جی چھٹی ہوئی اب ان باپ بیٹے نے میری ایک نہیں سننی(.

نرمین دل میں سوچتی ہوئی خود بھی سونے کی تیاری کرنی لگی. مگر اس سے پہلے کہ وہ سونے کے لیے لیٹتی ایک بار پھر دستک کی آواز کے ساتھ موسیٰ اور رامین کمرے میں داخل ہوئے.

ارے واہ کمال ہوگیا آج توماں کا لاڈلا باپ کی موجودگی میں بھی آگیا.

بیٹھو.....

حمین بلکل حنین کے سامنے جبکہ رامین اور موسیٰ نیچے کارپٹ پر ہیٹر پاس بیٹھ گئے.

بزنس کیسا جارہا ہے..؟ صاحبزادے.....

بلکل ٹھیک ٹھاک، آپ بھی چکر لگائیں ناااا کسی دن....

چلو صبح دیکھتے ہیں. موسیٰ کے کہنے پر حنین نے جواب دیا.

جی نہیں بڑا میں ہوں پہلے میرے آفس آنا پھر جہاں دل کرے جانا.....

ویسے کیا باتیں ہو رہی تھیں اپنی ڈارلنگ سے، حمین نے آنکھ مار کر حنین سے پوچھا

حنین نے ایک لمبی سانس لی اور دکھی شکل بناتے ہوئے کہا

رومنس تو تمہاری ماں کو چھو کر نہیں گزرا مجھے حسرت ہی رہ گئی.......

اس لیے ہم تم لوگوں کی شادیوں کا سوچ رہے تھے.

مجھے زرناب بہت پسند ہے اور تمہاری ماں حبا کے واری صدقے جا رہی ہے.

وہ چڑیا......چوں چوں چوں

ماما کی چوائس بلکل ماما جیسی ہے اور آپ کی آپ جیسی ایکدم زبردست......

رامین نے مسکراتے ہوئے داد دی.

مسٹر حنین آپ پلیز زرناب کا نام نہ لیں میں اُسے کورٹ میں بڑی مشکل سے برداشت کرتا ہوں گھر میں تو بلکل نہیں کروں گا......؟؟؟

بھائی یہاں آپ زیادتی کر رہے ہیں قسم سے اتنی اچھی ہے وہ...

موسیٰ نے زرناب کی سائیڈ لی جس میں رامین نے پورا ساتھ دیا.

براہ مہربانی اس گھر کو گھر رہنے دو چڑیا گھر مت بناؤ.....

نرمین جو کافی دیر سے ان سب کی باتیں برداشت کر رہی تھی بول پڑی.

چڑیا گھر......

تینوں نے ایک ساتھ کہتے ہوئے حنین کو دیکھا

ظاہری سی بات ہے جس گھر میں باپ حنین جیسا، بیٹا حمین جیسا، بیٹی رامین جیسی، بہو زرناب جیسی اور داماد حذیفہ جیسا ہو تو بس.....

کم از کم ہم اس علاقے میں رہنے کے قابل نہیں رہیں گے.

میری مانو تو اس گھر کے باہر ملک ویلاز کی تختی اتار کر چڑیا گھر یا پاگل خانہ کی لگا دو.

نرمین نے انتہائی غصہ اور دکھ کے ملے جلے لہجہ میں کہا

Objection u honour.....

یہ تو زیادتی ہے آپ نے اپنے لاڈلے کے علاوہ سب کور گر ڈ دیا.

حمین نے احتجاج کیا جبکہ رامین اور حنین نے ہاتھ اوپر کر کے باقاعدہ احتجاج کے نعرے لگائے.

احتجاج...احتجاج...احتجاج

انصاف.....انصاف.....انصاف

بند کرو یہ ڈرامہ بازی، ساری دنیا سو رہی ہے اور تم لوگ شور مچا رہے ہو اپنا نہیں تو دوسروں کا خیال کرو. زرا گھڑی کی طرف دیکھو رات کے 11 بج رہے ہیں بھلا یہ وقت شور کرنے کا ہے....

نرمین نے ڈانٹا

اب ہم زیادتی پر احتجاج بھی نہ کریں....

رامین نے معصوم شکل بنا کر حمین کو دیکھا کیونکہ وہ جانتی تھی ایسے موقعوں پر کہاں سے اور کس سے سپوٹ ملے گی.

میری مانو تو تم دونوں اس وقت دھرنا دے دو جب تک "ہوم منسٹر" تمہارے مطالبات مان نہ لے. میں بھی ایسا ہی کرتا تھا.

حنین نے انھیں مزید شہ دی.

شاباش حنین یہ کس طرف لگا رہے ہو اولاد کو.....

)اس ساری کاروائی کے دوران موسیٰ صرف مسکرانے پر اکتفا کر رہا تھا وہ ایسا ہی تھا چپ چاپ سا(...

مجھے لگتا ہے تم لوگوں کی انھی حرکتوں کی وجہ سے ایک دن میرا ہارٹ اٹیک ہو جائے گا یا پھر دماغ کی کوئی رگ پھٹ جائے گی اتنی ٹنشن دیتے ہو تم سب مل کر.....

نرمین نے اپنا سر پکڑ لیا.

پھر ایسا کرتے ہیں کہ فوجی داماد کی جگہ ڈاکٹر داماد لے لیتے ہیں اس طرح کسی بھی ایمرجنسی کی صورت میں آپ کو فوراً طبّی امداد گھر پر ہی مل جائے گی. کیسا آئیڈیا ہے...؟

رامین نے موسیٰ اور حمین سے پوچھا.

موسیٰ تو چپ رہا جبکہ حمین نے انگوٹھے سے آئیڈیا کو ok کیا. حنین نے پھیکی مسکراہٹ سے رامین کو دیکھا اور ایک گہری سانس خارج کی. (شرم نام کی چیز حنین کی اولاد میں نہیں) نرمین نے افسوس سے سر ہلایا.

چلو اب تم سب آج کا ڈرامہ یہاں روک کر سونے چلے جاؤ بہت دیر ہو گئی ہے کل یہاں سے دوبارہ شروع کر لینا....

نرمین کے کہتے ہی موسیٰ، حمین اور رامین اپنی ہنسی دباتے چلے گئے.

ان سب کے جاتے ہی حنین بھی بیڈ سے نیچے اتر کر اپنے سلیپر پہننے لگا.

اب تم کہاں جا رہے ہو...؟

آتا ہوں مجھے کچھ ضروری بات کرنی ہے رامین سے جو میں سب کے سامنے نہیں پوچھ سکتا تھا. تم شاید ٹھیک کہہ رہی تھی رامین اب بڑی ہو گئی ہے.

حنین کہتا ہوا کمرے سے باہر چلا گیا جبکہ نرمین اسے اداس دیکھ کر اداس ہو گئی اور نم آنکھوں سے مسکرانے لگی. اسے حنین کے اندر ایک شفیق باپ لی جھلک نظر آئی جو اپنی

بیٹی کی رخصت کا سوچ کر دکھی ہو گیا.

کتنے روپ ہیں تمہارے "حنین ملک......"

زریاب کو اب سچ مچ ماہ نور کی ضد پریشان کر رہی تھی. اس مسئلہ کا کیا حل نکالا جائے کہ سانپ بھی مر جائے اور لاٹھی بھی نہ ٹوٹے یعنی میں شادی بھی نہ کروں اور ماہ نور راضی بھی ہو جائے.

ابھی وہ انھیں سوچوں میں گم تھا کہ اس کا فون جگمگا اٹھا اور ساتھ ہی زریاب کا چہرہ بھی....

جی جناب فرمائیں بلکہ حکم کریں ہم پوری قوم کے خادم ہیں مگر آپ کے خاص طور پر......

سردار زریاب علی خاں یہ میں ہوں "حنین ملک" تیری پیرنی نہیں جو یوں شہد ٹپکا رہا ہے اُسی طرح بات کر جیسے کرتا ہے تاکہ مجھے کوئی خوش فہمی کا شکار نہ ہوں.

حنین کی بات پر زریاب نے قہقہ لگایا پھر کچھ سوچ کر کہا

یار میں آج کل ماہ نور کی وجہ سے بہت پریشان ہوں بلکہ سیدھے لفظوں میں اس نے مجھے پریشان کیا ہوا ہے

تُو اس کی وجہ سے خوش کب تھا....؟ بلکہ سیدھے لفظوں میں اُس نے تجھے ہمیشہ پریشان ہی کیا ہے......

دکھی آتما.......

یار میں اس ٹنشن سے نکل کر خوش رہنا چاہتا تو میری مدد نہیں کر سکتا....

زریاب کی بات پر حنین نے ہنستے ہوئے کہا

"اگر زندگی میں خوش رہنا چاہتا ہے تو دو ✌ اصول اپنا لے۔۔۔

-1 کسی کے معاملے میں "ابا جان" مت بن۔....

-2 کسی کو اپنے معاملے میں "ابا جان" مت بننے دیں۔۔"

حنین............

دل تو کرتا ہے تجھے دفا کردو اور تیرے اوپر فاتحہ پڑھ کر فارغ ہو جاؤں پر کیا کرو تو یار ہے اپنا.....

بتا کیا مدد کر سکتا ہوں میں تیری......؟

بس بیٹا چاہیے اسے، اس کے اندر کی محرومی بولتی ہے مجھے شادی کے لیے فورس کر رہی ہے...

بس جی اپنے اپنے نصیب ہیں، خوش قسمت ہے تو یار ورنہ ہم.......

حنین نے ایک سرد آہ بھری

زیادہ ڈرامہ بازی نہیں میرے مسئلہ کا حل بتا.

واہ جی کمال ہے رعب تو ایسے ڈال رہا ہے جیسے میں تیری بیوی ہوں، ہاں یار ایک آئیڈیا آیا میرے دماغ میں.....

تُو ایسا کر مجھے اپنی بیوی بنا لے یا پھر تو میری بیوی بن جا، اگر تو میری بیوی بنا تو جو میں کہوں گا وہ تجھے کرنا پڑے گا اور اگر میں تیری بیوی بنا تو میری ساری ذمہ داریاں تجھ پر مطلب "خرچا ورچہ..."

زیادہ بکواس نہیں سیدھی طرح بتا دے کیا چاہیے تجھے، لالچ کے بغیر بھی کام کر دیا کر....

میری جان یہ سب پیسے کا کھیل ہے اگر تو مجھے ابھی تھوڑی سی شاپنگ کرا دے تو میں تیرا مسئلہ ایسے حل کروں گا (کہ تو خود بول اٹھے گا اس سے اچھا تو مسئلہ ہی تھا یہ بات حنین نے

دل میں کہی) کہ تو حیران رہ جائے گا اور مسکرا کر زریاب کیطرف دیکھا جو اپنا کریڈٹ کارڈ حنین کی طرف بڑھا رہا تھا.

بس اب تو میری بات غور سے سن.....

بیویاں چاہتی ہیں شوہر ان پر مریں، جب شوہر ان پر مرتے ہیں تو کہتی ہیں

"پراں جا کے مر"

جب وہ پراں جا کے مرتے ہیں, تو کہتی ہیں
"ہائے میں مر گئی"

مطلب اب تو ایک بار پھر عشق کر.......وہ کیا ہے نااا

دوجی واری وی ہویا پیار دوجی واری وی ہویا اے تیرے نال.....

حنین نے اپنی گول مٹول آنکھوں کو گھما کر کہا جبکہ زریاب نے نا سمجھی سے اسے دیکھا

✿✿✿✿

بی بی جی جلدی کریں میرے کپڑے پہن لیں سچ میں آج بہت اچھا موقعہ ہے مجھے نہیں لگتا کہ ایسا موقع پھر ہمیں ملے گا.

نور (نوکرانی کی بیٹی) نے زرتاشے کو کہا اور ہاتھ میں پکڑے ہوئے کپڑے اس کی طرف بڑھائے

نور تم میری وجہ سے اتنا خطرہ مول مت لو. مجھے کہیں نہیں جانا.....

حد کرتیں ہیں آپ......

نور نے افسوس سے زرتاشے کو دیکھا

میں یہاں سے نکل کر کہاں جاؤں گی کس کے پاس پناہ لوں گی اگر میرا کوئی ہوتا تو میں بابا کے چہلم والے دن ہی یہاں سے چلی جاتی......

زرتاشے نے آنسو صاف کرتے ہوئے جواب دیا

بی بی یتیم خانے چلی جانا یہاں سے تو اچھا ہو گا.....

نور کے اصرار پر نہ چاہتے ہوئے بھی زرتاشے اسکے کپڑے پہن کر تیار ہو گئی.

بی بی اپنے ضروری کاغذات رکھ لیں اور یہ پیسے بھی....

نور نے اپنے دوپٹے کے کونے میں بندھے ہوئے کچھ روپے زرتاشے کو دیے.

میں تمہارا احسان ساری زندگی یاد رکھوں گی. مگر سمجھ نہیں آ رہی کہاں جاؤں....

زرتاشے نے نور کے گلے لگتے ہوئے کہا

بی بی میری مانے تو ٹرین پر بیٹھ کر سکی دور شہر چلی جائیں ٹرین کا سفر لمبا بھی ہوتا ہے اور محفوظ بھی، آپ کو سوچنے کے لیے کافی وقت مل جائے گا. جلدی کریں کہیں چھوٹے صاحب نہ آ جائیں....

نور نے باہر دیکھتے ہوئے کہا

مگر گاؤں والے مجھے پہنچانتے ہیں میں ٹرین تک کیسے پہنچوں گی...؟

زرتاشے کی پریشانی پر نور نے تسلی دیتے ہوئے کہا

اس کا بندوبست میں نے کر لیا ہے. گاؤں میں دوسرے شہر کی بارات آئی ہوئی ہے میں آپ کو باراتیوں کی بس میں سوار کر دیتی ہوں بس وہاں سے آگے آپ خود سمبھال لینا کسی محفوظ مقام پر پہنچ کر مجھے اطلاع کر دینا....

ٹھیک ہے، مگر تم میرا دوسرا کام بھی یاد سے کر دینا.

زرتاشے نے دوبارہ گلے لگتے ہوئے کہا

❁❁❁❁

حمین ڈرائیونگ سیٹ پر تھا حذیفہ اس کے ساتھ فرنٹ پر جبکہ موسیٰ، ارتضی اور مرتضی پیچھے بیٹھے ہوئے تھے. یہ سب مل کر آج حذیفہ کو یونٹ چھوڑنے جا رہے تھے.

گاڑی میں مکمل خاموشی چھائی ہوئی تھی. موسیٰ اور مرتضی موبائل پر اپنی اپنی بزنس اب ڈیٹس چیک کر رہے تھے جبکہ ارتضی ایک پیشنٹ کی بائیو گرافی دیکھ رہا تھا جس کا کل آپریشن تھا اور حذیفہ مسلسل مس معصومہ کو کال کر رہا تھا وہ چاہتا تھا کہ جانے سے پہلے ایک بار اُس سے بات ہو جائے.

حمین کب سے سب کی سر گرمیوں کو غور سے دیکھ رہا تھا. بلآخر اُس کا صبر جواب دے گا.

"طوئیں، ظوئیں، عَین، غین
جاؤ وے عاشقو توانوں کتے پین"

حمین کے شعر پر سب نے ایک بار سر اٹھا کر اسے حیرت سے دیکھا اور پھر ہنسنے لگے.

یہ تجھے اچانک کیا دورے پڑنے لگتے ہیں مجھے لگتا ہے تُو "اسلام آباد" کی بجائے "امرتسر" میں پیدا ہوا ہے. عجیب سکھوں والے اشعار اور کہاوتیں ہوتیں ہیں تیری........

حذیفہ نے کہا جس پر حمین نے اپنی گول مٹول آنکھوں سے اُسے گھورا اور ایک سرد آہ بھرتے ہوئے جواب دیا.

ایک دفعہ کا ذکر ہے ایک بہادر فوجی ہوتا تھا پھر اُسے رانگ نمبر پر ایک حسینہ مل گئی جس کے بعد وہ ہمیشہ یہ کہتا ہوا ملا....

"میرا پاس تم ہو"

ساری کار قہقوں سے گونج اُٹھی.

بس کرو یار اب اس ڈرامے کا پیچھا چھوڑ بھی دو. جبکہ حذیفہ نے حمین کی کمر پر مکا مارتے ہوئے جواب دیا.

"میرے پاس بم ہے"

جس پر ایک بار پھر سب ہنسنے لگے.

ویسے زرناب بلکل ٹھیک کہتی ہے تجھے پڑھنے "لندن" بھیجا تھا مگر شاید تو "لندن" کی بجائے "امرتسر" چلا گیا اور سکھوں سے یاریاں لگا لیں جس کا تیری شخصیت پر گہرا اثر ہوا.

پہلی بات یہ کہ میرے نزدیک "لندن" اور "امرتسر" میں کوئی خاص فرق نہیں دونوں شہروں میں کثیر تعداد میں سکھ نظر آتے ہیں دوسری بات میرا "روم میٹ" ایک سکھ تھا جو اکثر مجھے پنجابی jokes سناتا رہتا تھا. تمہیں بھی میں ایک خشونت سنگھ کا واقعہ سناتا ہوں.

خشونت سنگھ لکھتے ہیں:

"ایک بار میں جہاز میں ممبئ سے سنگاپور جا رہا تھا. ایک خاتون میرے برابر کی سیٹ پر بیٹھی ہوئی مجھے مسلسل گھورے جا رہی تھیں. میں سمجھ گیا کہ اس عورت نے آج تک کوئی سردار نہیں دیکھا. سفر کے دوران جب ایئر ہوسٹس چائے اور اسنیک لائی تو میں نے سوچا کہ اس خاتون سے گفتگو کا آغاز کروں.

اس کا نام مارگریٹا تھا اور اس کا تعلق اسپین سے تھا.

دوران گفتگو اس نے پوچھا.

"آپ کون ہیں؟"

میں نے انگریزی میں کہا.

" I m sikh"

"آئی ایم سوری" وہ خاتون کہنے لگیں. "امید ہے آپ جلد ٹھیک ہو جائیں گے"

"میں نے اس پر کہا.

"نہیں محترمہ آپ غلط سمجھی ہیں.

I am not sick as that of the body, I am Sikh as of religion."

وہ خاتون بہت خوش ہوئیں اور مجھ سے گرم جوشی سے ہاتھ ملایا. کہنے لگیں.

"it is nice meeting you, I am also sick of religion."

واقعہ سن کر سب ہنسنے لگے.

حد ہے یار تُو وکیل کم اور مزاح نگار زیادہ لگتا ہے ارتضی نے کہا جس پر سب نے اُس کا ساتھ دیا.

اچھا پھر یہ حذیفہ کیا لگتا ہے تمہیں...... ؟؟؟اس کی حرکتیں بھی تو نوٹ کرو.

حمین کے کہنے پر حذیفہ نے گھور کر اُسے دیکھا.

ہاں جی! فوجی بھائی آپ آج کل کیا کر رہے ہیں. موسیٰ اور مرتضی نے پوچھا.

تمہیں پتہ ہے حمین ہر وقت بکواس کرتا رہتا ہے اس کی باتوں کو سیریس نہ لیا کرو یہ مجبور ہے چپ رہ نہیں سکتا....

"میں نے چپ رہ کر دیکھ لیا ہے نہیں رہا جاتا چپ"......

حمین نے شرمندہ ہونے کی بجائے آگے سے اقرار کیا.

یار ویسے ایک بات ہے محبت ہے بڑی ظالم چیز اگر سچ میں ہو جائے تو.....

موسیٰ کے بیان پر ایک بار حمین اور حذیفہ نے بیک مرر میں اسے حیرت سے دیکھا.

زیادہ حیران ہونے کی ضرورت نہیں ہے میں نے یہ بات کہیں پڑھی تھی کہ انسان کی پہچان دولت سے نہیں بلکہ......

موسی ابھی اتنا ہی بول پایا تھا کہ حمین نے اس کا جملہ اچک لیا.

"انسان کی پہچان دولت سے نہیں شناختی کارڈ سے ہوتی ہے پاگلو...... کیڑی کیڑی کم دی گل دساں میں توانوں"......

جس پر سب ہنسنے لگے جبکہ موسیٰ نے نفی میں سر ہلایا.

اس کے ساتھ کوئی بھی کام کی بات کرنا فضول ہے حذیفہ نے موسیٰ کی طرف دیکھ کر کہا اور ایک بار پھر معصومہ کا نمبر ڈائل کیا.(اللہ خیر کرے کیوں فون نہیں اٹھا رہی..؟بل تو جا رہی ہے) پتہ نہیں کیوں مگر حذیفہ کو عجیب سی بے چینی ہو رہی تھی جسے کوئی محسوس کرے نہ کرے مگر حمین محسوس کر رہا تھا.

زیادہ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے فون silent پر ہو گا. حمین نے آہستہ آواز میں حذیفہ کو تسلی دی.

جلیں جی کیپٹن سید حذیفہ بخاری آپ کا سسرال آگیا رخصت ہونے کی تیاری کریں.

یونٹ کے سامنے گاڑی روکتے ہوئے حمین نے نیچے اترنے کا اشارہ کیا جس پر سب نیچے اتر گئے اور باری باری حذیفہ کو گلے لگا کر خدا حافظ کہا

اپنا خیال رکھنا اور شہید ہونے کے بارے میں سوچنا بھی مت کیونکہ ہم نے ابھی بہت سارے دن ساتھ گزارنے ہیں.

موسیٰ نے پیار سے کہتے ہوئے حذیفہ کو خود سے الگ کیا اور کمر تھپکی...

"شہیدِ محبت نہ کافر نہ غازی"...

حمین نے مکا بنا کر حذیفہ کے مکے پر مارا اور ہاتھ ملاتے ہوئے مسکرا کر کہا

میں تیرا کام کرنے کی پوری کوشش کروں گا.

پھر سب گاڑی میں بیٹھ گئے اور حذیفہ نے انھیں ہاتھ ہلا کر خدا حافظ کیا.

مگر ان پانچوں میں سے کوئی بھی آنے والے وقت سے باخبر نہیں تھا اگر ہوتا تو وقت کو روک لیتا. کیونکہ شاید آج کے بعد وہ کبھی اس طرح اکھٹے نہیں ہو سکیں گے.

زندگی انتہائی سفاک اور خوفناک حد تک ظالم ہے یہ آپ کو وہ دن بھی دکھاتی ہے جس کا آپ نے کبھی تصور بھی نہیں کیا ہوتا.

زندگی ہر وقت آپ کو ماں کی گود میں لوری نہیں دیتی بلکہ کبھی کبھی یہ آپ کو زمین پر یوں پٹختی ہے کہ آپ چیخنے کے بھی قابل نہیں رہتے، ہنسنا تو بہت دور کی بات ہے....

ان پانچوں کے ساتھ بھی کچھ ایسا ہونے والا تھا....

✿✿✿✿

زریاب کافی دیر سے حنین کی بتائی ہوئی ترکیب پر عمل کرنے کا سوچ رہا تھا. مگر وہ ماہ نور کو دکھ نہیں دینا چاہتا تھا. اسے آج بھی ماہ نور سے اُتنی ہی محبت تھی جتنی 25 سال پہلے، وہ آج بھی اسکے لیے اِتنی ہی حسین تھی جتنی 25سال پہلے تھی.

چائے.....

ماہ نور کی سرد آواز نے اسے سوچوں سے نکالا اس سے پہلے کہ ماہ نور چائے کا کپ رکھ کر پلٹتی زریاب نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ صوفے پر بیٹھا لیا.

بیٹھو مجھے تم سے ایک بات کرنی ہے.

زریاب دل میں حنین سے مخاطب ہوا (یار مروانہ دینا تیرے مشورے بھی تیری طرح عجیب ہوتے ہیں).

ہاں کہو....ماہ نور نے رخ موڑتے ہوئے پوچھا جس کا مطلب تھا وہ زریاب سے ناراض ہے.

میں نے بہت سوچا ہے اور اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ مجھے تمہاری بات مان لینی چاہیے میں دوسری شادی کے لیے تیار ہوں....

زریاب کی بات پر ماہ نور پوری اس کی طرف گھوم گئی.

کیا تم دوسری شادی کرو گے...؟
انداز اور لہجہ سے بے یقینی عیاں تھی.

تم خود ہی تو کہتی ہو....(زریاب کو تیر نشانے پے لگتا ہوا نظر آیا.)

نہیں....میرا مطلب ہے سچ کہہ رہے ہو...

اب کی بار ماہ نور نے اپنے لہجے کو نارمل کیا.

ہاں بلکل سچ،اور میں نے ایک لڑکی پسند بھی کر لی ہے پر ایک مسئلہ ہے...؟

زریاب نے ماہ نور کے تاثرات نوٹ کرتے ہوئے پر سوچ انداز میں کہا

کیا...؟یک لفظی جواب آیا

وہ تمہارے اور زرناب ساتھ رہنا نہیں چاہتی. زرناب کو تو خیر میں ہاسٹل میں شفٹ کر دوں گا مگر تم.....

زریاب نے سوچنے کی ایکٹنگ کی...

تم ایسا کرنا گاؤں چلی جانا....ہاں یہ ٹھیک رہے گا.

زریاب نے دیکھا کہ ماہ نور کے چہرے پر کافی شکنیں نمودار ہوئیں جو اس بات کا ثبوت تھا کہ اسے زریاب کا مشورہ پسند نہیں آیا.

کون ہے وہ......؟

لڑکی ہے.(زریاب نے مزے سے کہتے ہوئے صوفے ساتھ ٹیک لگالی).

دفع کرو اسے اور کوئی اور دیکھو......

ماہ نور کہتی ہوئی اٹھنے لگی جب زریاب کی بات نے اسے چونکا دیا.

"مجھے وہ بہت اچھی لگتی ہے مطلب وہ مجھے پسند آگئی ہے یعنی ہم دونوں ایک دوسرے کو پسند کرنے لگے ہیں شاید نہیں بلکل یقیناً مجھے دوسری بار محبت ہوگئی ہے".

✿✿✿✿

رامین کو کافی دن ہو گئے تھے ارتضی کو تنگ کیے ہوئے اس لیے وہ آج حبا ساتھ ہالہ کے گھر آئی تھی.

پھپھو کیسی ہیں..؟

حبا نے گلے لگتے ہوئے پوچھا جبکہ رامین کو ہالہ نے خود ہی گلے لگا لیا. جسے دیکھ کر حبا نے کہا

ویسے انکل حنین کے بچوں کو ہر کسی سے محبت وراثت مس ملی ہے....؟؟؟

تم جیلس ہو رہی ہو....

رامین نے آنکھ دبا کر کہا جس سے حبا مزید چڑ گی.

بیٹھو آتے ہی کیا لڑنا شروع کر دیا ہے.

ہالہ نے ہنستے ہوئے دونوں کو صوفے پر بیٹھنے کا اشارہ کیا

آتی رہا کرو تم دونوں سے ہی میرے گھر میں رونق ہے بیٹیوں کے بغیر گھر بلکل خالی ہوتا ہے.....

یہ تو آپ زیادتی کر رہی ہیں

ارتضی جو کلینک جانے کے لیے سڑھیاں سے اترتا ہوا لیدر کی جیکٹ پہن رہا تھا ہالہ کی بات سنتے ہوئے کہنے لگا جبکہ نظریں رامین پر تھیں.

آؤ "پٹاخے" کیسی ہو بہت دنوں بعد چکر لگا یا خیر ہے....؟

ارتضی نے رامین کے سامنے صوفے پر بیٹھتے ہوئے پوچھا

جبکہ حبا، ہالہ ساتھ کچن میں یہ کہتے ہوئے چلی گی کہ میں آپ لوگوں کی فضول گفتگو سننے کے موڈ میں نہیں ہوں.

رامین کو موقع اچھا لگا کچھ سوچ کر اُس نے کہا

"اگر میں کہوں کہ مجھے تم سے شادی نہیں کرنی تو؟"

رامین کے کہنے پر اُسے حیرت ہوئی پر یہ سوچ کر کہ شاید ماما نے کوئی ایسی بات آنٹی نرمین سے کی ہو مطمئن ہو گیا

"تو آپ کہہ لیں میں جانتا ہوں آپ کچھ بھی کہہ سکتی ہیں- کچھ بھی"-

اُس نے مسکرا کر کہا تو وہ رامین کو پہلی بار زہر لگا۔

"ایسی بات تو نہیں ہے"۔

رامین کو اُس کا یوں کہنا برا لگا تھا۔

"ایسی ہی بات ہے کیوں کہ مجھے خبر ہے محبت کسی لحاظ کسی صورت ہر بار میرے ہی آڑے آتی ہے آپ تو ہمیشہ سے ہر لحاظ سے آزاد ہیں"۔

وہ پھر مسکرایا اور اسے اُسی کے انداز میں جواب دینے لگا۔

"اسی لئے آپ کہیں جو آپ کہنا چاہتی ہیں"۔

اس نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہا۔

"میں تم سے شادی نہیں کرنا چاہتی"

بالآخر رامین نے اسے مزید چڑایا

"اچھا! مگر ایسا ہے کہ میں آپ سے ہی شادی کرنا چاہتا ہوں"

اس نے رسانیت سے کہا۔

"مگر میں نہیں چاہتی."

رامین کے سختی سے کہنے پر اُس نے پل بھر کو دیکھا-

"یہ میرا دردِ سر نہیں ہے شادی تو بہر حال آپ کی مجھ سے ہی ہو گی آپ چاہیں یا نہ چاہیں-

رو کے ہنس کے، لڑ کے جھگڑ کے، آپ کو رہنا میرے ساتھ ہی ہے."

سخت لہجے میں کہتا وہ رامین کے دل کو مطمئن کر گیا.

مگر پھر بھی تم میرے ساتھ بہر حال زبردستی نہیں کر سکتے"-

وہ ہنسنے لگا.....

"آپ میری نرمی کا ہر بار ناجائز فائدہ اُٹھاتی ہیں اور اُٹھانا بھی چاہئے یہ آپ پر جچتا ہے مگر جو آپ مجھ سے کہہ رہی ہیں اُسے مان لینا دراصل مجھ پر نہیں جچتا- تو اگر مجھے زبردستی کرنی پڑی تو میں وہ بھی کروں گا کیوں کہ میں آپ کو کھونا افورڈ نہیں کر سکتا- آپ کی خوشی کے لئے بھی نہیں"-

رامین کا دل چاہا وہ بولتا ہی جائے مگر وہ چپ ہو گیا-

"تم ایک انتہائی ڈھیٹ انسان ہو"۔

ایسے کہنے پر وہ مسکرا کر کہنے لگا،

"ہاں بس آپ سے تھوڑا سا ہی زیادہ ہوں۔" اس کے بائیں گال میں پڑتا ڈمپل رامین کو بہت اچھا لگا.

"میں صرف مزاق کر رہی تھی"۔

گفتگو سیریس ہونے لگی تھی تو رامین نے سائیڈ بدلی کہیں ہالہ یا حبانہ آجائیں.

"ہاں جانتا ہوں یہ مزاق نہ ہوتا تو آپ دوبارہ کبھی کچھ بولنے کے قابل نہیں رہتیں۔"

"کیا مطلب ہے تمہارا؟"

"مطلب صاف ہے۔اگر یہ سچ ہوتا تو میں آپ کی گُدی سے آپ کی زبان کھینچ لیتا اور آپ پھر دوبارہ کچھ بولنے کے قابل نہیں رہتیں"۔

"تم اتنے بدتمیز کبھی نہیں تھے"۔

"آپ بھی اتنی بدلحاظ کبھی نہیں تھیں"۔

"تم مجھے زہر لگتے ہو"۔

"اور آپ تو جیسے مجھے بہت شہد لگتی ہیں ناں"۔

ارتضی نے اُس کا مزاق اُڑایا۔

"اگر اتنی ہی بری لگتی ہوں تو پیچھا کیوں نہیں چھوڑ دیتے میرا؟"

"پیچھا چھوڑنے کے لئے تو نہیں کیا جاتا"۔

"تم بہت ڈھیٹ ہو"۔

"پر آپ سے کم"۔

"مجھے تم سے ذرا بھی محبت نہیں ہے"۔

"مجھے آپ سے ذرا بھی نفرت نہیں ہے"۔

"تم مجھے بلکل اچھے نہیں لگتے"۔

"آپ مجھے بلکل بری نہیں لگتیں، بد تمیزی کرتے وقت بھی نہیں"۔

"کیا تم واقعی میری زبان کھینچ لیتے؟"

”ہاں“۔

”میں جانتی ہوں تم ایسا نہیں کر سکتے“۔

”آپ نہیں جانتیں کیوں کہ میں ایسا کر سکتا ہوں۔آپ اگر مجھ سے دور جانے کی بات کریں گی تو میں ایسا ہی کروں گا“۔

”اور میں بنا بتائے چلی گئی تو؟“

”تو دنیا گول ہے بی بی! آنا آپ نے میرے پاس ہی ہے“۔

”تم مجھ سے واقعی اتنی محبت کرتے ہو؟“

”آپ کو برداشت کرتا ہوں یہ میری محبت کا منہ بولتا ثبوت ہے“۔

”تم انتہائی بے ہودہ آدمی ہو“۔

”ہاں تھوڑا سا تو ہوں“۔

”اچھا سنو! تم نے مجھ سے پوچھا ہی نہیں میں تم سے شادی کروں گی یا نہیں“۔

”کرنی تو ہے ناں، پوچھنے کا فائدہ؟“

"اچھا پوچھو ناں"۔

"مادام کیا آپ ہمیں اپنے مجازی خدا ہونے کا شرف بخشیں گی؟ کیا آپ مجھ سے شادی کریں گی؟"

"ہاں کروں گی۔ مگر ایک شرط پر۔" رامین نے گلابی ہوتے ہوئے مسکرا کر کہا تو ارتضیٰ اسے گھورنے لگا۔

"کیسی شرط؟"

"تم نے جو مجھ سے آج اتنی بدتمیزی کی ہے اُس کے لئے مجھے سوری کہو"۔

"میں نے بدتمیزی کی ہے یا آپ"...

"سوری کہو" اداد کھائی۔

وہ نثار ہوا، "سوری۔"

"اب اُٹھک بیٹھک کرو۔" رامین نے ہنس کر کہا جس پر ارتضیٰ کا حیرت سے منہ کھل گیا

"یار سوری کہا تو ہے" اُس نے التجا کی۔

"اُٹھک بیٹھک کرو"،

رامین نے دوبارہ کہااور وہ حقیقتاًمان گیا-

رامین کے بلند ہوتے قہقہے شاید اُسے پہلی بار برے لگے تھے- کیونکہ حبااور ہالہ رامین کے قہقہے سن کرلاؤنج میں آگئیں تھیں.

یہ کیاہورہاہے....؟

آپ خود ہی تو کہتی ہیں اسکے آنے سے اس گھر میں رونق آتی ہے بس وہی لگی ہوئی ہے.

اوراُس لمحے اُس شخص کورامین نے اپنے رب سے جنت تک کے لئے مانگ لیا--!!!!

✿✿✿✿

موسیٰ کوآج آفس سے نکلتے نکلتے کافی دیر ہوگئی تھی بارش بھی پورے زوروشور سے جاری تھی اورٹریفک بلاک......

ماماپریشان ہورہی ہوں گی اس خیال کے آتے ہی موسیٰ نے نرمین کوکال کی.

ماماٹریفک بلاک ہے میں ہائی وے کی طرف سے آؤں گاکچھ ٹائم لگے گامگرآپ پلیززز پریشان مت ہونا.

سلام کرنے کے بعد موسیٰ نے کہا

اپنا خیال رکھنا، گاڑی آہستہ چلانا اور پوری کوشش کرنا گھر جلدی آنے کی، ابھی تک حنین اور حمین بھی نہیں آئے حنین شاید زریاب کی طرف گیا ہے گپے مارتے ہوئے اُسے وقت کا کہاں احساس ہوتا ہے مجھے اتنی پریشانی ہو رہی ہے وہ تو شکر ہے تمہاری دادی ابھی جاگ رہی ہیں ورنہ میرا تو تنہائی میں بہت دل گھبراتا ہے.

زمین نے سلام کا جواب دیتے ہوئے کہا

ماما بے فکر ہو جائیں بس زیادہ سے زیادہ ایک گھنٹہ لگے گا اور میں آپ کے پاس....

یہ بتائیں آج کھانے میں کیا ہے....؟؟؟

تمہاری پسند کا ساگ بنا ہے جب تم آؤ گے تو ہم دونوں ماں بیٹا ساگ ساتھ مکئی کی روٹی کھائیں گے حنین اور حمین کو پسند نہیں اور تمہاری دادی ساتھ رامین نے رات کا کھانا کھا لیا تھا. بس مجھے تمہارا انتظار ہے....

زمین کے لہجے میں موسیٰ کے لیے محبت ٹپک رہی تھی.

واؤ...... پھر تو آج بہت مزا آئے گا. بات کرتے ہوئے موسیٰ کی نظر میٹر پر پڑی جو "لو فیول" کا اشارہ دے رہا تھا.

اچھا ماما میں پھر بات کرتا ہوں موسیٰ نے جلدی سے کال بند کی اور ادھر ادھر دیکھنے لگا

پتہ نہیں اب پٹرول پمپ کتنی دور ہے رات بھی اور بارش بھی... جناب موسیٰ پھنس گئے آپ.....؟؟

خود کلامی کرتے ہوئے اس نے ایک بار پھر سڑک کنارے لگے بورڈز دیکھے...

اب اسے موسیٰ کی خوش قسمتی سمجھیں یا بد نصیبی بہر حال اسے دور سے ایک پٹرول کی لائٹس نظر آئیں.

پٹرول ڈلوانے کی نیت سے موسیٰ نے گاڑی روڈ سے نیچے سڑک پر اتاری....

دوسرے الفاظ میں بذاتِ خود بانہیں کھول کر مصیبت کو خوش آمدید کہا

صاحب کتنے کا ڈالنا ہے...؟؟؟

سیل بوائے کے پوچھنے پر موسیٰ نے ٹنکی فل کرنے کا کہا جس پر اسے حذیفہ کا لطیفہ یاد آگیا.

"ایک دفعہ کا ذکر ہے ایک سادہ سا شخص پٹرول پمپ پر 20 روپے دے کر بولا ٹنکی فل کر دو...

جس پر سیل بوائے نے جواب دیا

سر اگر آپ 20 روپے اور دے دیں تو ہم پٹرول پمپ میں آپ کا آدھا حصہ ڈال دیتے ہیں"....

خود بخود مسکراہٹ موسیٰ کے ہونٹوں کو چھو گئی.

کیا چیز ہو کیپٹن حذیفہ ایم مسنگ یو......

سر یہ لیں چابی.....

موسیٰ نے چابی لیتے ہوئے payment کی اور گاڑی ریورس کرنے لگا تبھی اس کے کانوں میں کسی لڑکی کے چیخنے کی آواز آئی.

بچاؤ........بچاؤ........بچاؤ

موسیٰ نے ایک سرسری نظر اس آواز کی سمت دوڑائی تو اسے پٹرول پمپ کے آفس سے بھاگتی ہوئی ایک لڑکی نظر آئی جس کے پیچھے دو سیل بوائے بھی بھاگ رہے تھے. دیکھتے ہی دیکھتے وہ لڑکی موسیٰ کی گاڑی کے سامنے آگئی مجبوراً اسے گاڑی روکنا پڑی.

صاحب میری مدد کریں خدا کے لیے یہ لوگ مجھے زبردستی یہاں لے آئیں ہیں.

دیکھنے میں وہ 18 یا 20 سال کی ایک خوبصورت لڑکی تھی ہونٹوں سے خون بہہ رہا تھا ماتھے پر بھی چوٹ لگی ہوئی تھی دوپٹہ کہیں نہیں تھا میلے کچیلے کپڑے پہنے ہوئے وہ کوئی مانگنی والی ہی لگ رہی تھی.

موسیٰ نے سر سے پاؤں تک اسے ایک نظر دیکھا اس سے پہلے وہ کچھ کہتا جس سیل بوائے نے موسیٰ کی گاڑی میں پٹرول ڈالا تھا بول پڑا....

صاحب یہ ہمارے دوست کی بہن ہے آج ہی گاوں سے آئی ہے اس کا ذہنی توازن ٹھیک نہیں، ہر آئے گئے کے آگے اسی طرح کرتی ہے آپ جائیں یہ بیمار ہے بیچاری....

اتنی دیر میں وہ دونوں سیل بوائے بھی پہنچ گئے جو اس لڑکی کو پکڑنے کے لیے بھاگے تھے.

یہ جھوٹ بول رہا ہے خدا کے لیے صاحب مجھے بچا لیں ان لوگوں سے...

خون اس کے ہونٹوں سے ہوتا ہوا اس کے کپڑے گندے کر رہا تھا وہ بارش میں مکمل بھیگ چکی تھی اور سردی کی وجہ سے کانپ بھی رہی تھی. جبکہ وہ دونوں سیل بوائے اسے دوبارہ گھسیٹنے لگے.

پٹرول پمپ اور اس کی سڑک اُس وقت بلکل ویران تھی موسیٰ نے ایک نظر اس لڑکی پر ماری جو مسلسل اسے ہی دیکھ کر فریاد کر رہی تھی. موسیٰ نے گاڑی سٹارٹ کر دی مگر اس سے پہلے کہ وہ پٹرول پمپ کی حدود سے نکلتا اس کے کانوں میں لڑکی کا آخری جملہ پڑا.

صاحب آپ کو اپنی "ماں" کا واسطہ میری مدد کریں.

موسیٰ اس قسم کے پھڈوں میں نہیں پڑتا تھا اور وہ بھی لڑکی کے.....
موسیٰ نے نہ چاہتے ہوئے آخری نظر اس پر ماری جسے سیل بوائے بری طرح گھسیٹ کر لے جا رہے تھے اور وہ بچاؤ کے لیے ہاتھ پاؤں مار رہی تھی.

یہ تو اس ملک کا حال ہے جدھر دیکھو یہی ہو رہا ہے موسیٰ نے جھرجھری لیتے ہوئے تیزی سے گاڑی روڈ کی طرف ڈال دی.

موسیٰ ابھی پمپ سے باہر نکلا ہی تھا کہ اس کے کانوں میں نرمین کی آواز سنائی دی.

"اگر آپ کو اپنے درد کا احساس ھے... تو آپ زندہ ھیں ... اگر آپ کو دوسروں کے درد کا احساس ھے ... تو آپ انسان ھیں"!!!......

ماما.........

موسیٰ نے زور سے مکا اسٹیرنگ پر مارا اور گاڑی ریورس کی.

جیسے ہی سیل بوائے نے موسیٰ کی گاڑی واپس آتے دیکھی اس نے فوراً اپنے ساتھیوں کو میسج کیا.

کہاں ہے وہ لڑکی....؟

تمہیں پتہ ہے میرا بھائی اس ملک کا بہت بڑا وکیل ہے اور چچا سینٹر ہے ہم لینڈلاڈ ہیں اگر ایک منٹ کے اندر اندر لڑکی باہر نہیں نکالی تو میں پولیس کی رِٹ پڑوا دوں گا ساری زندگی کورٹ کچہری کے چکر لگاتے رہو گے سمجھ آئی یا فون ملاوں....؟

موسیٰ نے دھمکی دینے والے انداز میں اپنا موبائل ڈیش بورڈ سے پکڑا.

صاحب آپ کو بتایا تو ہے اس کا ذہنی توازن ٹھیک نہیں ہے ایسی کوئی بات نہیں ہے جیسی آپ سمجھ رہے ہیں...؟

سیل بوائے نے کنفیوژ ہوتے ہوئے جواب دیا.

میں بچہ نہیں ہوں سمجھے.....

میرے خیال سے تمہیں پیار کی بات سمجھ نہیں آرہی ہے میں تمہارے مالک اور پولیس کو کال کرتا ہوں.

جیسے ہی نمبر ملا کر موسیٰ نے فون کان ساتھ لگایا سیل بوائے بول پڑا....

صاحب مل کر عیاشی کر لیتے ہیں میں جانتا ہوں آپ کا بھی دل آگیا ہے اوپر سے موسم بھی بہت سہانا ہے لڑکی چیز ہی ایسی ہے........

سیل بوائے نے آنکھ مارتے ہوئے اب ایک اور پتا پھینکا....

بکواس بند کرو ہر کسی کو اپنے جیسا سمجھا ہوا ہے.

)ابھی دونوں میں بحث جاری تھی کہ ایک اور کار پمپ میں داخل ہوئی(

کیا خیال ہے لڑکی باہر لاتے ہو یا میں رونق لگادوں. ہم لوگ رونق لگانے کے بہت ماہر ہیں. موسیٰ نے کار میں بیٹھے ہوئے 5 لڑکوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

جب اُس نے اپنے آپ کو پھنستے دیکھا تو اپنے ساتھیوں کو میسج کیا. صاحب لڑکی کو لے کر آ رہے ہیں.

مگر کچھ دیر گزرنے کے بعد بھی لڑکی کا کوئی نام و نشان نہ ملا. لگتا ہے تم ایسے نہیں مانو گے لاتوں کے بھوت باتوں سے نہیں مانتے....

موسیٰ نے موبائل کا سپیکر آن کیا مقصد سیل بوائے کو سننا تھا.

ہیلو ایس پی مزمل......
دوسری طرف سے آواز آئی.

)موسیٰ نے کال اٹینڈ کرتے سلام دعا کی اور آنکھ سے اشارہ کرتے ہوئے سیل بوائے کی طرف دیکھا(.

یار پوچھنا یہ تھا کہ آج کل جو نیا قانون لڑکیوں کے ساتھ ریپ کرنے والوں کے لیے بنا ہے میرا مطلب ہے اس کی سزا کیا ہے...؟

سیل بوائے نے جب سچویشن سیریس ہوتے دیکھی تو ہاتھ جوڑ کر معزرت کی اور لڑکی لینے چلا گیا. معبادہ موسیٰ پولیس نہ بلوا لے.

کچھ دیر بعد وہ لڑکی کو لے آیا.

یہ لیں صاحب......

غریب لوگ ہیں شکایت مت کرنا.

اب وہ تینوں منتوں پر اتر آئے تھے.

بیٹھو....

موسیٰ نے لڑکی کو پچھلی سیٹ پر بیٹھنے کا اشارہ کیا جس پر لڑکی نے بجلی کی تیزی سے عمل کیا.

تم جیسی لڑکیوں کی وجہ سے معصوم لڑکیاں بھی بدنام ہو جاتیں ہیں. گھر میں سکون نہیں ملتا جو یوں اتنی رات کو اکیلے باہر نکل جاتی ہو. کیسے ماں باپ ہیں تمہارے....؟ بے حس، اتنی لاپرواہی......

میں کوئی فرشتہ نہیں ہوں میں بھی ایک انسان ہوں بلکہ "مرد...."

اور مرد کو "درندہ" بننے میں صرف ایک سیکنڈ لگتا ہے سمجھی.....

کتنی دیر ہو گئی ہے گھر سے نکلے ہوئے...؟

شاید اب تک تمہارے ماں باپ کو ہوش آگیا ہو کہ بچی گھر سے غائب ہے. ایڈریس بتاو چھوڑ آتا ہوں.

موسیٰ نے بیک مرر سے پیچھے دیکھا جو مسلسل رونے میں مصروف تھی.

آپ یہاں سڑک کنارے اتار دیں.
گھٹی گھٹی آواز میں جواب آیا.

اچھا....
تاکہ کوئی اور اپنی عیاشی کے لیے لے جائے. آئے دن اخباروں میں کیسی کیسی خبریں آتیں ہیں مگر مجال ہے جو ہمارے معاشرے پر زرا بھی اثر ہو.....

ایڈریس بتاو....؟
موسیٰ نے غصے سے پوچھا.

میرا گھر نہیں ہے..؟

اب تم کہو گی ماں باپ بھی نہیں ہیں ناجائز اولاد ہو کیا.....؟؟؟

)بس یہ سننا باقی رہ گیا تھا لڑکی نے جلدی سے دروازہ کھولنے کی کوشش کی مگر ناکام

رہی(.

یہ دروازے آٹو لاک ہیں سمجھی....

اگر خودکشی کرنے کا اتنا ہی شوق ہے تو ٹرین کی پٹری پر جا کر لیٹ جاؤ، میری گاڑی سے کود

کر مجھے کسی عذاب میں مبتلا مت کرو....

ریلوے لائن کے پاس سے گزرتے ہوئے موسیٰ نے مشورہ دیا.

لڑکی بھوک، پیاس اور موسیٰ کی باتوں کو مزید برداشت نہ کر سکی اور اپنے ہوش کھونے لگی.

✿✿✿✿

دیکھو دبیر کی گڑیا آج مجھے تم سے بہت ضروری بات کرنی ہے اس لیے تم ادھر بیٹھو اور میڈ

سے ریفریشمنٹ منگوا لو کیونکہ کھائے پیئے بغیر میرا گزارا نہیں ہے......

حنین کے کہنے پر عترت نے فوراً عمل کیا

بات یہ ہے کہ تمہاری گڑیا مطلب "حبا بخاری" ہماری زوجہ محترمہ کو پسند آگئی ہے اب وہ چاہتی ہیں کہ ہم اسے اپنے گھر لے آئیں اس طرح بقول اُن کے ہمارے چڑیا گھر میں ایک انسان کا اضافہ ہو جائے گا اور اُن کی آتما کو شانتی بھی ملے گی.

تمہارا کیا خیال ہے..؟؟؟ کیا تم اپنی دخترِ نیک اختر کو ہمارے گھر کی رونق بنانا پسند کرو گی...؟

میری بیٹی آپ کے گھر کی رونق بنے تو مجھے اور کیا چاہیے میری طرف سے تو آپ ہاں سمجھیں مگر ان کی دادی اور کونین کے بارے میں، میں کچھ کہہ نہیں سکتی.

)حنین کی آفر پر عترت نے دل سے اللہ کا شکریہ ادا کیا کیونکہ اسے شروع سے ہی حمین بہت پسند تھا پھر حذیفہ اور حمین کی دوستی بھی بہت تھی. مگر اس خوشی میں وہ رامین کو بلکل بھول گئی اور یہی اس کی غلطی تھی جسکا بعد میں اسے احساس ہوا(...

وہ تم مجھ پر چھوڑ دو میں جانو اور وہ.....

مگر سنو ابھی اس بات کا کسی کو پتہ نہیں چلنا چاہیے خاص طور پر حبا اور حمین کو.....

ٹھیک ہے آپ جیسا کہیں گے میں ویسا ہی کروں گی....

خوش رہو، آباد رہو، شاد رہو دودھو نہاؤ، پھولو پھلو.....

حنین نے عترت کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کسی سائیں بابا کیطرح دعائیں ری جس پر وہ ہنس پڑی.

✿✿✿✿

یار بس کر دے تیری محبت ہے یا مسئلہ کشمیر ختم ہونے کا نام ہی نہیں لیتی. سچ کہا ہے کسی سیانے نے...

"محبت ہو جائے یا لائٹ چلی جائے

اک واری تے بندہ انا ہوای جاندا اے"

ایک تو میں نے تیری مدد کی ہے اوپر سے تو مجھ پر ہی برس رہا ہے.

حنین نے کافی کا کپ منہ کو لگاتے ہوئے کہا

جب سے تیرے مشورے پر عمل کیا ہے تب سے وہ چپ چپ رہنے لگی ہے مجھے دیکھ کر بہت دکھ ہوتا ہے. یہ جو تو ہمیں مشورے دیتا ہے کبھی خود بھی ان پر عمل کیا ہے.....؟

زریاب کے جواب میں حنین نے کپ رکھتے ہوئے کہا

"میں ہمیشہ ان لوگوں کی غلطیوں سے سیکھتا ہوں جنہوں نے میرے مشوروں پہ عمل کیا ہوتا ہے".

اب کی بار دبیر نے مسکراتے ہوئے زریاب کے کندھے پر تسلی دینے کے لیے ہاتھ رکھا جو حنین کی باتوں سے کافی ڈسٹرب لگ رہا تھا.

دیکھ میری جان، بلکہ جگر، نہیں بلکہ جانِ ماہ نور (ہاں یہ ٹھیک رہے گا)........

سورج کی گرمائش اور بیگم کی فرمائش میں فرق ہوتا ہے!!!

1. دونوں میں آزمائش ہے، صبر کی پیمائش ہے

2. گرمائش دماغ پر اثر کرتی ہے، فرمائش جیب پر اثر کرتی ہے.

3. ایک میں پسینہ نکلتا ہے، دوسری میں پیسہ نکلتا ہے.

4. گرمائش سے بچنا ممکن ہے، فرمائش سے بچنا ناممکن ہے.

5. ایک میں جسم جلتا ہے، دوسری میں دل جلتا ہے.

.6 سورج کی گرمائش لگ جائے تو ٹھنڈے جوس پینے پڑتے ہیں

بیگم کی فرمائش آ جائے تو خون کے گھونٹ پینے پڑتے ہیں.

اتنے بڑے لیکچر کا مطلب....؟

زریاب نے دکھ بھرے لہجے میں پوچھا

مطلب یہ کہ تمہاری بیگم کی جو فرمائش ہے نااااا.... "بیٹے والی" اس کا حل وہی ہے جو میں نے بتایا. آگے تیری مرضی.......

حنین نے اپنا کپ خالی کر کے میز پر رکھا اور زریاب کا اٹھا لیا.

میرے خیال سے تو نے اب کافی کو منہ نہیں لگانا اس لیے میں ہی لگا لیتا ہوں کیونکہ مجھے ہر کدی ساھ منہ لگانے کی عادت ہے تو بس بل دے اور صبر کے گھونٹ پی....

.بیغیرت ہے ایک نمبر کا تو.....

زریاب نے وائیلٹ سے کریڈٹ کارڈ حنین کی طرف پھینکا جسے ہنستے ہوئے حنین نے کیچ کیا.

تو کیا پاکستان اور بنگلہ دیش کا میچ دیکھنے آیا ہے کچھ بولتا کیوں نہیں.....؟؟

حنین نے اپنی گول مٹول آنکھیں گھما کر دبیر سے کہا

کیا بولوں تم دونوں کسی کی سنتے ہو..؟ لڑنے سے ہی نہیں فرصت.......

یار تُو تو سچ مچ بڑھا ہو گیا ہے کیسی سیانوں والی باتیں کر رہا ہے...؟ اپنا وقت بھول گیا stylooo نے کیسے تجھے ناک وچنے چبوائے تھے...

اوئے مجھے کیوں گھسیٹ رہا ہے بیچ میں، میں نے کیا کیا ہے...؟

دبیر نے حنین کا رخ اپنی طرف ہوتا دیکھ کر کہا.

تُو نے کچھ نہیں کیا اسی لیے گھسیٹ رہا ہوں کہ کچھ کر......

سمجھا زریاب کو کہ جو میں نے کہا ہے ویسا کرے اس میں اسی کا فائدہ ہے.....

دبیر نے حنین کی ہاں میں ہاں ملائی جبکہ زریاب نے ایک نظر حنین کو دیکھا

اگر کچھ الٹا سیدھا ہوا یا ماہ نور میرے سے بدظن ہوئی تو پھر تیری خیر نہیں.....

تُو تو میرے مسئلہ کو ایسے حل کر رہا ہے کہ حل کی بجائے مجھے مسئلہ ہی ٹھیک لگ رہا ہے.

زریاب کے گلہ پر حنین نے ہنستے ہوئے سر کو خم دیا My pleasure sir اور کرسی سے ٹیک لگالی.

✿✿✿✿

زرناب ابھی ابھی کورٹ سے نکلی تھی کہ حمین سے ٹکرا گئی.

نظر نہیں آتا......؟؟؟

میڈم تم نے کب سے پٹھانوں والی اردو بولنا شروع کردی ہے.
نظر نہیں آتا جملہ غلط ہے سہی جملہ نظر نہیں آتی ہے........

کیونکہ لفظ نظر "مونث" ہے "مذکر" نہیں..

Point to be noted u honour ......

کیا تم نے ہر وقت اور ہر جگہ لوگوں کا سکون برباد کرنے کا ٹھیکہ لیا ہوا ہے...؟

زرناب نے تپتے ہوئے کہا

جب تم ایسا کہتی ہو تو مجھے مما کی ایک بات یاد آجاتی ہے.

''میری مما کہتی ہیں کہ تم پیدا ہی سکون برباد کرنے کے لئے ہوئے ہو، تو مجھے اطمینان ہو جاتا ہے کہ میں جس مقصد کے لئے پیدا ہوا تھا وہ پورا ہو رہا ہے''.

کمال ڈھٹھائی کا مظاہرہ کیا گیا جبکہ زرناب کا خیال تھا شرمندہ ہو گا زیادہ نہ سہی تھوڑا ہی سہی مگر یہاں معاملہ ہی الٹ ہے.

پتہ تم ایک سپیشل کیس ہو...؟

زرناب نے طنز بھرے لہجے میں مسکرا کر کہا

ہاں بلکل میں سپیشل کیس تھا کیونکہ میں الٹا پیدا ہوا تھا جب میں پیدا ہوا تھا تو میں نے ایک دفعہ ڈاکٹرز اور نرسوں کی دوڑیں لگوا دی تھیں.......

حمین نے مسکراتے ہوئے تصدیق کی.(اب دونوں کریڈور میں ساتھ ساتھ چل رہے تھے.)

او گاڈ... پاگل کر دو....

زرناب نے اپنی کنپٹی دبائی

ہاں میں ہوں ہی اتنا خوبصورت کہ کسی کو بھی پاگل کر سکتا ہوں کیونکہ میں پیدائشی خوبصورت ہوں خوبصورتی وراثت میں ملی ہے مجھے،لوگوں کی طرح پارلر سے دو نمبر والی نہیں........

زرناب نے رک کر انتہائی غصے سے حمین کو دیکھا جیسے کہہ رہی ہو اب دفع بھی ہو جاؤ..

مجھے نظر جلدی لگ جاتی ہے خاص طور پر خوبصورت لڑکیوں کی،اس لیے یوں مت دیکھا کرو مجھے.......

حمین نے شرارت بھری گول مٹول آنکھیں گھما کر کہا

وہ جانتا تھا اب زرناب کا پارہ تیزی سے اوپر جائے گا اور شکایت حنین پاس....

میں تمہاری شکایت کروں گی انکل حنین سے....؟؟؟

بس یہی سننا تھا کافی دن ہو گئے تم نے مجھے دھمکی نہیں دی اور نہ ہی آفس کا شیشہ توڑا،تو مجھے شک ہوا کہیں وکیل صاحبہ بیمار نہ ہوں.

میں بلکل ٹھیک ہوں اجازت ہو تو میں اپنے آفس جاؤں...؟

جی جی ضرور مگر.......

اب میں تمہیں مہر علی سیال ساتھ نہ دیکھو.

انگلی سے وارن کرتا انتہائی سنجیدگی سے کہتا ہوا حمین چلا گیا مگر زرناب کو ایک بار پھر حیران کر گیا.

کتنے روپ ہیں تمہارے "حمین ملک..."
اور اپنے آفس کی طرف بڑھ گئ.

موسیٰ انتہائی پریشانی میں اپنے کمرے کے چکر کاٹ رہا تھا اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ اب کیا کرے....؟

کافی سوچ وبچار کے بعد اُس نے زرناب کا نمبر ڈائل کیا.

یار میں ایک مصیبت میں پھنس گیا ہوں پلیززززمیری مدد کرو....

خیر ہے تم ٹھیک تو ہو....؟
موسیٰ ہاں میں تو بلکل ٹھیک ہوں مگر وہ بھائی.....

کیا ہوا حمین کو.....

ابھی تو میں نے کورٹ میں دیکھا ہے اسے بلکل ٹھیک ٹھاک تھا...؟

مجھے سب سے بری تمہاری یہی عادت لگتی ہے تم پوری بات نہیں سنتی ہو، میں رات سے بہت پریشان ہوں تم اور مرتضیٰ دو ہی میرے دوست ہو. مرتضیٰ کو میں نے فون کر دیا ہے اور تمہیں کر رہا ہوں. ایسا کروں جلدی سے فورڈ پارک پہنچو.

مجھے ایک ضروری بات کرنی ہے تم دونوں سے، بلکہ یوں سمجھو کہ تم دونوں سے مدد چاہیے جو تم کرو گے.....

کرو گے ناااا

آخر میں موسی نے تصدیق کے لیے پوچھا

موسیٰ میں نے آج سے پہلے کبھی تمہیں اتنا پریشان نہیں دیکھا، ہم کل بھی تمہارے ساتھ تھا اور آج بھی.....

پانچ منٹ کا راستہ ہے کچہری سے پارک کا، میں تمہارے پہنچنے سے پہلے پہنچ جاؤ گی.

شکریہ، موسیٰ نے سکھ کا سانس لیتے ہوئے فون بند کیا.

زرناب اور مرتضیٰ پچھلے دس منٹ سے موسیٰ کو دیکھ رہے تھے جو منہ لٹکائے بیٹھا تھا.

تؤنے ہمیں اپنی شکل دیکھنے کے لیے بلایا ہے، کچھ بولتا کیوں نہیں.......؟

ویسی ایسی شکلیں عموماً بندہ تب بناتا ہے جب اسے پہلی بار عشق ہوتا ہے وہ بھی اپنے سے گڈاڈے "بندے سے....

زرناب کی بات پر موسیٰ نے اسے نظریں اٹھا کر دیکھا جبکہ مرتضیٰ نے سر ہلا کر زرناب کی تائید کی....

تم دونوں اگر مجھے یوں دیکھو گے تو میں بات نہیں کر سکوں گا پلیز میری طرف مت دیکھو.....

موسیٰ کو کنفیوژ ہوتا دیکھ کر دونوں نے پہلے موسیٰ کو اور پھر ایک دوسرا کو دیکھا اس کے بعد زرناب نے دائیں طرف جبکہ مرتضیٰ نے بائیں طرف منہ کر لیا.

یہ کیسے بیٹھ گئے ہو میری طرف دیکھو نا!!!!!.....

موسیٰ کو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ بات کیسے کرے اسنے کبھی کسی لڑکی کے بارے میں یوں بات نہیں کی تھی پتہ نہیں یہ لوگ کیا سمجھیں گے....؟

کیا مصیبت ہے !!!..

تمہاری طرف دیکھنا نہیں ہے باہر دیکھنے پر بھی اعتراض ہے بتاؤ ہم کیا کریں.....؟

موسیٰ نے زرناب کی طرف دیکھا اور ایک لمبا سانس لے کر خود کو نارمل کیا.

تم دونوں وعدہ کرو میری بات مکمل ہونے سے پہلے بولو گے نہیں اور کسی کو بتاؤ گے بھی نہیں.......

اوکے ڈن......

ویسے لگتا ہی نہیں کہ تم حمین کے بھائی ہو وہ اتنا بے شرم ہے کہ کبھی بھی، کہیں بھی، کچھ بھی اور کسی سے بھی، کچھ بھی بکواس کر سکتا ہے اور تم شرم کے مارے لال ہو رہے ہو......

زرناب نے موسیٰ کی گالوں کی طرف اشارہ کیا.

اچھا وہ بات یہ ہے کہ کل جب بہت بارش ہو رہی تھی تو....

تو....؟؟؟

مرتضیٰ نے تو پر زور دیا

رات بھی بہت ہو گئی تھی تو...

تو...؟؟؟

اب کی بار زرناب نے تو کو دہرایا

پھر گاڑی کا پٹرول ختم ہو گیا تو....

تو....؟؟؟

زرناب اور مرتضیٰ دونوں نے دبادبا سا مسکرا کر ایک ساتھ کہا

تو وہ لڑکی.....

لڑکی کا لفظ سنتے ہی زرناب اور مرتضیٰ زور سے چلائے

کیا "لڑکی"

دیکھو تم نے وعدہ کیا تھا بیچ میں نہیں بولو گے.

موسیٰ ٹشو سے اپنا پسینہ صاف کر رہا تھا اسکی حالت دیکھ کر مرتضیٰ کو ترس آ گیا ایسا کرتے ہیں کہ ہم دونوں نیچے دیکھتے ہیں اور تم اپنی آنکھیں بند کر کے ایک لمبا سانس لو اور جلدی سے سب سنا دو ٹھیک ہے!!!

موسیٰ نے سچ مچ ایک چھوٹے بچے کی طرح بات پر عمل کیا اور "الف" سے لے کر "ی

"تک سب بتا دیا.

بس اتنی سی بات..... مجھے تو اسمیں کچھ ایسا نہیں لگا جس کی وجہ سے تم اتنے کنفیوژ نظر آ

رہے تھے...؟

مرتضیٰ نے تبصرہ کیا اور زرناب نے حمایت.....

یار مسئلہ یہ ہے کہ میں اُس لڑکی کو زیادہ دیر حمین بھائی کے فلیٹ پر چھپا کر نہیں رکھ سکتا،

موم کو پتہ چلا انھیں دکھ ہو گا اور اگر خدانخواستہ پاپا یا بھائی کو پتہ چل گیا تو.....؟؟؟

تو.....

تمہاری شامت پورا پاکستان دیکھے گا.

زرناب نے جملہ پورا کرتے ہی قہقہ لگایا

دیکھو تم اُسے کسی بھی یتیم خانے چھوڑ آؤ اگر وہ اپنے گھر کا ایڈریس نہیں بتاتی تو!!!.....

یہی تو مسئلہ ہے میں جیسے ہی اس کے پاس جانے کی کوشش کرتا ہوں یا کچھ پوچھنا چاہتا ہوں

تو وہ چیخنا شروع کر دیتی ہے....

موسیٰ نے اپنی بات کر کہ دونوں کی طرف دیکھا جو اسے مشکوک نظروں سے گھور رہے تھے.

ایسے مت دیکھو میں بہت شریف ہوں.

"سنو لوگوں۔۔۔۔!!!

میں اور میرا بھائی حکومت پاکستان سے منظور شدہ شریف ڈگری ہولڈر لڑکے ہیں"

حمین کی آواز پر سب نے پیچھے مڑ کر دیکھا.

"چلو جی بھینس گئی پانی میں"

یہ تم نے کب سے حمین جیسی کہاوتیں پڑھنا شروع کر دیں ہیں.

مرتضٰی نے زریاب کی کہاوت پر آہستہ آواز میں تبصرہ کیا اتنی دیر میں وہ اپنی پوری شان و شوکت ساتھ کرسی پر براجمال ہو گیا.

آپ کے پاس جو ڈگری ہے وہ شرافت کی ہے یا وکالت کی!!!.....

زرناب کے سوال پر حمین نے اپنے گلاسس اتار کر میز پر رکھے

وکالت کی مگر شرافت ساتھ، کوئی شک !!!...

نہیں مجھے یقین ہے.

زرناب نے ناک سے مکھی اڑاتے ہوئے کہا

میں تو موسیٰ کی گاڑی پارکنگ میں دیکھ کر آیا تھا اس وقت اسے آفس ہونا چاہیے تھا لحاظ میں پریشان ہی گیا. خیر راب چلتا ہوں انجوائے کرو.

مگر خیال سے میرا بھائی بہت معصوم ہے اسے اپنے جیسا مت کر لینا...

اشارہ زرناب کیطرف تھا.

تو آپ اپنے جیسا کر لیں !!!...

جی بلکل، بندہ میرے جیسا ہی ہونا چاہیے. میں ہر دل میں بستا ہوں......

حمین نے اپنی گول مٹول آنکھیں گھما کر اپنے گلاسس اٹھائے اور جانے کے لیے کرسی سے اٹھا ہی تھا کہ زرناب کے الفاظوں نے اسے دوبارہ بیٹھنے پر مجبور کر دیا

"ہر کسی کے دل میں بستے ہو

فٹے منہ صنم تم کتنے سستے ہو"

کچھ لوگوں کو عزت دو وہ تب بھی نہیں لیتے ہیں پتہ کیوں.....؟

کیونکہ انھیں عزت راز ہی نہیں آتی، جیسے تم....

اس سے پہلے حمین مزید کچھ کہتا اس کے موبائل پر میسج ٹون بجی اور حمین کے یکلخت تاثرات بدل گئے.

مسٹر حنین کہتے ہیں کہ

"پاؤں کی موچ اور چھوٹی سوچ ہمیں آگے بڑھنے نہیں دیتی"

تمہاری قسمت آج تمہارا ساتھ دے رہی ہے مجھے جلدی کہیں پہنچنا ہے میری طرف تمہارا ادھار رہا.....

حمین کہتا ہوا جلدی سے پارکنگ کی طرف بڑھ گیا.

تم بھائی سے اتنی بحث کیوں کرتی ہو...؟

موسیٰ نے منہ بنا کر کہا

میں بحث نہیں کرتی وہ کرتا ہے پاگل.....

خیر، ہم کیا بات کر رہے تھے.

میں تم دونوں کو فلیٹ پر لے جاتا ہوں تم اس سے مل لو اور پھر فیصلہ کرو کہ کیا کرنا ہے

؟....

✿✿✿✿

رامین کالج کے کیفے ٹیریا میں بیٹھی حسبِ معمول نیو کمرز کو لیکچر دے رہی تھی.

تین طرح کے سٹوڈنٹس ہوتے ہیں

:1 پورا کورس تیار کرنے والے

:2 اہم اہم سوال تیار کرنے والے

:3 یا اللہ مدد والے 😂🙊

اور یقین مانے یہ جو تیسری قسم کے سٹوڈنٹ ہوتے ہیں نااااا یہ تو فیل ہو ہی نہیں سکتے، اب آپ میری مثال لے لیں....

رامین کی بچی بکواس بند کر اور کلاس میں چل، MOD راؤنڈ پر ہے.......

حبا تقریباً اسے کھینچتی ہوئی کیفے ٹیریا سے باہر لے آئی.

کیا مصیبت ہے مجھے نہیں لینی کلاس.....

رامین نے اپنا ہاتھ چھڑاتے ہوئے کہا

رامین کیوں اس سال بھی فیل ہو گئی کچھ تو خدا خوفی کرو، حبا نے شرم دلانے کی بے سود کوشش کی...

میرے بابا یعنی تمہارے انکل حنین ملک کہتے ہیں کہ کالج کی لائف بار بار نہیں ملتی اس لیے اسے جی بھر کے انجوائے کرنا چاہیے...

پچھلے چار سال سے تو انجوائے کر رہی ہو اور کتنا انجوائے کرنا ہے. جب سب تم سے تنگ پڑ جائیں گے تب کالج کی جان چھوڑو گی...

)اب دونوں کلاس میں پہنچ چکی تھیں(.

"ہونٹوں پے ہنسی دل میں غم ہے۔۔۔۔😟

ہاتھ ✋ کھڑا کرو کون کون مجھ سے تنگ ہے

جس نے بھی ہاتھ کھڑا کیا میں کاٹ دوں گی "🔪

رامین نے حبا کا جواب دیتے ہوئے اونچی آواز میں کہا جس پر پوری کلاس قہقوں سے گونج اٹھی.

✿✿✿✿

ماہ نور کافی دیر سے ٹیرس پر خاموش بیٹھی تھی.اس زرناب کی باتیں چبھ رہی تھیں.

میرے علاوہ اسے کسی سے محبت کیسے ہو سکتی ہے ناممکن....

ایسا ہو ہی نہیں سکتا، جھوٹ بول رہا تھا وہ میری ضد کی وجہ سے دوسری شادی کر رہا ہے مگر محبت... ناممکن........

اور اگر اسے کسی دوسری عورت سے محبت ہو گئی ہے تو میں کبھی اس سے محبت کی بھیگ نہیں مانگوں گی.... کبھی نہیں

پھر کچھ سوچ کر حنین کا نمبر ملایا.

حنین اس وقت ایک ٹی وی شو دیکھ رہا تھا سکرین پر "آپا کالنگ" جگمگاتا دیکھ کر مسکرایا

بہت دیر کی مہربان آتے آتے.....

)میری امید کے عید مطابق مجھے یاد کیا گیا ہے چل بچے حنین دونوں طرف سے خود ہی بازی چل(

جی آپا کیسے یاد کیا سلام کرنے کے بعد نہایت ادب سے حنین نے پوچھا وہ ماہ نور کے سامنے اپنی چھچھوری حرکتیں کنٹرول رکھتا تھا اسی لیے وہ اسے پسند کرتی تھی.

وہ یہ پوچھنا تھا کہ زریاب کس لڑکی سے شادی کر رہا ہے تم نے دیکھی ہے وہ......؟

ماہ نور کے سوال پر بمشکل حنین نے اپنی ہنسی کنٹرول کی.

نہیں مجھے تو نہیں پتہ....؟

وہ کیوں کرنے لگا دوسری شادی....؟

اتنی محبت کرتا ہے آپ سے....؟

آپ جیسی بیوی کہاں ملے گی اسے...؟

قسمت والوں کو ملتی ہے آپ جیسی بیوی....؟

کمال معصومیت سے جواب دیا

کچھ دیر خاموشی کے بعد ماہ نور نے کہا

تمہیں پتہ ہے محبت کسے کہتے ہیں....؟

)چل بچے حنین فلسفہ جھاڑنے کا ٹائم ہو گیا جزباتی حملہ کر(

جی آپا مجھے معلوم تو نہیں مگر کہیں پڑھا تھا...

دنیا میں بدترین بھیک محبت کی ہوتی، مانگنے والا خود اس سے مالا مال ہوتا اور جس سے مانگنے کی نوبت آجاتی اس کے پاس چند سکے بھی نہیں ہوتے اس مال کے۔

سب سے بڑی فن کاری محبت کی فن کاری ہے بڑے بڑے منہ زوروں کو جنبش ابرو پر نچا لیتی

سب سے بدترین دھوکہ محبت ہے کھلی آنکھوں پر ایسی پٹی باندھتی کے اچھا بھلا باعقل انسان انگاروں پر چلنے کو تیار ہو جائے اور اف تک نہ کرے

سب سے بڑا جوا محبت کا جوا ہے اس میں جواری بھی انسان داؤ بھی انسان ہی کا لگتا اور ہارتا بھی انسان جیت صرف محبت کی ہوتی

سب سے خوبصورت راہ محبت کی راہ ہوتی کتنی ہی کٹھن کتنی ہی طویل کیوں نہ ہو محبوب ساتھ ہو تو جدائی کے موڑ تک ایسے ہی لگتا جیسے ابھی تو چلے تھے سالوں کا سفر لمحوں کی مسافت لگتی

سب سے بدصورت واپسی محبت کے سفر کی واپسی ہوتی پہلے قدم پر ہی حواس جواب دے جاتے نہ انکھوں میں خواب نہ پاؤں میں سکت۔

سب سے بڑا خسارہ محبت کے امر میں ہوتا چند لمحے وصال کے بلکہ کبھی کبھی تو محبوب کی اک محبت بھری نظر کے عوض سب جزبات واحساسات گروی رکھ دیئے جاتے اور باقی کیا بچتا۔۔۔ صرف خاک

سب سے بڑا منافع محبت کا منافع محب محبت کے عوض محبوب خریدتا اور محبوب بے مول بک جاتا

اور سب سے بڑی فقیری محبت کی فقیری ہے بانٹتے جاؤ کبھی ختم نہیں ہوتی.

حنین کے خاموش ہوتے ہی ماہ نور نے بھیگی آواز میں خدا حافظ کہا اور کال کٹ گئی.

میرا حساب کے مطابق اب پانچ منٹ کے اندر اندر زریاب کی کال آنی چاہیے.....

حنین نے سوچتے ہوئے موبائل دوبارہ سائیڈ ٹیبل پر رکھ دیا.

زریاب جو کافی کا کہنے کچن کی طرف آیا تھا ماہ نور کی خود کلامی پر رک گیا.

وہ شاید اللہ سے شکوہ کر رہی تھی یا اپنے آپ سے مگر کافی دکھی لگ رہی تھی.

زریاب کافی کا کہے بغیر چپ چاپ ٹیرس کی طرف بڑھ گیا اور حنین کو کال کی.

تو رجسٹرڈ "بیغیرت" ہے پتہ نہیں کیوں میں تیری بات مان لیتا ہوں اس دن سے ماہ نور اتنی ڈسٹرب ہے آج میں نے اسے خود سے باتیں کرتے بھی سنا ہے حالانکہ وہ ایسا نہیں کرتی....

زریاب نے کال ملتے ہی ایک سانس میں حنین کو لتاڑا.....

"خود سے باتیں کرنے کا۔۔۔ایک فائدہ

یہ بھی ہوتا ہے کہ۔۔"ڈیٹیل "نہیں بتانی

پڑتی۔۔سب باتوں کا پہلے ہی پتہ ہوتا ہے"

اس لیے زیادہ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں دوسرا یہ جو تو اس عمر میں 25 سال کے

لڑکے کی طرح Behave کرتا ہے اس سے باز آجا......

اس عمر میں بندہ "عمرہ حج "کی باتیں کرتا اچھا لگتا ہے. بیٹی جوان ہے مگر تیری محبت بوڑھی

ہونے کو تیار نہیں.....؟

کہاں پڑھتا رہا ہے جوانی میں، مجھے لگتا تو نے "جامعہ عشقیہ معشوقیہ پیار العلوم "سے

MBA کیا ہے وہ بھی معاشیات میں نہیں "عشق "میں......

اور قہقے لگانے لگا.

حنین میں تیری جان لے لوں گا سمجھا.....

حوصلہ جانِ ماہ نور.........

اتنا غصہ صحت کے لیے اچھا نہین ہوتا. کچھ نہیں ہوگا اسے، میری گارنٹی ہے سمجھے......

چل اب جا حسبِ روایت اسکی ڈانٹ سن...

ویسے تیری لو سٹوری پر زبردست فلم بن سکتی ہے پتہ اس کا نام کیا ہوگا.....؟

"زریاب اور ظالم جادوگرنی"

تجھ پہ نازل ہوا ہے عشق ایسے
جیسے قوموں پہ عذاب آتا ہے

اس سے پہلے کہ زریاب اسے گالیاں نکالتا حنین نے کال کاٹ دی اور اس کے قہقے اسوقت پورے ٹی وی لاؤنج میں گونج رہے تھے.

✿✿✿✿

غزالہ بیگم اخبار پڑھ رہیں تھیں اور نرمین کچن میں ناشتہ کی تیاری میں مصروف تھی. جب حنین اوپر سے نیچے سیڑھیاں پھلانگتا ہوا لاؤنج میں پہنچا.

اس عمر میں یہ حرکتیں تمہیں زیب نہیں دیتیں کہین دانت نہ تڑوا لینا.....

نرمین نے ہنستے ہوئے بیگم غزالہ کی طرف دیکھ کر کہا

"ڈبے میں ڈبہ ڈبے میں پاستا

اٹھ گیا شہزادا لے آو ناشتہ" 🙈

حنین نے بیگم غزالہ کے پاس صوفہ پر گرنے والے انداز میں نرمین کو جواب دیا.

لا رہی ہوں بس زرا آپ کا ٹکی پیک بھی آجائے....

میرا "ٹکی پیک......."

حنین نے اپنی گول مٹول آنکھیں گھما کر ارد گرد دیکھا تو حمین اپنے بازو پر کالا کوٹ ڈالے

اوپر سے نیچے اتر رہا تھا....

یہ میرا "ٹکی پیک" نہین ہے یہ میرا شیر ہے شیر سمجھی

گڈ مارننگ مسٹر اینڈ مسسز حنین ملک

اور کرسی گھیسٹ کر بیٹھ گیا.

نہ تمہیں باپ سے بات کرنے کی تمیز تھی اور نہ تمہاری اولاد کو......

نزمین غصہ سے کہتی کچن میں چلی گئی جبکہ حنین اور حمین ہنسنے لگے

ادھر آ میرے شہزادے جب میں تجھے دیکھتی ہوں تو ایسا لگتا ہے حنین دوبارہ جوان ہو گیا

ہے

بلکل تمہاری جیسی حرکتیں کرتا تھا فرق صرف اتنا ہے کہ وہ میرے (ماں) زیادہ قریب تھا

اور تم اس کے (باپ).....

یہ لیجیے ناشتہ....

نزمین نے ٹیبل آگے کر کے اس پر ناشتہ لگایا.

میں سوچ رہی تھی کہ حمین کی شادی اب کر دی جائے کیا خیال ہے تم دونوں کا...

بیگم غزالہ نے حنین اور نزمین کی طرف دیکھ کر کہا جبکہ حمین سلائس پر جیم لگا رہا تھا.

اس سے پوچھ لیں کس سے شادی کرے گا کیونکہ میں کسی پر ظلم نہیں کر سکتی...

نزمین نے ذو معنی انداز میں حنین کی طرف دیکھ کر جواب دیا.

چل میرے شیر آج اپنی پسند کے بارے میں بتادے تاکہ مجھے جہاں تم لوگوں کی شکایتیں سننے کو ملتی ہیں وہاں بہو کا اضافہ بھی ہو جائے.

ویسے تو ہر لڑکی ہی مجھے اچھی لگتی ہے مگر میں چاہتا ہوں کہ جب آپ لڑکی دیکھنے جائیں تو چند باتوں کا خیال رکھیں مثلاً

در حقیقت چاند ہو، اس لئے منہ دھلا کر دیکھا جائے.

سریلی آواز ہو، ڈانٹ سن کر ہارٹ اٹیک آنے کا خطرہ نہ ہو.

باحیا ہو سلیقہ مند ہو.

اتنی گوری نہ ہو کہ ٹی وی والے پیچھے دوڑیں.

اتنی کالی بھی نہ ہو کہ افریقہ والے رشتہ دار سمجھیں.

قد اتنا چھوٹا نہ ہو کہ کنڈیکٹر کہے کہ بچی کو گود میں اٹھاؤ.

اتنی لمبی بھی نہ ہو کہ غصہ میں چماٹ مارنے کیلئے سیڑھی لگانا پڑے

اتنی دبلی نہ ہو کہ قحط سالی کا گمان ہو.

اتنی موٹی نہ ہو کہ تین آدمیوں کے کھانے کا وہ ناشتہ کر لے.

اتنی خوش شکل نہ ہو کہ لوگ کہیں "حور کے ساتھ وکیل"

اتنی بااخلاق نہ ہو کہ محلے والے بے تکلف ہو جائیں.

اتنی کند ذھن نہ ہو کہ لطیفہ سن کر کہے کہ پھر کیا ہوا.

اتنی چالاک بھی نہ ہو کہ میری ساری چالاکیاں نکال دے.

قصہ مختصر مجھے بلکل "مسسز حنین" جیسی مسسز چاہیے.

حمین کی بات پر حنین نے مسکرا کر نرمین کی طرف دیکھا

ہم دونوں باپ بیٹے کی چوائس بلکل ایک جیسی ہے.

بھائی مجھے حمین بہت پسند ہے بہت ہی زیادہ مگر......

مگر کیا گڑیا، اچھی چیز اور اچھا انسان سب کو ہی اچھا لگتا ہے وہ ہے ہی اتنا اچھا تو اچھا ہی لگے گا

نااااا......

دبیر کو عترت کی پریشانی سے الجھن ہو رہی تھی.

پر مجھے رامین بھی بہت پسند ہے مطلب میں رامین کو اپنے گھر دیکھنا چاہتی ہوں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے اور حمین کو بھی کھونا نہیں چاہتی. آپ سمجھیں نا میری بات.......

ٹھیک ہے دونوں کا رشتہ کر لوں اس میں مسئلہ کیا ہے....؟

بھائی مسئلہ یہ ہے کہ نہ تو کونین وٹے سٹے کے لیے راضی ہے اور نہ ہی حنین بھائی......

عترت کا منہ لٹکا دیکھ کہ دبیر کے دل کو کچھ ہوا.

اچھا تو یہ بات ہے!!!...

تم ایسا کرو کہ حبا اور حذیفہ دونوں سے اُن کی مرضی معلوم کر لو جس کو اعتراض ہو اُس کے رشتے سے دستبردار ہو جاؤ اور یاد رکھو جوڑے آسمانوں پر بنتے ہیں.

حنین کی فیملی سب کو ہی اچھی لگتی ہے مجھے بھی رامین پسند ہے اور ہمارا بھی اُس کے بارے میں وہی خیال ہے جو تمہارا....

مگر ہم نے قسمت پر چھوڑ دیا ہے وہ تمہارے گھر آئے یا ہمارے بات تو ایک ہی ہے کیا ارتضیٰ اور مرتضیٰ تمہارے بیٹے نہیں!!!...

دبیر کے سوال پر عترت چپ سی ہو گئی.

دیکھو گڑیا میری بات سنو!!!..

سوچوں کے جنگلوں میں زیادہ دیر نہی-ں بھٹکنا چاھیے اس طرح منزلیں گم ھو جاتی ھی---ں اور راستے کھو جاتے ھی---ں!!!...

یہ لیں گرما گرم چائے اور سموسے....

دبیر کی بات ابھی پوری نہیں ہوئی تھی کہ ہالہ نے لوازمات سے بھری ٹرے سائیڈ ٹیبل پر لا کر رکھی.

یہ دیکھو عترت میں کل ہی نئے ڈیزائن کے کپ لائی ہوں. بتاؤ کیسے ہیں.....؟؟

ہالہ نے کپ عترت کی طرف بڑھاتے ہوئے پوچھا جبکہ دبیر نے ماتھے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بمشکل اپنی ہنسی کو کنٹرول کیا.

آپی بہت اچھے ہیں.......

دیکھا صرف تم نے تعریف نہیں کی، باقی سب کو ہی اچھے لگے ہیں..!!! ہالہ نے عترت کے جواب پر دبیر سے کہا

میں نے کب کہا برے ہیں اور اگر میری گڑیا کو اچھے لگے ہیں تو پھر واقعی ہی بہت اچھے ہیں.

ہائے تمہیں بھی اچھے لگے ہیں چلو پھر ایسا کرتے ہیں اس کے ساتھ کا پورا سیٹ ہی لے لیتے ہیں مجھے سارا ہی بہت پسند آیا تھا مگر تمہاری ناراضگی کی وجہ سے نہیں لیا تھا شام میں لینے چلتے ہیں ٹھیک ہے....

ہالہ نے کپ دبیر کی طرف بڑھایا.

تعریف کرو تب مصیبت نہ کرو تب مصیبت.....

دبیر نے بڑبڑاتے ہوئے کپ پکڑا مگر ہالہ نے پورے سیٹ کی خوشی میں اس کا کوئی نوٹس نہ لیا.

"میں صرف وہی کرتی ہوں جو میرا دل کہتا ہے ☺

اور میرا دل کہتا ہے خوب شاپنگ کروں " □ ☺

ہالہ کے جواب پر عترت اور دبیر مسکرانے لگے.

✿✿✿✿

زرناب کافی دیر سے اُس لڑکی ساتھ سر کھپا رہی تھی بلآخر تنگ آ کر اُس نے آخری حربہ آزمایا.

دیکھو اگر تم ہمیں اپنے بارے میں کچھ نہیں بتاوگی تو پھر مجبوراً ہمیں پولیس کی مدد لینا پڑے گی...؟؟؟

وہ آپ مجھے یتیم خانے چھوڑ آئیں آپ کی مہربانی ہو گی...

بمشکل اٹک اٹک کر لڑکی نے جواب دیا.

یتیم خانے کے بارے میں تم کیا جانتی ہو، کبھی پہلے رہی ہو....؟؟؟

زرناب نے اپنے مخصوص لہجہ میں پوچھا

میں نے کبھی پہلے یتیم خانہ نہیں دیکھا

مجھے یقین تھا کہ تم نے یتیم خانہ نہیں دیکھا کیونکہ اگر تم نے وہ دیکھا ہوتا تو کبھی وہاں جانے کی ضد نہ کرتیں....

تمھیں پتہ ہے ویسے تو ہمارا ملک اسلامی جمہوریہ پاکستان ہے مگر یہاں سارے حرام اور ناپاک کام انتہائی حلال اور پاک طریقہ سے کیے جاتے ہیں.

ہمارے نبی نے فرمایا ہے کہ

"میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں اس طرح قریب قریب ہوں گے جس طرح یہ دو انگلیاں ایک دوسرے سے قریب ہیں".

مگر ہمارے ملک کا طاقتور طبقہ بڑے بڑے سیاست دان، جاگیر دار اور سرکاری افسران اپنی عیاشی کے لیے یتیم خانوں سے خوبصورت اور کم عمر لڑکیاں اٹھا لیتے ہیں اُن کو کوئی روکنے یا پوچھنے والا نہیں ہوتا.

اگر غلطی سے کوئی پوچھ لے یا اُن بیچاریوں کے لیے آواز اٹھائے تو پھر اس کی اچانک پُراسرار موت ہو جاتی ہے. اور وہ اپنی عیاشی کے بعد اِن لڑکیوں کو کوٹھوں پر پہنچا دیتے ہیں.

میں ایک وکیل ہوں اور عورتوں کے حقوق کے لیے لڑتی ہوں میں نے ایسے ایسے کیس دیکھیں ہیں کہ سگے رشتے بھی اپنی یتیم بچی ساتھ وہ وہ کچھ کرتے ہیں کہ خدا کی پناہ.......

پلیززززبس کریں....

وہ لڑکی زرناب کے منہ سے یہ سب سن کر زاروقطار رونے لگی

اگر تم مجھے اپنے بارے میں سب سچ سچ بتادو گی تو میں وعدہ کرتی ہوں مجھ سے جو کچھ بھی ہو سکا میں تمہارے لیے کروں گی.

مگر ایک بات یاد رکھنا میرے بابا ایک جاگیر دار اور سیاست دان ہیں کوئی چالاکی کی تو سیدھا جیل بھجوادوں گی.

اپنی بات کے آخر میں زرناب نے انگلی سے وارنگ دی.

زرناب کے چپ ہوتے ہی وہ لڑکی ہچکیاں لے کر روتے ہوئے اپنی کہانی سنانے لگی. جیسے جیسے وہ سنا رہی تھی زرناب کے ہوش اڑ رہے تھے.

جب پہلی نظر میں زرناب نے اسے دیکھا تھا تو وہ اسے ایک چالاک لڑکی لگی تھی مگر اب اُس سے زیادہ مظلوم اور معصوم کوئی نہیں لگ رہا تھا.

زرناب نے اسے اپنے ساتھ لگا لیا اور چپ کرانے لگی.

"انسانی چہرے بھی کتنے عجیب ہوتے ھیں ... راز ھوتے ھیں ... جب انہیں پڑھنے لگیں تو یوں لگتا ھے ... جیسے کچھ بھی چھپا ھوا نہیں ...

لیکن دوسری دفعہ نظر ڈالیں تو دوبارہ شروع سے پڑھنا پڑتا ھے ... یوں جیسے کتاب کاورق الٹ گیاھو"!!.......

✿✿✿✿

حنین ڈریسنگ ٹیبل کے آگے کھڑا تیار ہو رہا تھا جب نرمین روم میں داخل ہوئی.

"خوبصورتی بھی کیا چیز ہے!!!..

ماشاءاللہ❤

یقین سا آجاتا ہے خود کو دیکھ کر"🙈

حد ہے خود پسندی کی......

)حنین نے مڑ کر نرمین کو دیکھا(

واقعی ہی حد ہے....

تم اپنے شوہر سے کتنا جلتی ہو افسوس ہوتا ہے مجھے......

جی نہیں میں جلتی نہیں ہوں بلکہ اسے یہ بتانے کی کوشش کرتی ہوں کہ اتنی خود پسندی اچھی بات نہیں، ویسے جناب صبح صبح تیار ہو کر کہاں جا رہے ہیں.....؟؟؟

دبیر سے ملنے، رامین کے سلسلے میں.....

کیا.....؟؟؟

نرمین کو شدید حیرت ہوئی

ہاں کیونکہ رامین کو ارتضیٰ پسند ہے اور میں یہ کبھی نہیں چاہوں گا کہ اسے اُس کی پسند نہ ملے.....

پاگل ہو گیا!!!

ہم بیٹی والے ہیں خود بات کرتے اچھے لگے گئے.

اول تو بات کرنے کی ضرورت ہی نہیں ہے مگر پھر بھی اگر تمہارے اندر کا کیڑا تمہیں چین سے بیٹھنے نہیں دے رہا تو زریاب سے کہو وہ بات کرے گا.

نرمین نے حنین کے برابر کھڑے ہوتے ہوئے مشورہ دیا

آپ کی قیمتی رائے کا بہت بہت شکریہ

مگر مجھے اس طرح گھما پھرا کر بات کرنا پسند نہیں اور یہ بیٹی والے کیا ہوتا ہے....؟؟

حضرت خدیجہ رضی تعالیٰ عنہا نے خود پیغامِ نکاح بھجوایا تھا. ہم انھیں کے جانشین ہیں اس لیے میرے ساتھ فضول باتوں سے پرہیز کیا کرو.

رہی بات زریاب کی تو........

حنین نے ایک بھرپور قہقہ لگایا

وہ بیچارا مریضِ عشق ہے اور روزِازل سے اسکا کیس میرے پاس ہے وہ میری کیا مدد کرے گا جو خود میری مدد کا ہر وقت طلب گار ہے.

مطلب...؟؟؟

مطلب یہ میری "پڑھاکو بیگم" کہ اُس سے ایک ماہ نورا ابھی تک ہنڈل نہیں ہو رہی تو وہ میری کیا مدد کرے گا!!!

دیکھو میں پھر بھی یہی کہوں گی کہ تم خود بات مت کروا گر اس نے نہ کر دی تو....

تو میں ارتضی کو اغواہ کرلوں گا کیسا...؟؟؟

آخر میں حنین نے اپنی گول مٹول آنکھیں گھما کر نرمین سے پوچھا

اغواہ!!!.....

ہاں یارررررایڈونچر ہی سہی.......

توبہ ہے تم اور تمہاری اولاد ہر وقت ایڈونچر کے چکر میں رہتی ہے کسی دن ٹانگ بازو ٹوٹ گئی تو لگ پتہ جائے گا. شکر ہے میرا موسیٰ تم لوگوں جیسا نہیں ہے.

موسیٰ کے ذکر سے نرمین کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی.

مسکراتی رہا کرو اچھی لگتی ہو. حنین نے نرمین کے گال کو چھوتے ہوا کہا اور خود دروازے کی طرف بڑھ گیا.

عورت ہمیشہ سے تعریف کی بھوکی رہی ہے خاص طور پر بیوی، اسے اپنی تعریف اچھی لگتی ہے چاہے وہ 20 سال کی ہو یا 50 کی....

نرمین نے مسکرا کر دروازے کی طرف دیکھا تو وہاں حنین دونوں ہاتھ سینے پر باندھے کھڑا اسے ہی دیکھ رہا تھا.

تعریف اچھی لگی ناااا

یارررر میری بھی تھوڑی کر دیا کرو مجھے بھی اچھا لگتی ہے.

حنین نے مسکرا کر نرمین کو آنکھ ماری اور اس کے قریب چلا آیا

ابھی تم مجھے خود پسند کہہ رہی تھی اب جناب کا اپنے بارے میں کیا خیال ہے !!!...

بہت بری بات ہے کسی کو چوری چھپے دیکھنا

نرمین نے مصنوعی غصے کا اظہار کیا

پہلی بات یہ کہ کسی کو دیکھنا بری بات ہو گی مگر بیگم کو نہیں اور دوسری بات یہ ہے کہ کیا تمہیں معلوم ہے میں نے کونسی بات تمہیں اِن 25 سالوں میں سب سے زیادہ کہی...؟؟؟

سوری مجھے یاد نہیں...

نرمین نے صاف گوئی سے کام لیا

مطلب تم مجھ سے اتنی محبت نہیں کرتی جتنی میں تم سے کرتا ہوں....

حنین نے کچھ سوچتے ہوئے ڈریسنگ ساتھ ٹیک لگائی

اچھا تمہیں یاد ہے..؟

نرمین نے حنین کے سامنے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے پوچھا

ہاں بلکل مجھے یاد ہے مگر ایک شرط پر بتاؤں گا تم مجھ پر کسی قسم کا تشدد نہیں کروگی...

حنین بتاؤنااااا....

نرمین کو بے چینی ہوئی

تم نے مجھے یونی کے زمانے سے لے کر آج تک سب سے زیادہ یہ جملہ کہا ہے.

)چہرے پر بھرپور مسکراہٹ اور گول مٹول آنکھوں میں شرارت سجائے حنین نے

نرمین پاس بیٹھتے ہوئے کہا(

"Will you please shutup"

نرمین سوچ رہی تھی پتہ نہیں کونسا رومنٹک جملہ ہوگا مگر حنین تو حنین ہیں اُس کا سارا موڈ

خراب کر کے اب خود بیڈ پر نیم دراز ہنس رہا تھا.

تمہارے کرتوت ہی ایسے ہیں یہ نا کہوں تو اور کیا کہوں....

نرمین کا سارا موڈ خراب ہو گیا تھا.

✿✿✿✿

"مینوں لنڈے دیاں دے گیا جراباں.....

تے بوٹ ماہی نال لے گیا "

حذیفہ اپنے روم میں اونچا اونچا گانا گا رہا تھا جب اسد اندر داخل ہوا.

یار رر تو کیا چیز ہے اتنے دنوں بعد Mess آیا ہے گھر والوں کو فون کر، اُن سے اپنا حالِ دل کہہ اُن کا سن، مگر تو اپنے بوٹوں کا رونا رو رہا ہے!!!.....

حالِ دل تب ہی کہوں گاناااا، جب مجھے میرے بوٹ ملیں گے اب اتنی سردی میں ننگے پاؤں یا سلیپر پہننے سے رہا، میں تو بستر سے نہیں نکلتا پہلے میرے بوٹ تلاش کر کے لا.....

اچھا میرے پہن لے اور گھر فون کر، ماں پریشان ہو گی...؟

جی نہیں، تو اپنے کشتی نما بوٹ اپنے پاس رکھ میرا بوٹ 7 نمبر ہے اور تیرے بوٹ 9 نمبر.....

اچھا پھر سٹور سے پتہ کر لے شاید کوئی 7 نمبر بوٹ ایکسٹرا پڑا ہو....

اتنی عقل مجھ میں بھی ہے بھیجا ہے بٹ مین کو اگر لے آیا تو......

چل اب زیادہ شور نہ کریں دیکھ میں پڑھ رہا ہوں پلیززز بھائی نہیں ہے

اسد نے منت بھرے لہجے میں التجا کی...

ابھی اسد کمرے سے نکلا نہین تھا کہ ایک بار پھر حذیفہ کی آواز کانوں میں پڑی.

"کوئی بکرے دی ران ہووے

ماہی میرا انج سوہنا جنج کوئلے دی کان ہووے"

حذیفہہہہہہہہہہ.......

اسد نے چیخ کر اپنا غصہ نکالا

اچھا ٹھیک ہے زیادہ چیخنے کی ضرورت نہیں ہے مجھے سنائی دیتا ہے بہرہ نہیں ہوں......

حذیفہ نے کہتے ہوئے اپنا موبائل نکالا

نمبر ڈائل معصومہ کا کرنا تھا مگر کر رامین کا لیا.

ہیلو....

رامین کی آواز سنتے ہی حذیفہ نے ایک نظر موبائل کو کان سے ہٹا کر اُسے گھورا اور دوبارہ کان ساتھ لگا لیا.

میں نے تمہیں فون نہیں کیا تھا پھر تم نے کیوں اٹھایا...؟؟؟

چالاکیاں اور وہ بھی میرے ساتھ...... خیر ہے

رامین کے جواب پر حذیفہ مسکرانے لگا

کیسی ہو...؟

بلکل پہلے جیسے زرا برابر فرق نہیں پڑا.

کیا کر رہی تھی...؟

چائے پی رہی تھی.

خالی چائے...اُس سے تمہارا کیا بنے کا پیٹو..

ہائے....

کاش کہ کوئی جادو ہوتا

کیک کی کوئی دنیا ہوتی 🍰

ٹافی کا ایک گاؤں ہوتا 🍬

بسکٹ کی دیواریں ہوتیں 🍪

کینڈی کے دروازے ہوتے 🍡

ڈونٹ کی اک کھڑکی ہوتی 🍩

چائے کی ایک نہر ہوتی ☕

اور پیتے پیتے سحر ہوتی

کاش کہ کوئی جادو ہوتا!.

رامین نے آہ بھرتے ہوئے جواب دیا

اچھا سنو میرا ایک کام کروں گی بدلہ میں، میں تمہیں یہ سب چیزیں لے دوں گا

کونسا کام.... پہلے کام کی نوعیت بتاؤ؟

یار ایک پریشانی کھڑی ہو گئی ہے اگر تم حل کر دو....

"اگر زندگی میں کوئی پریشانی کھڑی ھے تو اسے کھڑی ہی رھنے دیں بیچاری خود ہی تھک کے بیٹھ جائے گی".....

خیر ہے رامین آج بڑی فام میں ہو...

صبح صبح ہے نااااا بیٹری فل چارج ہے. خیر کام بتاؤ....

بات یہ ہے کہ

حذیفہ نے بتانا شروع کیا....

یار تجھے کچھ شرم آتی ہے میرا مطلب ہے کہ تجھے شرم نہیں آرہی....

حنین کے سوال پر دبیر نے خشمگین نظروں سے اُسے دیکھا جو بظاہر لاپرواہ سا سیب کھارہا تھا.

شرم اور مجھے....

میرے خیال سے آپ یہ کہنا چاہ رہے ہیں کہ حنین ملک کا شرم سے کوئی تعلق نہیں......

ہاہاہا ویری فنی....

حنین نے منہ بنایا.

تُو سیدھی طرح بکواس کرے گا تو سمجھ آئی گی نااا.....

سیدھی بات یہ ہے کہ تو دو عدد جوان بیٹوں کا باپ ہے مگر تجھے کچھ خیال نہیں اُن کا.....

اچھا...

باپ تو تُو بھی دو عدد بیٹوں کا ہے دبیر نے حنین کے انداز میں اس کی نقل اتاری.

ہاں مگر میرے بیٹے تیرے بیٹوں جیسی حرکتیں نہیں کر رہے...؟

مطلب....؟

اب کی بار دبیر نے لیپ ٹاپ بند کرتے ہوئے قدرے سیریس انداز میں پوچھا

مطلب یہ میرے جگر...

کہ جو آپ کا ڈاکٹر شہزادہ ہے نا وہ میری بیٹی کو تنگ کر رہا ہے...

حنین کی بات پر جہاں دبیر کے چہرے کے تاثرات بدلے وہیں دروازے سے اندر داخل

ہوتے ہوئے زریاب کو بھی حیرت کا جھٹکا لگا

ناممکن......

ایسا نہیں ہو سکتا اور اگر ایسا ہوا تو میں اس کی ٹانگیں توڑ دوں گا.

بس.....؟؟؟

حنین نے اپنی گول مٹول آنکھیں گھما کر پوچھا جبکہ زریاب دونوں سے ہاتھ ملاتے ہوئے کھڑکی پاس کھڑا ہو گیا.

تو بتا اور کیا کروں جس سے تیری تسلی ہو جائے....؟

ہممممم....

میرے پاس اس مسئلے کا قدرے مناسب حل ہے اگر تمہیں برا نہ لگے تو کہوں......

ایسا کرتے ہیں کہ ہم سزا کے طور پر ساری زندگی کے لیے یہ حق رامین کو دے دیتے ہیں کہ وہ ارتضیٰ کو تنگ کرے کیا خیال ہے..؟

ہیں.....؟؟؟

یہ کیا سزا ہوئی....

دبیر اور زریاب نے ایک ساتھ حیرت کا اظہار کیا.

آہہہہہہہ......

ایک تو جب تک تم لوگوں کو ہر بات کی تشریح نہ کر کے بتائی جائے تمہیں بات سمجھ ہی نہیں آتی........

اگر دل لگا کر میٹرک میں دو تین سال لگائے ہوتے تو بات شروع ہوتے ہی اُس کے متن تک پہنچ جاتے اب مجھے ہی دیکھ لو، کوئی بھی کسی بھی قسم کی بات شروع کرتا ہے تو میں سمجھ جاتا ہوں اس کا مقصد کیا ہے.....

حنین نے اپنا کالر سیدھا کیا.

اووووبھائی رہنے دے میں نے ایک دفعہ ہی بہت مشکل سے میٹرک کے پیپرز دیے تھے دو تین بار توبہ، زریاب نے جھرجھری لی.

قسم سے زرا بھی مشکل نہیں ہوتے میٹرک کے پیپرز میں نے خود تین بار دیے ہیں.

حنین کے جواب پر دونوں ہنسنے لگے

حنین پلیز سیریس ہو جا مجھے بہت ٹینشن ہو رہی ہے.....

جب مجھے نہیں ہو رہی تو تجھے کیوں ہو رہی ہے میری بیٹی کو تنگ کر رہا ہے تیری کو نہیں

....؟؟

حنین کے جواب پر زریاب نے افسوس سے دبیر کی طرف دیکھا.......

"لگتا ہے آج پھر تیرا تعویذ جعلی نکل آیا ہے
تیرا محبوب قدموں کی بجائے گلے پڑ گیا ہے"

حنین نے زریاب کی طرف دیکھ کر کہا جس پر زریاب نے دونوں ہاتھ حنین کے سامنے جوڑ دیے

غلطی ہو گئی مجھ سے تو اپنی بکواس جاری رکھ.

ہاں تو دبیر میں کہہ رہا تھا کہ ارتضیٰ کو میری سرپرستی میں دے دے پھر میں جانوں اور میری بیٹی.....

کیا پہیلیاں بجھوا رہا ہے کھل کر بات کر...

ہائے میرے ربا کسی کو میرے جیسے ناسمجھ دوست نہ دینا.

سیدھی اور صاف بات یہ ہے کہ تمہارا بیٹا میری بیٹی کو پسند آگیا ہے جس کی وجہ سے وہ پریشان رہنے لگی ہے اس سے پہلے کہ اس کا زریاب والا حشر ہو میں چاہتا ہوں دونوں کی شادی کر دی جائے.

حنین کی بات ختم ہوتے ہی دبیر کے چہرے پر مسکراہٹ آگئ

سچی قسم سے حنین تو نے میرے اور ہالہ کے دل کی بات کہہ دی مجھے منظور ہے.

دبیر نے کھڑے ہو کر حنین کو جپھی کی دعوت دی.

شکریہ میں صرف نرمین سے گلے مل کر خوش ہوتا ہوں.

دبیر نے زبردستی حنین کو گلے لگایا جس پر اُس نے عجیب وغریب منہ بنائے جبکہ زریاب حنین کو دیکھ رہا تھا.

میرے بارے میں اتنا سوچو گے 🙈🙈

یقین کرو 😑😑

رہی سہی عقل سے بھی ہاتھ دھو بیٹھو گے 😂

حنین نے زریاب کو اپنی طرف پر سوچ انداز میں دیکھتے ہوئے دیکھ کر کہا

تجھ سے بات کرنا یا تجھے دیکھنا بھی گناہ ہے....

زریاب تیزی سے باہر کی طرف لپکا

چھوڑ کر جا رہے ہو, آخری بات سنتے جاؤ...

سیدھے بھاڑ میں جانا, دائیں بائیں نہ مڑ جانا....

حنین نے جلتی پر تیل کا کام کیا جبکہ دبیر نے فوراً اسے بازو سے پکڑ کر روکا.

تُو جانتا تو ہے اِسے پھر ناراض کیوں ہو جاتا ہے.

دبیر نے اسے اپنے ساتھ بیٹھاتے ہوئے کہا

یار میں ان دنوں ویسے ہی بہت پریشان ہوں اوپر سے یہ میرا دماغ خراب کر دیتا ہے الیکشن سر پر ہیں اس دفعہ مخالف پارٹی بہت سٹرونگ ہے اور گھر میں ماہ نور....

ابھی اتنا ہی زریاب بول پایا تھا کہ حنین سے رہا نہ گیا

"بعض خاوند اپنی بیویوں کو بے پناہ چاہتے ہیں اور بعض تو بس پناہ چاہتے ہیں".

لاکھ کنٹرول کرنے پر بھی دبیر کا قہقہ نکل گیا جبکہ زریاب مزید بگڑ گیا.

حنین تو میرے ہاتھوں مارا جائے گا قسم سے.....

زریاب نے برداشت کی آخری حد کو چھوتے ہوئے کشن حنین پر دے مارا جو صوفے پر Tom سٹائل میں لوٹ پوٹ ہنس رہا تھا.

تیری وجہ سے میرا خون بڑھ جاتا ہے حنین نے کشن کیچ کرتے ہوئے زریاب کو جواب دیا.

اور تیری وجہ سے میرا.....BP

زریاب کے جواب پر دبیر نے صرف ہنسنے پر اکتفا کیا کیونکہ اُس کی فیور اور حنین کی دشمنی نبھانا بہت مشکل تھا. مگر وہ حنین کو دیکھ کر یہ سوچ رہا تھا کہ

"زندگی میں کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جو ہمیشہ Positive باتیں کرتے ہیں۔☺
ان سے جب بھی بات ہو بندہ ریلیکس فیل کرتا ہے
جیسے کوئی بوجھ ہلکا ہو گیا ہو بہت الگ ہوتے ہیں ❤ ایسے لوگ جو اپنی چند باتوں سے دوسروں کو بہت خوشی دیتے ھیں ان سے کی ہوئی دو منٹ کی بات سے آپ کے چہرے پہ مسکراہٹ بنی رہتی ہے"....

✿✿✿✿

دیکھو موسیٰ میرے خیال سے ہمیں سب سے پہلے اس کا میڈیکل کرانا چاہیے اس کے بعد جو صورتِ حال سامنے آئے گی اُسکے حساب سے ہم اگلا قدم اٹھائیں گے کیا کہتے ہو تم....؟

زرناب نے ساری بات موسیٰ کے گوش گزار کر کہ رائے مانگی.

مگر یار......

اس طرح تو بات پھیل جائے گی جو میں چاہتا نہیں ہوں.

نہیں ہم سب کچھ فلحال راز میں رکھیں گے تم مجھ پر اعتبار کرو.

تم پر اعتبار ہے تو تمہیں بتایا ہے نا....

ٹھیک ہے میں اُس لڑکی سے بات کر لوں پہلے اس کا راضی ہونا ضروری ہے.

زرناب کہتے ہوئے کمرے کی طرف بڑھ گئی جبکہ موسیٰ وہیں TV لاؤنج میں کچھ سوچتے ہوئے ارتضیٰ کا نمبر ڈائل کرنے لگا

آپ مجھے جھوٹی امید نہ دلائیں پلیززز، مجھے معلوم ہے کچھ نہیں ہوگا میں کچھ نہیں کر سکتی ان لوگوں کے خلاف، اگر آپ میرے لیے یتیم خانے کو بہتر نہیں سمجھتی تو پلیز مجھے میرے ملک واپس بھیج دیں میں آپ کا احسان ساری زندگی یاد رکھوں گی.

لڑکی نے ہاتھ جوڑ کر زرناب کی منت کی...

امید پر دنیا قائم ہے میں تمہیں بتاؤں اُمیدیں ہمیں کیا دیتی ہیں؟

اُمیدیں ہمیں سیاہ میں سفید رنگ بھرنا سیکھاتی ہیں۔اُمیدیں ہمیں حبس میں بھی صبر سے سانس لینا سیکھاتی ہیں۔

اُمیدیں ہمیں اندھیرے میں دیکھنا سیکھاتی ہیں۔اور جب ہم بالکل تنہا ہوتے ہیں اور تنہائی کا خوف ہم پہ کسی عذاب کی طرح نازل ہوتا ہے۔تو اُمیدیں کسی معصوم فرشتے کی طرح ہمارے گرد پھیل جاتی ہیں۔ ہمیں تنہائی میں اچھا سوچنا اور مشکلات سے نکلنا سیکھاتی ہیں۔

تو اُمیدوں کو اپنا دوست بنالو۔ دنیا جو بھی کہے اس پہ مت جاؤ۔ جو تم آج ہو وہ تم کل نہیں ہوگے۔اس پہ یقین رکھو۔ کیونکہ اس دنیا میں کبھی بھی کچھ بھی ایک جگہ رُکتا نہیں ہے۔نہ قسمت اور نہ وقت...

✿✿✿✿

حذیفہ نے جیسے ہی اپنا موبائل آن کیا تو سکرین پر حمین کا میسج جگمگا رہا تھا.

"وہ پوچھنا یہ تھا کہ اگر نکاح کے وقت گواہ نہ ملے تو وطن کی مٹی گواہ ہو سکتی ہے..؟"

جی ہاں بلکل ہو سکتی ہے مگر شرط یہ ہے کہ مٹی ڈالنے والے بھی موجود ہوں.

جیسے ہی میسج سینڈ کیا کچھ دیر میں توقع کے عین مطابق حمین کی کال آگئی.

بے غیرت انسان بلکہ بے غیرت فوجی میں نے تجھ سے ایک سیدھا سوال کیا تھا کیونکہ تم لوگ وطن کی مٹی کو ہر جگہ گواہ بنا کر اپنا کام نکلوا لیتے ہو مگر تو نے انتہائی الٹا جواب دیا ہے لگتا ہے برف تیرے دماغ میں جم گئی ہے.

نیچے کیسے آگیا تو...؟ میرے حساب سے تو اب اوپر جانا بنتا تھا تیرا.......

حوصلہ جگر.....

تو نے تو ایک دم حوصلہ چھوڑ دیا ہے حوصلہ سیکھنا ہے تو پریشر ککر سے سیکھو، آگ پر بیٹھا سیٹیاں بجا رہا ہوتا ہے"

حذیفہ شکر کر تو اس وقت میری دسترس سے باہر ہے ورنہ میں نے کم از کم تیرا حوصلہ ضرور چک کرنا تھا چولہے پر بیٹھا کر....

حمین کے جواب پر حذیفہ نے قہقہ لگایا

اچھا بتا میرے کام کا کیا بنا...؟

اب کی بار حذیفہ سیریس تھا.

جیسے ہی زمین پر آتا ہے ویسے ہی تجھے ہری ہری سوجھنے لگتی ہے شرم کر، میری مان توالله توبہ کیا کر....

مطلب تو نے ابھی تک کچھ نہیں کیا...؟

زیادہ موڈ آف کرنے کی ضرورت نہیں ہے میں ہوم ورک کر رہا ہوں کیونکہ کچے کام کرنا میری فطرت کا حصہ نہیں، ویسے ایک بات بتاؤں...؟

بکواس کر...

"سمندر کے کنارے آبادی نہیں ہوتی...

جہاں محبت ہو وہاں شادی نہیں ہوتی"..

پہلی بات یہ کہ مجھے کوئی محبت وحبت نہیں ہے اور دوسری شادی کی جلدی مجھے نہیں میرے ماں باپ کو ہے.

اچھا...

پھر ایسا کر انھیں مشورہ دے کہ وہ شادی کر لیں اور تیری جان بخش دیں تا کہ تو میری جان بخش دے.

آپ کے مشورے کا شکریہ وہ دونوں پہلے سے ہی شادی شدہ نہیں....

حمین کے مشورے پر حذیفہ نے منہ بنایا.

مجھے لگتا ہے تجھے وہ یاد بہت آتی ہے...؟

اگر یاد کرنا اتنا آسان ہوتا تو ہم اپنی کلاس میں ٹاپ نہ کر لیتے....

کوئی یاد واد نہیں آتی.

حذیفہ نے حمین کو جواب دیا.

پھر.....؟؟؟

پھر کچھ نہیں خدا حافظ

اوکے تیرا ابھی اللہ ہی حافظ ہے.

حمین نے ذو معنی انداز میں کہتے ہوئے کال بند کردی

ہال لوگوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا جب حمین ملک روسٹرم پر جلوہ افروز ہوا.

تھری پیس سوٹ پہنے، بال سلیقے سے بنائے، برینڈڈ گھڑی کلائی میں باندھے اور قیمتی فون ہاتھ میں پکڑے وہ اپنی گول مٹول آنکھوں اور پر اصرار مسکراہٹ کے ساتھ پہلی جھلک میں ہی لوگوں کی توجہ حاصل کرنے میں کامیاب ہو گیا.

مائیک درست کرتے ہوئے اُس نے ایک نظر ہال میں بیٹھے ہوئے لوگوں پر ماری اور جلد ہی اپنی مطلوبہ شخصت کو ڈھونڈ لیا. جس سے اس کی آنکھوں کی چمک میں مزید اضافہ ہوا.

Today topic is...

Practice make a man per fact.

انگریزی کا یہ ایک مقبول مقولہ ہے کہ 'پریکٹس میکس دا مین پرفیکٹ'. یعنی کسی کام کا بار بار کرنا یاد ہرانا آپ کو اس کام کا ماہر بنا دیتا ہے.

اسی طرح کنگ فو کی فیلڈ میں ایک چینی کہاوت ہے کہ

"مجھے ان ایک لاکھ داؤ سے خطرہ نہیں ہے جو تم نے ایک بار پریکٹس کئے ہیں. مجھے تو اس ایک داؤ سے خوف ہے جو تم نے ایک لاکھ بار پریکٹس کیا ہے۔"

ایک اور مشہور مقولہ یہ بھی ہے کہ

"ہم پہلے اپنی عادات بناتے ہیں اور پھر وہ عادات ہمیں بناتی ہیں"

گویا پہلے ہم کسی کام کو بار بار کر کے اس کی عادت ڈال لیتے ہیں، مگر پھر وہی عادت ہماری مستقل صفت بن کر ہماری شخصیت کا تعارف بن جاتی ہے.

یہ تمام اور اس جیسے اور بہت سے اقوال و کہاوتیں دراصل ایک ہی حقیقت سے پردہ اٹھاتی ہیں اور وہ یہ کہ کسی بھی کام کی بار بار پریکٹس آپ کو اس خاص کام کا ماہر بنا دیتی ہے۔

اب سوال صرف اتنا ہے کہ آپ اپنی زندگی میں آج تک کیا پریکٹس کرتے رہے ہیں؟

اگر آپ شکایت پریکٹس کرتے آئے ہیں تو کچھ ہی عرصے میں آپ اس میں ایسے ایکسپرٹ ہو جائیں گے کہ جلد ہی لوگوں سے، معاشرے سے، رشتوں سے اور خدا سے آپ کو طرح طرح کی شکایات ہونے لگیں گی۔

اگر آپ تنقید پر یکٹس کرتے آئے ہیں تو یقین جانیئے کہ جلد ہی آپ تنقید کے اتنے بڑے ماہر بن جائیں گے کہ مثبت سے مثبت ترین بات میں بھی تنقیدی پہلو ڈھونڈ نکالیں گے۔

اگر آپ سکون پر یکٹس کرتے آئے ہیں تو بہت جلد آپ سخت سے سخت حالات میں بھی سکون کا پیغام بنے نظر آئیں گے۔

اگر آپ نیکی پر یکٹس کرتے آئے ہیں تو آپ ہر حال میں نیکی کریں گے چاہے جو بھی ہو جائے.

اگر آپ برائی کی پر یکٹس کرتے آئے ہیں تو باوجود نیکی کے مواقعوں کے آپ برائی سے ہی متاثر ہوں گے.

سوال بہر حال یہی ہے کہ آپ کیا پر یکٹس کرتے آئے ہیں؟

ایک اچھے وکیل کو میرے خیال سے ان سب کی پر یکٹس کرنی چاہیے تا کہ وہ اپنے کلائینٹ کی بات اچھے سے سمجھ بھی سکے اور اُسے ڈیفنڈ بھی کر سکے ماسوائے برائی کے.......

یہی میری کامیابی کا راز ہے. آپ لوگوں نے مجھے یہاں بلایا، سنا اور (آخر میں زرناب پر نظر مارتے ہوئے) برداشت کیا. جس کے لیے آپ سب کا شکریہ

حمین کے جاتے ہی ہال زبردست تالیوں سے گونج اٹھا اور اتنی دیر تک تالیاں بجتی رہیں کہ حمین کو ہال کے باہر بھی سنائی دیں.

کچھ لوگوں پر خدا مہربان ہوتا ہے اور شروع سے مہربان ہوتا ہے وہ کچھ بھی کر لیں سیدھا یا الٹا مگر کامیابی ان کے قدم چومتی ہے.

دوسرے الفاظ میں کامیابی ہر صورت ان کے مقدر میں لکھ دی جاتی ہے وہ اگر مٹی میں ہاتھ ڈالیں تو وہ بھی سونا ہو جاتی ہے وہ آتے ہیں اور چھا جاتے ہیں ہما پرندہ ہمیشہ ان کے سر پر تاج سجاتا ہے.

کیونکہ وہ خدا کے لاڈلے ہوتے ہیں اور بہت خاص ہوتے ہیں.

زرناب کو حمین کے حصار سے موبائل کی بیل نے نکالا.

✿✿✿✿

اگر آپ کو یہ ڈر ہے کہ وہ لوگ آپ کو تلاش کر لیں گے تو ہم آج آپ کا نام بدل دیتے ہیں کیا خیال ہے....؟

جیسے آپ کی مرضی.....

زرناب کی بات پر لڑکی نے مسکرا کر جواب دیا.

اچھا بتاؤ کیا نام رکھیں بلکہ ایسا کرتے ہیں کہ تمہیں جو نام زیادہ پسند ہے وہ رکھ لیتے ہیں..؟

مجھے "ابرش" نام بہت پسند ہے.

لڑکی نے فوراً کسی معصوم بچے کی طرح بتایا.

پتہ تم بہت معصوم ہو بلکل حبا کی طرح....

چلو ابرش بی بی تمہیں آج کچھ شاپنگ کرا دی جائے...

آپ بھی بہت بہت پیاری ہیں.

ابرش نے زرناب کی طرف دیکھ کر کہا

اچھا جی مکھن کے بدلے مکھن....

نہیں آپ سچ میں بہت اچھی ہیں ورنہ تو....

اتنا کہتے ہی ابرش دکھی ہو گئی اور اس کی آنکھیں پانیوں سے بھرنے لگیں.

بری بات میں نے تمہیں رونے سے منع کیا تھا.

اتنی دیر میں موسیٰ کی گاڑی کا ہارن سنائی دیا.

اچھا اب چپ کر جاؤ دیکھو موسیٰ آ گیا ہے تمہیں اچھا لگے گا کوئی تمہیں روتا دیکھے...

زرناب نے ابرش کو اپنے ساتھ لگا کر چپ کرایا.

صاحب بہت اچھے ہیں آپ کے کیا لگتے ہیں..؟

ابرش نے اپنی آنکھوں کو صاف کرتے ہوئے پوچھا

ہاں ہے تو وہ بہت اچھا مگر میرا کچھ نہیں لگتا ہم فیملی فرینڈز ہیں اور بس....

تو پھر آپ کو شرم نہیں آتی ان کے ساتھ آتے جاتے ہوئے....

ابرش نے حیرت سے زرناب کو دیکھا جو اس کی بات سن کر قہقے لگا رہی تھی.

خیر ہے آج زرناب علی خاں بہت خوش ہیں جو کہ سال میں ایک دفعہ ہی ہوتا ہے.

جی جناب خیر ہی ہے یہ جو ابرش ہے نا پتہ یہ تمہارے بارے میں کیا کہہ رہی تھی...؟

زرناب نے کہتے ہی ابرش کی طرف موسی کی توجہ دلائی

ہلکے گلابی کپڑوں میں سلیقے سے دوپٹہ لپیٹے وہ بہت ہی پیاری لگ رہی تھی اور پچھلے دنوں کی نسبت فریش بھی...

کیا کہا ہے لڑکی میرے بارے میں سب سچ سچ بتادو ورنہ میرے سے برا کوئی نہیں ہوگا.

موسی نے مذاق سے کہا مگر ابرش کا چہرہ لٹک گیا اور آنکھوں میں موتی چمکنے لگے.

ارے ارے رونا نہیں یہ مذاق کر رہا ہے یہ تو بہت ہی نرم دل انسان ہے یہ کسی کو تکلیف نہیں دے سکتا ڈرو نہیں...

زرناب نے ابرش کو تسلی دی جواب باقاعدہ رو رہی تھی.

سوری ابرش....

موسی کہتا ہوا باہر TV لاؤنج میں آگیا.

سانولی رنگت، تیکھے نقوش دراز قد اُس پر اچھی ڈریسنگ موسی کی سیریس پرسنیلٹی کو چار چاند لگا رہی تھی.

کیا سوچ رہے ہو..؟

زرناب کے پکارنے پر موسی نے کافی کا کپ اس کی طرف بڑھایا.

جسے خوشی سے زرناب نے لے لیا. شکریہ

یار یہ لڑکی بات بات پر روتی کیوں ہے..؟

مجھے الجھن ہوتی ہے جب میں اسے روتے دیکھتا ہوں.

موسی نے کافی کا سپ لیتے ہوئے کہا

کیونکہ وہ شدید ذہنی دباؤ کا شکار ہے میرے خیال سے اسے ایک

اچھی phycologists کی ضرورت ہے....؟

اور وہ phycologists کہاں سے آئے گی...؟

زرناب کی بات پر موسی نے اسے تفتیشی نظروں سے دیکھا.

کہاں سے آئے گی کیا مطلب....؟

وہ ہمارے پاس ہی ہے کہیں گئی ہی نہیں جو آئے گی...

زرناب نے سپ لیتے ہوئے مزے سے جواب دیا جس پر موسی نے حیرت سے پوچھا.

کون...؟

جناب عالی اپنی "رامین ملک" کسی phycologists سے کم ہے کیا...! جتنا مرضی بندہ پریشان ہو اس سے مل کر ایک دم فریش ہو جاتا ہے.

نہیں یہ غلط بات ہے میری فیملی کو اس سب سے دور رکھو پلیززز

یہ تمہارا نہیں میرا مسئلہ ہے اور مجھے پتہ ہے کہ کیسے ہنڈل کرنا ہے تمہارا نام نہیں آئے گا...

مگر.....

چھوڑو اسے تم دیکھو موسم کتنا اچھا ہو رہا ہے تمہیں پتہ ہے مجھے Gray clouds بہت پسند ہیں اوپر سے جب بارش کے بعد مارگلہ Hills دھل جاتیں ہیں تو وہ کتنی خوبصورت لگتی ہیں کیا بات ہے اسلام آباد کی......

تمہیں کب سے بارش اچھی لگنے لگی ہے..؟

جب سے تم نے کافی بنا کر پلائی ہے.

مطلب.....

مطلب ابھی ابھی.....

پھر دونوں مسکرانے لگے

زرناب پلیززز جو کچھ بھی کرنا ہے جلدی کرو یہ بھائی کا فلیٹ ہے میں زیادہ دن اس لڑکی کو یہاں چھپا کر نہیں رکھ سکتا.

اگر انھیں پتہ چل گیا تو....؟

موسی نے جھر جھری لی

ایک تو تم اس سے اتنا ڈرتے ہو اتنا تو تم انکل حنین سے نہیں ڈرتے حالانکہ باپ سے ڈرنا بنتا ہے بھائی سے نہیں...

میں ڈرتا نہیں احترام کرتا ہوں.

سیریسلی....

زرناب نے اپنی آنکھوں کو حیرت سے پھیلا کر بے یقینی سے پوچھا

ہاں100....%

حمین تم یہاں....؟؟؟

ابھی موسی کا جملہ پورا ابھی نہیں ہوا تھا کہ زرناب کے الفاظ نے اسے حواس باختہ کر گئے اور اس کے ہاتھ سے کافی کا کپ چھوٹ کر نیچے گر گیا.

جبکہ زرناب قہقہے لگا رہی تھی.

اچھا تو تم ڈرتے نہیں ہو....؟

زرناب!!!....

موسی افسوس سے کبھی زرناب اور کبھی نیچے گرے کپ کو دیکھ رہا تھا.

✿✿✿✿

حمین اپنے آفس میں کافی مصروف تھا جب اسے سیال صاحب کے آنے کی اطلاع انٹر کام پر ملی.

پانچ منٹ انتظار کروائیں اور پھر اندر بھیج دیں. حمین نے اپنے ٹیبل سے فائلیں سمیٹتے ہوئے جواب دیا.

اتنی دیر میں اس کے موبائل پر ایک میسج آیا جسے پڑھ کر حمین کے ماتھے پر شکنیں ابھریں.

اسلام علیکم وکیل صاحب !..

حمین نے آنے والے بزرگ) جو اس کے pA کے مطابق شوکت سیال تھے (کے سلام کا جواب بڑے اچھے انداز میں دیا جبکہ مہر سیال ساتھ ہاتھ ملاتے ہوئے چہرے پر جو مسکراہٹ تھی وہ مہر پر خاصی ناگوار گزری.

ہم نے تمہاری بہت تعریفیں سنی ہیں اس لیے تمہارے پاس آئے ہیں بڑی امید ہے تم ہمیں مایوس نہیں کرو گے..؟؟

بزرگ نے بہت تحمل اور سلجھے ہوئے انداز میں گفتگو کا آغاز کیا.

یہ تو آپ کی حسنِ نظر ہے ورنہ بندہ کس قابل.....

حمین نے مہر کو دیکھ کر کہا جس پر وہ پہلو بدل کر رہ گیا.

کافی ذہین ہو اور خوبصورت بھی....

بزرگ نے مسکراتے ہوئے حمین کا سر تا پا جائزہ لیا.

جی ہاں یہ دونوں چیزیں مجھے اپنے باپ سے وراثت میں ملی ہیں اور ساتھ یہ جملہ بھی....

اب کی بار حمین نے بزرگ کے ساتھ مشترکہ قہقہہ لگایا جبکہ مہر علی سیال خاصا بوریت کا مظاہرہ کر رہا تھا.

بات دراصل کچھ یوں ہے کہ ہماری ایک بھتیجی ہے جو پچھلے کچھ دنوں سے غائب ہے اور ہمارا یہ خیال ہے کہ وہ اغواہ ہو گئی ہے مطلب اسے کسی نے اغواہ کر لیا ہے!!!..

جی میں وکیل ہوں تھانیدار نہیں، پہلے آپ اس کی FIR کٹائیں اور پھر میرے پاس آئیں.

حمین نے عدم دلچسپی سے کہا (کیونکہ وہ اتنے عام کیس نہیں لیتا تھا.) اور گھڑی کی طرف دیکھا جس کا مطلب صاف ظاہر تھا کہ اب آپ تشریف لے جا سکتے ہیں.

اس سے پہلے کہ بزرگ مزید کچھ کہتے موسی آفس میں داخل ہوا مگر کلائینٹ کو دیکھکر واپس جانے لگا جب حمین نے پکارا اور کرسی کی طرف اشارہ کیا.

Come back dear and sit there...!!!

توبہ بھائی کی نظریں کتنی تیز ہیں.

آپ ایک دفعہ ہماری بات پوری سن لیں پلیززززز

بزرگ کے اصرار پر حمین نے معزرت کرتے ہوئے کہا

میرا وقت قیمتی ہے اور آپکا یقیناً میرے سے بھی قیمتی ہو گا میں صرف پانچ منٹ دے سکتا ہوں اس سے زیادہ نہیں اور پانچ منٹ کا مطلب پانچ منٹ ہی ہوتا ہے میری ڈکشنری میں!!!...

حمین کے جواب پر مہر علی غصے سے کھڑا ہو گیا جبکہ بزرگنے مسکراتے ہوئے اپنی بات کا آغاز کیا

بابا آپ سیال فیملی کے بارے میں جانتے ہیں، کیسے لوگ ہیں..؟

اچھے ہیں کافی مالدار ہیں مطلب ہماری طرح جاگیر دار بھی ہیں اور سیاست میں بھی ٹانگ اڑائی ہوئی ہے. مگر تم کیوں پوچھ رہی ہو...؟

اپنی بات کے آخر میں زریاب نے تفتیشی نظروں سے زرناب کو گھورا.

بابا بتائیں نااا آپ اور ان کے بارے میں کیا جانتے ہیں..؟

شوکت علی سیال آپ کے دادا کے بہت اچھے دوست تھے۔ان کے دو بیٹے تھا۔ بڑا بیٹا جس کا نام غالباً حمزہ تھا بہت ہی لائق تھا وہ اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لیے امریکہ گیا پھر وہیں کا ہو کر رہ گیا مطلب اس نے وہاں کسی گوری سے شادی کر لی اور دوبارہ پاکستان نہیں آیا۔

دوسرا بیٹا خاصا نالائق تھا اُنن کا نام زبیر تھا مگر جب انھوں نے سیاست میں قدم رکھا تو ان کی قسمت کا ستارہ چمک گیا بہت عزت کمائی انھوں نے سیاست میں،دو بار نیشنل اسمبلی کے ممبر بھی رہے۔

اس سے زیادہ مجھے معلوم نہیں،ویسے کافی عرصے سے میں نے انھیں دیکھا نہیں پتہ نہیں سیاست کیوں چھوڑ دی....؟

اپنی بات کے آخر میں زریاب نے خود کلامی کرتے ہوئے آہستہ آواز میں کہا

میرے خیال سے، نہیں بلکل کنفرم وہ دونوں فوت ہو گئے ہیں کیونکہ زبیر صاحب کے بیٹے مہر علی سیال میرے پاس آئے تھے ایک کیس کے سلسلے میں،انھوں نے بتایا تھا مجھے کہ اُن کے بابا اور تایا کا قتل ہو گیا تھا جائیداد کے تنازعہ پر....

زرناب کی بات پر زریاب نے اسے حیرت سے دیکھا۔

میں نے تمہیں ایسے کیسس لینے سے منع کیا ہوا ہے پھر....

بابا پریشان مت ہوں میں نے منع کر دیا تھا اب شاید حمین سے بات کریں کیونکہ کیس کافی الجھا ہوا ہے مجھے تو بے حد پیچیدہ ہی لگا تھا.

زرناب نے لاپرواہی سے کندھے اچکائے

ٹھیک کیا تم نے، ایسے لوگوں کے منہ نہیں لگنا چاہیے، ویسے تو حمین کو بھی ایسے کیسس نہیں لینے چاہیں، میں بات کروں گا حنین سے.....
بابا آپ خامخواہ پریشان ہو رہے ہیں حمین جیسا آپ لوگوں کو لگتا ہے ویسا تو بلکل بھی نہیں ہے وہ انتہائی.....

شرم کرو، کیوں ہر وقت اس کے پیچھے پڑی رہتی ہو مجھے تو بہت ہی اچھا لگتا ہے.

ماہ نور نے سٹڈی روم میں داخل ہوتے ہوئے زرناب کو ڈانٹا

ماما سب آپ کے لاڈلے ہیں سوائے میرے....

زرناب نے مصنوعی ناراضگی کا اظہار کیا

آپ میری جو لاڈلی ہیں آپ میری بیٹی نہیں بیٹا ہیں اور مجھے آپ پر فخر ہے.

زریاب نے پیار سے زرناب کے سر پر ہاتھ پھیرا.

تمہاری طرح کے والدین ہوتے ہیں جو اپنی بیٹیوں کے دماغ ایسی باتوں سے خراب کر دیتے ہین اور بعد میں پچھتاتے ہیں

بیٹیاں بیٹیاں ہیں بیٹے نہیں، کبھی بکری بھی شیر کا مقابلہ کر سکتی ہے حد ہے بے وقوفی کی......

ماہ نور کی باتوں پر دونوں باپ بیٹی نے ایک دوسرے کو دیکھا اور زریاب نے آنکھوں کے اشارے سے اسے باہر جانے کے لیا کہا

حد ہے ماہ نور یوں کہتے ہیں...

زرناب کا دل توڑ دیا تم نے، اپنی احساس محرومی پلیز ززا اپنے پاس رکھو میری بیٹی میں منتقل نہ کرو.

زریاب کہتے ہوئے سٹڈی روم سے باہر آگیا.

✿✿✿✿

حذیفہ کو بہت دنوں بعد آج پھر نیچے بیس آنے کا موقع ملا. وہ جتنا مس معصومہ کے بارے میں سوچنے سے گریز کر رہا تھا اتنا ہی اس کا خیال اسے بے چین کر رہا تھا.

کیا بات ہے کچھ پریشان نظر آرہے ہو...؟

حذیفہ اپنا سر دونوں ہاتھوں میں تھامے بیٹھا تھا جب اسد کمرے میں داخل ہوا.

جچھ خاص نہیں بس سمجھ نہین آرہی کہ کیا کروں اور کیا نہ کروں فیصلہ کرنے میں دشواری ہو رہی ہے....؟

کس بات کی سمجھ نہیں لگ رہی کپٹن...؟

اسد نے استفادہ کیا

میں ایوی ایشن میں جانا چاہتا ہوں تو بتا چلا جاؤں..؟

چلو جی، بیٹھے بیٹھائے یہ اڑنے کا خیال کیسے آیا....؟

آج OC نے کہا تھا کہ جو جو اپلائے کرنا چاہتا ہے اپنا نام لکھوا دے ٹیسٹ کے لیے، سوچ رہا ہوں کہ ٹرائی کروں.

ٹھیک ہے کر ٹرائی، مجھے پورا یقین ہے کہ تو ضرور سلیکٹ ہو جائے گا بہت لگی ہے

تو!!!...

اسد نے حوصلہ افزائی کی.

ہاں ٹھیک ہے صبح اپلائی کروں گا اور سنا تُو کیسا ہے کیا چل رہا ہے...؟

مجھے چھوڑ اور تُو بتا تیرے ساتھ کیا چل رہا ہے کیونکہ جو مسئلہ تو نے ابھی مجھ سے شئیر کیا ہے اصل مین وہ مسئلہ نہیں ہے اس لیے جو ہے وہ بتا...؟

اصل مسئلہ...؟؟

حذیفہ نے ابرو اچکا کر اسد کو دیکھا

جی ہاں، اصل بات جس کی وجہ سے شکل لٹکی ہوئی ہے.

یار وہ فون والی لڑکی نے میرا جینا حرام کر دیا ہے ہر وقت یاد آتی رہتی ہے بقول سستے شاعر

دل سے نکل کر وہ میرے...

اکثر سر پر سوار رہتا ہے...

حذیفہ نے مزید ایکٹنگ کرنا بیکار سمجھی.

اچھا تو فون کر لے اس میں پریشان ہونے والی کون سی بات ہے....؟

یار وہ میرے حواسوں پر سوار ہے اور یہ اچھی بات نہیں ہے وہ میری عادت بنتی جا رہی ہے.

تجھے پتہ ہے کچھ عادتیں اور خاص طور پر گندی عادتیں بہت نقصان دہ ہوتیں ہیں یہ بندے کو نشے کی طرح اندر ہی اندر کھا لیتیں ہیں.

ویسے بھی میں خود کو اس کی عادت نہیں ڈالنا چاہتا پتہ نہین کون ہے کیسی ہے...؟؟

کیا خاص ہے اس میں کہ شیر جیسے حذیفہ کو بلی بننے پر مجبور کر دیا ہے...؟

اسد حیران تھا.

کچھ خاص نہیں، یہی خاص ہے اس میں !!!...

خیر اب وہ خاص ہے یا عام مگر میری مان تو ایک دفعہ بات کر لے کچھ تو تسلی ہو گئی تیری

اسد کو بات پر حذیفہ نے سر ہلا یا.

چل حذیفہ فون کر لے دیکھی جائے گی جو ہو گی

"توڑ دو ناوہ قسم جو کھائی ہے۔۔۔۔۔۔!
کبھی کبھی یاد کرنے میں کیا برائی ہے؟"

اور معصومہ کا نمبر ڈائل کیا خوش قسمتی سے دوسری بیل پر کال اٹینڈ ہو گئی.

✿✿✿✿

دبیر آفس میں کافی بزی تھا جب حنین کے آنے کی اطلاع انٹر کام پر ملی PA).اطلاع کر دیا تھا مگر حنین کو روکتا نہین تھا.(

میں نے سوچا تھا کم از کم رشتے داری کے بعد ہی مگر تجھے میری قدر اور احترام آجائے گا پر یہاں تو صورت حال پہلے سے بھی زیادہ مخدوش ہو گئی ہے.

حنین نے گلہ کرتے ہوئے صوفے کی طرف بڑھ گیا.

کیا ہو گیا ہے، نہ سلام نہ دعا، اتنا غصہ...؟

دبیر نے مسکراتے ہوئے اپنی کرسی چھوڑی اور حنین کی طرف بڑھ گیا.

پہلے مجھے دیکھتے ہی تو سب کام چھوڑ چھاڑ دیتا تھا. میرا خیال تھا اب تو میرا پہلے سے بھی زیادہ احترام کرے گا آخر میں لڑکی والا ہوں.

تیرے نالائق اور معمولی شکل والے ڈاکٹر کا نہایت خوبصورت، ہینڈسم اور ذہین "سسر" بھی، مگر تو نے میری تمام امیدوں پر ہمیشہ کی طرح بالٹی بھر کر نہیں بلکہ موٹر چلا کر پانی پھیر دیا ہے.

حنین کا پھولا منہ دیکھ کر دبیر کی ہنسی نکل گئی.

یار تو کیا لڑکوں کی طرح ناراض ہو رہا ہے.

تو کیا لڑکیوں کی طرح ناراض ہوں اپنے کرتوت نہیں دیکھتا اور مجھے کہہ رہا ہے...

اچھا عالی جاہ!!!...
حکم کریں کیا خدمت کی جائے.

دبیر نے مودبانہ انداز میں ہاتھ باندھ کر حنین کے سامنے کھڑے ہوتے ہوئے کہا

"خدمت" اور وہ بھی "تُو" اور میری کرے گا، سوچ لے...؟

اچانک حنین کی گول مٹول آنکھوں میں چمک اور ہونٹوں پر "پُراسرار" مسکراہٹ ابھری.

دیکھ شرارت نہ کریں باقی تو جو بھی کہے گا میں کروں گا.

دبیر نے واپس صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا

ٹھیک ہے پھر تو میری شان میں قصیدہ سنا اور خود ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر بیٹھ گیا.

✿✿✿✿

آپ کا کیا خیال ہے وہ مسخرا ہمارا کیس لڑے گا...؟؟

مجھے نہیں لگتا کہ وہ یہ کیس لڑے گا کیونکہ بقول آپ کے وہ بہت ذہین ہے تو کیا وہ ہماری چال کو جان نہیں گیا ہو گا.

مہر علی نے حقہ پیتے اپنے دادا شوکت علی سیال سے کہا

پہلی بات تو یہ کہ تو بہت بڑا گھوتا (گدھا) ہے دوسری بات مجھے افسوس ہے کہ تو میرا پوتا ہے اور تیسری بات اگر تیرا منہ نہیں اچھا تو بات تو اچھی کر.....

دادا سے ڈانٹ کھانے کے بعد مہر نے ڈیرے سے جانے میں عافیت سمجھی.

کہاں دفا ہو رہا ہے ادھر آ کر بیٹھ اور میری بات غور سے سن، اُسے جاتا دیکھ کر شوکت علی نے اسے روکا.

آپ دوسروں سے تو بہت اچھے سے بات کرتے ہیں مگر میرے ساتھ.......

مہر منہ بناتا ہوا چارپائی کے کنارے شوکت علی کے ساتھ بیٹھ گیا.

او گھوتے (گدھے) جو تجھے کہا ہے وہ تو کر، باقی کا کام مجھ پر چھوڑ دے. اس وکیل کو تو میں اتنے چکر دوں گا جبہ اُسے ہر وقت زمین گھومتی ہوئی محسوس ہو گی. بڑا تیز سمجھتا ہے اپنے آپ کو......

وہ ہمارا کیس بھی لڑے گا اور جیتے گا بھی مگر اُس کو معلوم بھی نہ ہو گا کہ ہماری جیت اصل میں اُس کی ہار ہے اس مقدمے کے بعد اُس نے وکالت چھوڑ کر ولایت چلے جانا ہے کیونکہ اتنی بے عزتی کے بعد وہ یہاں کرنے کے قابل نہیں رہے گا.

پھر شوکت علی نے بھرپور قہقہ لگایا. جس میں مہر علی نے اُس کا ساتھ دیا.

دادا وہ مجھے سردار زریاب علی کی بیٹی پسند آگئی ہے. آپ کچھ کریں ناااا.....

مہر علی نے چارپائی سے نیچے شوکت علی کے پاؤں میں بیٹھتے ہوئے لاڈ سے کہا

اچھا اچھا زیادہ مکھن نہ لگا کرتا ہوں تیرا بھی کچھ، پتہ ہے جوانی تجھے ٹکنے نہیں دے رہی، کبھی ادھر منہ مارتا ہے تو کبھی ادھر.....

پکا دادا اب کچھ غلط نہیں کروں گا بس اُس سے شادی کرا دیں.

مہر نے کان پکڑتے ہوئے توبہ کی.

جاتا ہوں الیکشن کے بعد تیرا رشتہ لے کر، مجھے پوری امید ہے زریاب نہ نہیں کرے گا کیونکہ وہ بھی ہماری طرح جاگیر دار اور سیاست دان ہے عھر اُس کی بھی اکلوتی اولاد ہے اور ہماری بھی، ویسے بھی وہ ہم سے رشتے داری کر کے فائدے میں رہے گا ہم اسے سیاست میں سپورٹ کریں گے کافی سمجھدار آدمی ہے مگر میری ایک شرط ہے...؟

وہ کیا..؟

مہر جو دادا کی باتوں پر خوش ہو رہا تھا آخری جملہ پر چونک پڑا.

وہ یہکہ تو اس دفعہ الیکشن جیتے گا اور مجھے نیشنل اسمبلی کی سیٹ لا کر دے گا. ادھر تو سیٹ لائے گا، ادھر میں تیری دلہن، بول منظور ہے..؟

منظور، منظور، منظور

مہر نے خوشی سے دادا کو گلے لگا لیا.

یہ زنانیاں بھی کیسے کیسے گھوتوں (گدھوں) کو شیر بنا دیتیں ہیں.

✿✿✿✿

ارتضی کافی دیر سے کچھ reports کو بار بار دیکھ رہا تھا. بلآخر اُس نے reports کو زور سے ٹیبل پر پٹخ دیا.

شٹ بہت برا ہوا....

ارتضی نے دونوں ہاتھوں سے اپنے بالوں میں انگلیاں پھیریں. ابھی وہ اسی حالت میں تھا کہ اس کا فون بجا سکرین پر بلکل واضح زرناب کالنگ لکھا نظر آ رہا تھا.

ہاں بتاؤ کیا بنا، reports آ گئیں...؟

زرناب نے ارتضی کی آواز سنتے ہی مطلب کی بات پوچھی.

زرناب بات یہ ہے کہ اُس کی تمام reports مثبت آئیں ہیں.

کیا....؟

زرناب نے کرسی پر تقریباً اچھلتے ہوئے پوچھا.

ہاں بلکل ٹھیک کہہ رہا ہوں میں ابھی اسی کی reports دیکھ رہا تھا.

کچھ ہو سکتا ہے میرا مطلب اسٹیج کیا ہے...؟

زرناب نے امید بھرے لہجے میں پوچھا.

بظاہر تو ایسا نہیں لگتا مگر دیکھتے ہیں تم ایسا کرو پہلی فرصت میں اسے دوبارہ کلینک لاؤ، میں کچھ مزید ٹیسٹ لینا چاہتا ہوں.

اچھا میں کوشش کروں گی مگر تم سمجھتے ہو نا کہ وہ کس صورتِ حال سے گزر رہی ہے.

زرناب کی اچانک ابرش ساتھ ہمدردیاں کوہ ہمالیہ کو چھونے لگیں.

ہاں میں سمجھتا ہوں مگر اب ہینڈل تو کرنا ہے نا!!. ویسے ایک مشورہ دوں اگر تمہیں برا نہ لگے تو....

ارتضی نے تھوڑا سا ہچکچاتے ہوئے پوچھا

ہاں بولو.....

تم اس پنگے میں نہ پڑو بلکہ میری مانو تو اسے کسی اچھے یتیم خانے میں داخل کرادو، تم کس کس کی مدد کرو گی یہاں تو ہر 5 منٹ کے بعد ایک لڑکی ساتھ ایسا حادثہ پیش آرہا ہے یہ تو ہماری سوسائٹی کا معمول بن گیا ہے کسی کے کان پر جوں تک نہین رینگتی....

سب کی نہیں مگر جس جس کی کر سکی ضرور کروں گی، دوسری اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ میں موسی کو مایوس نہیں کر سکتی. تم پریشان مت ہو تمہارا نام نہیں آئے گا.

تم غلط سمجھ رہی ہو میں ڈر نہیں رہا بس تمہاری فکر ہو رہی ہے. یہ معاملہ کافی بگڑ بھی سکتا ہے سمجھنے کی کوشش کرو ہمارے ملک میں ایسے کیسس کا کچھ نہیں بنتا یہ سال ہا سال لٹکتے رہتے ہیں اور آخر مدعی خود ہی ہار مان لیتا ہے یا اللہ کو پیارا کر دیا جاتا ہے.

مگر اس دفعہ نہیں، تاریخ بدلے گی کیونکہ یہ کیس میرے پاس ہے اور ہار ماننا میری فطرت میں شامل ہی نہیں، ضد مجھے دودھ میں ملی ہے سمجھے....

آخر میں زرناب نے ہنستے ہوئے کال کاٹ دی.

اللہ خیر کرنا مجھے تو خطرے کی گھنٹیاں بجتی سنائی دے رہیں ہیں.

ابھی ارتضی نے فون ٹیبل پر رکھا ہی تھا کہ وہ دوبارہ بج اٹھا.

اب کیا یاد آگیا وکیل صاحبہ کو، مگر جیسے ہی موبائل سکرین پر نظر پڑی ایک دم ارتضی کی طبیعت گلزار ہو گئی.

جی جناب کیسے یاد کیا.

ارتضی نے کرسی ساتھ پیچھے ٹیک لگاتے ہوئے پوچھا.

" صبح سے پچاس چھینکیں آگئیں ہیں، ظالموں !!! یاد کرو رٹا تو نہیں لگاؤ، مجھ معصوم کو اور بھی کام ہوتے ہیں".

رامین کی شگفتہ آواز ارتضی کو ہشاش بشاش کر گئی.

مگر میں تو یاد نہیں کر رہا...؟

اچھا پھر مجھے کون یاد کر رہا تھا....؟

مجھے کیا پتہ...؟

رامین کے سوال کر ارتضی نے مسکرا کر جواب دیا.

تمہیں پتہ ہونا چاہیے مجھے کون یاد کرتا ہے..؟ کیوں یاد کرتا ہے..؟ کب یاد کرتا ہے..؟ یہ سارا ریکارڈ تمہارے علم میں ہونا چاہیے..

بہت مان سے جواب ملا.

جی بہتر آئندہ خیال رکھوں گا....

ٹھیک ہے مگر مسئلہ تو وہاں کا وہاں ہی ہے ناااا کہ مجھے صبح سے کون یاد کر رہا تھا چھینکوں نے میری مت ماردی ہے!!!....

میرے خیال سے نزلہ، زکام یاد کر رہا ہے آپ کو...

جی نہیں، میرے خیال سے ڈاکٹر یاد کر رہا ہے.

رامین کے جواب پر ارتضی نے قہقہ لگایا.

چلو پھر آجاؤ ڈاکٹر صاحب ابھی کلینک میں بیٹھے ہوئے ہیں گھر نہیں گئے....

اوکے آتی ہون مگر دوا لینے نہیں شاپنگ کے لیے....

اس کے ساتھ ہی رامین نے کال کاٹ دی.

توبہ ہے انکل حنین کی اولاد سے، پتہ نہیں کیا کھا کر پیدا ہوئی ہے. سیدھی بات تو کر ہی نہیں سکتے....

شاپنگ کرنے کے لیے اتنا ڈرامہ، گھما کر رکھ دیا ففففففففف..........

اگر یہ سب محکمہ انکم ٹیکس میں ہوتے تو سارے پاکستان کا ٹیکس چند گھنٹوں میں وصول کر لیتے، کیسے کیسے طریقے آتے ہیں دوسروں کی جیبوں سے پیسے نکالنے کے.....

ارتضی نے خود کلامی کرتے ہوئے ٹیبل سے چیزیں سمیٹنا شروع کیں اس سے پہلے وہ طوفان آئے اور سب تہس نہس ہو جائے.

تم کتنی بے وقوف ہو، مجھے تم پر کبھی کبھی بہت افسوس ہوتا ہے، خدا کے لیے کچھ تو بڑی ہو جاؤ، کہتی کچھ اور ہو اور کرتی کچھ اور ہو، مجھے سمجھ نہیں آ رہی تم نے تو کہا تھا امین کا رشتہ لینا ہے، اب کہہ رہی ہو وہ حبا کا رشتہ مانگ رہے ہیں. یہ کیا ہے...؟

کونین شدید غصہ میں تھا جبکہ عترت سر جھکائے چپ چاپ اُس کی ڈانٹ سن رہی تھی.

اب بولتی کیوں نہیں، کیا کرنا ہے بلکہ یوں کہنا درست ہو گا کہ تم نے اب مزید کیا حماقت کرنی ہے۔ بہت عقل مند سمجھتی ہو تم خود کو، یہ یہ رشتے ایسے نہیں ہوتے ہیں جیسے تم سمجھتی ہو۔

میری بھی بیٹی ہے مگر تم نے مجھ سے پوچھنا گوارا نہیں کیا اور حبا سے پوچھا تم نے کہ وہ کیا چاہتی ہے....؟

حنین بھائی نے منع کیا تھا کہ ابھی کسی سے مت شئیر کرنا وہ تو ویسے ہی میرے منہ سے نکل گیا۔

افففففف بے وقوف عورت، تم اب اپنے شوہر سے بھی باتیں چھپاؤ گی....؟؟

کونین نے اپنا سر پکڑ لیا۔

اچھا سوری آئندہ ایسا نہیں ہو گا۔ ہمیشہ کی طرح عترت نے فوراً اپنی غلطی مان بھی لی اور معزرت بھی کر لی۔

تمہاری یہی بات مجھے بہت اچھی لگتی ہے کہ تم بات مان لیتی ہو اب کی بار کونین نے نارمل ہوتے ہوئے عترت سے پوچھا۔

یہ بتاؤاُس نے رشتہ کس کے لیے مانگا ہے میں اُس کے بڑے بیٹے کو تو بلکل نہیں دوں گا ہاں البتہ موسیٰ ٹھیک ہے بہت ہی سلجھا ہوا بچہ ہے اور ذمہ دار بھی مجھے بہت پسند ہے.

حنین کی فیملی میں دو ہی تو انسان ہیں ایک موسیٰ اور دوسری نرمین باقی تو.....

مگر مجھے حمین پسند ہے اب سے نہیں شروع سے اور حنین نے بھی اسی کا کہا ہے.

تمہارا دماغ تو نہیں خراب ہو گیا تم جانتی ہو کیا چیز ہے وہ، مجھے تو اُس کی حرکتیں ہی عجیب سی لگتی ہیں سوائے باپ کی طرح شکل اچھی ہے اس کے علاوہ ہے کیا اس میں....

کہیں سے نہیں لگتا کہ باہر سے وکالت کی ڈگری لے کر آیا ہے کسی سرکس میں کام کرنے والا "جوکر" لگتا ہے.

اب تم زیادتی کر رہے ہو بلجل بلکل حنین بھائی جیسا ہے.

عترت نے منہ بنایا.

ہاں تو تمہارے حنین بھائی کون سے "مسجد کے امام" لگے ہوئے ہیں. وہ تو بذات خود ایک "اعلیٰ حضرت" ہے.

بڑھاپے میں بڑے بڑے شرارتی شریف ہو جاتے ہیں مگر اُس پر تو دن بادن عروج آرہا ہے.

کونین کے تبصرے پر عترت منہ نیچے کر کے ہنسنے لگی جبکہ کونین اسے کن اکھیوں سے دیکھتا ہوا روم سے باہر چلا گیا.

✿✿✿✿

حمین اپنے کمرے میں کافی دیر سے سیال صاحب کے کیس کو سٹڈی کر رہا تھا بلآخر اس نے اپنا موبائل اٹھایا اور میسج کیا.

"مسٹر حنین!!!! اگر آپ اپنی محبوبہ کے نخرے نہیں اٹھا رہے ہے تو پچھلے لان میں تشریف لائیں ایک عدد گرما گرم مسئلہ کے ساتھ کافی کا کپ بلکل مفت ملے گا مگر یہ آفر دس منٹ تک valid ہے اس کے بعد نہیں"....

اور اپنا موبائل بیڈ پر اچھال کر کچن کی طرف چل پڑا کیونکہ وہ جانتا تھا اس کی کافی بننے تک حنین لان میں ہو گا.

جلدی جلدی کافی کے دو کپ بنا کر جیسے ہی حمین لان میں تیز تیز قدموں سے پہنچا تو کسی ان دیکھی چیز سے ٹکرا کر گرا جس کی وجہ سے اس کے ہاتھ سے کافی کے کپ چھوٹ گئے.

یہ کیا طریقہ ہے...؟

تم نے مجھے دس منٹ کا کہا تھا جبکہ اب پندرہ منٹ ہو گئے ہیں میں تمہارے باپ کا نوکر ہوں جو یہاں سردی میں گرم کمبل سے نکل کر بیٹھا رہوں.

تو کیا ہوا آپ نے کونسا ان پندرہ منٹ میں قلعہ فتح کر لینا تھا. حمین نے اپنے کپڑے جھاڑتے ہوئے کہا

سزا دینا ضروری تھی اس لیے یہ کیا تاکہ تم وقت کے پابند بنو. میری ڈکشنری میں دس منٹ کا مطلب دس منٹ ہی ہوتا ہے نہ زیادہ نہ کم....

آگے کونسا آپ مجھے انعام دیتے ہیں جو آج سزا دے رہے ہیں.

حمین نے منہ بناتے ہوئے حنین کے سامنے پڑی کرسی اپنی طرف گھسیٹی.

ہاں اب بتاؤ کیا مسئلہ ہے...؟

وہ بات کچھ یوں ہے کہ.....

حمین نے ایک ہی سانس میں رٹے رٹائے طوطے کی طرح ساری بات اور اپنے خدشات حنین کے گوش گزار کر دیے.

اچھا تو پھر!!!.....

حنین نے ساری بات سن کر اطمینان سے پوچھا.

تو پھر کیا مطلب، اب آپ بتائیں کوا کروں...؟

تم یہ مقدمہ لڑو، اور اس کی سوشل میڈیا پر اتنی publicity کرو جتنی کر سکتے ہو.
خوب دلائل دو اور اسے peak پر پہنچا دو مگر فیصلہ سے پہلے وہ کرو جو تمہیں کرنا چاہیے.....

مطلب...؟

حمین نے حنین سے پوچھا پھر چار گول مٹول آنکھیں آپس میں چار ہوئیں اور ہوا میں قہقہے گونجے.

ٹھیک ہے میں سمجھ گیا آپ کا بہت بہت شکریہ

حمین نے کرسی سے اٹھتے ہوئے کہا اور جانے کے لوا مڑا ہی تھا کہ کچھ سوچ کر پلٹا

یہ جو آپ نے ابھی دس منٹ پہلے میرے ساتھ کیا ہے اس کی سزا تو آپ کو بھی ملے گی کیونکہ میرے باپ کا کہنا ہے کہ کبھی کسی کا ادھار مت رکھوں.

حنین نے اپنی آنکھیں گھما کر حمین کو دیکھا.

جی بلکل، میں نے فریج سے موسی کا پسندیدہ پاستہ کھالوا ہے جو آپ کی محبوبہ نے آپنے لاڈلے صاحبزادے کے ناشتے کے لیے بنایا تھا اب آپ جانے اور وہ، شب بخیر کچن میں....

ہڈ سر پر پہنے دونوں ہاتھ جیکٹ کی جیب میں ڈالے پر حمین گنگناتا ہوا لان سے باہر کی طرف چل پڑا.

حنین کو پاستہ بنانے کی فکر لاحق ہوگئی دوسری صورت میں نرمین کا لیکچر سننا پڑے گا کیونکہ عموماً پاستہ حنین ہی کھاتا تھا.

چل بچے حنین پاستہ بنا ورنہ صبح صبح نرمین کا لیکچر سننا پڑے گا. حمین کو بعد میں دیکھتا ہوں.

✿✿✿✿

زرناب اپنے آفس سے نکلنے لگی تھی جب مہر سیال اس کے آفس میں داخل ہوا.

اسلام علیکم!!! کیسی ہیں آپ...؟

مہر نے کرسی پر بیٹھتے ہوئے بے تکلفی سے کہا

ٹھیک ہوں آپ سنائیں...؟

زرناب نے سلام کا جواب دیتے ہوئے اسے سر سے پاؤں تک سرسری سا دیکھا مگر دل میں اُس کی ڈریسنگ کی داد دی. کیمل کلر کی پینٹ اور بلیک شرٹ اور کیمل کلر کی جیکٹ میں وہ بے شک پر کشش لگ رہا تھا.

کیا سنے گی میرا مطلب ہے آپ کیا سننا چاہتی ہیں...؟

مہر نے اپنے جملے کو فوراً درست کیا مبادہ زرناب برا نہ مان جائے.

کام کی بات کریں مجھے فالتو باتیں پسند نہیں...

زرناب نے تھوڑا لہجہ سخت کیا.

وہ میں نے آپ سے ایک خاص بات کرنی تھی اگر آپ کو برا نہ لگے تو!!!.....

جی کہیے...؟

نہیں یہاں نہیں کیا ہم آپ میرے ساتھ تھوڑی دیر قریبی ریسٹورنٹ میں جا سکتی ہیں...؟

مہر کی جرأت پر زرناب کو حیرت ہوئی مگر پھر کچھ سوچ کر حامی بھر لی.

میری ساری زندگی محرومیوں میں گزری ہے نعمتوں کی کمی رہی ہے میں نے جو بھی چاہا مجھے کبھی نہیں ملا. آخر کیوں......؟

یہ وہ سوال تھا جب بھی ماہ نور اس کی تکرار کرتی پھر نہ ختم ہونے والی بارش اس کی آنکھوں سے رواہو جاتی. وہ بہت تلخ ہو جاتی سب سے، زریاب تو خاص طور پر اس کے نشانے پر ہوتا.

مہینے میں ایک بار تو ضرور اسے دورہ پڑتا تھا اور جب بھی وہ چانک چپ ہو جاتی تو اس کا مطلب ایک ہی ہوتا کہ....

اس کی زندگی میں تمام تر ناکامیوں اور محرومیوں کا ذمہ دار صرف ایک شخص ہے اور وہ کوئی اور نہیں اس کا اپنا شوہر "سردار زریاب علی خان" ہے.

اللہ جی میرے ساتھ ہی ایسا کیوں...؟

مجھے باپ کا ویسا پیار نہیں ملا جیسا بیٹیوں کو ملتا ہے، جیسا زریاب اپنی بیٹی سے کرتا ہے.

مجھے عترت جیسا پیار کرنے والا بھائی کیوں نہیں ملا....

مجھے میری محبت نہیں ملی....

مگر آپ نے زریاب کو اس کی محبت دے دی وہ مجھ سے زیادہ پیارا ہے آپ کا، اسے تو سب ہی پیار کرتے ہین مگر مجھے...

اور سب سے بڑھ کر آپ نے سب کو بیٹے دیے مگر مجھے نہیں....

کیوں، آخر کیوں!!.....

اتنی محرومیاں، میں جب بھی کسی چیز کو خواہش کرتی ہوں وہ مجھ سے دور چلی جاتی ہے.

برستی بارش سے تیز ماہ نور کی آنکھیں برس رہی تھیں.

وہ خدا سے شکوہ کرنے میں بہت آگے نکل گئی اور اس کی نعمتوں اور رحمتوں کو یکسر نظر انداز کر بیٹھی.

حالانکہ اس پر سب سے بڑی نعمت "زریاب" کی شکل میں موجود تھی جو تمام محرومیوں پر اکیلی ہی بھاری تھی.

ماہ نور اندر چلو دیکھو ساری گیلی ہو گئی ہو، یہ جو آخری سردیوں کے دن ہوتے ہیں ناا صحت کے لیے بہت ہی خطرناک ہوتے ہیں. چلو شاباش

زریاب جو کافی دیر سے اس کے پیچھے کھڑا اس کے شکوے سن رہا تھا اس کی بگڑتی حالت دیکھ کر بول پڑا.

زریاب تم جاؤ میں آتی ہوں، مجھے ابھی ڈسٹرب نہ کرو پلیززز میرا موڈ اچھا نہیں ہے یہ نہ ہو کہ میں تم سے بتمیزی کر بیٹھو....

کونسا پہلی دفعہ کرو گی مجھے عادت ہو گئی ہے.

زریاب نے اس کے سامنے آتے ہوئے کہا

زریاب پلیززززز!!!

پتہ نہیں ماہ نور کیا جادو کیا ہے تم نے مجھ پر، میں چاہ کر بھی تمہارے طلسم سے نہیں نکل سکتا، میرے نزدیک آج بھی تم دنیا کی حسین ترین پیاری سی لڑکی ہو. مجھے تم سے اچھا کوئی

نہیں لگتا تم ڈانٹو یا پیار کرو، (پیار تو خیر کبھی کیا نہیں) پر مجھے برا نہیں لگتا. اس کا یہ مطلب نہیں کہ مجھے غصہ نہیں آتا پر تم پر نہیں آتا. مجھے اچھا لگتا ہے تمہارے لاڈ اٹھانا. ورنہ کس کی مجال ہے کوئی میرے آگے بول جائے ٹانگیں نہ توڑ دوں....

زریاب نے ماہ نور کو نارمل کرنے کے لیے مسکراتے ہوئے کہا

اچھا، حنین کی تو توڑی نہیں ابھی تک......

وہ بھی لاڈلا ہے میرا، اس کے لاڈ اٹھانا بھی قچھا لگتا ہے بلکہ یوں کہنا زیادہ درست ہو گا کہ وہ لاڈ اٹھوانا جانتا ہے، ملک انکل کی موت کے بعد وہ کافی بجھ گیا تھا تب میں نے اور دبیر نے فیصلہ کیا کہ اسے کچھ نہیں کہنا اس کے غلط خود ٹھیک کر لیا کریں گے پر اسے کچھ نہیں کہیں گے ملک انکل کی طرح...

اس وجہ سے وہ مزید لاڈلا بن گیا ہے رہتی کسر نرمین نے اس کے لاڈ اٹھا کر نکال دی، ہماری تو ایسی قسمت نہیں....

آخر میں زریاب نے پھیکی مسکراہٹ سے بارش کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

اسی لیے کہتی ہوں کسی ایسی لڑکی سے شادی کر لو جو تمہارے نخرے اٹھائے....

تمہیں کیا مسئلہ ہے تم کیوں نہیں اٹھاتی...؟

زریاب نے بارش میں ہاتھ پھیلاتے ہوئے پوچھا

ماہ نور پلیز ززاتنا اچھا موسم ہے فلحال میں فارغ بھی ہوں اگلے مہینے سے بہت مصروف ہو جاؤں گا الیکشن کمپین چلانی ہے. اس لیے اگر کچھ وقت ہمیں مل گیا ہے تو فضول بحث میں کیوں گزاریں.

تم میرا دل توڑ دیتی ہو بہت تکلیف ہوتی ہے مجھے، اتنی اللہ والی ہو ایک بات تو بتاؤ...؟
ہممممم پوچھو، ویسے میں اللہ والی نہیں....

میرے لیے ہو کیونکہ میں نے تمہیں اپنے سے بہتر پایا ہے.

جب دل ٹوٹ جائے تو کیا کرنا چاہیے...؟

"جب دِل ٹوٹ جائے تو اُٹھا کر اُسی مُصوّر کے پاس لے جاؤ جس نے اسے بنایا ہے کیونکہ اُس سے بہتر تو کوئی جان ہی نہیں سکتا کہ کون سا رنگ کہاں بھرنا ہے اور کس دِھاگے سے کہاں پیِوند لگانا ہے زندگی آسان نہیں ھوتی اسے آسان بنانا پڑتا ھے کچھ صبر کر کے کچھ برداشت کر کے اور بہت کچھ نظر انداز کر کے".....

مجھے معلوم تھا تم یقیناً ایسا ہی کچھ کہو گی، اس پر خود بھی عمل کرو یقین مانو ہم بہت خوش رہیں گے.

زریاب کہتا ہوا روم کی طرف بڑھ گیا اور ماہ نور کو اسی کے لفظوں سے اس کے تمام شکوں کے جواب مل گئے.

✿✿✿✿

حذیفہ یخ بستہ سردی میں جمی ہوئی برف کو دیکھ رہا تھا.

معصومہ کی بچی!!! نہیں چھوڑوں گا. تجھے معلوم ہے کس کو ڈسٹرب کیا ہے؟ اب جو میں ڈسٹرب کروں گا نااا تیری سات پشتیں بھی یاد رکھیں گی. شکر کر میں یہاں ہوں ورنہ

....

سر کیا سوچ رہے ہین...؟

جب بٹ مین نے چائے کا کپ پیش کرتے ہوئے پوچھا

سزا دینے کا سوچ رہا ہوں کسی کو......

پھر ایسا کریں اسے اپنے پاس رکھ لیں آپ ساتھ رہنا بھی کسی سزا سے کم نہیں.....

بٹ مین کہتا ہوا چل دیا جبکہ حذیفہ کے چہرے پر کوسِ قزع کے رنگ بکھر گئے.

یہ جو عشق ہوتا ہے نا یہ چھپتا نہیں ہے خاص طور پر پہلی دفعہ کاااا....؟

اسد بھی اپنا کپ لے کر حذیفہ کے پاس بیٹھ گیا.

تُو بہت بکواس کرنے لگا ہے....

ظاہری سی بات ہے جب تُو نہیں کرے گا تُو میں کروں گا ایک نے تو کرنی ہوتی ہے....؟

کیا...؟

بکواس.....

اور دونوں ہنسنے لگے.

اتنے میں حذیفہ کا موبائل بول پڑا. چل تو بات کر میں آتا ہوں.

جی جناب حکم!!!

ویسے تیرے اندر اچھے دوست والی ایک بھی خوبی نہیں پائی جاتی مگر بہترین خاوند کی تمام خوبیاں بمع بونس موجود ہیں.

حمین کی آواز نے حذیفہ کو خوش کر دیا.

تجھے ہی یاد کر رہا تھا.

کھا قسم کہ مجھے ہی یاد کر رہا تھا..؟

حمین کے سوال پر حذیفہ نے قہقہ لگایا.

بچو!!! چلاکیاں ہو بھی وکیل ساتھ، تو اور مجھے یاد کر رہا تھا....

اچھا اب بس بھی کر.....

یہی میں کہنے والا تھا کہ اب تو بھی بس کر، میں نے تمام ڈیٹا حاصل کر لیا ہے تیرا کام مکمل، مگر میری دعا ہے کہ تیرا پیار جھوٹا نکلے...

کیوں...؟

"

پیار جھوٹا نکلے تو صرف خود کو سنبھالنا پڑتا ہے اور اگر سچا نکلے تو بچوں کو"..

میری مان خود کو ہی سنبھال لے.....

مشورہ ہے یا.......

حذیفہ نے بات ادھوری چھوڑی.

خواہش!! یار میری دلی خواہش ہے کہ تو شہید ہو مگر وطن پر، بے موت مرنے کا کیا

فائدہ..؟

وہ تو وکیل صاحب جب فرشتہ آئے گا تو لے کر ہی جائے گا.

حذیفہ نے سرد آہ بھرتے ہوئے جذبات سے کہا

"تم جو کہتے ہو تو مان لیتے ہیں
کہ "صرف فرشتے" ہی جان لیتے ہیں".

تیرے سے دلائل میں کوئی جیتا ہے جو میں آج جیت جاؤں گا.

مطلب تو خود کو سنبھال لے گا، ورنہ دوسری صورت میں بچوں کے ڈائپر، ہر اتوار

Holy place پر حاضری....

رک رک باقی تو ٹھیک ہے مگر یہ Holy Place کیا ہے...؟

حذیفہ نے حیرت سے پوچھا.

یہ جو سسرال ہوتا ہے ناںاامطلب بچوں کا ننھال وہ آپ کا Holy place ہوتا ہے جہاں ہر اتوار حاضری ضروری، بصورتِ دیگر بیگم کا موڈ آف اور آپ جیسے یہ afford نہیں کر سکتے..

حمین نے قہقہ لگایا.

تیرا Holy place کہاں ہے..؟

میرا کیا ہے جہاں بھی چلا جاؤں وہی میرا Holy Place.

جناب "چار" کی اجازت ہے "چار سو" کی نہیں...

اب کی بار دونوں نے قہقہے لگائے.

چل پھر سن اگر تو کنواں میں چھلانگ لگانا ہی چاہتا ہے تو میں تجھے دھکا ہی دے سکتا ہوں.

مہربانی ہے جناب کی...

حذیفہ نے جواب دیا اور غور سے حمین کی باتیں سننے لگا.

✿✿✿✿

موسیٰ خبر کوئی اچھی نہیں ہے مگر....

مگر کیا بولو نا!!!....

موسیٰ نے لوپ ٹاپ پر تیزی سے انگلیاں چلاتے ہوئے زرناب سے پوچھا

وہ پریگننٹ ہے.

کیا...؟

موسی کرنٹ کھا کر اپنی کرسی سے کھڑا ہو گیا.

ناممکن.....

یہ کیسے ہو سکتا ہے، وہ بہت چھوٹی ہے.

مرد "شادی" کرنے کے لیے لڑکی کی عمر دیکھتا ہے "زنا" کے لیے نہیں...

زرناب مگر.....

مجھے پہلے ہی ابرش کی باتوں سے شک ہو گیا تھا اسی لیے میں نے میڈیکل کا کرایا تھا.

تو پھر اب....؟

وہی جو ہم نے سوچا تھا سب سے پہلے ابرش کو نارمل کرنا ہے اس کے لیے مجھے رامین کی مدد لینا ہوگی کیونکہ وہ اسے نفسیاتی دباؤ سے نکالے گی ابھی میں نے اسے نہیں بتایا.

ہممممم
....

اور پھر ہم کیس کریں گے....؟

باقی خدا کی مرضی، میرا ابھی حساب نکلتا ہے کچھ لوگوں کی طرف....

زرناب نے سوچتے ہوئے جواب دیا.

دیکھ لو جو بھی تم کرو گی میں تمہارا ساتھ دوں گا مگر احتیاط سے....

موسیٰ کو زرناب کی فکر ہوئی.

ویسے اگر تم یہ کیس حمین کے حوالے کرو تو...

زرناب کی بات ابھی پوری نہیں ہوئی تھی کہ موسیٰ بول پڑا.

کیسی باتیں کرتی ہو بھائی میرے بارے میں کیا سوچیں گے نہیں میں ایسا نہیں کر سکتا.

اچھا پریشان مت ہو میں دیکھ لوں گی.

موسی کو پریشان ہوتا دیکھ کر زرناب نے تسلی دی.

ٹھیک ہے آپ میری فیس ادا کر دیں میں یہ کیس لینے کو تیار ہوں.

حمین نے جیسے ہی یہ کہا بڑے سیال صاحب خوشی سے پھولے نہ سمائے.

اصل میں یہ بلکل بے گناہ ہے مگر ہوا کچھ یوں تھا کہ ....

بہت معزرت مگر جب میں کسی سے فیس لے لیتا ہوں تو

مجھے اس سے کوئی غرض نہیں رہتی کہ وہ گنہگار ہے یا بے قصور، میرا کام ہوتا ہے اپنے

کلائنٹ کو defend کرنا اور ہر حالت میں اسے جتانا.

آپ پوری تفصیل مجھے بتا دیں اور پھر بے فکر ہو جائیں میں جانو اور کورٹ....

حمین نر مضبوط لہجہ میں جواب دیا ہس پر بڑے سیال نے مہر کی طرف فاتحانہ انداز میں

دیکھا.

میں وفادار لوگوں کی بہت قدر کرتا ہوں اگر آپ یہ کیس جیت گئے تو میں آپ کو مالا مال کر دوں گا....؟

آپ میری فیس ادا کر دیں یہی کافی ہے کیونکہ میں آپ بادشاہ ہیں اور نہ میں آپ کا درباری.....؟

حالانکہ میرے بندے بہت وفادار ہیں پھر بھی مجھے صرف کتا ہی وفادار لگتا ہے...؟

بڑے سیال نے اپنی بے عزتی کا بدلہ لیتے ہوئے جواب دیا.

حمین نے کرسی سے اٹھتے ہوئے مصافحہ کے لیے سیال صاحب کی طرف ہاتھ بڑھا.

مطلب صاف ظاہر تھا کہ اب آپ تشریف لے جا سکتے ہیں.

جیسے ہی سیال صاحب ہاتھ ملانے کے بعد پلٹے.

ویسے ہی کرسی پر اپنے مخصوص سٹائل میں ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر بیٹھتے ہوئے حمین نے مخاطب کیا

"ضروری نہیں آپکا "کتا" وفادار نکلے

بعض اوقات آپکا وفادار بھی "کتا" نکل سکتا ہے".

یہ ایسا جملہ تھا کہ جتنی دیر میں اُن دونوں کو سمجھ آیا حمین دوسرے کلائنٹ ساتھ بزی ہو گیا.

✿✿✿✿

ابرش بہت خاموشی سے اپنی reports دیکھ رہی تھی مگر زرناب کی توقع کے برعکس نہ وہ رو رہی تھی اور نہ ہی کسی قسم کا واویلا کر رہی تھی.

تم ٹھیک تو ہو، میرا مطلب ہے کہ دیکھو پریشان مت ہو، ہمت سے کام لو سب ٹھیک ہو جائے گا.

آپ کو لگتا ہے سب ٹھیک ہو جائے گا...؟

ابرش کے سوال پر زرناب نے اپنی نظروں کا زاویہ بدل لیا.

ہم کیس کریں گے اور تمہیں انصاف ملے گا. ان شاءاللہ

اس سے کیا ہو گا...؟

ابرش نے سپاٹ لہجہ میں پوچھا

ابرش اس دنیا میں بہت برے لوگ ہیں بہت برائی ہے مگر بعض دفعہ ہم ایسے لوگوں سے ملتے ہیں کہ اپنا بہت کم لگتا ہے صبر سے کام لو اور دعا کرو.

میں نے اپنے باپ کے مرنے کے بعد بہت دعائیں کیں اپنے لیے، اپنی رہائی کے لیے، اپنی عزت بچانے کے لیے مگر....

دعا شدت کے ساتھ یقین کے ساتھ، ضد کے ساتھ مانگو۔ لیکن یاد رکھو کہ بعض دعائیں بہر صورت قبول نہیں ہوتیں اور جس شخص نے جتنی شدت سے مانگا ہو اُسے اسی شدت سے مایوسی کا سامنا کرنا پڑتا ہے.

بڑے بڑے یقین والوں کے ہاتھ دعا کے لیے اُٹھنا بند ہو جاتے ہیں
یہی امتحان ہے یقین والوں کا خدا سے محبت کی بنیاد شدت نہیں تسلسل ہے تھکا دینے والا روٹین جیسا تسلسل ہی اصل امتحان ہے. عبادات مناجات سب تسلسل ہیں۔

اس لیے دعا مانگنا کبھی مت چھوڑنا یہ مومن کا ہتھیار ہے. جہاں سب تدبیریں اور دلائل ختم ہوتے ہیں وہاں سے دعائیں شروع ہوتیں ہیں.

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ

اے ایمان والو! صبر اور نماز سے مدد حاصل کرو۔ بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے.

زرناب نے کہہ کر ابرش کو اپنے ساتھ لگا لیا.

✿✿✿✿

موسیٰ تم مجھے کتنے دنوں سے کچھ پریشان لگ رہے ہو کیا بات ہے..؟

موسیٰ جو واقعی ہی ابرش کی وجہ سے پریشان تھا زمین کی بات پر چونک پڑا.

ماما آپ تو سچ مچ ولی ہیں. دل کا حال کیسے معلوم کر لیتیں ہیں...؟

اس سے پہلے کے زمین جواب دیتی حنین ٹیرس میں داخل ہوا.

کیا خاک دل کا حال جانتی ہے میرا تو آج تک معلوم نہین کر سکی خامخواہ اپنی ماں کو چڑھا رہے ہو زرا پوچھوں تو اس وقت میرے دل میں کیا بات ہے...؟

تمہارے دل کا تمہیں ہی معلوم ہو گا مجھے اس دل سے دور رکھوں دل کم اور "الجبرا" زیادہ ہے زرا سمجھ نہیں آتا...

نرمین نے منہ بناتے ہوئے وہاں سے جانے میں عافیت سمجھی.

ارے واہ!!! یہ تو چیٹنگ ہے بیٹے کے دل کا حال معلوم اور معصوم حنین کو صاف جواب....

حمین جو باتوں کی آواز سن کر ادھر آیا تھا حنین کے حق میں بول پڑا.

تم دونوں باپ بیٹا میری سمجھ سے اوپر کی چیز ہو....

کیوں ہم B 52 طیارے ہیں.؟

حنین کے کہنے پر سب ہنسنے لگے جبکہ نرمین حنین کو گھورنے لگی.

نظر لگانی ہے...؟

ایک تو خوبصورت مرد سے کوئی شادی نہ کرے ساری زندگی ٹنشن میں گزرتی ہے....

یہ تو بہت زیادتی ہے ایک تو آپ نے اتنے زبردست انسان ساتھ زندگی گزاری اور اب ایسا بول رہی ہیں...

حمین نے حنین کے ساتھ والی کرسی پر ٹانگ رکھتے ہوئے کہا

یہ کیسے بیٹھ رہے ہو ماں باپ کا کچھ احترام ہوتا ہے سیدھا ہو کر بیٹھو...؟

نرمین کے ڈانٹنے پر حمین نے اپنی ٹانگیں سیدھی کیں.

پتہ نہیں مام کو "وحید مراد" جیسے ہیرو کیوں پسند ہیں!...

چپ کر اس وقت بہت غصہ میں ہے وہ اپنے لاڈلے ساتھ بزی تھی ہم نے آ کر اپنی ٹانگ اڑا دی.

حنین اور حمین آپس میں سرگوشی کر رہے تھے جبکہ موسیٰ سوچ رہا تھا کہ حمین سے بات کرے یا نہ کرے...

انسان میں بیٹھنے کا شعور ہونا چاہیے....

نرمین نے اپنے طور پر حمین کو سمجھایا مگر حنین کو شرارت کرنے کے لیے ایک "لفظ" مل گیا.

اچھا ذرا یہ تو بتاؤ "نرمین ملک صاحبہ" کہ شعور اور شور میں کیا فرق ہوتا ہے..؟

حنین کے سوال پر نرمین نے خاموش بیٹھے موسیٰ کی طرف دیکھ کر کہا

"جہاں سب شور کر رہے ہوں وہاں ایک انسان بھی خاموش نظر آجائے اس کو شعور کہیں گے فرق یہ ہو گا"

جی نہیں "شور" میں اور "شعور" میں فرق صرف "ع" کا ہوتا ہے.

حنین نے اپنی گول مٹول آنکھوں پر اپنا چشمہ درست کرتے ہوئے کہا جبکہ حمین نے تالی بجا کر داد دی.

اففففففد تم سے تو بحث ہی فضول ہے......

نرمین کہتی ہوئی اٹھ کھڑی ہوئی.

"یہ دل آپ کا ہوا مسٹر حنین"

حمین نے باآواز بلند کہا جس پر نرمین نے آہستہ سے خود کلامی کی.

"ساری زندگی".....

جب میں چھوٹی تھی تب "اللہ" سے باتیں کرتی تھی.

پھر جب میں بڑی ہوئی تو اللہ کو چھوڑ کر زمین والوں سے باتیں کرنے لگ گئی.

پھر میں زمین والوں سے باتوں میں اتنا گم ہو گئی کہ اللہ کو بھول ہی گئی.

پھر ایسا ہوا کہ زمین والوں نے مجھے سننا چھوڑ دیا.

اب میں آسمان پر اول تو اللہ سے نظریں ہی نہیں ملا پاتی اور اگر کبھی ہمت کر بھی لوں تو مجھ سے بولا ہی نہیں جاتا.

پھر سوچتی ہوں وہ تو آنسوؤں کی زبان بھی سنتا ہے.

وہ تو اللہ ہے ناراض ہو تب بھی سنتا ہے.

اچھے ہوں تب بھی سنتا ہے، برے ہو جائیں تب بھی سنتا ہے.

زمین والے تو سب فریب ہیں.

"سچا سمیع" تو اللہ ہے.

جیسے ہی ابرش نے اپنی بات کے آخر میں رامین کو دیکھا تو اُس نے پھیکی سی مسکراہٹ اُس کی طرف اچھالی اور زرناب کو روم سے باہر آنے کا اشارہ کیا.

کیا ہے بتمیز زز لڑکی! کتنا برا لگتا ہے اس طرح کمرے سے باہر آنا، پتہ نہیں ابرش کیا سوچ رہی ہو گی...؟

پہلے آپ مجھے یہ بتائیں کہ آپ نے میرے ساتھ چیٹنگ کیوں کی ہے..؟

چیٹینگ اور میں نے.....

رامین کے الزام پر زرناب کی پوری آنکھیں باہر آ گئیں.

جی بلکل......

آپ نے کہا تھا چھوٹی سی لڑکی ہے، معصوم سی، بھولی بھالی مگر یہ تو بہت تیز ہے کیسی پڑھی لکھی اور مشکل باتیں کر رہی ہے اب میں کیا جواب دوں.....؟

حد ہے رامین، مجھے تم سے یہ امید نہ تھی بھئی تم نے اُسے ریلیکس کرنا ہے.....

مگر کیسے مجھے تو اللہ والی باتیں نہیں آتیں...؟

رامین نے منہ بنایا

یہ جو تم ہر وقت بکواس کرتی رہتی ہو اس کا استعمال کرو نااا......

زرناب آپ مجھے ہلکا لے رہی ہیں.....

نہیں میری جان میرا مطلب ہے وہ جو آپ ہر وقت ہمارا دماغ روشن (کھاتی) کرتی رہتی ہیں وہ اب اس لڑکی کا بھی (کھاؤ) اپنی پیاری باتوں سے روشن کر دو....

زرناب یہ جو آپ میری عزت کر رہی ہیں پتہ آپ کو مہنگا پڑ سکتا ہے سوچ لیں.....

نہیں یارررر...

زرناب نے پیار سے رامین کو دیکھا تمہارے لیے تو میرے دل سے دعائیں نکلتی ہیں.

تمہاری بات ہی کیا ہے تم اوروں سے بہت مختلف ہو...

ہمممم، اصل میں تم کہنا چاہ رہی ہو کہ

"تمہاری بات ذرا مختلف ہے اوروں سے...

تمہارے لئے دل سے گالیاں نکلتی ہیں"...

بس ایسی ہی باتیں کرنی ہدرامین کے کہنے پر زرناب نے، ہنستے ہوئے اُس کے کان میں کہا اور دونوں دوبارہ کمرے کی طرف بڑھ گئیں.

✿✿✿✿

اچھا تو اب کیا ہو گا پتہ نہیں کیوں مگر مجھے ڈر لگ رہا ہے...؟

موسیٰ نے کافی کا آڈر دیتے ہوئے مرتضی سے پوچھا.

کیوں پریشان رہتا ہے ہر وقت، کبھی تو ریلیکس کیا کر...

تجھے مزاق سوجھ رہا ہے اور میری جان نکل رہی ہے اگر بھائی یا ماما کو پتہ چلا تو نجانے میرے بارے میں وہ کیا سوچیں گے....؟

زرناب کس مرض کی دوا ہے کیا فائدہ اس کے وکیل ہونے کا جب ہم نے ہی پریشان ہونا ہے.

مرتضی نے تسلی دی مگر موسیٰ کا لٹکا ہوا چہرہ دیکھ کر ہنسنے لگا.

بندہ وہ کام ہی نہ کرے جس پر بے عزتی کا خطرہ ہو.....

مرتضیٰ مجھے کم از کم تجھ سے یہ اُمید نہ تھی خیر ررر.....

اتنی دیر میں ویٹر آڈر لے آیا. اس سے پہلے کہ موسیٰ چائے کا سپ لیتا اسے پارکنگ میں حمین کی گاڑی نظر آئی.

اوئے بھائی یہاں ہی ہیں مگر کہاں...؟

ہال میں نظر مارتے ہوئے موسیٰ نے اونچی آواز سے کہا

وہ دیکھ وہاں ہیں کسی لڑکی ساتھ.....

مرتضی نے ایک کونے میں ٹیبل کی طرف اشارہ کیا.

بھائی اور لڑکی، ناممکن بات ہے......

کیوں اُن کے سینے میں دل نہیں ہے..؟

موسیٰ مسلسل تاک جھانک کرنے کی کوشش کر رہا تھا.

اتنی بے چینی ہو رہی ہے تو ٹیبل پر چلیں!!! مگر میرے خیال سے کسی کو ڈسٹرب کرنا

بری بات ہے...؟

مرتضیٰ نے کافی کا گھونٹ لیا.

بے چینی کی بات نہین ہے مجھے بس حیرت ہے...؟

لڑکی حلیے سے کسی گاؤں کی لگتی ہے...؟

مرتضی نے تبصرہ کیا.

ہاں مگر.....

ابھی موسیٰ کچھ کہنے ہی لگا تھا کہ حمین اپنی کرسی سے اٹھ گیا اور اس کے پیچھے پیچھے وہ لڑکی جس نے کالی چادر سے اپنا منہ ڈھانپا ہوا تھا چل پڑی.

اوئے منہ نیچے کر، بھائی ادھر ہی آرہے ہیں.

حمین تیزی سے اُن دونوں کے قریب سے گزر گیا جیسے دیکھا ہی نہ ہو.

شکر ہے حمین بھائی نے ہمیں نہیں دیکھا..؟

تمہاری غلط فہمی ہے کہ انھوں نے نہیں دیکھا، اُن کی دو نہیں چار آنکھیں ہیں پتہ نہین اب کونسا بم پھوڑیں گے....؟

موسیٰ نے اپنی پریشانی کو چھوڑ کر حمین کے بارے میں سوچتے ہوئے کہا

✿✿✿✿

رائحہ ہسپتال میں سخت بزی تھی جب زرناب کا کارڈ آیا نے لا کر دیا. ٹھیک ہے اندر بھیج دو.

آؤ آؤ بیٹا کیسی ہو، مگر اس وقت، خیریت ہے نا!!!!؟

رائحہ نے گھڑی پر نظر مارتے ہوئے پوچھا.

ہاں آنٹی وہ کچھ reports دیکھانی تھیں آپ کو اگر آپ کچھ کر سکیں...؟

رائحہ نے زرناب کے ہاتھ سے فائل لیتے ہوئے سرسری سی نظر ماری اور واپس کر دی.

سوری اس سٹیج پر کچھ نہیں ہو سکتا اور اگر کچھ کرنے کی کوشش کی تو مریض کو نقصان پہنچ سکتا ہے. ویسے بھی میں ایسے غیر قانونی اور غیر شرعی کام نہیں کرتی.

جی بہتر.....

زرناب جانے کے لوے اٹھی تو رائحہ نے پوچھا

یہ تمہاری دوست ہے یا کلائنٹ....؟

آنٹی کلائنٹ ہے.

رائحہ کے روم سے نکلتے زرناب ہسپتال کے کوریڈور میں تھک کر بیٹھ گئی.

اب کیا کرو بیچاری مفت میں پھنس گئی...؟

زرناب سر جھکائے بیٹھی تھی جب حنین نے اُسے پکارا

انکل آپ اور یہاں....؟

ہاں میں stylooo سے ملنے آیا تھا مگر تم یہاں خیریت....؟

نہیں کچھ نہیں بس ویسے ہی...؟

یہ جو کچھ نہیں، ویسے ہی ہوتا ہے ناااایہ ہی بتادو کیونکہ یہی سارا مسئلہ ہوتا ہے.....

حنین نے اپنی گول مٹول آنکھوں پر عینک درست کرتے ہوئے کہا

ایک شرط پر بتاؤں گی کہ آپ اُسے نہیں بتائیں گے ورنہ میرا پلان لیک ہو جائے گا....

زرناب نے حنین نے وعدہ لیا.

چلو پکا وعدہ میں اسے کچھ نہیں بتاؤں گا مگر تمہیں آج ایک راز کی بات بتاؤں اس کے قبضے میں "جنات" ہیں. جو اسے سب بتا دیتے ہیں.

انکل......

زرناب نے ناراض ہوتے ہوئے منہ بنایا.

اچھا اب بتا بھی دو کہیں وہ شیطان آ ہی نہ جائے......

زرناب نے "الف" سے لے کر "ے" تک سب بتا دیا. جسے سن کر حنین کو حیرت کا شدید جھٹکا لگا مگر وہ اپنے تاثرات چھپا گیا.

اب بتائیں کیا کروں، کیا میں صبح کورٹ میں کیس فائل کرادوں...؟

ہاں بلکل کیوں نہیں....؟

میری بیٹی ہمت کرے باقی سب رب پر چھوڑ دے کیونکہ جو رب ہے وہی سب ہے.

حنین نے کہتے ہوئے پیار سے زرناب کے سر پر ہاتھ پھیرا اور خود زرناب اور حمین کی اوس دن لان والی گفتگو کے تانے بانے بننے لگا جس سے جلدی ہی "تصویر" مکمل ہو گئی.

✿✿✿✿

زرناب ابرش کا کیس فائل کروا کر ابھی کورٹ سے نکلی ہی تھی کہ کوریڈور میں حمین سے ٹکرا گئی.

لوگ کہتے ہیں اگر کالی بلی راستہ کاٹ لے تو راستہ بدل لو مگر میں کہتی ہوں کہ اگر "حمین ملک" راستہ کاٹ لے تو راستہ بدل لو.

اچھا حیرت ہے لوگ مجھے دیکھ کر راستہ بدلتے نہیں بلکہ میرے راستے میں آجاتے ہیں

جیسے "آپ....."

حمین تمیز ززکے دائرے میں رہ کر بات کیا کرو....؟

مگر مجھے تو کہیں دائرہ نظر نہیں آرہا...؟

) حمین نے زمین پر ادھر اُدھر نظر مارتے ہوئے جواب دیا(.

کیونکہ تم دائرے کے باہر کھڑے ہو......

اچھا اور تم دائرے کے اندر ہو، مگر میری نظر کے مطابق تم گٹر کے ڈھکن پر کھڑی ہو جسے

تم تمیز زز کا دائرہ کہہ رہی ہو...

زرناب نے جلدی سے اپنی جگہ تبدیل کی مگر وہاں کوئی گٹر یا اس کا ڈھکن نہیں تھا.

چلو مبارک ہو اب تم بھی تمیز زز کے دائرے سے باہر نکل گئی.

حمین میں آگے ہی بہت پریشان ہوں مزید نہ کرو پلیز ززز

اچھا تم پریشان ہو...؟

حمین کا لہجہ ایک دم دوستانہ ہو گیا.

ہاں.......

تو پھر میں کیا کروں اپنی پریشانی کو خود حل کروں میرا وقت ضائع نہ کرو چلو شاباش سائیڈ پر

ہو....

ابھی ابھی زرناب کے دل میں حمین کے لیے جو نرمی پیدا ہوئی تھی وہ ایکدم ہوا ہو گئی.

تم سے بحث فضول ہے کوئی نہیں جیت سکتا.

میں بھی یہی سمجھانا چاہ رہا ہوں مجھ سے کوئی جیت نہیں سکتا میں صحیح ہوں یا غلط، جیت

میری ہی ہوتی ہے.

کبھی کورٹ میں میرے مد مقابل آنے کی کوشش مت کرنا اتنا برا حال کروں گا کہ تم

وکالت چھوڑ دو گی.

اسے میری وارننگ سمجھو "بیرسٹر زرناب علی خان"

اور خود زرناب کے قریب سے گزر گیا.

اِسے کیا ہوا....؟

زرناب حمین کے رویے پر سوچتی رہ گئی. اتنی سختی.....

✿✿✿✿

زرناب اپنے آفس میں بیٹھی ابرش کے کیس کی تیاری کر رہی تھی جب حمین نے زور سے کچھ پیپرز اس کی میز پر پٹخے.

یہ کیا بتمیزی ہے...؟

میں بھی یہی پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ کیا بتمیزی ہے، میں نے وارن بھی کیا تھا مگر تمہیں اثر کیوں نہیں ہوا. فوراً اس کیس کی پیروی چھوڑ دو.......

زرناب نے حیرت سے پہلے حمین کو دیکھا پھر پیپرز کو ایک سیکنڈ میں اسے اندازہ ہو گیا کہ یہ پیپرز ززاصل میں اس نوٹس کے ہیں جو ابرش کی طرف سے شوکت سیال کو بھیجے گئے تھے.

سوری، میں یہ کیس لے چکی ہوں اور مجھے یہ سمجھ نہیں آ رہی کہ تمہیں کیوں اتنی تکلیف ہو رہی ہے...؟

آپ کی معلومات میں اضافے کے لیے عرض ہے کہ میں سیال فیملی کا وکیل ہوں.

حمین کے جواب نے سچ مچ زرناب کے طوطے اڑا دیے.

تم سیال فیملی کہ کب سے وکیل ہو گئے...؟

جب سے اُنھوں نے میری فیس ادا کی ہے.....

حمین نے اپنے دونوں ہاتھ پینٹ کی جیب میں ڈالتے ہوئے کہا

تمہیں معلوم ہے وہ ایک مجرم ہے، گنہگار تم اسے کیسے defend کر سکتے ہو، ناممکن!!!.....

زرناب نے دکھ اور غصے کے ملے جلے تاثرات میں کہا

مجھے اس سے کیا لگے کہ کون "مجرم" ہے اور کون "مظلوم"، میں صرف اپنا کلائینٹ کو defend کرتا ہوں اور بس....

ویسے تم نے کب سے جج کے فرائض سرانجام دینا شروع کر دیے...؟

تمہیں کیسے پتہ کہ وہ مجرم ہیں ہو سکتا ہے تمہاری کلائینٹ مجرم ہو...؟

ناممکن!!! عورت ہے ہی مظلوم اور ایسی عورتیں ہمارے انصاف کے ساتھ ساتھ ہمدردی کے بھی قابل ہیں. پلیززز تم اس کیس کی پیروی سے ہٹ جاؤ....

ابھی سے ڈر گئی "بیرسٹر زرناب علی خان"
حمین کے چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ تھی.

مانا کہ تم بہت قابل وکیل ہو مگر یہ ضروری تو نہیں کہ میں تم سے ہار جاؤں......

اب کی بار زرناب نے اپنے اعتماد کو بحال کرتے ہوئے جواب دیا.

اکڑ نہیں جاتی تمہاری، بی بی یہ جو تم مجھ سے جیتنے کہ خواب دیکھ رہی ہو نا یہ بلجل ایسا ہی ہے جیسے "بلی کے خواب میں چھچھڑے. "

وہ کیا ہے ناااآپ کی باتیں سن کر مجھے بھی "کچھوے اور خرگوش" کی کہانی یاد آگئی ہے.

ارے واہ تم نے بھی یہ کہانی پڑھی تھی. مگر اب کی بار خرگوش کے سونے کی امید مت رکھنا.

میری مانو تو اس کیس سے ہٹ جاؤ کیونکہ مجھ سے جیتنا تمہارے بس کی بات نہین یہ نہ ہو کہ تمہاری کلائینٹ کے ساتھ ساتھ میں تمہارا وکالت کا لائیسنس بھی کینسل کروا دوں.

مجھے تو جانتی ہی ہیں آپ، جب میں کسی سے دشمنی پر اتر آؤں تو اسے گھر چھوڑ کر ہی آتا ہوں.

حمین کی باتوں سے زرناب کا حلق کڑوا ہو گیا تھوڑی دیر آفس میں خاموشی چھا گئی.

حمین دروازے میں ٹیک لگائے سینے پر ہاتھ باندھے مزے سے زرناب کی کنفیوژ ہوتی حالت سے لطف اندوز ہو رہا تھا کہ زرناب کرسی سے اٹھی اپنی تمام چیزیں سمیٹتی حمین کے مقابل آ کھڑی ہوئی.

باہر کے ملکوں خاص طور پر مغربی ممالک میں "الو" کو ذہین ترین اور خوش قسمت سمجھا جاتا ہے مگر بد قسمتی سے ہمارے پاکستان میں اسے "منحوس" سمجھا جاتا ہے. اگر وہ کسی گھر کی دیوار یا تار پر بیٹھ جائے تو لوگ اس کی نحوست سے بچنے کے لیے اسے فوراً اڑا دیتے ہیں.

میرے پیارے گول مٹول الو کی آنکھوں والے لندن کے پڑھے لکھے وکیل صاحب!!!

ایسا نہ ہو کہ پاکستانی عدالت میں، میں آپ کا وہ حشر کروں جو ہمارے ہاں "الو" سے کیا جاتا ہے.

Get a side plzzzzzz....

زرناب کہتی ہوئی حمین کے پاس سے گزر گئی. جتنی دیر میں حمین کو بات سمجھ آئی کوریڈور میں زرناب کی ہیل کی آواز مدھم ہو چکی تھی.

زرناب کی بچی، چیلنج اور مجھے......

حمین نے زور سے مکا دیوار پر مارا.

✿✿✿✿

آج کل تمہارے موبائل پر "پراسرار میسجز" نہیں آرہے...؟

حنین نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے حمین سے پوچھا. جس پر پہلے حمین چونک پڑا پھر مسکرانے لگا.

نہیں اب نہیں آتے میں نے اُن کا مکمل علاج کر دیا ہے.

چلو اچھا ہے ورنہ مجھے کچھ کرنا پڑتا....؟

تم نے خاک کچھ کرنا ہے بس باتیں ہی بناتے ہو...؟

نرمین نے حنین کی بات کا جواب دیتے ہوئے ٹیبل سے ریموٹ پکڑ کر ٹی وی لگا یا.

اب اگر تم یہ چاہتی ہو کہ میں کپڑے دھوئوں، جھاڑو دوں، کھانا پکاؤں تو سوری میں آپ کا شوہر ہوں "بہو" نہیں...؟

مام آپ اپنی بہو سے یہ سب کام کروائیں گی؟؟؟ حالانکہ دادو نے تو آپ سے یہ کام نہیں کروائے تھے......

حمین نے شرارت سے حنین کی طرف دیکھا.

تم دونوں باپ بیٹا اگر طنز ز سے پاک بات کرلو گے تو قیامت نہیں آئے گی...؟

نرمین غصے سے اٹھ کر جانے لگی جب حنین نے اس کا بازو پکڑ کر اسے بیٹھایا.

آپ حکم کریں کیا کام کروں....

یہ جو تمہارا "آوارہ" لڑکا ہے اب اس کی شادی کردو شاید یہ ٹھیک ہو جائے جس کی مجھے زرا امید نہیں.....

لفظ "آوارہ" پر حمین منہ کھول کر پہلے نرمین اور پھر حنین کو دیکھنے لگا.

مام آپ قسم سے زیادتی کر رہی ہیں. زرا آپ اخبارات، رسائل، اور ٹی وی چینلز زز دیکھیں کس طرح سب میری تعریفیں کر رہے ہوتے ہیں اور آپ کہہ رہی ہیں "آوارہ "

.....

حمین کو یہ لفظ "آوارہ" ہضم نہیں ہو رہا تھا.

تمہیں کوئی پسند ہے تو بتا دو ورنہ ہم زرناب کے لیے تمہاری بات کریں...؟

زرناب......

حمین ایسے چیخا جیسے اسے سانپ نے کاٹ لیا ہو.

میں اس سے کبھی شادی نہیں کروں گا جو مرضی ہو جائے. آپ کو اپنی جیسی ملتی ہے تو آج کر دیں بلکہ ابھی کر دیں.

زرناب میں کیا خرابی ہے..؟

حنین نے پوچھا

کوئی ایک ہو تب نا!!!! خرابیاں ہی خرابیاں ہیں دماغ اتنا موٹا ہے کہ کوئی بات سمجھ نہیں آتی.

بقول ڈاکٹر یونس بٹ کے

"ذہانت عورت کی وہ خوبی ہے جس کا نا ہونا بھی خوبی سے کم نہیں"۔

آپ کو پتہ ہے محترمہ میرے مقابل میں کیس لڑ رہی ہیں.۔!!

حمین نے اپنے طور پر حنین کو اطلاع دی.

مجھے معلوم ہے اور صاحبزادے مجھے لگتا ہے کہ وہ یہ کیس جیت جائے گی.

سیریسلی!!!....

حمین نے حنین کی رائے پر اپنی گول مٹول آنکھیں گھما کر پوچھا.

بس میرا اندازہ ہے...
حنین نے کندھے اچکائے.

پھر بلکل غلط اندازہ ہے میرے حساب سے تو ہار جائے گی وہ بھی بری طرح....

ابھی دونوں یہ باتیں کر ہی رہے تھے کہ اچانک ٹی وی پر "بریکنگ نیوز" چلنے لگی.

"اسلام آباد کچہری میں بم دھماکہ"

اور اس کے ساتھ ساتھ کچہری کی صورتِ حال دیکھا رہے تھے.

حمین اور حنین کے منہ سے ایک ساتھ نکلا "زرناب. "

اللہ خیر کرے ایک ہی اولاد ہے زریاب کی.....

نرمین نے اپنے ہاتھ منہ پر رکھتے ہوئے کہا

حمین، موسی، مرتضی، دبیر، کونین، زریاب اور حنین سب کے سب اس وقت اسلام آباد کچہری کے باہر کھڑے تھے.

ہر طرف افراتفری مچی ہوئی تھی. کیوشن ربن کے آگے کسی کو جانے کی اجازت نہیں تھی.

ہر طرف ایمبولینس شور مچاتی گھوم رہی تھیں. ایک طرف سیکورٹی اہکار، دوسری جانب میڈیا والے جبکہ تیسری جانب عوام کا رش لگا ہوا تھا ہر کوئی اپنے پیارے کے بارے میں جاننا چاہ رہا تھا مگر سیکورٹی والے کسی کو بھی اندر نہیں جانے دے رہے تھے. مسلسل زخمیوں کو اندر سے باہر نکالا جا رہا تھا.

تھوڑی دیر پہلے جو جگہ اپنی خوبصورتی میں کمال رکھتی تھی اب وہ انتہائی دردناک اور عبرت ناک مناظر پیش کر رہی تھی. ہر طرف آہوں بکا مچی ہوئی تھی.

باری باری سب ہی زرناب کا نمبر ڈائل کر رہی تھا جو مسلسل بند جا رہا تھا.

میرے خیال سے ہمیں سب سے پہلے پارکنگ میں زرناب کی گاڑی دیکھنی چاہیے ہو سکتا ہے وہ دھماکے کے وقت کہیں باہر گئی ہو...؟

اچانک حمین نے حنین سے کہا اور حنین نے سر ہلا کر اسے پارکنگ کی طرف جانے کی اجازت دے دی.

حمین اور مرتضی پارکنگ میں گاڑیاں چک کرنے لگے جو کافی تباہ ہو چکیں تھیں اور جلد ہی انھیں زرناب کی گاڑی مل گئی.

Ohhh nooo shuttt....

سنو ابھی یہ بات انکل زریاب کو نہیں بتانی، جب تک صورت حال واضح نہیں ہو جاتی، پتہ نہیں کیوں مجھے لگتا ہے وہ اس وقت کچہری میں نہیں تھی...

حمین نے مرتضی کی طرف دیکھ کر کہا جس پر اُس نے ہاں میں سر ہلا دیا.

اندر جانے کی کسی کو بھی اجازت نہ تھی اس لیے باہر کھڑے ہونے کے اور کوئی چارہ نہ تھا.

زریاب مرد تھا اس لیے وہ رو نہیں رہا تھا مگر اس کی شکل اس کے دل کا حال بیان کر رہی تھی.

رائحہ اور ارتضی ہسپتال میں بزی تھے کیونکہ اسلام آباد کے تمام ہسپتالوں میں ایمر جنسی نافذ کر دی گئی تھی.

✿✿✿✿

اب رونے کا کیا فائدہ....؟

تمہیں تو خوش ہونا چاہیے کہ تمہاری جان چھوٹ جائے گی. ہر وقت اس کے پیچھے پڑی رہتی تھی. تم نے بیٹی جیسی رحمت کی ناشکری کی ہے اس لیے ایسا ہوا ہے مگر ایک بات یاد رکھنا اگر زرناب کو کچھ ہوا تو میں بھی ساری زندگی تمہاری شکل نہیں دیکھوں گا.

آج پہلی دفعہ ایسا ہوا تھا کہ زریاب ماہ نور کو ڈانٹ رہا تھا اور وہ چپ چاپ آنسو بہاتی اس کی باتیں سن رہی تھی.

بس کرو کیا ہو گیا ہے وہ صرف تمہاری نہیں اس کی بھی بیٹی ہے جتنا تمہیں دکھ ہے اسے بھی ہے آخر ماں ہے وہ.....

نرمین نے ماہ نور کو ساتھ لگاتے ہوئے زریاب سے کہا

نرمین تمہیں نہیں پتہ یہ بہت ناشکری عورت ہے میں نے اسے کہا بھی تھا کہ

"نعمتیں اور محبتیں چھین لی جاتیں ہیں اگر ان کی قدر نہ کی جائے"

مگر اس پر اثر ہی نہیں ہوتا تھا.

زریاب پاؤں جلی بلی کی طرح گھر میں اندر باہر گھوم رہا تھا کبھی ایک کو فون کرتا کبھی دوسرے کو، تھک کر پھر دوبارہ زرناب کا نمبر ڈائل کر لیتا. چکر لگا لگا کر اس کے پاؤں شل ہو گئے تھے.

یا اللہ مجھے معاف کر دے میں نے آپ کی نعمتوں کی بہت ناشکری کی ہے.

"بے شک انسان بڑا ناشکرا ہے"

)القرآن(

جو نعمتیں اس کے پاس ہوتیں ہیں وہ اُن کی قدر نہیں کرتا مگر جب وہ چھین لی جاتیں ہیں لا چھن جانے کا خوف ہوتا ہے تب پتہ چلتا ہے کہ اللہ نے اسے کس کس نعمت سے نوازا ہوا ہے.

اگر میری بیٹی کو کچھ ہو گیا تو میری گود اجڑ جائے گی اور میرا شوہر مجھے چھوڑ دے گا. میں بلکل اکیلی رہ جاؤں گی.

پلیز ززپیارے اللہ جی!!! مجھے معاف کر دیں آپ نے غلام کو دن میں 70 بار معاف کرنے کا حکم دیا ہے.

تو پھر آپ مجھے بھی معاف کر دیں آئندہ میں کبھی ناشکری نہیں کروں گی. میری بیٹی کی حفاظت کریں اسے اپنی پناہ میں رکھیں.

ماہ نور رو رو کر جائے نماز پر بیٹھی دعائیں مانگ رہی تھی.

"معجزے ہوتے ہیں، دعائیں سن لی جاتی ہیں، زخم بھر دیے جاتے ہیں، دل جوڑ دیے جاتے ہیں، کن فرما دیا جاتا ہے، صرف ایمان، توکل اور صبر کی ضرورت ہے".

✿✿✿✿

حذیفہ جو یونٹ میں بیٹھا خبریں دیکھ رہا تھا کچہری کی خبر سن کر فوراً حمین کا نمبر ملانے لگا.

کیسا ہے تُو، میں تو سمجھا کہ دھماکے کی نظر ہو کر میرے سے پہلے تو نے جامِ شہادت نوش کر لیا ہے.

حمین کی آواز سنتے ہی حذیفہ نے دل میں شکر ادا کیا.

ہاں میں تو بلکل ٹھیک ہوں مگر وہ "چلی ملی" نہیں مل رہی. قسم سے اتنا صبح سے خوار کیا ہوا ہے دل کرتا ہے دو لگاؤں....

کون...؟زرناب

اب کی بار حذیفہ نے فکرمندی سے پوچھا

ہاں وہی کہا بھی تھا گھر بیٹھ، اگر اپنے گھر نہیں بیٹھا جاتا تو کسی اور کے ہی گھر بیٹھ جا.....

حمین کی بات کا مطلب سمجھتے ہوئے حذیفہ نے ہنستے ہوئے کہا

یار مجھے چھٹی نہیں ہے اس لیے میں تو آ نہیں سکتا مگر تو زریاب انکل کا خیال رکھنا اور مجھے اب ڈیٹ کرتے رہنا.

"کرونا آیا، چھُٹیاں ہویاں، سارے لوکی گھراں نوُں آئے....

او نہیں آئے حمین ملک، جیھڑے فوج اچ بھرتی کرائے"....

کر لے بکواس جتنی بھی کرنی ہے مگر مجھے اب دیٹ کرتے رہنا.

حذیفہ نے کہہ کر فون بند کر دیا.

حذیفہ نے حمین سے بات کرنے کے بعد کچھ سوچتے ہوئے زرناب کا نمبر ڈائل کیا اسے خوش قسمتی ہی کہا جا سکتا ہے کہ دوسری بیل کے بعد زرناب نے فون اُٹھا لیا.

ہیلو زرناب!!!

کہاں ہو قسم سے تم نے تو ہلا کر رکھ دیا ہے..؟

مطلب...؟

زرناب کے جواب نے سچ مچ حذیفہ کو ہلا دیا.

مطلب کیا، تم کہاں ہو، نیوز نہیں دیکھی تم نے....؟

کیوں کیا ہے نیوز میں....؟

بے وقوف کچہری میں دھماکہ ہوا ہے ہم سب تمہارے لیے پریشان ہیں اور تم......

اوہ....اچھا، مجھے نہیں پتہ وہ اصل میں، میں اس وقت ایک ضروری کام سے کسی کے ساتھ قریبی گاؤں گئی ہوئی تھی. موبائل شاید بیٹری لو کی وجہ سے خود بخود ہی آف ہو گیا ابھی چارج کر کے آن کیا تو تمہاری کال آگئی.

چلو تم فون بند کرو میں زرا بابا کو فون کر لوں....؟

زرناب نے ابھی کال بند ہی کی تھی کہ زریاب کا فون آ گیا.

شکر ہے تم ٹھیک ہو مگر کہاں ہو میری جان نکل گئی تھی زرناب میرے بیٹے کہاں ہو بولو....؟

بابا میں بلکل ٹھیک ہوں. آپ پلیز زز پریشان نہ ہوں اسلام آباد میں ہی ہوں وہ میری گاڑی میں کچھ مسئلہ ہو گیا تھا تو میں پرائیویٹ چلی گئی.

اچھا اپنی لوکیشن بتاؤ میں لینے آتا ہوں.

زرناب نے جلدی جلدی اپنی لوکیشن بتائی.

یہ تو وہی بات ہوئی...

"بچہ بغل میں ڈھنڈورا شہر میں"

حمین نے زریاب کی بات سنتے ہی مرتضی کے کان میں اپنی عادت کے مطابق سرگوشی کی.

تم سب لوگوں کا بہت بہت شکریہ

زریاب نے باری باری سب کو گلے لگایا.

مگر زرناب کہاں ہے اور کس کے ساتھ....؟

دال کالی لگ رہی ہے.

حمین کے سوال پر مرتضی نے تبصرہ کیا.

دال کا تو پتہ نہیں، فلحال وکیل صاحبہ کے کرتوت کالے لگ رہے ہیں.

بکواس بند کرو اپنی اپنی ہر وقت مسخرہ پن اچھا نہیں لگتا حالات کی سنگینی کو سمجھو، چلو شاباش گھر کا راستہ لو.....

حنین نے دونوں کو ڈانٹا اور سب اپنی اپنی گاڑیوں کی طرف بڑھ گئے.

"سوچنے والی بات ہے!!

پلاسٹک کی خالی تھیلیاں ہوں یا خالی دماغ والے لوگ، مناسب انتظام نہ کیا جائے تو ہواؤں میں اڑنے لگتے ہیں۔"

گاڑی چلاتے ہوئے حمین نے کہا

تم زرناب کی بات کر رہے ہو نا!!!!

نہیں وزیرِ اعظم کی...

ظاہری سی بات ہے جس نے صبح سے نچایا ہوا ہے اُسی کی کر رہا ہوں.

ویسے وہ اتنی نالائق نہیں جتنا تم اُسے سمجھتے ہو..

اور اتنی لائق بھی نہیں جتنا تم لوگ اُسے سمجھتے ہو.

خیر میں پتہ تو کر ہی لوں گا، ویسے ایک بات ہے میں پریشانی میں بھی بہت "خوبصورت" لگتا ہوں.

حمین نے بیک مرر میں دیکھتے ہوئے کہا

پتہ نہیں تو کیسے اپنی تعریفیں اپنے منہ سے کر لیتا ہے حالانکہ میرے خیال سے اِس کی ضرورت کم از کم تجھے نہیں.

ہر کوئی تیری تعریفیں کر رہا ہوتا ہے پھر بھی تو "اکبر بادشاہ" کی طرح جارحیت پسند ہوتا جا رہا ہے.....

مرتضی کی بات ابھی جاری تھی گاڑی ایک جھٹکے سے رکی.

کیا ہوا....؟

جیسے یہ گاڑی پٹرول کے بغیر نہیں چل سکتی بلکل اُسی طرح میں تعریف کے بغیر کام نہیں کر سکتا. میں خود پسند بھی ہوں اور جارحیت پسند بھی.....

"زندگی میں پیسہ، پیار، دوست سب آتے جاتے رہتے ہیں لیکن ٹوٹے ہوئے دانت واپس نہیں آتے، اس لیے شرافت سے میری تعریف کرو۔"

اوہ سوری، اے عظیم وکیل اور اعلیٰ ظرف انسان کیا آپ مجھ ناچیز کو گھر پہنچا دیں گے...؟

مرتضی نے حمین کی بات سمجھتے ہوئے بھرپور ایکٹنگ کی جس پر دونوں ہنسنے لگے اور گاڑی چل پڑی.

✿✿✿✿

اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ تم بلکل خیریت سے ہو.

ماہ نور بار بار زرناب کو گلے لگا رہی تھی.

ماما کیا ہو گیا ہے آپ کیوں ایسے کر رہی ہیں دیکھیں میں بلجل بلکل ٹھیک ہوں آپ کے سامنے ہوں.....

تم کہاں گئی تھی وہ بھی اکیلی....؟

زریاب نے قدرے غصے سے پوچھا

بابا وہ ایک ضروری کام تھا خیر چھوڑے ناااا

زرناب نے لاڈ سے زریاب کے پاس بیٹھتے ہوئے کہا

سردار صاحب کوئی "شوکت سیال" نامی شخص آپ سے ملنے آیا ہے. کہتا ہے سردار دلاور علی خان نے بھیجا ہے.

اس سے پہلے کہ زریاب کچھ کہتا نوکر نے آکر اطلاع دی.

اچھا بیٹھاؤ میں آتا ہوں، کب سے ان کا فون آرہا تھا تمہارے بارے میں ہی بات کر رہے تھے زریاب کہتا ہوا ڈرائنگ روم کی طرف بڑھ گیا جبکہ زرناب کچھ سوچنے لگی.

ہمارے آباؤاجداد کے آپس میں بہت اچھے تعلقات رہے ہیں اور ہمارے بھی....

سلام دعا کے بعد شوکت سیال نے اپنی لاٹھی کو ہاتھ سے گھماتے ہوئے کہا

آپ بھی اگر ہمارے ساتھ چلیں گے تو ہم یاروں کے یار ہیں ہم الیکشن میں آپ کی ہر طرح سے مدد کریں گے.

ہم خود چاہتے ہیں کہ آپ جیسے بندے اس قوم کی خدمت کریں. میں نے صرف آپ کی خاطر اپنے پوتے مہر علی سیال کو آپ کے مقابلے میں الیکشن لڑنے سے منع کر دیا ہے.

اب ہم نے آپ کے لیے اتنا کچھ کیا ہے تو آپ کا بھو فرض بنتا ہے کہ کچھ آپ بھی ہمارے لیے کریں.

زریاب جو کب سے یہ سمجھ رہا تھا کہ وہ زرناب کی خیریت پر اُسے مبارک باد دینے آئے ہیں اُن کی بات سن کر حیران ہو گیا.

آپ بات کھل کر کریں یقین جانیے مجھے آپ کی بات سمجھ نہیں آ رہی....

ویسے تو آپ کافی سمجھدار ہیں مگر مجھے حیرت ہے سردار صاحب کے آپ ہماری بات کا مطلب سمجھے نہیں یا سمجھنا چاہ نہیں رہے...؟

قصہ مختصر آپ اپنی بیٹی کو سمجھائیں کہ وہ ہمارے خلاف کیس نہ لڑے حالانکہ ہمارا وکیل بہت اچھا ہے کیا نام ہے اُس کا (شوکت علی نے مہر کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا) ہاں یاد آیا "حمین ملک......"

زریاب کو کچھ سمجھ نہیں آ رہی تھی زرناب کا اُن پر کیس کرنا، حمین کا اُن کا دفاع کرنا. اگر زرناب حق پر ہے تو حمین ان کا ساتھ کیوں دے رہا ہے اور اگر زرناب غلط ہے نہیں یہ کیسے ہو سکتا ہے.....؟

آپ پلیز صاف الفاظ استعمال کریں بات کو گھمائیں نہیں.

اگر تم یہ بات ہماری بجائے اپنی بیٹی سے کہو تو زیادہ بہتر ہوگا اور ہاں ہم نے تمہارے تایا"
حشمت علی خان" سے بھی بات کی ہے کہو تو تمہاری بھی کرا دیں۔

شوکت علی سیال کے چہرے پر معنی خیز مسکراہٹ تھی جس کا مطلب زریاب بخوبی سمجھ سکتا تھا۔

اس کی ضرورت نہیں میں زرناب سے بات کرتا ہوں مگر میں اپنی بیٹی کو اچھے سے جانتا ہوں وہ کبھی غلط کام نہیں کرتی....؟

زریاب نے ان سے ہاتھ ملاتے ہوئے خوش اخلاقی سے جواب دیا۔

بہتر ہے معاملات اچھے طریقے سے حل ہو جائیں ورنہ تمہیں تو پتہ ہی ہے کہ بیٹی کی عزت کتنی نازک ہوتی ہے.....

سیال صاحب کے آخری الفاظوں نے زریاب کا دماغ گھما دیا۔

وہ میری بیٹی نہیں میرا بیٹا ہے میرا فخر......

دوسرا عزت سب کی ہی نازک ہوتی ہے اگر بڑھاپے میں خراب ہو جائے تب بھی مسئلہ ہی ہوتا ہے۔

پھر اپنے نوکر کو مخاطب کیا

کرم داد مہمانوں کو عزت سے رخصت کر دو اور خود اندر کی طرف بڑھ گیا.

✿✿✿✿

ارے واہ آج تو صبح ہی بہت پیاری ہوئی ہے میرا شہزادہ آ گیا ہے.

عترت فجر کی نماز پڑھ رہی تھی جب حذیفہ نے کمرے میں قدم رکھا.

جی بلکل آپ کا شہزادہ حاضر ہے مجھے لگا آپ مجھے یاد کر رہیں ہیں تو.....

حذیفہ عترت کی گود میں سر رکھ کر کارپٹ پر لیٹ گیا.

تم مجھے بھولتے ہی کب ہو ہر وقت میری آنکھوں کے سامنے رہتے ہو.

عترت نے حذیفہ کے بالوں میں لاڈ سے ہاتھ پھیرا.

یہ تو غلط بات ہے ماما جانی، آنکھوں کے سامنے ہر وقت میں اور بابا ہوتے ہیں.

حبا نے حذیفہ کی آواز سنتے ہی کمرے میں داخل ہوتے ہوئے کہا

جلنے کی بُو آرہی ہے. حذیفہ نے اپنی ناک سکیڑتے ہوئے کمرے میں ادھر اُدھر نظر گھمائی. جبکہ حبا اس کے پاس آکر بیٹھ گئی.

مت لڑا کرو ہر وقت.....

عترت نے مصنوعی غصے سے دونوں کو دیکھا.

بھائی بتائیں نا کیسے آنا ہوا، کس کی یاد ستا رہی تھی....؟

حبا نے شرارت کی مگر حذیفہ کا ذہن معصومہ کی طرف چلا گیا.

"تو میرا کچھ نہیں لگتا مگر اے جانِ حیات
جانے کیوں تیرے لیے دل کو دھڑکتا دیکھوں"

زیادہ ڈرامہ نہیں، وہ میں نے ایوی ایشن کے لیے اپلائی کیا تھا ماما کی دعا سے سلیکٹ ہو گیا ہوں اگلے ہفتہ گجرانوالہ کورس کے لیے جا رہا ہوں. اس لیے ملنے آیا تھا تاکہ ماما کی ڈھیروں دعائیں لے سکوں.

اپنی بات کے آخر میں حذیفہ نے محبت سے عترت کی طرف دیکھا

ماشاءاللہ میرا بیٹا اب جہاز اڑائے گا.

عترت نے حذیفہ کا ماتھا چوما.

جہاز نہیں ہیلی کاپٹر ماں جی حذیفہ نے عترت کی معلومات میں اضافہ کیا.

اوہ اچھے خاصے فوجی تھے اب آپ رکشے چلائیں گے...؟

حبا نے افسوس سے اپنی گردن گھمائیں.

بہری لڑکی! میں نے ہیلی کاپٹر بولا ہے رکشہ نہیں...

ایک ہی بات ہے دونوں ہی بہت شور کرتے ہیں، رکشہ ڈرائیور

حبا نے حذیفہ کی بات کا جواب دیا اور ہنسنے لگی.

✿✿✿✿

زرناب کی باتیں سننے کے بعد زریاب کے چہرے پر پریشانی کے آثار نمودار ہو گئے جبکہ ماہ نور کو غصہ آ گیا.

تمہیں کس نے کہا ہے کہ تم یہ کیس لڑو. خامخواہ دوسروں کی لڑائی کا حصہ نہیں بنتے. حمین سے ہی کچھ سیکھ لیا ہوتا. اگر حمین اُس لڑکی کی فیور نہیں کر رہا تو مجھے یقین ہے کوئی خاص بات ہو گی کیونکہ وہ بچہ غلطی کر ہی نہیں سکتا بہت دور اندیش ہے.

ماما آپ ہمیشہ حمین کی سائیڈ لیتی ہیں جبکہ میں آپ کو ابھو ابھی سب سچ سچ بتا چکی ہوں پھر بھی.....

زرناب نے لاچارگی سے زریاب کی طرف دیکھا جو فکرمند نظر آ رہا تھا.

تمہاری بات بلکل ٹھیک ہے مگر بیٹا حمین.....

جب میرے گھر والے ہی میرا ساتھ نہیں دے رہے میری بات کو نہیں سمجھ رہے تو دوسرے کیسے سمجھیں گے..؟

حمین بھی ہماری طرح ایک "عام" انسان ہے جسے آپ لوگوں نے "خاص" بنا دیا ہے وہ بھی غلطی کر سکتا ہے پلیز زز اُس کے اثر سے نکل آئیں.....

زرناب اب بری طرح تپ چکی تھی.

بیٹا یہ بات نہیں ہے میرا مطلب ہے کہ حمین اگر اُس لڑکی کی فیور نہیں کر رہا تو کوئی مسئلہ ہوگا مطلب "خطرہ......"

آپ کو کیا لگتا ہے حمین کسی خطرے سے ڈرتا ہے نہیں بلکل بھی نہیں، وہ ڈرتا نہیں ہے بس سیال فیملی کا کیس مضبوط ہے اُسے اپنے جیتنے کی 90% امید ہے وہ اپنا ریکارڈ خراب نہیں کرنا چاہتا......

دوسرا میرے خیال سے وہ لالچ میں آگیا ہے کیونکہ سیال فیملی نے اسے منہ مانگی فیس ادا کی ہے.

اپنی بات ختم کرتے ہی زرناب نے ماہ نور اور زریاب کی طرف دیکھا جو اُس سے متفق نظر نہیں آرہے تھے.

اب تم بلکل غلط بول رہی ہو وہ لالچی نہیں ہے ارب پتی باپ کا بیٹا ہے ویسے بھی حنین اور نرمین کی اولاد ایسی نہیں ہو سکتی.....؟

ماہ نور سے برداشت نہ ہوا تو پھر حمین کی حمایت میں بول پڑی.

ماما حضرت نوع علیہ سلام کا بیٹا برا نکل آیا تھا تو انکل حنین کا بیٹا "جس کھیت کی مولی" ہے.

زرناب کی کہاوت پر زریاب مسکرا دیا مگر پھر کچھ سوچتا ہوا کمرے سے باہر چلا گیا.

✿✿✿✿

اب بولو بھی کیا بات ہے.....؟

زریاب اور دبیر دونوں ہی خاصے سیریس دکھائی دے رہے تھے.

دیکھو حنین ہماری بات زرا غور سے سنو.....

کیا خاک سنو، تم کچھ بولو گے تو سنو گا نااااا،اب تمہارے دل کی دھڑکنیں جو زور زور سے دھڑک رہی ہیں ان کا کیا مطلب سمجھوں......؟

تمہیں کیسے پتہ ہمارے دل زور زور سے دھڑک رہے ہیں....؟

دبیر کو حیرت ہوئی.

بکواس کرتے ہو یا میں جاؤں...؟

حنین نے گاڑی کی چابی اور موبائل اٹھاتے ہوئے دھمکی دی.

زریاب نے اُس کی دھمکی پر ساری بات اس کے گوش گزار کر دی جسے سن کر حنین اتنا ہی مطمئن نظر آرہا تھا جتنا پہلے تھا.

تمہیں حیرت نہیں ہوئی کہ حمین کیا کرنے جارہا ہے....؟

زریاب سے حنین کا اطمینان ہضم نہیں ہو رہا تھا.

میں اپنے بیٹے کے ذاتی معاملات میں تانگ نہیں اڑاتا وہ اپنے کاموں کا خود ذمہ دار ہے.

مگر اُس کی جان کو خطرہ ہو سکتا ہے...؟

دبیر نے فوراً حنین کی بات کاٹی.

ہونے دو اچھا ہے زرا اٹھکائی ہو گی تو طبیعت سیٹ ہو جائے گی. میں اُن والدین میں سے نہیں جو اولاد کو سمجھانے کے لیے خود بول بول کر اپنا BP ہائی کر لیتے ہیں بچوں کو اُن کے حال پر چھوڑ دونا چاہیے تاکہ وہ خود اپنی جنگ لڑیں اور سیکھیں. شیر کے بچے اسی طرح بڑے ہوتے ہیں.

تم حمین کی فکر چھوڑو اور یہ بتاؤ تمہاری اصل پریشانی کیا ہے...؟

حنین نے اپنی گول مٹول آنکھیں گھما کر براہ راست زریاب سے پوچھا

وہ زرناب.....

زریاب نے ہچکچاتے ہوئے اپنی بات شروع کی.

میری ایک بات تم دونوں کان کھول کر سن لو. حمین کی وجہ سے اگر کبھو بھی زریاب کو زرا سا بھو نقصان پہنچا تو میں یہ بھول جاؤں گا کہ وہ میرا بیٹا ہے.

کیونکہ زرناب مجھے بہت پیاری ہے اور اگر کبھی دوبارہ تم نے اس طرح مجھسے زرناب کے بارے میں بات کی تو میں تم دونوں کی جان لے لوں گا سمجھے....؟

حنین کی باتوں سے زریاب کے چہرے پر اطمینان پھیل گیا اور اُس نے مسکرا کر دبیر کی طرف دیکھا جو سکھ کا سانس لے رہا تھا.

ویسے بے غیرتوں! تم دونوں نے مجھے یہاں حمین کے کرتوت بتانے کے لیے بلایا تھا. زرا شرم نہیں آئی تمہیں....

کبھی میں نے بھی تمہارے کرتوت تمہاری "بیگمات" کو بتائے ہیں....؟

ہم نے کیا کیا ہے.....؟

دونوں نے ایک ساتھ کہا

ماشائاللہ کیا اتفاق ہے.....

ویسے تمہیں یقین ہے کہ تم دونوں نے کبھی کچھ نہیں کیا.

حنین نے اپنی آنکھیں گھما کر دونوں کو دیکھا اور شرارت کی.

اگر کہو تو میں یاد کرادوں....؟

نہیں شکریہ.....

دبیر نے منہ بنایا.

✿✿✿✿

حمین اپنے روم میں بیٹھا کیس کی سٹڈی کر رہا تھا جب حنین روم میں داخل ہوا.

کیا کر رہے ہو میرے ہیرو...؟

فلحال تو بلکل زیرو ہوں آپ کی نظر میں، تبھی طنز کر رہے ہیں ورنہ آج تک تو کبھی ہیرو نہیں کہا

حمین نے اپنا پن پیڈ پر رکھتے ہوئے جواب دیا ابھی وہ ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر اپنے مخصوص سٹائل سے بیٹھنے ہی لگا تھا کہ حنین کی نظروں کا مفہوم سمجھتے ہوئے سیدھا ہو کر بیٹھ گیا.

تم زرناب کو کیوں پریشان کر رہے ہو....؟

کیا تکلیف ہے تمہیں، اگر تکلیف کا آرام نہیں آرہا تو ڈاکٹر سے رجوع کرو.....

اچھا تو یہ بات ہے آپ کی لاڈلی نے آپ کو اپنا سفارشی بنا کر بھیجا ہے ڈر گئی ہے بیچاری......

حمین نے افسوس سے گردن ہلائی.

ڈرتی تو ابھی تک اس کی "ماں" نہیں ہے تو وہ کیا ڈرے گی....؟

سردار زریاب علی خان کی بیٹی ہے وہ بھی "اکلوتی" بہت ہلکا لے رہے ہو.

یہ نہ ہو کہ وہ تمہیں عدالت میں "ننگا" کر دے یقین مانو مجھے بہت شرم آئے گی حالانکہ میں رجسٹرڈ بے شرم ہوں.

مسٹر حنین آپ مجھے بہت ہلکا لے رہے ہیں اگر آپ کی لاڈلی کا لائیسنس کینسل نہ کروا دیا تو میرا نام "حمین ملک" نہیں....

چلو دیکھتے ہیں حنین کہتا ہوا دروازے کی طرف بڑھنے لگے پھر کچھ سوچ کر پلٹا.

حمین اگر تم نے کسی بھی قسم کا ذاتی انتقام لیا یا اُسے تمہاری وجہ سے کوئی تکلیف پہنچی تو یاد رکھنا میں یہ بھول جاؤں گا کہ تم میرے بیٹے ہو وہ بھی "لاڈلے....."

دروازہ بند ہوتے ہی حمین نے اپنا پن پورے زور سے دیوار پر مارا

زرناب کی بچی!

اب تو بلکل معاف نہیں کروں گا دھمکیاں وہ بھی حمین ملک کو...

تمہیں کیا لگتا ہے حمین ٹھیک کر رہا ہے....؟

ہالہ نے دبیر کے پاس بیٹھتے ہوئے پوچھا

پتہ نہیں، کیا کرتے پھر رہے ہیں یہ دونوں.....

دونوں....؟

زرناب، حمین اور کون...؟

اِنھیں کی بات کر رہا ہوں. ویسے حنین کا اطمینان بتا رہا ہے کہ حمین بلکل ٹھیک کر رہا ہے. مگر زرناب کے بارے میں جو کچھ زریاب نے بتایا ہے مجھے وہ بھی ٹھیک ہی لگ رہا ہے اب آگے اللہ بہتر جانتا ہے.

مجھے یہ سمجھ نہیں آرہی کہ ہم سب ہی اس بات پر اتنے زیادہ محتاط کیوں ہو رہے ہیں. آگے بھی تو زرناب بہت سے ریپ کیسس لڑتی رہی ہے تب تو کسی کو کوئی مسئلہ نہیں ہوتا تھا.

ہالہ کی بات پر دبیر نے مسکرا کر اسے دیکھا.

اِس دفعہ ہم سب محتاط نہیں بلکہ "خوفزدہ" ہیں. مسئلہ نہ زرناب کا ہے اور نہ ہی حمین کا، اصل مسئلہ سیال فیملی ہے. وہ ایک ایسا خاندان ہے جو پاکستانی سیاست میں اپنا ایک مقام رکھتا ہے پھر وہ جاگیر دار بھی ہیں ہزاروں لوگ مختلف محکموں میں اُن کے جاننے والے ہیں.

تم بات کو سمجھ کیوں نہیں رہی کہ وہ زرناب کو نقصان پہنچا سکتے ہیں بیٹی کی ذات ہے ڈر لگ رہا ہے اور بس.......

توتم اپنے ذرائع استعمال کرونااااا....

ہالہ یہ تمہاری شاپنگ نہیں جوایک شاپ سے پسند نہ آئے تودوسری سے کرلو، یہ ایک سیریس مسئلہ ہے ہم سب اگرایک دم سامنے آگئے تووہ خبردار ہو جائیں کہ باقاعدہ گروپنگ ہو گی کیا ہو گیا ہے تمہیں بات کو سمجھوناااا......

تمہیں یاد نہیں وہ "شاہزیب قتل کیس "کیا ہوا تھااُس میں، کچھ بھی نہیں بگڑا تھا جاگیرداروں کا، الٹا جو مظلوم تھا اسے ہی ملک چھوڑ کر جانا پڑ گیا.

مگر "شاہزیب "اور "ابرش "کا کیس بہت مختلف ہے...؟

ہاں جی فرق ہے مگ بظاہر....

حقیقتاً دونوں ایک ہی تصویر کے دورخ ہیں ایک طرف مظلوم اور دوسری طرف جاگیردار.......

اللہ مالک ہے، ویسے یہ زرناب اپنے ساتھ ساتھ زریاب کو بھی مصیبت میں پھنسا رہی ہے .اسے یہ کیس نہیں لڑنا چاہیے میں بات کروں گی اس سے اگروہ مان گئ تو.......

ہالہ کی بات پر دبیر کو ہنسی آگئ.

ڈاکٹر رائحہ بخاری صاحبہ وہ ماہ نور کی بیٹی ہے جتنی دیکھنے میں خوبصورت ہے اس سے کئی گناہ زیادہ وہ ضدی ہے.

ہمممممم.........

اچھا چلو جو بھی ہے تم سے جتنا بھی ہو سکے اس کی مدد کرنا، مجھے یقین ہے حمین ہی جیتے گا شہزادہ ہے میرا......

جی بہتر ویسے یہ آپ کے شہزادے نے ہی سارا تماشا لگایا ہوا ہے اگر وہ بار بار زرناب کو نہ چڑاتا تو وہمان جاتی اور ہم اسے یہ کیس نہ لڑنے پر راضی کر لیتے.

اچھا رہنے دو جو کسی کے فائدے کی بات کرتا ہے وہی برا لگتا ہے. خیر یہ بتاؤ شاپنگ پر کب لے کر جا رہے ہو....؟

شاپنگ....؟

دبیر نے بمشکل اپنے جذبات کو کنٹرول کیا.

ہاں شاپنگ اب بیٹے کی منگنی نہین کرنی کل سے حذیفہ بھی آیا ہوا ہے کچھ شغل ہو جائے.

توبہ ہے ہالہ اتنی سیریس سچویشن میں تمھیں کیا سوجھ رہا ہے...؟

جناب لوگ حالتِ جنگ میں شادی بھی کرتے ہیں اور بچے بھی پیدا کرتے ہیں اور مرتے بھی ہیں یہ سب قدرتی ہے. اب باتیں نہیں بناؤ اور مجھے شاپنگ پر لے کر جاؤ.....

ہالہ شاپنگ نرمین کے لیے کرنی ہے اسے لے جاؤ میرا کیا کام....؟

دبیر نے جان چھڑائی.

فلحال میں نے اپنی کرنی ہے پھر گھر کی اور آخر میں نرمین کی....

کیااااااااا........؟

اوہ نُو، پھر سیٹنگ فرنیچر، کارپٹ، کرٹن تبدیل پلیززززہالہ......

ہاں تو بیٹے کا پہلا فنکشن ہے بیک گراؤنڈ تو تبدیل ہو گا ورنہ تصویریں اچھی نہیں آئیں گی.

تمہارا کیس میں بھی لگتا ہے مجھے حمین سے رابطہ کرنا پڑے گا.....

بس رہنے دو اس وقت سے کوس کیس سن رہی ہوں پتہ ہی نہیں چل رہا ہسپتال کا ہے یا عدالت، خیر میں دونوں سے ہی نہیں ڈرتی....

ہالہ کہتی ہوئی اندر کی طرف بڑھ گئی جبکہ دبیر سوچنے لگا کیسے جان بچائی جائے.

✿✿✿✿

یار یہ سب کیا ہے، مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آ رہی....؟

حذیفہ نے حمین کے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے پوچھا

کیا سمجھ نہیں آ رہی....

حمین بظاہر لاپرواہ لگ رہا تھا مگر حقیقتاً پریشان تھا.

تُو پریشان ہے...؟

حذیفہ نے حمین کا مکمل جائزہ لیتے ہوئے پوچھا

ہاں بھی اور نہیں بھی....

)اتنی دیر میں نوکر چائے لے آیا(

بابا یہ ٹرے ادھر دے دیں. حمین نے اُس کے ہاتھ سے ٹرے لے کر اپنے اور حذیفہ کے درمیان رکھ دی.

یار اصل میں اب یہ کیس لڑنا میری ضد بن گیا ہے جسے دیکھو میرے پر دباؤ ڈال رہا ہے آخر کیوں...؟

زرناب کو سمجھانے کی بجائے میرا سر کھانے آجاتے ہیں، پلیز ززا گر تیرا ایسا کوئی ارادہ ہے تو مہربانی فرما کر مجھے معاف کر دے اور اپنا منہ بند رکھ.

حمین نے کہتے ہوئے اپنے دونوں ہاتھ حذیفہ کے سامنے جوڑ دیے.

لگتا ہے کافی لیکچر سننا پڑا ہے وکیل صاحب کو.....

حذیفہ نے ہنستے ہوئے چائے کا کپ اٹھالیا.

ایسا ویسا دبنگ قسم کا لیکچر سنایا ہے مسٹر حنین نے.....

حیرت ہے تو نے لیکچر سن لیا حالانکہ تو لڑکی نہیں ہے.....

"لڑکا ھونے کا ایک فاہدہ یہ بھی ھے جب بے عزتی ھونے لگے
تو چپ چاپ گھر سے نکل جاؤ
بچاری لڑکیوں کو پوری قوالی سننی پڑتی ھے کیونکہ وہ کہیں جا نہیں سکتیں"

تُو نے پوری قوالی کیوں سنی...؟

حذیفہ کے سوال پر حمین تپ گیا.

کیونکہ قوالی سنانے والا کوئی عام نہیں حنین ملک تھا اس کی آرام سے سن لو تو ٹھیک ورنہ وہ بازار میں ننگا کر دیتا ہے اور دیکھتا نہیں کہ سامنے کون ہے......؟

حذیفہ بیڈ پر لیٹا قہقے لگا رہا تھا.

ہنس لے بیٹا، اپنی دفعہ تو رو رہا ہوتا ہے. اس کے ساتھ ہی حمین کو پتہ نہیں کیا ہوا وہ چھلانگ مار کر بیڈ سے نیچے اترا.

چل جلدی کر میں نے تجھے کسی سے ملوانا ہے جلدی جلدی.....

اور خود اپنے شوز پہننے لگا.

مگر کس سے...؟

بے فکر رہ وہ معصومہ نہیں ہے مگر ہے تیرے کام کی چیز زززز....

حمین نے آنکھ مارتے ہوئے اسے باہر کی طرف گھسیٹا

✿✿✿✿

دیکھو میں تمہیں "آپ" نہیں کہوں گی کیونکہ تم میری ہی ہم عمر ہو، ویسے بھی آپ کہنے

سے احترام کرنا پڑتا ہے جو مجھ سے نہیں ہوتا....

رامین نے ابرش کے برابر صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا

ٹھیک ہے جیسے آپ کی مرضی...

ابرش نے گردن ہلائی

اچھا یہ بتاؤ کچھ پڑھی لکھی بھی ہو کہ بلکل ہی فارغ ہو، مطلب سکول کی شکل دیکھی

ہے....؟

رامین نے مزے سے سامنے والے ٹیبل پر اپنی ٹانگیں رکھیں (چل بچے رامین زرا اس

پینڈو پر اپنی پڑھائی کا رعب ڈال.)

میں نے O لیول کیا ہوا ہے وہ بھی +A میں....

یعنی......؟

رامین نے اپنی آنکھوں میں حیرت سمو کر پوچھا

یعنی میں نے لندن سے پڑھا ہے وہاں میٹرک نہیں ہوتا کیونکہ میں اور میرے بابا لندن میں رہتے تھے میں پاکستانی نہیں ہوں بلکہ 5 سال پہلے حادثاتی طور پر پاکستان آئی اور یہیں پھنس گئی....

اتنا بتا کر ابرش کی آنکھوں میں پانی بھرنے لگا

ہماری دوستی کی سب سے پہلی اور آخری شرط یہ ہے کہ آئندہ تم روؤں گی نہیں بقول شاعر

"تمہیں محتاط کرتی ہوں، تمہاری جان لے لوں گی
اگر ان جھیل جیسی آنکھوں کو زرا پر نم کیا تم نے"....

واہ واہ، آخر میں رامین نے خود کو ہی داد دی.

ٹھیک ہے نہیں روتی، اچھا آپ کتنا پڑھی لکھی ہیں مطلب آپ کی تعلیم....؟

ابرش کے سوال پر رامین نے پہلے اپنا گلہ صاف کیا پھر مسکرائی.

وہ کیا ہے نااااپڑھی لکھی تو بہت ہوں میں، میرا "مطالعہ" بھی بہت ہے اور "تجربہ" بھی مگر ہوں ابھی انٹر میں....

جب آپ اتنی لائق ہیں تو پھر....؟

ابرش کو حیرت ہوئی

وہ کیا ہے نااا یہ سب "مسٹر چپس" کی مہربانیاں ہیں.

مسٹر چپس نے کیتھرین کے پیار میں 18 چپٹرز لکھ ڈالے ہیں. ہم دیسی لوگ ہیں ہم سے تو اردو میں محبت نہیں ہوتی تو انگلش میں کیا ہو گئی.....؟

نتیجہ: محبتیں انگریزوں کی اور سپلیاں ہماری.....

رامین کی بات سن کر ابرش ہنسے لگی آپ بہت مزے کی باتیں کرتیں ہیں. مجھے بہت اچھی لگتی ہیں کاش میں بھی آپ جیسی ہو جاؤ....

حمین نے کمرے میں جھانکا تو نرمین جائے نماز پر بیٹھی تسبیح پڑھ رہی تھی اور حنین کہیں نظر نہیں آرہا تھا شاید وہ واش روم میں تھا.

حمین نے اپنی گول مٹول آنکھوں سے روم کا جائزہ لیا اور حنین کو نہ پا کر مایوسی سے پلٹنے لگا جب نرمین نے اسے پکارا.

کیا بات ہے ادھر آؤ.....؟

کچھ نہیں وہ "مسٹر حنین" کو دیکھنے آیا تھا پر وہ نظر نہیں آ رہے کہاں ہیں...؟

پہلی بات یہ ہے کہ وہ تمہارا باپ ہے "مسٹر حنین" نہیں. کتنی بار منع کیا ہے مگر اثر نہیں ہوتا اور دوسری بات وہ دبیر کے پاس گیا ہے اگر کوئی خاص بات ہے تو مجھے بتا دو میں اسے بتا دوں گی....؟

سوری، آئندہ پوری کوشش کروں گا کہ انھیں "ڈیڈ" کہوں اور جب وہ تشریف لائیں تو انھیں کہنا صبح میرے گھر سے باہر جانے سے پہلے کہیں نہ جائیں کیونکہ میں انھیں دیکھ کر کورٹ جانا چاہتا ہوں.

جب بھی انھیں دیکھ کر جاتا ہوں وہ میرے لیے بہت "لکی" ثابت ہوتے ہیں مشکل سے مشکل کیس چٹکیوں میں جیت جاتا ہوں.

حیرت ہے لوگ اسے دیکھتے ہی راستہ بدل لیتے ہیں کہ صبح صبح سر کھائے گا اور تمہارے لیے "لکی" ہے. خیر کہہ دوں گی.

مام اب آپ زیادتی کر رہی ہیں وہ آپ کے لیے بھی "لکی" ہیں آپ نے کیوں اُن کو دیکھ کر راستہ تبدیل نہیں کیا....؟

حمین جانے لگا مگر پھر کچھ سوچ کر گھٹنوں کے بل نرمین پاس بیٹھ گیا.

ویسے تو میں آپ کو اچھا نہیں لگتا اور آپ کی دعائیں بھی ساری موسی کے لیے ہوتیں ہیں مگر پھر بھی اگر ہو سکے تو صبح میرے حق میں دعا کرنا بہت مشکل کیس ہے میری عزت کا سوال ہے....؟

حمین نے خلاف معمول کافی سنجیدگی سے نرمین کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا

ماں کو اپنی ساری اولاد ہی پیاری ہوتی ہے اور وہ اُس کے لیے ہر وقت دیا کرتی رہتی ہے چاہے اس کا بیٹا "چور" ہی کیوں نہ ہو....؟

تم بھی مجھے بہت اچھے لگتے ہو بس تمہاری حرکتیں مجھے پسند نہیں. جب تم پیدا ہوئے تھے تو میں بہت خوش تھی میرا خیال تھا تم مجھ پر جاؤگے کیونکہ پہلی اولاد بہت پیاری ہوتی ہے مگر تم نے شکل کے ساتھ ساتھ عقل بھی اپنے باپ سے لے لی رہتی کسر حنین نے تمہاری تربیت خود کر کہ نکال دی.

خیر میں دعا کروں گی یاد رکھو

"یہ جو ماں کی "محبت" ہوتی ہے نا، یہ "محبت" کی بھی ماں ہوتی ہے".

ارے واہ کمال ہے "مسز حنین "کیا بات کہی ہے.

حمین نے تالی بجا کر نرمین کو داد دی.

پھر "مسز حنین " کتنی بار منع کیا ہے مگر تمہیں اثر نہیں ہوتا. نرمین نے خفگی سے کہا

اچھا سوری، موم اور بہت شکریہ دعا کے لیے، اور یاد سے مسٹر حنین کو کہہ دینا صبح میرا انتظار کریں مجھ سے ملے بغیر باہر مت جائیں.

تم ٹھیک نہیں ہو سکتے، کہہ دوں گی.

حمین کو جاتا دیکھ کر نرمین نے نفی میں سر ہلایا اور دوبارہ تسبیح پڑھنے لگی.

✿✿✿✿

بس جی وقت وقت کی بات ہے کبھی ڈاکٹر رائحہ عزت سے گھر بلا کر مزے مزے کے کھانے کھلاتیں تھیں.

ہائے دنیا مطلب کی، بغیر مطلب کے کون پوچھتا ہے...؟

حالانکہ میرا خیال تھا رشتے داری کے بعد تم لوگ میرا زیادہ خیال کرو گے مگر افسوس......

حنین ڈرائنگ روم میں بیٹھا اونچا اونچا رونا رو رہا تھا جب ہالہ ٹی ٹرالی لے کر داخل ہوئی.

یہ کیا بات ہوئی ہم اب بھی آپ کی بہت عزت کرتے ہیں یہ دیکھیں میں نے آپ کے لیے کیا کچھ بنوایا ہے.

ہالہ نے ٹرالی حنین کے آگے کر دی.

خاک عزت دی ہے یہ تو وہی پرانے برتن ہیں سو دفعہ آگے بھی ان میں کھا چکا ہوں اب تم مجھے نئے برتنوں میں کھانا پیش نہیں کرتی مطلب صاف ظاہر ہے میری کوئی ویلیو نہیں......

حنین کے الفاظ دبیر پر بم کی طرح پھٹے...

اوئے کوئی خدا خوفی کر کیوں مجھے مروا رہا ہے جبکہ ہالہ فوراً بول پڑی.

دیکھا کتنی بے عزتی کروائی ہے تم نے، میں نے کہا بھی تھا شاپنگ پر چلتے ہیں مگر.....

سوری حنین، رئیلی سوری یہ ساری غلطی دبیر کی ہے.

حنین اون دونوں کو آپس میں لڑوا کر خود مزے سے مچھلی کے کباب کھا رہا تھا. جیسے اسے کچھ پتہ ہی نہ ہو کہ کیا ہوا ہے.

بے غیرت! تجھ سے میرا سکون دیکھا نہیں جاتا. سچ بتا ہالہ کو کہ تو ڈرامہ کر رہا ہے.

دبیر نے غصے سے اس کے ہاتھ سے پلیٹ چھین لی.

یعنی اب تُو مہمان نوازی کے تقاضے بھی بھول گیا ہے. مجھے شک ہے تو "سید" نہیں.....

حنین نے اپنی گول مٹول آنکھیں گھما کر ہالہ کو دیکھا جو منہ پھلائے صوفے پر بیٹھی تھی.

میں سید ہوں یا نہیں مگر تُو "کنفرم بے غیرت" ہے. کیا ملتا ہے تجھے یہ سب کر کے...؟؟؟

دبیر نے ہالہ کی طرف دیکھا جو منہ بناتی ہوئی ڈرائنگ روم سے باہر چلی گئی.

بات کچھ یوں ہے "محترم مکرمی جناب دبیر حسین شاہ صاحب" میں نے عرض کی تھی کہ مجھے باربی کیو کھانا ہے مگر تمہارے پاس وقت نہیں تھا.

اب جب تم دو تین دن بازاروں میں خوار ہو گے تو پتہ چلے گا۔ "پنگے" وہ بھی حنین ملک ساتھ، میں بوڑھا ہوا ہوں میرے "پنگے" نہیں.....

اور رہی بات " understanding" تو وہ میں نے دیکھ لی ہے.

حنین صوفے پر نیم دراز قہقے لگا رہا تھا جبکہ دبیر نے سارے کشن اس کے اوپر اکٹھے کر دیے تھے.

✿✿✿✿

موسی !کافی دیر سے زرناب کو دیکھ رہا تھا جو تیزی سے فائل پر ہاتھ چلا رہی تھی.

تم چائے لو نااااا......

زرناب نے خاموش بیٹھے موسی سے کہا

تو بلآخر کل کیس کی پہلی سماعت ہے.

ہاں، مگر تم اتنا کیوں پریشان ہو رہے ہو سب ٹھیک ہو گا. امید ہمیشہ اچھے کی رکھنی چاہیے. میں نے آگے بھی کئی ایسے کیس لڑے ہیں دو یا تین پیشیوں کے بعد فیصلہ ہو جاتا ہے وہ بھی میرے حق میں....

تم مجھے تسلی دے رہی ہو یا خود کو.......؟

موسی کے الفاظ پر زرناب چونک گئی.

کیا کہنا چاہتے ہو کھل کر بات کرو، میں جاننا چاہتی ہوں کہ تمہارے دل میں کیا ہے..؟

زرناب نے اپنا پن گھماتے ہوئے پوچھا

زرناب یہ جو سیال فیملی ہے نا، یہ تمہارے پیچھے کتے کی طرح پڑ جائے گی، تمہیں بدنام کرنے کی بھی پوری کوشش کی جائے گی اور تمہارا "اغواہ" کرنے کی کوشش.......

اللہ نہ کرے (اپنی بات کے آخر میں موسی نے جھرجھری لی.)

اور......؟؟؟

زرناب نے لقمہ دیا.

اور یہ کہ اِس بار مخالف وکیل بہت مضبوط ہے. میں تمہیں underestimate نہیں کر رہا مگر حمین بھائی کمال کے وکیل ہیں.

بھائی کی محبت بول رہی ہے اچھا لگا مجھے....

زرناب پھیکا سا مسکرائی اور دوبارہ فائل پر جھک گئی.

I am sorry zarnab ....

موسی نے کرسی سے اُٹھتے ہوئے مدہم آواز میں کہا

موسی بیٹھو، مجھے تم سے بات کرنی ہے.

زرناب نے فائی بند کرتے ہوئے اپنی دونوں کہنیوں کو میز پر رکھا اور ہاتھ میں پن گھمانے لگی.

قائداعظم ایک مایہ ناز وکیل تھے ہم سب جانتے ہیں مگر وہ کیسے ایک کامیاب وکیل بنے یہ کوئی کوئی جانتا ہے.

محترمہ فاطمہ جناح کہتی تھیں کہ میرے بھائی کو 3 سال تک معمولی سے معمولی کیس بھی نہیں ملا مگر انھوں نے ہمت نہیں ہاری وہ روز وقت پر تیار ہو کر اپنے آفس جاتے.

اُنھوں نے ہمت نہیں ہاری بلکہ وہ کہا کرتے تھے.

"فیصلہ اچھا یا برا نہیں ہوتا ہماری کوشش اسے اچھا یا برا بناتی ہے".

جب ہم نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ ہم یہ کیس لڑیں گے اور جیتیں گے تو پھر ہم یہ کر کے دکھائیں گے.

رہی بات حمین کی تو وہ "قائد اعظم" سے اچھا وکیل نہیں ہو سکتا اور وکالت میں میرے آئیڈیل "قاآدا عظم" ہیں حمین نہیں......

اپنے دشمن کو کبھی کمزور نہیں سمجھنا چاہیے یہ عقل مندی ہے مگر اپنے آپ کو کمزور سمجھنا بے وقوفی ہے.

سمجھے اور ڈرو نہیں......

فرض کرو ہم ہار جاتے ہیں تب بھی پریشان ہونے والی کوئی بات نہیں، ہم نے اس دنیا میں زیادہ دیر نہیں رہنا اس لیے اتنا ہی پریشان ہونا چاہیے جتنا یہاں رہنا ہے مطلب تھوڑی دیر.....

"دنیا میں کمایا گیا مال و دولت، عزت و شہرت اور زلت و رسوائی سب کچھ چھوڑ جائیں گے. آخر میں آپ کے کام آئینگے تو صرف آپ کے نیک "اعمال" اور صرف وہی اعمال جو اللہ کی رضا کے لیے کیے ہونگے".

ہمممم.....

اچھا ٹھیک ہے میں چلتا ہوں. موسی جانے کے لیے پلٹا جب زرناب نے پکارا.

موسی مجھے wish نہیں کرو گے.

Wish you best of luck.

موسی تمہیں نہیں لگتا جملہ ادھورا ہے...؟

زرناب نے کہتے ساتھ دوبارہ فائل کھول لی.

Wish you best of luck and i am always with you ever forever.....

ہاں اب ٹھیک ہے اتنا تو حق بنتا تھا میرا...

زرناب نے مسکراتے ہوئے موسی کو دیکھا جو کرسی کے پیچھے کھڑا معمول سے زیادہ سیریس لگ رہا تھا.

کل کورٹ میں آؤ گے یا حمین کے ڈر سے آفس میں بیٹھ کر دعا کرو گے....؟

میری خواہش ہے کہ تم آؤ، مجھے حوصلہ رہے گا تمہارے آنے سے، آگے مرضی تمہاری......

زرناب نے کہہ کر دوبارہ فائی کھول لی وہ موسی کے تاثرات دیکھنا نہیں چاہتی تھی.

جبکہ موسی کچھ دیر اسے دیکھتا رہا اور پھر باہر نکل گیا.

کب آنا ہے آپ کے شہزادے نے، میرے خیال سے جر کر خود لے آئیں. اُس کی وجہ سے سب کا ناشتہ ٹھنڈا ہو رہا ہے.

جی نہیں وہ خود ہی آجائے گا اگر آپ لوگوں کو جلدی ہے تو ناشتہ کر لیں مجھ سے اس عمر میں بار بار سیڑھیاں نہیں چڑھی جاتیں.

نرمین کے کہنے پر حنین نے اپنے گھٹنوں پر ہاتھ رکھتے ہوئے جواب دیا جبکہ موسی اور رامین ہنسنے لگے.

سیدھی طرح کیوں نہیں کہتے کہ تم جانا نہیں چاہتے ایک نمبر کے کام چور ہوتے جا رہے ہو......

نرمین ابھی غصے سے اٹھی ہی تھی کہ غزالہ بیگم کی آواز پر رک گئی.

ماشاءاللہ میرا شہزادہ آگیا.

حمین اپنی پوری آب و تاب سے کالا کوٹ بازو پر ڈالے، مخصوص سٹائل سے بال بنائے گول مٹول صاف شفاف آنکھوں کو گھماتا اور ہمیشہ کی طرح چہرے پر پراسرار مسکراہٹ سجائے سیڑھیاں اتر رہا تھا.

یقین مانو یہ نہ مانو پر لگتا ہے سیڑھیاں نہیں سیدھا دل میں اتر رہا ہے.

غزالہ بیگم نے نرمین کی طرف دیکھتے ہوئے حنین سے کہا

آنٹی آپ نے ہی ان دونوں باپ بیٹے کا دماغ خراب کیا ہوا ہے. جبکہ وہ خود بھی دل میں اس کی نظر اتار رہی تھی.

Hi sweet lady ,Mr. Hanain and every one......

حمین اپنے مخصوص سٹائل میں غزالہ بیگم سے ملتے ہوئے موسی کے سامنے والی چیئر پر بیٹھ گیا.

ویسے بہت بہت شکریہ مسٹر حنین، انتظار کے لیے....

حمین نے اپنی سیدھے ہاتھ کی دو انگلیوں کو ماتھے کے ساتھ سلوٹ کے انداز میں لگایا.

اچھا باتیں بعد میں کر لینا پہلے ناشتہ کر لو ٹھنڈا ہو رہا ہے.

نرمین نے سب کے آگے ناشتہ رکھا.

مام میں صرف جوس لوں گا....

حمین نے خلافِ معمول ناشتہ پیچھے کر دیا اور جوس کا گلاس اپنے ہاتھ میں پکڑتے ہوئے موبائل چک کیا جس پر ابھی ابھی ایک میسج موصول ہوا تھا.

کیوں جی آج ناشتہ کیوں نہیں کرنا اور بیمار ہونا ہے کیا...؟

خالی پیٹ گھر سے نہیں جاتے سیانے کہتے ہیں کہ

"اگر گھر سے کھا کر جاؤ تو باہر سے بھی پکا پکایا ملتا ہے اور اگر گھر سے خالی پیٹ جاؤ تو بندہ باہر بھی بھوکا ہی رہتا ہے"

حنین نے آنکھیں گھما کر کھانے کا اشارہ کیا جبکہ غزالہ بیگم نے پیار سے حمین کے سر پر ہاتھ پھیرا.

پلیززز سویٹ لیڈی میرے بال خراب مت کریں.

بلکل اپنے باپ پر گیا ہے ذرا برابر فرق نہیں ہے.

جی پتہ ہے بتانے کی ضرورت نہیں ہے. نرمین نے بیگم غزالہ کی بات بیچ میں ہی کاٹ دی.

سب اپنی اپنی باتوں میں مست تھے جبکہ موسی بلکل خاموش تھا. اُسے سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ کیا ہو گا اور اگر میرا نام سامنے آ گیا تو........؟؟؟

ماں کی جان!!! کہاں گم ہو...؟

حمین نے اچانک موسی کو پکارتے ہوئے اس کے آگے چٹکی بجائی. موسی اس کے لیے تیار نہ تھا اس لیے اس کے ہاتھ سے چائے کا کپ چھوٹ گیا.

او شیٹ......

موسی ٹھیک ہو ہاتھ تو نہیں جلا تمہارا......

نرمین فوراً بول پڑی جبکہ موسی کی بوکھلاہٹ پر حمین اور رامین ہنس رہے تھے.

ماما ٹھیک ہوں بس دھیان نہیں تھا موسی بھی اپنی جگہ شرمندہ ہو رہا تھا اور حنین دونوں بہن بھائی کو گھورنے میں مصروف تھا.

اچھا چلتا ہوں دیر ہو رہی ہے حمین نے غزالہ بیگم کو سلام کیا اور رامین کے سر پر ہاتھ مارتا ہوا اُٹھ کھڑا ہوا موسی کے پاس سے گزرتے ہوئے رکا.

اچھا وحید مراد دعا کرنا بہر حال خون خون ہوتا ہے تمہیں میری جیت ہی عزیز ہونی چاہیے اور یقیناً ہو گی بھی....

حمین نے موسی کو دونوں کندھوں سے پکڑتے ہوئے پوچھا، جس پر وہ مسکرا دیا.

بھائی آپ ہار ہی نہیں سکتے ناممکن......

یہ ہوئی نا بات.....

حمین نے موسی کی طرف اپنے سیدھے ہاتھ کا مکا کیا جس پر موسی نے بھی اپنا مکا بنا کر ملا یا.

ویسے میں جانے سے پہلے آپ سب کو یہ بتا دوں کہ میرے مقابل کورٹ میں آج "زرناب علی خان" ہیں.

کیاااااا...؟

نرمین کے علاوہ کوئی بھی حیران نہیں تھا سب اپنے اپنے کام میں بزی تھے اس سے پہلے نرمین مزید کوئی سوال کرتی حنین اسے C off کرنے کے لیے لاؤنج سے باہر نکل گیا.

جیسے ہی حمین کی گاڑی گیٹ سے باہر نکلی حنین گیٹ پر کھڑا ہو گیا. گاڑی ریورس کرنے کے بعد حمین نے ڈرائیور کو گاڑی روکنے کا کہا

Ok Mr. Hanain thank u so much.

Best if luck Hamain.

دونوں نے مسکرا کر ایک دوسرے کو دیکھا اور گاڑی زن سے آگے بڑھ گئی.

حمین جیسے لوگ لاکھوں میں ایک ہوتے ہیں.

حنین نے حمین کی گاڑی گزرتے ہی اپنے آپ سے سرگوشی کی.

مگر حنین جیسے لوگ اربوں میں بھی نہیں ملتے، یہ کھربوں میں ایک ہوتے ہیں.

جیسے ہی یہ الفاظ حنین کے کانوں میں پڑے وہ اپنے ہی پاؤں پر گھوم گیا. نرمین بلکل اس کے پیچھے کھڑی مسکرا رہی تھی.

وہ چلا گیا ہے تم اندر آ جاؤ، بڑھاپے کا بخار بھی اتنا ہی جان لیوا ہوتا ہے جتنا بڑھاپے کا عشق

......

"نرمین کی بچی"

نرمین کی ذو معنی باتوں کو سمجھتے ہی حنین نے اُسے پکڑنے کی ناکام کوشش کرتے ہوئے پکارا.

رامین تمہیں تمہارے بابا بلا رہے ہیں......

حنین کو چڑاتے ہوئے نرمین اندر کی طرف بڑھنے لگی.

جی بابا!!!...

ایک دم رامین اندر سے باہر آتے ہوئے نرمین سے ٹکرا گئی.

توبہ ہے تمہاری اولاد سے، قسم سے "بوتل کے جن "ہیں ادھر آواز دو اُدھر حاضر......

زرمین نے مڑ کر حنین سے کہااور خود اندر بڑھ گئی جبکہ حنین، رامین کو لے کر لان میں پڑے جھولے پر بیٹھ گیا.

تمہارا کیا خیال ہے کون کیس جیتے گا....؟

حنین نے بارش سے انجوائے ہوتے ہوئے رامین سے پوچھا

بابا یہ کونسی پوچھنے والی بات ہے آپ بھی اچھی طرح جانتے ہیں اور میں بھی کہ کیس کون جیتے گا.....؟

زرناب بہت اچھی وکیل ہے مگر حمین بھائی تو حمین ہیں.

ہممم......

اتنی دیر میں موسی اپنی گاڑی کی طرف بڑھنے لگا.

موسی ادھر آؤ......

حنین کے پکارنے پر موسی گاڑی کا دروازہ بند کرتے ہوئے لان میں آگیا.

کہاں جارہے ہو...؟

بابا روز کی طرح آفس جارہاہوں.

غلط بات ہے، تمہارے بھائی کا آج ایک اہم کیس ہے تم اُسے سپورٹ کرنے نہیں جاؤ گے...؟

ایسا کرتے ہیں ہم دونوں کورٹ چلتے ہیں، کبھی ماں کے علاوہ باپ کی بات بھی لیا کرو. کیا خیال ہے...؟

اپنی بات کے آخر میں حنین نے موسی کو دیکھا جو پریشان نظر آرہا تھا.

جیسا آپ کہیں، چلیں....؟

موسی نے سائیڈ پر ہوتے ہوئے حنین کو راستہ دیا.

یار کبھی ہنس بھی لیا کر، اتنا سیریس تو میں اس عمر میں نہیں ہوں جتنا تُو ابھی سے ہے.

موسی نے مسکراتے ہوئے حنین کے لیے گاڑی کا دروازہ کھولا.

✿✿✿✿

زرناب جیسے ہی اپنے آفس میں داخل ہوئی تو اپنی ٹیبل پر "سرخ گلاب" کے گلدستے تو اپنا منتظر پایا.

پریشانی اور جلدی کے باوجود ایک خوبصورت مسکراہٹ اس کے چہرے پر پھیل گئی.

زرناب نے گلدستہ اٹھا کر سونگھا تازہ گلابوں کی خوشبو نے اس کی روح کو تازگی دی.

گلدستہ واپس ٹیبل پر رکھتے ہوئے اسے ایک چھوٹا سا اپنے نام کا envelope نظر آیا.

"مس زرناب علی خان!

میں آپ کو دل کی گہرائیوں سے اپنی نیک تمنائیں پہنچاتا ہوں. اللہ کرے آپ یہ مقدمہ

جیت جائیں جس کی مجھے 1% بھی امید نہیں ہے.

حمین ملک"

بے شک تم ایک دور اندیش انسان اور وکیل ہو مگر ضروری نہیں کہ میں تمہاری امیدوں

پر پورا اتروں.

زرناب نے خط پڑھنے کے بعد اپنے ہاتھ میں مڑوڑا اور ڈسٹبین میں پھینکنے لگی پھر کسی

خیال کے آتے ہی اسے سیدھا کیا پن سے کچھ اس کے پیچھے لکھا اور اپنے پرس میں رکھ لیا.

موبائل اٹھا کر موسی کو فون کیا مگر یہ کیا مگر حیران کن طور پر اسے بل کی آواز اپنے سپیکر

اور آفس کے باہر سے آنے لگی.

ابھی تک تم آفس میں ہی ہو میں تو سمجھا کہ تم کورٹ کے لیے نکل گئی ہو گی...؟

اس سے پہلے کہ زرناب کال کاٹ کر باہر دیکھتی حنین آفس میں داخل ہوا.

انکل حنین آپ.....

زرناب نے خوشی اور حیرت کے ملے جلے تاثرات میں کہا

جی صرف میں ہی نہیں موسی بھی آیا ہے (اتنی دیر میں موسی بھی داخل ہوا).

مجھے بہت اچھا لگا ہے ویسے بھی میں نے سنا ہے کہ آپ بہت لکی ہیں اگر آپ کو دیکھ کر کام شروع کرو تو انجام بہت اچھا ہوتا ہے.

آپ کا بہت بہت شکریہ اور دعا کریں ابرش کو انصاف مل جائے میں بے شک ہار جاؤں پرواہ نہیں.....

ابرش کو انصاف بھی ملے گا اور میری بیٹی ہی جیتے گی.

اور اگر آپ کا بیٹا جیت گیا تو...؟

زرناب نے سوالیہ نظروں سے حنین کو دیکھا

بات تو ایک ہی ہے بیٹا جیتا تب بھی تم ہی جیتو گی نا!!!!.

حنین نے موسی کو اپنے ساتھ لگاتے ہوئے جواب دیا جس پر زرناب اور موسی چونک پڑے.

چلو ہم اب چلتے ہیں کورٹ میں بیٹھ کر دیکھتے ہیں آپ دونوں کو......

حنین اور موسی دونوں آفس سے باہر نکل گئے مگر زرناب کو ہمت دے گئے.

✿✿✿✿

تم کیوں پریشان ہو سچی بہت مزا آئے گا پتہ حمین بھائی اور زرناب تو ویسے بھی فیملی میں لڑتے رہتے ہیں اور ہم سب ہی انجوائے کرتے ہیں.

اب وہ سر عام لڑیں گے اور ساری عوام انجوائے کرے گی. مجھے تو سوچ سوچ کر مزا آرہا ہے.

رامین نے ابرش کے پاس بیٹھتے ہوئے چائے کا کپ تھامے پرجوش انداز میں کہا

پتہ نہیں کیوں مجھے ڈر لگ رہا ہے....؟

میرے ہوتے ہوئے تمہیں ڈر نہیں لگنا چاہیے. صبر کرو دیکھنا تمہیں بھی بہت مزا آئے گا ابھی تھوڑی دیر میں سوشل میڈیا پر دھوم مچ جائے گی.

سیال فیملی کی عزت کا جنازہ نکلے گا وہ بھی دھوم دھام سے...

تم بہت صبر والی ہو مگر مجھ سے فلحال صبر نہیں ہو رہا.

ابرش کی بات پر رامین حیران رہ گئی "صبر "اور "میں "لیکن پھر اس کی حسِ مزاح پھڑ کی.

"پتہ پہلے مجھ میں بھی صبر نہیں تھا اور پھر میں صبر کی انگلی تھام کے اتنا چلی اتنا چلی، کہ صبر رک کے بولا بہن میرا گھر آ گیا ہے آگے تو اکیلی چلی جا، صبر کی بھی میرے آگے بس ہو گئی".....

رامین نے اپنے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے خود کو داد دی اور ابرش ہنسنے لگی.

تم ہنسا کرو بہت اچھی لگتی ہو پتہ جب تم ہنستی ہو تو تمہاری آنکھیں چمکتی ہیں جو مجھے بہت اچھی لگتی ہیں.

اس سے پہلے کہ ابرش اداس ہوتی رامین نے اس کی توجہ واپس حاصل کی.

"آج بھی تیرے خیالوں میں گم رہ کر چائے تو پی لی بسکٹ رہ گئے۔"

اور پھر ابرش اداس ہوتے ہوتے ہنسنے لگی.

زرناب جیسے ہی اپنی گاڑی سے نکلی نہ چاہتے ہوئے بھی اُس نے ایک نظر پارکنگ میں کھڑی دوسری گاڑیوں پر دوڑائی.

ایک گاڑی پر نظر پڑتے ہی گہرا سانس لیا اور اندر کی طرف بڑھ گئی.

آج تو وکیل صاحبہ بہت جلدی میں ہیں...؟

یہ آواز وہ سوتے ہوئے بھی پہچان سکتی تھی.

کیا چیز ہو تم "مسٹر حمین"....؟

زرناب نے پلٹتے ہوئے پوچھا

میرا محبت نامہ تو یقیناً مل گیا ہو گا پھر بھی سوچا خود wish کر دوں.

وہ کیا ہے نااااا، مجھے کافی برا لگے گا تمہارا ہارنا، میں تو ہار نہیں سکتا کیونکہ میں صرف جیتنے کے لیے پیدا ہوا ہوں.

حمین نے زرناب کو غصہ دلایا

"تکبر چاہے دولت کا ہو، طاقت کا ہو، رتبے کا ہو، حیثیت کا ہو، حسن کا ہو، علم کا ہو، حسب ونسب کا ہو یا تقوی کا ہی کیوں نہ ہو، انسان کو رسوا کر کے ہی چھوڑتا ہے"

میری یہ بات یاد رکھنا اور رہی بات ہار جیت کی تو ابھی آج پہلی پیشی ہے آگے آگے دیکھو کیا ہوتا ہے یہ جو تمہارے چہرے پر مسکراہٹ نہ نااااا نظر نہیں آئے گی.....

"وکیل صاحبہ جلنا چھوڑ دیں
یہ مسکراہٹ وراثت میں ملی ہے"

اور ایک بات میری بھی یاد رکھنا اچھا وکیل وہ ہے جو جھوٹ اتنی صفائی سے بولے کہ لوگ اُسے سچ سمجھنے لگیں.

اور ایک tip مفت میں لے لو وہ یہ کہ اچھا وکیل کبھی ہائیر نہیں ہوتا بلکہ کرتا ہے.

امید ہے یہ دونوں باتیں تمہاری کافی مدد کریں گی.?..

مجھے تمہاری مدد کی ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی جھوٹ بولنے کی میں ان پر بلکل عمل نہیں کروں گی مگر پھر بھی یہ کیس جیت کر دکھاؤں گی کیونکہ فتح ہمیشہ حق کی ہوتی ہے.

بے شک شرط لگا لو.....

چلو شرط لگا لیتے ہیں مجھے ویسے بھی شرط لگانے بڑا مزا آتا ہے.

اگر تم جیتی تو میں تمہیں oddi v8 لے کر دوں گا وہ بلکل لیٹس ماڈل کی...

اور اگر میں جیتا جو کہ پکا ہے تو تم شادی کر لو گی....

مجھے منظور ہے اب چلیں...

زرناب نے کہتے ساتھ قدم آگے بڑھائے.

ویسے اگر تم میری بات اپنے پلو سے باندھ لو تو تمہارے کام آئے گی.

اوہ ہو تمہارا تو پلو ہے ہی نہیں ایسا کرو کوٹ کی جیب میں رکھ لو....

زرناب نہ کوئی جواب نہ دیا اور چپ چاپ چلتی رہی.

جواب تو دو منہ میں زبان نہیں ہے کیا...؟

حمین نے چڑایا.

"زبان سب کے پاس ہوتی ہے مگر بات اور بکواس میں فرق ہوتا ہے"

اچھا جی تو یہ بات ہے دیکھتے ہیں کوٹ میں کیا ہوتا ہے....؟

✿✿✿✿

ارے یہ کیا کر رہے ہو، تم نے تو کہا تھا کہ پورے ہفتے کے لیے آیا ہوں.....؟

عترت نے حذیفہ کو پیکنگ کرتے ہوئے دیکھ کر کہا

ماما جانی! کیپٹن اسد کا فون آیا تھا دو دن کے اندر اندر گجرانوالہ پہنچنا ہے.

یہ تو کوئی بات نہ ہوئی، ابھی تو ہمیں نے تم سے بہت باتیں کرنی تھیں.

عترت نے حذیفہ کے پھیلے ہوئے کپڑوں کو سمیٹ کر ایک طرف کیا اور خود بیڈ پر بیٹھ گئی.

حاضر جناب! آپ نے جتنی بھی باتیں کرنی ہیں کریں.

حذیفہ نے سینے پر ہاتھ رکھ کر مودبانہ لہجے میں کہا اور خود کارپٹ پر عترت کے پاؤں میں بیٹھ گیا.

حذیفہ تمہیں پتہ ہے مجھے رامین بہت پسند ہے. میری شروع سے ہی خواہش تھی کہ وہ میرے گھر تمہاری دلہن بن کر آئے. مگر......

مگر کیا....؟

جب دیکھو موصوفہ یہاں ہی پائی جاتی ہے. ویسے میں نے کافی دن سے دیکھا نہیں اُسے، حبا سے لڑائی ہو گئی ہے. اُس کے ساتھ گزارہ کرنا بھی بہت مشکل کام ہے ہمت ہے حبا کی.......

حذیفہ نے پہلے حیرت سے پھر کچھ سوچتے ہوئے جواب دیا.

مگر یہ کہ وہ اب دبیر بھائی کے گھر جا رہی ہے ارتضی کی دلہن بن کر.....

اچھا، اللہ رحم کرے ارتضی کے حال پر.....

حذیفہ نے مسکراتے ہوئے کہا جس پر عترت نے اُس کے سر پر ہاتھ مارا.

اتنی اچھی بہو کہاں ملے گی مجھے...؟

فکر نہ کریں اس سے زیادہ اچھی بہو ملے گی. آپ نے اگر "ایٹم بم" جیسی بہو لینی ہے تو خود ہی تلاش کریں لیکن اگر اپنے جیسی کوئی معصوم سی، پیاری سی، پری سی بہو چاہیے ہو تو "کیپٹن حذیفہ بخاری" سے رابطہ کریں.

حذیفہ نے اپنی شرٹ کا کالر درست کرتے ہوئے کہا

مطلب...؟

کیاہے اب آپ بھی مطلب پوچھیں گئیں مجھے شرم آرہی ہے کہ اپنے منہ سے بتاؤں مجھے ایک لڑکی بہت پسند آگئی ہے اور میں چاہتاہوں وہ جلدی سے آپ کی بہو بن جائے.

بڑی جلدی ہے تمہیں شادی کی.....

"ماما جانی! شادی کی جلدی نہیں ہے بس آپ کے پوتے پوتیوں کی پڑھائی لیٹ ہورہی ہے."

اچھاتو یہ بات ہے مگر وہ کون ہے، کہاں رہتی ہے، کیسی ہے....؟

بس کریں کیاہو گیاہے میں نے رابطہ کرنے کو کہاہے. پہلے آپ مجھ سے رابطہ کریں رشتے کے سلسلے میں، پھر فیس ادا کریں، اُس کے بعد آپ کو کوائف دیے جائیں گے.........

بے شرم ماں سے فیس لے گا...؟

ہاں بلکل لوں گا اتنی پیاری بہو مفت میں تھوڑی دوں گا.....

حذیفہ کہتے ساتھ ہی اٹھنے لگا جب عترت نے اس کا کان پکڑ لیا.

اففففففف!!! ماما پلیز میرا کان چھوڑیں . مجھ معصوم پر اتنا ظلم نہ کریں بغیر کان کے میں بلکل بھی اچھا نہیں لگوں گا.

فیس بتا اپنی......

بس ایک کپ چائے اور ایک پلیٹ باداموں والا حلوہ....

حذیفہ نے اپنے کان کو ملتے ہوئے کہا

فیس تجھے ایک گھنٹے میں مل جائے گی مگر لڑکی کب دکھائے گا...؟

جب خود دیکھوں گا تو آپ کو بھی پکا اُسی وقت دکھاؤں گا. اب آپ میری فیس کا بندوبست کریں اور مجھے پیکنگ کرنے دیں. حذیفہ کپڑے دوبارہ طے کرنے لگا.

حذیفہ ایک بات اور بتانی تھی تجھے، پر وعدہ کر کہ کسی اور کو نہیں بتائے گا.

وہ کیا...؟

عترت کے لہجے میں جھلکتا پیار حذیفہ کو حیران کر گیا.

رامین میری بہو نہیں بن سکی جس کا دکھ مجھے ساری زندگی رہے گا مگر حبا کو حنین بھائی اپنی بہو بنا رہے ہیں اور اس کی مجھے اتنی خوشی ہے کہ کیا بتاؤں.........

سچ میں، اچھا ہے موسی اور حبا کی جوڑی بہت اچھی لگے گی.

جی نہیں، انھوں نے حمین کے لیے رشتہ مانگا ہے اور میں نے ہاں کر دی ہے حمین جیسا لڑکا کہاں ملتا ہے وہ بھی اس زمانے میں، ہر لحاظ سے پرفیکٹ.......

عترت کے جملوں پر حذیفہ تھوڑی دیر کے لیے "سکتہ" میں چلا گیا.

کیا کہا" حمین، یعنی حمین ملک....."

جی بلکل حمین ہی، تمہاری اور اس کی بہت گہری دوستی ہے اچھا نہیں لگا تمہیں.....؟

ماما جانی! اگر مجھے اچھا نہیں لگے گا تو اور کس کو اچھا لگے گا.

چھوڑو گا نہیں، مجھے نہیں بتایا آخر "سالا" ہوں. اتنی فیس لیتا رہا ہے مجھ سے......

حذیفہ نے خوشی سے عترت کو گلے لگایا.

حمین کے بچے اگر تو نے مجھے فیس سود سمیت واپس نہ کی تو میں بھی تیرا "سالا" نہیں.

اب مزا آئے گا جب وکیل فوج کے نیچے آئے گا.

✿✿✿✿

جی جناب کیسے یاد کیا...؟

ارتضی نے رامین کی کال وصول کرتے ہوئے پوچھا

بیمار ہوں اس لیے فون کیا ہے کہ ڈاکٹر کو بتادوں.

اچھا کیا ہوا ہے....؟

"پاکستان وہ واحد ملک ہے جہاں ڈاکٹر کا کام صرف دوائی دینا ہے مریض کی تشخیص کرنا نہیں کیوں کہ مریض یہ کام خود کرتے ہیں. ڈاکٹر صاحب مجھے بخار ہے، نزلہ ہے، زکام ہے، کھانسی ہے، پیٹ میں درد ہے وغیرہ"

کبھی تو سیریس ہو جاتا کرو...؟

اچھا جی ہو گئی سیریس، اب....؟

اب کیا، تم بتاؤ کیوں فون کیا ہے..؟

بتایا تو ہے تکلیف ہے....؟

کہاں....؟

دل میں....؟

اچھا مگر میں دل کا ڈاکٹر نہیں ہوں. اس لیے میں آپ کی کوئی مدد نہیں کر سکتا.

چلو جی! فیصلہ ہو گیا آپ میری کوئی مدد نہیں کر سکتے. اب اس بات پر قائم رہنا.

رامین کی دھمکی پر ارتضی چونک پڑا.

اوئے اگر تم نے کوئی "الٹی سیدھی" حرکت کی تو اچھا نہیں ہو گا. سمجھی.....

"الٹی سیدھی" کا تو پتہ نہیں لیکن "ایسی ویسی" ضرور کروں گی.

مطلب...؟

مطلب یہ کہ آج میں اپنے سسرال آ رہی ہوں. ہالہ آنٹی کو بتانے کہ تم مجھ سے شادی نہیں کرنا چاہتے.

مگر میں نے یہ کب کہا....؟

ابھی ابھی تو کہا ہے کہ تم میری کوئی مدد نہیں کر سکتے...؟

وہ بات "دل" کی ہو رہی تھی تمہاری نہیں....؟

دل کے بغیر انسان، انسان نہین ہوتا "بھوت" ہوتا ہے.

تم کون سا کسی بھوت سے کم ہو...؟

یعنی اب "بھوت" بھی بول دیا.

رامین نے دکھ بھری آواز میں کہا

ارے "بھوت "تم نے بولا ہے میں نے صرف دہرایا ہے.

یہ تو اب پتہ چلے گا کہ "بھوت "تمہارے ساتھ کیا کرتا ہے....؟

رامین خدا کے لیے سیدھی بات کرو اتنا گھمایا پھیرا نہ کرو....

ارتضی زچ ہو گیا.

میں تمہیں اتنا گھماتی پھیراتی ہوں تو کبھی تم بھی لے جایا کرو مجھ معصوم کو گھمانے پھیرانے......

اچھا تو یہ بات ہے، یار ابھی تو کچھ دن بہت مصروف ہوں ایمرجنسی میں ڈیوٹی لگی ہوئی ہے.

ویک اینڈ پر دیکھتے ہیں.

چلو ٹھیک ہے تم آرام سے ڈیوٹی کرو میں "دل اور بھوت" والی بات آنٹی ہالہ کو بتا دیتی ہوں وہ بھی مرچ مصالحہ ساتھ، کیا ہے نا!!!! میں مصالحہ بہت اچھا لگاتی ہوں. آگے پھر تم جانو اور وہ.......

اس سے پہلے رامین فون بند کرتی ارتضی بول پڑا.

اچھا ناراض مت ہو، 9 بجے ڈیوٹی ختم ہو گی تم آ جانا، لے جاؤں گا جہاں کہو گی.

سوری، آ جانا نہیں "لے جانا"، میں انتظار کر رہی ہوں اور ہاں ایک بات یاد رکھنا میں وقت کی بہت پابند ہوں اگر تم نہ آئے یا وعدہ خلافی کی، تو پھر تم مجھ سے گلہ نہ کرنا.

جی بہتر پہنچ جاؤں گا.

ارتضی نے عاجزی سے جواب دیا.

بہتر ہے کہ تم پہنچ جاؤ ورنہ میں پہنچ جاؤں گی.

✿✿✿✿

کورٹ میں کاروائی شروع ہوئی. حنین اور موسی دونوں کو ہمت دے کر تھوڑی دیر بعد چلے گئے. کچھ سیال فیملی کے لوگ رہ گئے.

اب اس کو زرناب کی خوش قسمتی کہیے یا بد قسمتی مگر جج صاحب سردار دلاور علی خان کے بہت اچھے دوست نکل آئے.

آڈر آڈر......

آج کی کاروائی شروع کی جائے اور عدالت کا احترام ملحوظِ خاطر رکھا جائے.

کمرہ عدالت میں موجود چے مگوئیاں ختم ہوئیں اور زرناب نے آگے بڑھ کر جج صاحب سے اجازت لی.

مگر پتہ نہیں کیوں جیسے ہی نظر حمین پر پڑی اسے اپنی ہتھیلیاں پسنے سے گیلی ہوتیں ہوئیں محسوس ہوئیں.

زرناب ہمت کر کیا ہو گیا ہے ویسے ہی سب نے حمین کو "ہوا" بنایا ہوا ہے. ایک عام سا وکیل ہے.

زرناب دل ہی دل میں اپنے آپ کو ہمت دے رہی تھی. مگر کچھ عجیب سا احساس تھا.

حمین اپنی تمام تر رعنائیوں سمیت پن انگلیوں میں گھماتا ٹانگ پر ٹانگ رکھے اسے ہی دیکھ رہا تھا.

زرناب نے ایک گہرا سانس لیا اور دلائل دینا شروع کیے.

حمین کی طرف دیکھتے ہوئے وہ شروع میں ہی غلطی کر بیٹھی.

جیسے ہی اُس کے منہ سے نکلا کہ "مسٹر مہر سیال" پر میری معزز موکل ابرش کو زبردستی گھر میں بند کرنے، جائیداد پر قبضہ اور اُن کا پاسپورٹ ہتھیانے کا دعوا دائر کیا گیا ہے میں اس ظمن میں کچھ دستاویز پیش کرتی ہوں.

تو حمین بول پڑا.

Objection you honour..

یہ کیس "زرتاشے" کیطرف سے کیا گیا ہے "ابرش" کی نہیں. وکیل استغاثہ پہلے اپنی معلومات درست کریں.

ایک منٹ کے لیے زرناب کو سب کچھ گھمتا ہوا محسوس ہوا مگر پھر اسے حمین کی tip یاد آ گئ.

"جھوٹ اتنی صفائی سے بولو کہ سچ لگے"

زرناب نے سنبھلتے ہوئے ایک پیپر جج صاحب کو پیش کیا.

Objection over rule.

جس سے زرناب کو حوصلہ ہوا پھر زرناب نے اعتماد کے ساتھ اپنے دلائل مکمل کیے.

دو گھنٹے کی سماعت کے بعد عدالتنے اگلی سماعت ایک ہفتہ کے لیے ملتوی کردی.

عدالت سے باہر آتے ہی حمین نے مسکرا کر زرناب کو دیکھا

"میری بلی مجھے ہی میاؤں"

حمین کا اشارہ سمجھتے ہوئے زرناب نے جواب دیا

نہ میں بلی ہوں اور نہ ہی میاؤں کرتی ہوں پہلے اپنی معلومات درست کریں.

ویسے اگر تم بلی ہوتی تو کتنی پیاری ہوتی قسم سے میں تمہیں پال لیتا......

اور قہقہے لگانے لگا جبکہ زرناب تیز تیز قدموں سے باہر آ گئی.

باہر آتے ہی وہ ایک اور مصیبت میں پھنس گئی. باہر میڈیا کے لوگوں کا رش لگا ہوا تھا وہ طرح طرح کے سوال کرنے لگے.

کیا یہ سیال فیملی کو بدنام کرنے کی سازش ہے...؟

تاکہ مہر سیال الیکشن ہار جائیں.....؟

آپ اپنے بابا کو جتانے کے لیے ایسا کر رہی ہیں...؟

یہ لڑکی کون ہے...؟

کہاں سے آئی ہے آپ کا اس سے کیا تعلق ہے وغیرہ

زرناب کو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ کیا جواب دے وہ آج واقعی بہت تھک گئی تھی اور اسے اس بات کا اندازہ بھی ہو گیا تھا کہ حمین سے جیتنا اتنا آسان نہیں جتنا اسے لگ رہا تھا.

آپ لوگ پلیززز سوالات سے پرہیز کریں ابھی کیس عدالت میں ہے ہم کچھ کہہ نہیں سکتے پھر بھی اگر آپ نے کچھ پوچھنا ہے تو "سیال فیملی" سے رابطہ کریں. شکریہ

حمین کہتا ہوا ہاتھ کے اشارے سے جگہ بناتا پارکنگ کی طرف بڑھ گیا اور زرناب نے دل میں شکر کا کلمہ پڑھا اور اس کی پیروی میں چل پڑی.

دیکھا میں نے تمہیں کیسے بچایا میڈیا سے.....

زیادہ سمارٹ بننے کی ضرورت نہیں ہے میں بھی یہی کہنے والی تھی.

سیریسلی....

حمین نے اپنی گول مٹول آنکھوں پر گلاسس لگائے.

بلکل سیریس....

اب راستہ چھوڑو مجھے جانا ہے اور اپنی گاڑی میں بیٹھ گئی.

نیکی کا تو زمانہ ہی نہیں ہے.

اس کو بیٹھتا دیکھ کر حمین نے کہا اور خود بھی گاڑی کی طرف بڑھ گیا.

بیغیرت کہیں کے رشتہ ہو گیا تیرا اور تُو نے مجھے بتایا بھی نہیں.....؟

کیا بکواس ہے....؟

کس کا رشتہ، کونسا رشتہ، کہاں سے آیا رشتہ.......

حمین نے حذیفہ کی کال رسیو کرتے ہوئے جواب دیا.

تیرا رشتہ اور کس کا.....

اَب مجھ سے بھی جھوٹ بولے گا..؟

"دوست صرف میرے ہی منحوس ہیں یا سب کہ ہی ہوتے ہیں؟"

کہہ تو رہا ہوں مجھے نہیں معلوم، تُو بتا تجھے کس نے یہ جھوٹی خبر دی ہے....؟

مسٹر حمین مجھے پکے ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ آپ بہت جلد "رشتۂ ازدواج" میں بندھنے لگے ہیں.

کھا قسم!!!...

حمین کو شدید حیرت کا جھٹکا لگا.

تیری قسم، خبر ایک دم مصدقہ ہے.

کس نے کیا ہے میرا رشتہ...؟

تیرے باپ نے اور کس نے کرنا تھا.

یہ حرکت "مسٹر حنین" نے کی ہے. مجھے یقین نہیں ہو رہا، تُو ایسا کر ایک منٹ فون بند کر ، میں پہلے ذرا اُن کی خبر لے لوں پھر تجھے اپنی دیتا ہوں.

حمین پاکٹ میں فون رکھتے ہوئے تیزی سے روم سے نکلا اور نیچے جاتے حنین سے ٹکرا گیا.

میں یہ کیا سُن رہا ہوں...؟

) حمین نے دیوار ساتھ کھڑے ہوتے ہوئے پوچھا جبکہ حنین ریلنگ ساتھ ٹیک لگا کر اُسے گھورنے لگا(

تمہیں پتہ ہو گا کہ تم کیا سن رہے ہو، مجھے تو کچھ سنائی نہیں دے رہا.

آپ نے مجھ سے پوچھے بغیر میرا رشتہ طے کر دیا ہے.

میں تمہارا "باپ" ہوں تم میرے "باپ" نہیں کہ تم سے پوچھوں، دوسرا ہماری سوسائٹی میں باپ ہی یہ کام کرتا ہے لیکن اگر تم چاہو تو میرا رشتہ کر سکتے ہو میں بلکل ناراض نہیں ہوں گا.

حنین نے کندھے اُچکائے.

مگر مجھے بتانا تو چاہیے تھاناااا...

کیا بتاؤں تمہیں اور کیوں بتاؤں..؟

اتنے بڑے ہو گے ہو اور ابھی تک تم کسی لڑکی کو "پٹانے" میں کامیاب نہیں ہوئے.

جب میں تمہاری عمر میں تھا تو نہ صرف میں نے تمہاری ماں سے شادی کر لی تھی بلکہ تم بھی "ٹپکنے" والے تھے.

اس لیے میں نے سوچا تم سے کچھ نہیں ہونے والا میں خود ہی کچھ کروں.

شفیق الرحمٰن صاحب نے میرے جیسے شہزادوں کے لیے فرمایا ہے کہ

"ذہین انسان بڑی مشکل سے عاشق ہوتے ہیں".

مگر مجھے یہ سمجھ نہیں آرہی کہ آپ کو میری شادی کی اتنی جلدی کیوں ہے...؟

کیونکہ مجھے اس گھر میں "چوں چوں چاچا" چاہیے.

ہر وقت تو اس گھر میں "چاچاچاچا" ہوتی رہتی ہے.

حمین نے اکتاہٹ سے جواب دیا.

وہ "چاچاچاچا" ہوتی ہے جبکہ مجھے اب "چوں چوں چوں" بھی چاہیے یعنی مکمل پیکج "چوں چوں چاچا......"

)حنین کی باتوں پر نیچے موجود بیگم غزالہ اور نرمین ہنسنے لگیں(.

یہ دونوں خواتین کیوں " vibration " پر لگی ہوئیں ہیں. حمین نے نیچے اشارہ کرتے ہوئے پوچھا.

اِن کو چھوڑو اور تم کیس جلدی ختم کرو تاکہ میں تمہارے کیس بھی ختم کر سکوں اور موسی کا شروع کروں.

میں نے کہا تھا" مسٹر حنین "جیسا میں ہوں ویسی ہی وہ ہو، تو ٹھیک ہے ورنہ میری طرف سے نا ہے.

بالکل ویسی ہی ہے جیسا تم نے کہا تھا نرم مزاج اور اعلی خاندان کی انتہائی شریک لڑکی....

کون ہے وہ...؟

حبا، حبا بخاری...

وہ "روبن نیل کی چڑیا" او نو..

جی بالکل وہی چڑیا جو جلد ہی عقاب بن جائے گی اسے ذرا ادھر تو آ لینے دو تمہاری ماں کی بھی آواز نہیں نکلتی تھی اب دیکھو کیسی کیسی مجھ معصوم کو سناتی ہے......

حنین نے فوراً اپنی گول مٹول آنکھوں کو ادھر ادھر گھما کر معصومانہ ایکٹنگ کی...

اچھا تو یہ بات ہے چھوڑوں گا نہیں "سالے" کو....
حذیفہ کا خیال آتے ہی حمین نے آہستہ آواز میں خود کلامی کی.

کون سالا؟

میں نے کہا ہے کون "سالاء" مسٹر حنین آپ سہی طرح سنا کریں. آپ بوڑھے ہو گئے ہیں آپ کو سمجھ نہیں آتی میں کہتا کچھ ہوں آپ سنتے کچھ اور ہی ہیں.

اور جلدی جلدی اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

✿✿✿✿

زریاب آج کل "الیکشن" کی وجہ سے بہت مصروف تھا. اس لیے گھر ٹائم نہیں دے پا رہا تھا.

تم آج کل صرف رات میں ہی نظر آتے ہو ابھی تک ناراض ہو....؟

ماہ نور نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے پوچھا.

میں ناراض نہیں مصروف ہوں اور تم سے تو بلکل ناراض نہیں رہ سکتا.

دیکھو مجھ سے غلطی ہوئی ہے لیکن اگر تم اپنے آپ کو میری جگہ رکھ کر دیکھو تو شاید تمہیں میری باتیں سہی لگیں.

مجھے کبھی بھی، کچھ بھی برا نہیں لگتا تم جو بھی کہتی ہو سب ٹھیک ہے سچ ہے.

ہم جس سے محبت کرتے ہیں اُس کی سب باتیں ہمیں سچ اور اچھی لگتیں ہیں. ہم اپنے محبوب میں غلطی برداشت نہیں کرتے. صرف اس کی خوبیاں پر ہی نظر رکھتے ہیں.

مگر......؟

مگر کیا...؟

ماہ نور نے زریاب کو چپ ہوتے دیکھ کر پوچھا.

مگر جن چیزوں پر ہمارا اختیار نہیں اُن کو بار بار دہرانے سے فائدہ...

تم ہر وقت وہی باتیں کرتی ہو جو میرے اختیار میں نہیں.

ماہ نور میں بھی انسان ہوں عام انسان، تھک جاتا ہوں. مجھے تمہاری باتوں سے ڈر لگتا ہے کہ کہیں رب ہم سے ناراض نہ ہو جائے..... .

مجھے تم سے بہت زیادہ محبت ہے اور یہ وہ جملہ اور سچ ہے جو میں نے اپنی زندگی میں سب سے زیادہ دہرایا ہے. تمہیں یقین کیوں نہیں آتا...؟

محبت میں ضد نہیں ہوتی.....

محبت تو ہتھیار ڈال دینے کا نام ہے. جیت کر بھی ہتھیار ڈال دینا صرف محبت کرنے والوں کا ہی تو شیوہ دیتا ہے.

محبت تو بانٹنے کا نام ہے کسی پیاسے کو اپنے حصّے کا پانی پلانا بھی محبت ہے.

بھنور میں ڈوبتے کو ساحلوں تک لے کے جانا بھی محبت ہے.

کسی کے واسطے ننھی سی قُربانی محبت ہے.

کہیں ہم راز سارے کھول سکتے ہوں مگر پھر بھی کسی کی بے بسی کو دیکھ کر خاموش رہ جانا محبت ہے.

دل میں درد، ویرانی مگر پھر بھیکسی کے واسطے جبراً ہی ہونٹوں پر ہنسی لانا زبردستی ہی مُسکرانا

محبت ہے.

کہیں بارش میں بھیگتے بلی کے بچے کو گھر لے کے آنا بھی محبت ہے.

کوئی چڑیا جو کمرے میں بھٹکتی آن نکلی ہو تو اس چڑیا کو پنکھا بند کر کے راستہ دِکھلانا

محبت ہے.

کسی کے زخم سہلانا کسی روتے ہوئے کے دل کو بہلانا محبت ہے.

یہ میٹھا بول میٹھی بات میٹھے لفظ سب کیا ہیں.

محبت ہے.....

محبت ایک ہی ہے اور وہ بس ایک ہی ہے اللہ کریم کی خاطر مگن رہنا انسانوں میں محبت

بانٹتے رہنا.

تم ایسی ہی تھی ناااا....

اسی لیے مجھے تم سے محبت ہے میرا مان رکھو میری محبت کی لاج رکھو.

میں عمر کے اس حصے میں محبت سے نفرت نہیں کرنا چاہتا.

پلیززززز.....

زریاب نے ماہ نور کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا جبکہ یہ سب باتیں سن کر ماہ نور کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے.

سوری زریاب....

بمشکل ماہ نور کے منہ سے یہ جملہ نکلا.

✿✿✿✿

پہلی پیشی سے ہی میڈیا نے شور مچایا ہوا تھا.

جسے دیکھو "سیال فیملی" کی شرافت کی گواہی دینے میڈیا پر پہنچا ہوا تھا.

کوئی اُن کے "سوشل ورک" کے بارے میں لمبا چوڑا پروگرام پیش کر رہا تھا.

کوئی اُن کے "ترقیاتی منصوبوں" کی تفصیل بتا رہا تھا.

کوئی لوگوں کے انٹرویو کر رہا تھا کہ یہ لوگ کتنے "خدا ترس اور نیک" لوگ ہیں.

ہر چینل اسی کوشش میں تھا کہ سیال فیملی کو مکمل پروٹکشن فراہم کی جائے.

یہ لڑکی کون ہے...؟

کہاں سے آئی ہے...؟

یہ دشمنوں نے سیال فیملی کو بدنام کرنے کی سازش کی ہے.

مس زرناب اپنے باپ کو الیکشن میں جتوانے کے لیےاور سستی شہرت حاصل کرنے کے لیے ایسے کر رہیں ہیں.

یہ سب کیا ہے...؟

نرمین نے ٹی وی کے ریموٹ سے آواز بند کرتے ہوئے حنین سے پوچھا.

نرمین تم ٹھیک تو ہو نااا..؟

کیوں مجھے پریشان کر رہی ہو، یار تمھیں نظر نہیں آرہایاسنائی نہیں دے رہا...؟

حنین نے ایک دم نرمین کے آگے ہاتھ ہلا کر فکر مندانہ لہجے میں پوچھا.

تم ہر وقت کیوں بکواس کرتے رہتے ہو جب کہ مجھے پتہ ہے کہ تم اچھی طرح جانتے ہو کہ میں کیا پوچھنا چاہ رہی ہوں...؟

مجھے کیا پتہ، میں کوئی "نجومی" ہوں.....؟

حنین نے جواب دیتے ہوئے ٹی وی کی دوبارہ آواز کھول دی.

ہر چینل بکواس کر رہا ہے مجھے بلکل بھی اچھا نہیں لگ رہا ہے.

نرمین سے رہا نہ گیا تو پھر بول پڑی.

یار اچھا خاصا "شغل" لگا ہوا ہے، دیکھو اور انجوائے کرو. تمہارے بیٹے کو تو خوب شہرت مل رہی ہے.

حنین نے کہنے پر جیسے ہی نرمین نے سکرین پر دیکھا تو حمین کا انٹرویو چل رہا تھا. جو بڑے اعتماد سے "سیال فیملی" پر لگائے گئے تمام الزمات کو بے بنیاد قرار دے رہا تھا.

مجھے تم دونوں باپ بیٹے کی "مسٹری" سمجھ نہیں آتی. کرتے کچھ ہو، کہتے کچھ ہو.....؟

نرمین کہتی ہوئی صوفے سے اٹھنے لگی جب حنین نے روکا.

نرمین تمہیں پتہ ہے باپ کو اپنے "خون" پر جبکہ ماں کو اپنے "دودھ" پر اعتماد ہوتا ہے.

پتہ تمہیں کیوں حمین پر اعتماد نہیں....؟

کیونکہ تم نے اسے اپنا" دودھ "نہیں پلایا. تم نے اسے "MEJI FMT & BF-3" دودھ کے ڈبے پلائے ہیں.

نرمین جو سیر یس ہو کر حنین کی باتیں سن رہی تھی آخری جملہ پر اُس کی شرارت سمجھ کر اٹھ کھڑی ہوئی.

پہلے شک تھا اب کامل یقین ہے کہ تم "الٹے "پیدا ہوئے تھے تم کبھی "سیدھی" بات نہیں کر سکتے. جبکہ حنین قہقے لگا رہا تھا.

✿✿✿✿

پتہ نہیں کیوں مگر مجھے یوں لگ رہا ہے جیسے بھائی کو ہم پر شک ہو گیا ہے کہ ہم دونوں ملے ہوئے ہیں جب وہ مجھے دیکھتے ہیں تو میرا دل زور زور سے دھڑکتا ہے جیسے کسی چور کی چوری پکڑی گئی ہو.......

موسی نے جیسے ہی یہ کہا زرناب نے قہقے لگانا شروع کر دیئے.

موسی سمجھے تو فلحال تم پر بہت پیار آرہا ہے وہ بھی منوں کے حساب سے.....

حد ہے کوئی اتنا بھی ڈرتا ہے تم کتنے ڈرپوک ہو مجھے یہ سمجھ نہیں آتی تم اتنا بڑا بزنس کیسے چلا رہے ہو...؟

ایسی بات نہیں کہ میں ڈرتا ہوں بات یہ ہے کہ جب انہیں پتہ چلے گا کہ ابرش مجھے ملی تھی اور میں نے اسے ان کی اجازت کے بغیر ان کے فلٹ میں رکھا تو وہ مجھ پر بہت غصہ کریں گے اور وہ پریگنیٹ بھی ہیں کہیں مجھ پہ کوئی الزام نہ آئے اس لیے ڈرتا ہوں برے وقت کا پتہ تھوڑا چلتا ہے کہ کب آجائے.....

موسی نے اپنے دل کا ڈر زرناب سے شئیر کیا

موسی میں تم سے آج ایک ضروری بات کرنا چاہتی ہوں سنو گے....

ہاں کہو کیوں نہیں سنوں گا تم میری اتنی سنتی ہو تو میرا بھی فرض ہے کہ میں تمہاری سنو.

موسی نے سب کچھ چھوڑ چھاڑ کے زرناب کی طرف توجہ کی.

میں نے کبھی نہیں سوچا اور نہ ہی کبھی کوئی آئیڈیل بنایا مجھے ایک مخلص انسان کی تلاش تھی جو زندگی کے ہر قدم پر میرا ساتھ دے.

زرناب نے ایک گہرا سانس لیا اور موسی کو دیکھ کر کہا

قصہ مختصر!!!...

مجھے تم اچھے لگتے ہو، بہت اچھے، میں چاہتی ہوں تم مجھ سے شادی کر لو. میں زیادہ لمبی چوڑی بات کرنا نہیں چاہتی بس میرے دل میں جو کچھ تھا صاف کہہ دیا تم کیا کہتے ہیں اس بارے میں...؟

آخر میں زرناب نے مسکرا کے موسی کی طرف دیکھا

زرناب میں نے کبھی اس بارے میں نہیں سوچا یہ فیصلہ ماما کریں گی کہ مجھے کس سے شادی کرنی ہے کیونکہ اب تک میری زندگی کے سارے فیصلے انہوں نے ہی کیے ہیں اس لیے میں کیا کہہ سکتا ہوں میں تمہارا دل نہیں توڑا مگر...

ابھی موسی نے اتنا ہی کہا تھا کہ حنین آفس میں داخل ہوا جسے دیکھ کر موسی اپنی کرسی سے کھڑا ہو گیا اور اس کا رنگ فق پڑ گیا.

مگر.....

کیاہورہاہے یہاں حنین نے زرناب کے سر پہ ہاتھ پھیرتے ہوئے اس کی برابر والی کرسی پر بیٹھتے ہوئے موسی سے پوچھا

باباوہ۔۔۔۔

نہیں میں بتاتی ہوں تم چپ کرو موسی نے بولنے کے لئے منہ کھولا ہی تھا کہ زرناب بول پڑیں

انکل آپ بتائیں میں کیسی ہوں،اچھی نہیں ہوں،پیاری نہیں ہوں،لائق نہیں ہوں....؟

زرناب نے کمال اعتماد سے پوچھا جس پر موسی نے ٹیشو کے ڈبے سے ٹیشو نکال کر اپنا پسینہ صاف کیا.

تم بہت پیاری ہو،اچھی ہو اور سب سے بڑھ کر ایک بہادر لڑکی ہو.

چلیں آدھا مسئلہ تو حل ہو گیا اور باقی کا آدھا اب آپ حل کریں گے زرناب نے موسی کو دیکھتے ہوئے کہا

مسئلہ بتاؤں لڑکی تمہارے باپ کے بھی سارے مسئلے اب تک میں ہی حل کرتا آیا ہوں

حنین نے پورا زور زرناب کی طرف مڑتے ہوئے پوچھا

انکل بات یہ ہے کہ مجھے ایک لڑکا پسند آ گیا ہے کیا یہ بری بات ہے...؟

بالکل بھی نہیں بلکہ شاباش تم نے سچ بولا مجھے بہت اچھا لگا پھر....

پھر کیا لڑکا بہت ڈرپوک ہے یا یوں سمجھ لیں کہ ضرورت سے زیادہ ہی شریف ہے اپنے ماما پاپا سے ڈرتا ہے اسے ڈر ہے کہ اس کے ماما پاپا نہ کر دیں گے آخر میں زرناب نے منہ بنایا.

ایسے کیسے نہیں مانے گے اس کے ماں باپ، اول تو لڑکا ہی اٹھا لیں گے اگر سیدھے طریقے سے اس کے ماں باپ نا مانے تو.....

مجھے ساتھ لے کر جانا اور سمجھو تمہارا کام ہو گیا.

سچ انکل آپ مکریں گے تو نہیں....؟

ارے بالکل بھی نہیں تمہارے لئے اس کا باپ بھی اٹھانا پڑا تو میں اٹھا لوں گا بیٹی ہو تم میری....

میں ان لوگوں میں سے نہیں جو بیٹے کو تو پسند کی شادی کی اجازت دیتے ہیں مگر بچیوں پر پابندی لگاتے ہیں یا اپنی مرضی مسلط کرتے ہیں میں نے رامین کا بھی ساتھ دیا تھا اور تمہارا بھی ساتھ کھل کے دوں گا.

شکریہ انکل حنین زندہ باد

اچھا اچھا زیادہ مسکانہ لگاؤ حنین نے اسے پیار کیا اور موسی کو مخاطب کیا.

تمہارے کیوں بارہ بج رہے ہیں؟

جی کچھ نہیں بس ویسے ہی......

جبکہ زرناب قہقہے لگانے لگی اب اس کے بارہ ہیں بجا کریں گے انکل....

✿✿✿✿

موسی کی بدقسمتی کہیں یا زرمین کی، مگر آج زرمین مارکیٹ کسی کام سے گئی تو اس نے موسی کے ساتھ کلینک سے ایک لڑکی کو نکلتے دیکھا جو پریگنیٹ تھی.

موسی ایک پریگنیٹ لڑکی ساتھ نہیں مجھے غلط فہمی ہوئی ہے میرا موسی ایسا نہیں ہو سکتا ناممکن.....

نرمین نے اپنی گاڑی کو دوبارہ ریورس کیا اور اچھی طرح دوبارہ گاڑی میں بیٹھی اس لڑکی کو دیکھا اور پھر ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھے موسی کو جو اس لڑکی سے باتیں کر رہا تھا.

نہیں میری تربیت اتنی گندی نہیں ہو سکتی یہ کیا موسی ایسے کیسے کر سکتا ہے...؟

نہیں یہ ناممکن ہے......

نرمین کو ایک دم سر میں شدید درد شروع ہو گیا موسی کی گاڑی نرمین کی گاڑی کے قریب سے نکلی اور دور جاتی گاڑی کی نمبر پلیٹ نرمین کو واضح دکھائی دے رہی تھی

حنین کافی دیر سے نرمین کو تلاش کر رہا تھا. مام آپ کو پتہ ہے کہ آپ کی "بہو رانی" کہاں ہے....؟

حنین نے تھک کر صوفے پر بیٹھتے ہوئے بیگم غزالہ سے پوچھا

مارکیٹ گئی تھی پر جب سے واپس آئی ہے کافی خاموش خاموش سی لگی مجھے، اُس کے بعد میں نے نہیں دیکھا اُسے.....

اچھا، خاموش تو وہ شروع سے ہی ہے وہ ہم جیسی تھوڑی ہے کہ زبان منہ کے اندر جانے کو تیار نہیں.

نہیں......

حنین آج وہ ضرورت سے زیادہ خاموش اور پریشان لگ رہی ہے.

پریشان اور نرمین......

مام یہ خبر بہت پرانی ہے میری معلومات کے مطابق وہ پیدا ہی پریشان ہوئی تھی. میں نے اسے کبھی مطمئن نہیں دیکھا، جب بھی دیکھا پریشانی کے ساتھ ہی دیکھا ہے. اگر اُسے کوئی بھو بات پریشانی کی نہ ملے تو وہ اس بات پر پریشان ہو جاتی ہے کہ وہ "پریشان" کیوں نہیں...؟

حنین قہقے لگانے لگا جبکہ بیگم غزالہ نے دوبارہ TV پر جاری خبریں سننا شروع کر دیں.

کیا بنا کیس کا...؟

خاموشی توڑتے ہوئے بیگم غزالہ نے پوچھا

کچھ نہیں مام، ایسے کیسس کا کیا بنتا ہے. میڈیا چار دن شور مچائے گا اور پھر بس.... بات آئو گئی ہو جائے گی.

حنین کہتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا.

کہاں چل دیے...؟

دیکھو نا!!!! آپ کی "بہو رانی" کو.....

اپنے کمرے میں نرمین کو نہ پا کر حنین ٹیرس پر چلا آیا.

تم یہاں کیا کر رہی ہو چلو آؤ کھانا کھاتے ہیں......

مجھے بھوک نہیں تم کھالو، آیا کو بولو وہ کھانا لگا دے گئ.

نرمین نے نم آواز میں بغیر مڑے جواب دیا.

تم رو رہی ہو کیا ہوا ہے تمہیں...؟ ادھر میری طرف دیکھو، میرے ہوتے ہوئے تمہاری آنکھوں میں آنسو، میرے لیے ڈوب مرنے کا مقام ہے....

حنین نے دکھ سے کہا اور نرمین کا منہ اپنی طرف کیا.

پتہ جب انسان "تکبر" کرتا ہے نا!!! تو اسے ضرور سزا ملتی ہے.

"تکبر......"

یہ کہاں سے آیا تم میں....؟

میرا خیال تھا کہ تم نے حمین کی تربیت ٹھیک نہیں کی اور میں نے موسی کی بہت اچھی تربیت کی ہے. یہ میرا غرور تھا تکبر تھا مگر میں بھول گئی تھی کہ

"تکبر تو اللہ تعالیٰ کی چادر ہے."

ہم انسانوں کو یہ چیز زیب نہیں دیتی.

مجھے آج سزا ملی ہے اس بات کی، حنین مجھ سے موسی کی تربیت میں غلطی ہو گی ہے.

یہ کہتے ساتھ ہی نرمین رونے لگی.

نرمین تم نے بلکل صحیح تربیت کی ہے. موسی کو لاڈ پیار کی ضرورت تھی تم نے اسے لاڈ سے پالا اور حمین شرارتی بچہ تھا تو اسے روک ٹوک کی ضرورت تھی تم نے اسے اُسی انداز میں پالا. اس لیے خود پر الزام مت لگاؤ.

رہی بات موسی کی تو مجھے یہ سمجھ نہیں آرہی کہ اُس "بیچارے" نے کیا کیا ہے. کھل کر بات کرو پلیز ززیوں رو کر مجھے پریشان مت کرو.

مجھ سے جوانی میں تمہارا رونا برداشت نہیں ہوتا تھا اب تو پھر بڑھاپا ہے.

حنین نے نرمین کو اپنے ساتھ لگا کر تسلی دی.

موسی غلط راستوں پر چل نکلا ہے اور ہم نے کبھی غور ہی نہیں کیا کہ وہ کیا کر رہا ہے اور کیوں کر رہا ہے...؟

حنین مجھے معاف کر دو مجھے تمہاری بدعا لگی ہے میں نے تمہارا اور حمین کا بہت دل دکھایا ہے نااااس لیے.......

جو منہ میں آرہا ہے بولتی جا رہی ہو، تم کہتی ہو میں "بکواس" کرتا ہوں مگر آج تم کر رہی ہو.چپ کرو میں سب دیکھ لوں گا خبردار جواب روئی تو، مجھ سے برداشت نہیں ہو رہا.

"سنو مجھ سے نہیں ہوتا دلیلیں دوں مثالیں دوں.
میری آنکھوں میں لکھا ہے مجھے تم سے محبت ہے".

اور رہی بات "بدعا" کی تو میں پاگل نہیں ہوں مجھے معلوم ہے کہ تم مجھ سے اور حمین سے بہت محبت کرتی ہو بس انداز مختلف ہے.

"کہتے ہیں مرد کو اللہ نے محبت اگر 20 فیصد دی ہے تو کنٹرول دو فیصد دیا۔

یعنی مرد سے 20 فیصد بھی کنٹرول نہیں ہوتی اور اظہار کر دیتا ہے.

عورت کے اندر محبت 80 فیصد ڈالی اور جذبات پر کنٹرول 98 فی صد دیا.

یعنی وہ مرد سے زیادہ محبت کرتی ہے لیکن اظہار نہیں کرتی کیونکہ قدرت نے ضبط بھی کمال کا دیا۔

مرد بتاتا زیادہ ہے اور کرتا کم ہے، جس طرح کہتے ہیں نا کہ خالی ڈھول زیادہ شور مچاتا ہے، مرد اپنی طرف سے تو بہت محبت کر رہا ہوتا ہے لیکن حقیقت میں ایسا ہوتا نہیں.

عورت ماں، بہن، بیٹی، بیوی جس روپ میں ہوتی ہے، محبت میں مرد کو کبھی آگے نکلنے نہیں دیتی".

رہی بات موسی کی تو مجھے پورا یقین ہے کہ بقول تمہارے "میری اولاد" کچھ غلط نہیں کر سکتی.

✿✿✿✿

بیٹا جی میڈیا کچھ زیادہ ہی شور نہیں مچا رہا...؟

بڑے سیال نے مہر کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

شور مچانے کے علاوہ میڈیا کا کام ہی کیا ہے...؟

چار دن کے لیے اُنھیں ایک کہانی مل گئی ہے. خوب شور مچائیں گے آخر میں تھک ہار کے خود ہی چپ کر جائیں گے.

کسی کا فائدہ ہو نہ ہو ہمیں تو خوب کوریج مل رہی ہے

"دونوں انگلیاں گھی میں اور سر کڑاہی میں"

ہمارا تو یہ معاملہ بنا ہوا ہے نااا.....

دیکھا جائے تو اس سب کا ہمیں ہی فائدہ ہو رہا ہے.

مہر نے اپنی بات کے آخر میں فاتحانہ انداز میں دادے کو دیکھا.

تُو ہے ہی کھوتا (گدھا) بے وقوف، یہ ہمارے لیے کب سے اچھا ہو گیا. اس کا ہمیں بہت نقصان ہونے والا ہے. مجھے یہ وکیل جچھ گڑ بڑ لگ رہا ہے. کہیں یہ ہمارے ساتھ کوئی "گیم" تو نہیں کھیل رہا.

حمین کو سکرین پر دیکھ کر بڑے سیال نے حقے سے کش لیا.

وہ کیسے...؟
مہر نے تجسس سے دادے کو دیکھا

اگر تُو اس کی باتوں پر غور کرے تو یہ جن الفاظ میں ہماری حمایت کر رہا ہے تو اس میں ایسے ایسے نقطے میڈیا پر نکال رہا ہے جن کی اگر "تفتیش" ہو گی نااا تو....؟

ہم دونوں عید جیل میں کریں گے.

ایک تو آپ کچھ نہ کچھ برا اس عمر میں کہتے رہا کریں.

مہر ریموٹ پھینکتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا.

جتنی جلدی تُو اب کھڑا ہوا ہے اگر پہلے الیکشن میں کھڑا ہوتا تو آج صورتِ حال کچھ اور ہی ہوتی.

✿✿✿✿

موسی گھر میں داخل ہوا تو بلا کی خاموشی تھی. لگتا ہے آج ابھی تک کوئی بھی گھر نہیں آیا یا شاید سب سو گئے ہیں مگر جیسے ہی اس نے لاؤنج میں قدم رکھا تو سب اہل خانہ کو وہاں موجود پایا.

السلام علیکم !

موسی کے سلام کرنے پر سب نے ایک نظر اٹھا کر اسے دیکھا اور پھر نزمین کو، یوں سب کا خاموش ہونا موسی کو کچھ عجیب سا لگا.

موسی تم اپنے کمرے میں جاؤ اور فریش ہو، پھر تم سے کچھ ضروری بات کرنی ہے.....

حنین نے موسیٰ کی طرف دیکھ کر سنجیدگی سے کہا جب کہ نزمین بول پڑی رکو موسی..... اب آئے گا مزہ.....

نزمین کے بولنے پر حمین نے رامین کے کان میں سرگوشی کی جو ایک ہی صوفے پر بیٹھے پاپ کارن مزے سے کھا رہے تھے جبکہ بیگم غزالہ نے معاملے کی نزاکت کو سمجھتے ہوئے دونوں کو گھورا.

زمین نے موسی کے قریب جا کر اس کے منہ پر ایک زوردار تھپڑ مارا کیونکہ کوئی بھی زمین سے اس سب کی امید نہیں کر رہا تھا لہذا سب اپنی جگہ پر ساکت ہو گئے رامین کا منہ کھلے کا کھلا رہ گیا جبکہ حمین کے ہاتھوں سے پاپ کارن کا باؤل چھوٹ کے نیچے گر گیا.

ماما.....

موسی کے منہ سے انتہائی دکھ اور شرمندگی سے صرف اتنا ہی نکلا.

ماما.?...

میں نے کیا کیا ہے...؟

یہ بھی میں بتاؤں کہ تم نے کیا کیا ہے....؟

مجھے بہت ناز تھا تم پر موسی تم نے میرے اعتماد کی دھجیاں بکھیر دی ہیں مجھے کم از کم تم سے یہ امید نہ تھی اگر ایسا حمین کرتا تو مجھے اتنا دکھ نہ ہوتا مگر......

)چلو جی مجھے تو مام نہیں سو قتل معاف کئے حمین نے رامین کے کانوں میں سرگوشی کی اور دونوں پھس پھس کر کے ہنسنے لگے(

اگر تمہیں کوئی لڑکی پسند تھی تو مجھے بتاتے میں خود تمہاری دھوم دھام سے اس کے ساتھ شادی کراتی یوں چوری چھپے شادی کرنے کی کیا ضرورت تھی اور اگر تم نے شادی نہیں کی تو......

اتنا کہہ کے نرمین نے منہ پہ ہاتھ رکھ کر رونا شروع کر دیا موسی کی سمجھ میں کچھ نہیں آ رہا تھا کہ کیا ہو رہا ہے..؟

حنین نے پیچھے سے نرمین کے کندھوں پہ ہاتھ رکھا.

نرمین بری بات یار......

اس کی بھی سن لو یہ تو زیادتی ہے تم خود ہی سوال کر رہی ہو خود ہی جواب والی کاروائی کر رہی ہو.

سر جھکائے موسی کی طرف دیکھ کر حنین نے کہا جس پر نرمین پھر بھڑک اٹھی.

مطلب میں غلط ہوں تم ہمیشہ ایسے ہی کرتے ہو اپنی اولاد کو مجھ پر فوقیت دیتے ہو نرمین الٹا حنین پر شروع ہو گی.

)چلو جی مسٹر حنین رگڑے میں آ گئے رامین نے اس بار سرگوشی کی سچویشن مزے دار ہو گئی ہے حمین نے لقمہ دیا(.

میری اولاد میری اولاد....

تمہاری کچھ نہیں لگتی. میں نے یہ بچے مشین سے نکلوائے ہیں یا بیکری سے آڈر پر بنوائے ہیں، حد ہے یار....

حنین کی بات پر حمین اور رامین نے نیچے منہ کر کے ہنسنا شروع کر دیا بیگم غزالہ کے گھورنے پر دونوں کو بریک لگی.

ماما آپ سے کس نے یہ کہا کہ میں نے چوری چھپے شادی کی ہے..؟

موسی کو تکلیف ہو رہی تھی نرمین کو روتا دیکھ کر....

اگر ساری دنیا بھی کہتی تو میں یقین نہ کرتی مگر میں نے اپنی آنکھوں کے ساتھ دیکھا ہے تم آج اسے کلینک سے لے کر جا رہے تھے.

جیسے ہی نرمین کے منہ سے یہ الفاظ نکلے موسی کو ساری بات سمجھ آ گئی

ماما وہ ابریش ہے میری بیوی نہیں ہے. موسی کے کہنے کی دیر تھی حمین کو جیسے کرنٹ لگی.

ابریش.....

حنین، حمین اور رامین نے ایک ساتھ اونچی آواز میں دہرایا.

اب کی بار حیران ہونے کی باری موسی کی تھی تم سب اس لڑکی کو کیسے جانتے ہو...؟

یہ وہی لڑکی ہے جس کا کیس حمین اور زرناب لڑ رہے ہیں حنین نے جواب دیا.

تم کیسے جانتے ہو اسے، کیا تعلق ہے تمہارا اس سے؟؟ اور وہ.....

نرمین کے پوچھنے پر موسی نے ساری بات حرف حرف دہرا دی.

تم ہمیں بتا سکتے تھے اس میں چھپانے والی کیا بات تھی نرمین نے قدر خفگی سے کہا

مجھے یہ بات اسی دن معلوم ہو گئی تھی جس دن موسی اسے بارش پڑتی میں میرے فلیٹ پر چھوڑ کر آیا تھا اور ساری زندگی مجھے اس بات کا دکھ رہے گا کہ میرے بھائی نے مجھ پر اعتماد کرنے کی بجائے اس "زہریلی" پر اعتماد کیا حمین نے بہت سنجیدگی سے موسی کی طرف دیکھ کر کہا

بھائی وہ....

موسی نے کچھ کہنے کے لئے منہ کھولا ہی تھا کہ حمین پھر بول پڑا.

اگر تم مجھے بتاتے تو میں تمھارا پورا پورا ساتھ دیتا مگر تمھیں مجھ پر اعتبار ہی نہیں ویسے ایک بات آپ سب لوگوں کو میں بتادوں وہ لڑکی بے قصور بھی ہے اور معصوم بھی....

اور وہ مجھے بھی بہت پسند ہے بہت اچھی لڑکی ہے میری بھی دوستی ہے اس سے.........
رامین نے بھی گفتگو میں اضافہ کیا.

موسی کو انتہائی حیرت ہو رہی تھی حمین اور رامین کی باتیں سن کر جب نرمین نے کہا

اگر وہ اتنی اچھی اور پیاری لڑکی ہے تو تم اس سے شادی کیوں نہیں کر لیتے....؟

ماما اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ بہت اچھی اور معصوم لڑکی ہے مگر مجھے کوئی اور لڑکی پسند کرتی ہے

یہ بات موسی نے جیسے ہی کہیں سب کے سب منہ کھول کر موسی کو دیکھنے لگے.

میرے خیال سے برخوردار!
تم یہ کہنا چاہ رہے ہو کہ تمہیں کوئی لڑکی پسند ہے حنین نے اپنی مسکراہٹ دباتے ہوئے موسیٰ کا جملہ درست کیا جبکہ بیک گراؤنڈ میں حمین اور رامین قہقہے لگا رہے تھے.

نہیں بابا میں نے بالکل ٹھیک جملہ کہا ہے مجھے کوئی لڑکی پسند کرتی ہے.

موسی کے جواب نے سب کو ایک بار پھر حیران کر دیا.

ممممم

موسی کیا چیز ہو.......

نرمین تم اپنے بیٹے کی حالت دیکھ رہی ہو آجکل تو یہ جملہ لڑکیاں بھی نہیں کہتیں جو موسی کہہ رہا ہے اس سے تو لاکھ درجے اچھی رامین اور زرناب ہے جنہوں نے اپنی پسند صاف صاف مجھے بتائیں ہیں اور یہ کہہ رہا ہے اسے کوئی پسند کرتی ہے اندازہ کرو....

کون ہے وہ لڑکی، موسی مجھے بتاؤ اب کی بار نرمین نے پہلے کی نسبت قدرے آرام سے پوچھا.

وہی جو حمین بھائی کو "زہریلی" لگتی ہیں.

زرناب......

موسی تم اسی کی بات کر رہے ہو ناااا

جی بھائی میں زرناب کی ہی بات کر رہا ہوں وہ مجھے بہت پسند کرتی ہے اور مجھ سے شادی کرنا چاہتی ہے.

بابا آپ کو یاد ہیں اس دن جو کچھ وہ آفس میں بول رہی تھی وہ میرے بارے میں ہی کہہ رہی تھی.

موسی تم کتنے بیوقوف ہو. تم مجھے خود نہیں بتا سکتے تھے اور مجھے دیکھو میں کتنا گدھا ہوں میں اپنے آپ کو ہی اغوا کر رہا تھا میں نے کبھی اپنے آپ کو اتنا بے وقوف نہیں سمجھا جتنا آج سمجھ رہا ہوں کمال ہے زرناب مجھے ہی بیوقوف بنا گئی صوفے پر لوٹ پوٹ ہو کر حنین کہہ رہا تھا اور زرناب کو باقاعدہ داد بھی دے رہا تھا.

خیر اس مسئلہ پر تو بعد میں بات کریں گے کہ رشتہ کرنا ہے یا نہیں کرنا؟ ابھی تو بات اس لڑکی کی ہے جو پریگنیٹ بھی ہے نرمین نے دوبارہ توجہ اس کی طرف دلائی.

ماما اس کا ریپ کیا ہے اس کی کزن نے اور اس کی ساری جائیداد پر بھی قبضہ کر بیٹھ گیا ہے الٹا اس کو قتل کرنے کی دھمکیاں بھی مل رہی ہیں اس کیس کو زرناب لڑ رہی ہے مگر حمین بھائی اس کے مخالف ہیں موسی نے کن آکھیوں سے حمین کی طرف دیکھا.

مجھے تو یہ سمجھ نہیں آرہی کہ میرے گھر کے ہر فرد کو اس لڑکی کے بارے میں اتنی ڈیٹیل سے پتا ہے نہیں پتہ تو مجھے ہی نہیں...

اگر آپ لوگ مجھے بھی بتا دیتے تو میں پریشانی سے بچ جاتی اور وہ معصوم بچی.....

حمین بہت شرم کی بات ہے بیٹا تم اس کی مخالفت کر رہے ہو۔؟

نرمین کے کہنے پر حمین نے اپنی گول مٹول آنکھیں گھما کر حنین کی طرف دیکھا جس نے آنکھوں ہی آنکھوں میں کچھ اشارہ کیا اور حمین خاموش ہو گیا.

یہ جو تم دونوں باپ بیٹا آپس میں اشارہ کرتے ہو نہ اور سمجھتے ہو کہ مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہی تو یہ تم دونوں کی بہت بڑی غلط فہمی ہے میں سب سمجھتی ہوں تم مجھ سے کچھ چھپا رہے ہو.

یار تم سب لوگ مل کر مجھے مبارک دو میری بیوی سمجھدار ہو گئی ہے حنین نے یہ کہہ کر قہقہ لگایا.

ایم سوری بیٹے، مجھے غلط فہمی ہو گئی تھی. مجھے معاف کر دو. یہ کہہ کر نرمین نے موسی کو گلے لگا لیا.

نہیں ماما آپ پلیز زز ایسا مت کہیں. جبکہ بیک گراؤنڈ میں حمین اور رامین تالیاں بجا کر کہہ رہے تھے.

آدھے گھنٹے سے تجھے فون کر رہا ہوں مجال ہے کہ تو فون اٹھا لے یا کم از کم اس بیچارے کو بند ہی کر دے کہ مجھے پتہ چل جائے تو مصروف ہے کتنا کمینہ بندہ ہے تو......

فون اٹینڈ کرتے ہی حذیفہ کو حمین کی شکایت بھری آواز سنائی دی.

خیریت صبح صبح کیسے یاد کیا؟ جناب آپ تو پورے میڈیا پر چھائے ہوئے ہیں بلکہ جس طرح ہمارے شہر کو بادلوں نے اپنی لپیٹ میں لیا ہوا ہے بالکل ایسے ہی آپ نے میڈیا کو اپنی لپیٹ میں لیا ہوا ہے.

فی الحال تو میں تمہیں اپنی لپیٹ میں لینے لگا ہوں شہر اور میڈیا کا تو پتا نہیں........

حمین خیریت تو ہے آج صبح صبح اتنی گولہ باری، آرام سے یار آرام سے میں واش روم میں تھا بس دیر ہو گئی کال اٹینڈ کرتے ہوئے، حذیفہ نے معذرت کی.

اچھا ٹھیک ہے کیا یاد کرے گا معاف کیا تجھے، یہ بتا تجھے تیری معصومہ کا کچھ پتہ چلا.....

ملی یا فی الحال تو بھی "کرونا" کے ڈر سے ڈر کے بیٹھا ہوا ہے.

جناب میں فوجی ہوں ڈرتا نہیں ڈراتا ہوں اور رہی بات معصومہ کی تو...

"مل گیا تو لپٹ جائینگے اس کے ساتھ

ہم کرونا_____کا رونا نہیں روئیں گے"

تیری حس مذاح فوج میں جانے سے اچھی ہو گئی ہے یا میری کمپنی کا اثر ہے؟..

جناب آپ ہی کریڈٹ لے لیں آپ ہی کی کمپنی کا اثر ہے ورنہ بندہ ناچیز کیا چیز ہے؟

چل چھوڑ فضول باتیں یہ بتا فون کیوں کیا تھا؟ حذیفہ نے حمین ان کی بات کا جواب دیتے ہوئے پوچھا

کچھ نہیں بس بیٹھے بیٹھے تکلیف ہو رہی تھی تو تجھے کال کر لی حمین نے منہ بنایا.

پھر تکلیف میں کچھ کمی آئی حذیفہ نے قہقہ لگایا.

کمی کیا آئے گی اب تو دن بدن اضافہ ہو گا خیر یہ بتا ٹریننگ کیسی جا رہی ہے کب تک تو اڑنے لگے گا، صرف اڑے گا ہی یا چمکے گا بھی...؟

مطلب مطلب....؟

مطلب یہ جناب کے کونسی ٹریننگ لے رہے ہیں؟ کونسا ہیلی اڑائیں گے؟ لوگوں کوراشن پھینکیں گے؟ یا گولا بارود برسائیں گے یا مسافروں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے کر جائیں گے؟ تاکہ صحیح پتہ چل سکے کہ حذیفہ اب کیا کام کرے گا؟

فی الحال تو لوگوں کو ہی ایک جگہ سے دوسری جگہ لے کر جانا ہے.

اچھا تو جناب "رکشہ ڈرائیور صاحب" حمین کے مخاطب کرنے پر حذیفہ چونک پڑا.

ایک منٹ ایک منٹ رکشہ ڈرائیور نہیں جناب ایئر کرافٹ پائلٹ حذیفہ بخاری....

سالے....ایک ہی بات ہے جتنا شور ایئر کرافٹ کرتا ہے اتنا ہی زمین پر رکشہ کرتا ہے کوئی خاص فرق نہیں ہے.

تجھ سے دلائل میں آج تک میں جیتا ہوں جو اب جیتوں گا ۰

اب اگر تو مجھے وہ بات بتادی جس کے لئے تو نے صبح صبح فون کیا ہے تو مزہ آجائے حذیفہ نے حمین سے کہا

پتا نہیں کون کہتا ہے کہ فوجیوں کی عقل ان کے بوٹوں میں ہوتی ہے کم از کم میرے حساب سے تیری عقل تو تیرے دماغ میں ہی ہے چل پھر سن.....

حمین نے بتانا شروع کیا

✿✿✿✿

تمہیں میرے معصوم بھائی کے علاوہ اس شہر میں کوئی اور نہیں ملا تھا بیوقوف بنانے کے لیے "مس زرناب علی خان......"

حمین نے زور سے زرناب کے آفس کا دروازہ کھولتے ہوئے جارحانہ انداز میں پوچھا.

یہ آپ نے مجھ سے پوچھا ہے یا آپ مجھے بتا رہے ہیں...

زرناب نے اپنا پن فائل کے اندر رکھتے ہوئے اپنی چیئر کے ساتھ ٹیک لگا کر جواب دیا.

زیادہ معصوم بننے کی ایکٹنگ نہ کرو تم پر بالکل بھی نہیں سجتی حالانکہ لڑکیاں انتہائی معصوم ہوتی ہے مگر تم.....

میں نے آپ ہی کی بات پر عمل کیا ہے جیسا آپ نے کہا تھا ویسا ہی کیا ہے میرا تو خیال تھا کہ آپ بہت خوش ہوں گے مگر آپ تو زرناب نے حمین کو غصہ دلاتے ہوئے جواب دیا

میں نے کب کہا تھا تمہیں موسی سے شادی کرنے کے لیے خواب میں دیکھا ہو گا...

مسٹر حنین ملک !!!

آپ کی یاداشت کمزور ہوتی جارہی ہے آپ نے مجھے خود ہی تو مشورہ دیا تھا کہ میں وکالت چھوڑ کر کسی معصوم انسان سے شادی کر کے گھر بیٹھ جاؤں، تو میں نے آپ کے مشورے پر عمل کیا ہے اب بھی آپ خوش نہیں مجھ سے زرناب نے چڑھانے والی مسکراہٹ حمین کی طرف اچھالی.

میں نے کہا تھا"بی بی" شادی کر کے کسی کے گھر بیٹھ جاؤ یہ نہیں کہا تھا کہ میری ہی "جڑوں"میں بیٹھ جاؤ.....

میں آپ کی "جڑوں"میں نہیں بیٹھ رہی. میں تو اپنے پیا کے گھر بیٹھنے کی تیاری کر رہی ہوں کیونکہ کیس تو آپ مجھے جیتنے نہیں دیں گے تو دوسری صورت میں.....آگے آپ خود سمجھدار ہیں.

تم کیا چاہتی ہو میں یہ کس ہار جاؤں ؟اور اگر میں یہ کیس ہار جاؤں اور تم جیت جاؤ تو کیا تم اپنے فیصلے سے دستبردار ہو جاؤ گی ؟

حمین نے سوالیہ نظروں سے زرناب کی طرف دیکھا

بالکل بھی نہیں.....

وہ کیا ہے ناااا.....مجھے موسی ملک سے عشق ہو گیا ہے زرناب حمین کو پریشان کر کے مزے لے رہی تھی.

بی بی مزہ تو آج میں ایسا تمہیں کورٹ میں چکھاؤں گا کہ ساری زندگی یاد رکھو گی....

جاتے جاتے حمین نے پورے زور سے زرناب کی آفس کا دروازہ بند کیا

✿✿✿✿

کورٹ میں کاروائی کا آغاز ہوا جج صاحب نے وکیل صفائی کو دلائل دینے کے لیے بلایا حمین اپنی پوری شان و شوکت کے ساتھ کمرہ عدالت میں کھڑا ہوا.

سب سے پہلے یہ کچھ دستاویز ہیں. میری فاضل وکیل (حمین نے زرناب کی طرف ہاتھ سے اشارہ کیا) نے پچھلی کاروائی میں یہ ثابت کرنے کی کوشش کی تھی کہ زرتاشے "مہر علی سیال" کی کزن ہے.

جبکہ مہر علی سیال کی کوئی کزن ہی نہیں ہے شوکت علی سیال کے دونوں بچوں میں چھوٹے بیٹے کی اولاد ہی نہیں ہے اور بڑے بیٹے سے صرف ایک ہی اولاد مہر علی سیال ہے.

یہ بات سن کر جہاں کمرہ عدالت میں سناٹا چھا گیا وہیں زرناب کو بھی اپنا سر گھومتا ہوا محسوس ہوا.

میں یہ بات دستاویز کی مدد سے ثابت کر سکتا ہوں کہ مہر علی سیال کی کوئی کزن نہیں ہے اور مہر علی سیال کو صرف بدنام کرنے کی خاطر اور اسے الیکشن سے روکنے کی خاطر اس پر یہ کیس کیا گیا ہے...؟

اگر پھر بھی کسی کو کسی قسم کا کوشک ہو تو (حمین نے دستاویز جج صاحب کے سامنے رکھیں) تو وہ مہر علی سیال اور زرتاشے کا DNA ٹیسٹ کروالے پھر دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہو جائے گا....

حمین نے مڑتے ہوئے ایک خطرناک مسکراہٹ زرناب کی طرف اچھالی اور حقیقت میں زرناب کو اس وقت حمین سے شدید خطرہ محسوس ہوا.

حمین اس وقت ایک مضبوط کنڈیشن میں تھا اگر یہ جھوٹ بول رہا ہے تو بیشک یہ داد کے قابل ہے اتنے اعتماد سے جھوٹ اور اگر یہ سچ بول رہا ہے تو زرناب کو اپنا مستقبل وکالت میں سوائے اندھیرے کے اور کچھ بھی نہیں دکھائی دے رہا تھا....

وکیل استغاثہ اس بارے میں کچھ کہنا چاہیں گی جج صاحب نے زرناب کی طرف دیکھا

مجھے اس بات کے جواب کے لئے کچھ وقت درکار ہے فاضل عدالت مجھے دس منٹ

چاہیں..؟

جج نے زرناب کی درخواست منظور کی اور عدالت کی کروائی کو دس منٹ کے لیے بند کر دیا

گیا.

زرناب نے اپنے اندر کا شور کم کرنے کے لیے واش روم پانی کا نلکا کھولا اور بار بار ٹھنڈے پانی کے چھٹے اپنے منہ پر ڈالے زرناب کو حقیقت میں اپنا سر چکراتا ہوا محسوس ہو رہا تھا اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ ذرتاشے اور حمین میں سے جھوٹ کون بول رہا ہے اور کیوں...؟

نا تو مجھے حمین جھوٹا لگ رہا ہے اور نہ ہی زرتاشے، کہیں کچھ Missing ہے یعنی پزل کا کوئی ایک کارڈ ایسے ہے جو Missing ہے اور فی الحال میرے پاس وہ کارڈ نہیں ہر لیکن وہی کارڈ جو Missing تھا اس وقت حمین کے پاس ہے اور اس ایک کارڈ کی وجہ سے پورے کیس کی صورتحال بدل سکتی ہے کم از کم میری تو بدل ہی گئی ہے.

مگر سوچنے والی بات یہ ہے کہ وہ کارڈ میری نظروں سے اوجھل رہا اور حمین کے ہاتھ لگ گیا کیسے...؟

کافی پریشان ہونے کے بعد زرناب اس نتیجے پر پہنچی کہ وہ جج صاحب سے کچھ دنوں کی مہلت لے گی اور اگر زرتاشے نے جھوٹ بولا ہے تو وہ اس کیس سے دستبردار ہو جائے گی

مجھے ان تمام الزامات کے جوابات دینے کے لیے کچھ وقت چاہیے زرناب نے عدالت میں اپنے دلائل کے لیے وقت مانگا جسے جج صاحب نے غور و خوص کرنے کے بعد منظور کر لیا اور آئندہ پیشی کی تاریخ پانچ دن کے بعد کی دی.

کورٹ سے نکلتے وقت حمین نے پیچھے سے زرناب کو آواز دی کیا ہوا؟ پریشان ہو گی؟ کیسے لگی آپ کو میری آج کی چال...؟

انتہائی گھٹیا چال ہے مجھے یقین نہیں آتا کہ تم حمین ملک ہی ہو..؟

بی بی میں نے آج جو بھی دلائل کورٹ میں دیے ہیں وہ حرف بہ حرف درست ہے چاہو تو تصدیق کر لو...

حمین کے اعتماد نے زرناب کو مزید کنفیوز کردیا اور وہ تیز تیز قدموں سے چلتی ہوئی اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گئی مگر حمین کے الفاظوں نے اس کا پیچھا کیا.

"مردوں کے معاشرے میں... مردوں سے ہی بچنے کیلیے... عورت کیساتھ ایک مرد کا ہونا بہت ضروری ہے".

✿✿✿✿

کیا بات ہے بیٹا کچھ پریشان نظر آرہی ہو مجھے بتاؤ کیا پریشانی ہے تمہیں کیس کی وجہ سے پریشان ہو یا کوئی اور بات ہے...؟

ماہ نور نے زرناب کی پاس بیٹھتے ہوئے پیار سے پوچھا

نہیں ماما بس ویسے ہی.....

سمجھ نہیں آرہی کیا ہورہا ہے میرے ساتھ...؟

مجھے صحیح اور غلط میں فرق کرنا بہت مشکل ہورہا ہے آج سے پہلے کبھی ایسا نہیں ہوا، مجھے ڈر ہے کہیں کسی معصوم کے ساتھ زیادتی نہ کردوں.....

حمین کی باتیں بھی سب ٹھیک لگ رہی ہیں اور زرتاشے بھی بہت معصوم اور سچی ہے اب میں کیا کروں...؟

تو پریشانی کس بات کی ہے حمین سے بات کر لو تم کورٹ میں ایک دوسرے کے مخالف ہو لیکن ویسے تو فیملی فرینڈ ہو. وہ بہت اچھا بچہ ہے مجھے تو ویسے بھی بہت اچھا لگتا ہے اگر تمہیں برا نہ لگے تو میں بات کروں؟

نہیں ماما اس کی ضرورت نہیں ہے پہلے میں اپنے طور پر زرتاشے سے پوچھ لوں اس کے بعد بات کرتے ہیں.

چلو جیسے تمہاری مرضی...

ماہ نور یہ کہہ کر جانے لگی جب زرناب نے روکا

ماما.......وہ میں نے ایک بات اور بھی کرنی تھی آپ سے...

ہاں بولو میں سن رہی ہوں ماہ نور نے کھڑے کھڑے کہا

ماما وہ--------

اچھا کچھ نہیں، پھر سہی....

یہ کیا بات ہوئی تم کچھ کہنے لگی تھی کہو ناااا..... میں سن رہی ہو.

نہیں پھر سہی، بس ایک کپ چائے بھجوادیں.

✿✿✿✿

دیکھو اگر تم مجھے سب سچ سچ بتادوں گی تو مجھے یہ کیس لڑنے میں اور تمہیں انصاف دلانے میں بہت آسانی رہے گی دوسری صورت میں ہم بہت مصیبت میں پھنس جائیں گے یاد رکھو وکیل اور ڈاکٹر سے کچھ نہیں چھپانا چاہیے اور پتا نہیں کیوں مجھے ایسا لگ رہا ہے کہ تم نے کوئی ایک خاص بات مجھ سے چھپائی ہے...؟

زرناب نے جانچتی ہوئی نظروں سے ابرش کو دیکھا جو اپنی انگلیوں کو مروڑ رہی تھی.

میں نے آپ سے صرف ایک ہی بات چھپائی تھی اور میرے خیال سے وہ اتنی اہم بات نہیں تھی یعنی کہ میں نے آپ کو صرف یہ نہیں بتایا تھا کہ میں اپنے بابا کی بیٹی نہیں ہوں مطلب کہ انہوں نے مجھے لے کر پالا تھا.

پاگل لڑکی! اتنی اہم بات تم نے مجھے نہیں بتائیں تمہیں پتا ہے کہ کتنا مسئلہ ہو گیا ہے میرے لیے....

جو بچے لے کر پالے جاتے ہیں ان بچوں کا وراثت میں کوئی حصہ نہیں ہوتا یعنی ہم نے جو جائیداد کا کس سیال فیملی پر کیا ہے وہ تو وہیں ختم ہو گیا تمہاری اسی بات پر......

اس طرح تو میں جھوٹی ہو گی یعنی ہم نے سیال فیملی پر جھوٹا مقدمہ کیا ہے اور حمین بالکل ٹھیک کہہ رہا ہے......

کیا مصیبت ہے زرناب نے اپنے بالوں میں انگلیاں پھرتے ہوئے بیڈ پر ہاتھ مارا اور اٹھ کے کمرے میں چکر کاٹنے لگی.

پھر تم نے مجھے کیوں کہا تھا کہ وہ لوگ تمہاری جائیداد پہ زبردستی قبضہ کرنا چاہتے ہیں جب کہ تمہارا تو جائیداد میں حصہ بنتا ہی نہیں ہے.

اس حساب سے تو صرف تمام جائیداد کا وارث مہر علی سیال ہی بنتا ہے تم نے میرے کیریئر کو خراب کر دیا ہے اب میں کیا کروں.....

زرناب نے بہت پریشانی سے اپنی پیشانی کو انگلیوں سے مسلتے ہوئے کہا

دیکھیں آپ مجھ سے ناراض مت ہوں مگر وہ جائیداد میری ہی ہے آپ کو یقین میں کیسے دلاؤں کیونکہ اگر وہ میری جائیداد نہ ہوتی تو وہ لوگ مجھے بابا کی موت کے بعد کبھی بھی

زبردستی اپنے گھر میں قید نہ کرتے اور نہ ہی میرے پر دباؤ ڈالتے کہ میں وہ جائیداد مہر کے نام کر دوں.

ابرش نے زرناب کو پریشان ہوتے ہوئے دیکھا تو معصومیت سے کہا

کیا مصیبت ہے مجھے سمجھ نہیں آتی جب تم ان کی پوتی ہی نہیں ہو تو پھر جائیداد صرف مہر کی ہے اور اگر جائیداد مہر کی ہی ہے تو وہ تم سے کیوں زبردستی پیپرز سائن کروانا چاہتے تھے..؟

تم اب بھی مجھ سے کچھ چھپا رہی ہو ابرش دیکھو اپنے ذہن پر زور ڈالو چھوٹی چھوٹی بات سوچو ایسی کوئی بات جو تمہاری نظر میں معمولی ہے پلیز مجھے بتاؤ کیونکہ وہ قانونی طور پر بہت اہم ہے.

زرناب نے دونوں کندھوں سے ابرش کو پکڑتے ہوئے اضطرابی لہجے میں پوچھا

ابرش نے زرناب کی بات سنتے ہوئے پریشانی سے نظروں کو زمین پر ادھر ادھر گھمایا

ابرش کی حالت کو مد نظر رکھتے ہوئے زرناب نے آج کیلئے مزید بات کرنے سے اجتناب کیا.

اچھا تم بیٹھو آرام کرو تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں ہے دوائیاں ٹائم پر لو اور پریشان مت ہو لیکن میری باتوں پر غور کرنا ہم کل بات کریں گے ٹھیک ہے.

زرناب نے اپنے لہجے کو نارمل کرتے ہوئے ابرش کو پیار سے بیڈ پر بٹھایا لیکن خود وہ انتہائی الجھن کا شکار ہو گئی.

پھر اسے اچانک زریاب کی ایک بات یاد آئی جس سے اس کو حوصلہ ملا

"انسانی رویّوں میں الجھو گے تو زندگی الجھن میں گزرے گی بس اپنا ذاتی رویّہ سُلجھائے رکھو, الجھنیں اور مسائل دور ہوتے جائیں گے"!!!...

✿✿✿✿

یہ تو بڑا اچھا کام کر دیا آج وکیل نے، پہلے تو مجھے شک ہو رہا تھا مگر اب یقین ہو گیا ہے کہ کیس ہم جیت جائیں گے جائیداد بھی مل جائے گی لڑکی سے جان بھی چھوٹ جائے گی اور شہرت مفت کی ہاتھ آئے گی الیکشن پتر پکا تیرا....

بڑے سیال نے مہر علی کے کاندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے پرجوش انداز میں حلقے کا کش لگایا

ہاں یہ بات تو آپ کی ٹھیک ہے مگر وہ جو زیادتی کا مسئلہ ہے اگر کوئی میڈیکل رپورٹ سامنے آ گئی تو مہر نے کھسیانی نظروں سے دادے کی طرف دیکھا.

پہلی بات تو یہ کہ اس سارے کیس کو ختم ہوتے ہوتے ٹائم لگے گا تب تک الیکشن ہو جائیں گے اور انشاءاللہ تو جیت جائے گا.....

دوسری بات ابھی تیرا دادا زندہ ہے آگے بھی تیرے کالے کرتوتوں پر پردہ ڈالتا آیا ہوں یہ جو قائداعظم کی تصویر ہے نا اس میں بڑی طاقت ہے بچے، اتنی طاقت تو خود قائداعظم میں بھی نہیں تھی......

اور آخری اور سب سے اہم بات میں نے اس لڑکی کی تلاش میں بندے چھوڑے ہوئے ہیں جہاں ملے گی وہاں سے سیدھا اوپر جائیں گی جب بانس ہی نہیں رہے گا تو بانسری کیسے بجے گی.....

آخر میں شوکت سیال نے ایک زوردار قہقہ لگایا جس میں مہر سیال کا قہقہ بھی شامل تھا.

دادا ایک بات ہے ویسے تو ہے بڑی ظالم چیز.....

اپنی بکواس بند کر بے غیرت ،ایک تو میں تیری گند گی صاف کر تا رہتا ہوں اوپر سے تو مجھے ہی باتیں سنا رہا ہے.....

شوکت سیال نے ناراض ہوتے ہوئے مہر کی طرف دیکھا

ارے آپ تو ناراض ہو گئے ہیں میں نے تو ویسے کہا تھا.

چلیں چھوڑے نہ ان باتوں کو ان باتوں میں کیا رکھا ہے کام کی بات کرتے ہیں اب اگر عدالت سے کیس رفع دفع ہو جاتا ہے تو بات تو وہیں کی وہیں رہیں ناااا.....

لڑکی مر بھی گئی تو جائیداد تو ہمارے ہاتھ نہیں آئے گی....

تو اس کی فکر نہ کر لڑکی کا حلفی بیان لے کر ہی اسے ماریں گے.

تیرے دادا نے کچی گولیاں نہیں کھیلی جب بھی کام کرتا ہوں پکا کرتا ہوں اور ایسا بند وبست کرتا ہوں کہ پھر مزید بند وبست کرنے کی ضرورت باقی نہیں رہتی نہ نشان رہتا ہے اور نہ .....

شوکت سیال نے ایک مکروہ سی ہنسی ہنسی اور مہر کی طرف تعریفی نظروں سے دیکھا

دادا مگر مجھے وہ لڑکی بھی تو چاہیے ناااا....

بس کر بس کر.......

اتنی لالچ بھی اچھی نہیں ہوتی، ہر دوسری لڑکی پر تیرا دل آجاتا ہے بس جتنی ہو گئی اتنی ہی کافی ہے.

اب تم اسمبلی میں جانے کی تیاری کر بس اور باقی مجھ پر چھوڑ دے سمجھے.

جی دادا جیسا آپ کہیں گے ویسا ہی کروں گا.

اگر ویسا کرے گا تو فائدے میں رہے گا.

✿✿✿✿

ایک تو اپنے بیوی بچوں کے ساتھ ساتھ تمہاری اور تمہارے بچوں کی بھی فکر کرنی پڑتی ہے ننھی سی میری جان ہے اور ہزار کام ہیں لگتا ہے وقت سے پہلے بوڑھا ہو جاؤں گا.

حنین نے منہ بناتے ہوئے انتہائی سنجیدہ اور فکر مندانہ انداز میں زریاب کی طرف دیکھا جبکہ دبیر اس کی ایکٹنگ پر حیران تھا.

اس طرح دیدے پھاڑ پھاڑ کر کیا دیکھ رہا ہے آگے کبھی میں نے تیری فکر نہیں کی جو یوں میرے پر شک کر رہا ہے زریاب کے دیکھنے پر حنین نے اسے لتاڑا.

جی بالکل تم ہی نے تو ساری زندگی میری فکر کی ہے بلکہ اتنی فکر تو میرے ماں باپ نے میری نہیں کی جتنی تو نے کی ہے چل بتا اب کیا بات ہے.

بس یار بات کیا ہونی ہے تجھے تو پتا ہے آگے دبیر کے بیٹے کو میں نے اپنی ہیرے جیسی بیٹی دی ہے تاکہ اس کے گھر میں بھی کچھ چہل پہل ہو جائے اب سوچتا ہوں تیری بیٹی کا بھی مسئلہ حل کر دو.

سیانوں نے کہا ہے بیٹی اور جنازے زیادہ دیر گھر میں نہیں رکھنے چاہیے.

اصل میں زرناب مجھے بہت پیاری ہے میں نہیں چاہتا تو اسے کسی کے گھر بھیجے اس لیے میں نے سوچا ہے میں اسے اپنے گھر لے جاؤں.

اب تو بتا کیا کہتا ہے اس بارے میں...؟

ویسے تو تیری مجال نہیں کہ تو میرے آگے نہ کرے مگر پھر بھی میں نے سوچا احتیاط تجھ سے پوچھ لوں مگر یہ بات ذہن میں رکھ کہ بیٹی تو وہ میری ہی ہے.

حنین کے سوال پر دبیر اور زریاب نے ایک دوسرے کو اور پھر حنین کی طرف دیکھا

یہ تو مجھ سے رشتہ مانگ رہا ہے یا بدمعاشی کر رہا ہے کم از کم رشتہ تو سلیقہ سے مانگ تو دوست ہے اپنا اس لیے میں برا نہیں منا رہا ورنہ کوئی اور ہوتا نہ تو.....

زریاب نے انتہائی جذباتی لہجے میں کہا

اگر کوئی اور ہوتا تو میں اس کی ٹانگیں نہ توڑ دیتا میرے ہوتے ہوئے کوئی اور کیوں ہوتا؟

میں مر گیا ہوں یہ جو میں نے دو بیٹے پیدا کیے ہیں کیا فائدہ ان کا...؟

اور ہاں ایک بات میں تجھے پہلے ہی بتا دوں جہیز میں بہت زیادہ لوں گا بلکہ ٹھیک ٹھاک لوں گا اور جس کی ہر چیز میں تیرے ساتھ جا کے خود اپنی پسند کی خریدوں گا تجھے پتا ہے مجھے معمولی چیزیں پسند نہیں آتیں حنین نے نظر گھما کر انتہائی نخرے سے احسان کرنے والے انداز میں زریاب سے کہا

میں نے ابھی تجھے رشتے کے لئے ہاں نہیں کی جب ہاں کروں گا باقی بات پھر ہو گی.

میں نے تجھ سے رشتہ مانگا ہی نہیں ہے بلکہ صرف تجھے بتایا ہے کہ میں اپنی بیٹی کو اپنے گھر لے کر جا رہا ہوں سمجھا.

"میری بیٹی میری مرضی"

یار کیا چیز ہے تو۔۔۔۔۔۔۔۔۔

حنین کی باتوں پر اکتا کر زریاب نے دبیر کی طرف مدد طلب نظروں سے دیکھا

میں نے تیری کیا مدد کرنی ہے میں تو اپنی مدد خود نہیں کر سکتا تو نے سنا نہیں اس نے میرے ڈاکٹر بیٹے کو انتہائی نکما قرار دیا ہے.

دبیر نے منہ بنایا اتنی دیر میں اس کا موبائل بجا اور وہ فون سننے کے لیے ٹیرس کی طرف بڑھ گیا اس لئے وہ حنین کی بات سننے سے بچ گیا.

میں ماہ نور سے اور زرناب سے پوچھے بغیر ہاں نہیں کر سکتا اور تو نے مجھے یہ نہیں بتایا کہ تو نے رشتہ کس کے لیے مانگا ہے؟

شکر ہے تیرے دماغ میں عقل ہے میں سوچ رہا تھا کہ تجھے تیرے دماد کا نکاح والے دن ہی بتا دوں گا.

حنین نے سموسہ کھاتے ہوئے مزے سے جواب دیا.

میں نے زرناب کا رشتہ موسی کے لیے مانگا ہے اگر تو چاہے تو زرناب سے پوچھ لے اگر وہ نہ کر دیتی ہے تو میں اس بات پہ اپنی برسوں پرانے دوستی نہیں توڑوں گا لیکن مجھے پورا یقین ہے کہ وہ ہاں کر دے گی.

حنین کی بات سنتے ہی ماہ ور کا منہ بن گیا اور زریاب جانتا تھا کہ اس کی وجہ کیا ہے؟

یار بات بالکل صاف ہے ماہ نور کو حمین زیادہ پسند ہے اگر تو حمین کیلئے بات کرے تو.....

زریاب نے اپنا جملہ ادھورا چھوڑ کر پہلے ماہ نور کو اور پھر حنین کو دیکھا.

ٹھیک ہے تم زرناب سے بات کر کے پوچھ کر مجھے بتادو اتنی دیر میں دبیر کال سن کر واپس آ گیا تو سموسوں والی پلیٹ کو خالی پایا۔

یہ سموسے کہاں گئے میں نے تو ابھی کھائے ہی نہیں دبیر نے سوالیہ نظروں سے حنین اور زریاب کی طرف دیکھا.

"دو ہی سموسے تھے میں نے دونوں کھا لیے دبیر
اک تیرے آنے سے پہلے اک تیرے جانے کے بعد"

حنین کے شعر پڑھنے پر سب ہنس پڑے میں ابھی اور بنا کر لاتی ہوں ماہ نور کہتی ہوئی کچن کی طرف بڑھ گئی.

ویسے تو ہے بڑی کمینی چیز مجھے تو تو نے کہا تھا کہ جہیز زز کے نام پر ایک پائی نہیں دے گا اور خود دریافت سے مانگ رہا ہے؟

تیرے پیٹ میں کیوں درد اٹھ رہا ہے حنین نے دبیر کے سوال پر اسے گھورا

یہ میرا اور زریاب کا آپس کا معاملہ ہے تو اس میں ٹانگ نہ اڑانا تیرا بیٹا ڈاکٹر ہے مگر ٹانگ ٹوٹنے کی تکلیف تو ہوتی ہے نااااا۔۔۔۔

حنین کی دھمکی پر زریاب ہنسنے لگ گیا جب کہ دبیر نے منہ پھیر لیا

✿✿✿✿

"یقین تو نہیں کہ تم یاد کر سکتے ہو
مگر یہ ہچکیاں وہم میں ڈال رہی ہیں"

جیسے ہی ارتضیٰ نے کال اٹینڈ کی اسے رامین کا گلہ سننے کے لیے ملا

ایک تو تم ہر وقت مجھ سے بدگمان رہتی ہو، اب ایسی بھی کوئی بات نہیں کہ میں تمہیں یاد ہی نہ کروں.

اچھا جی تو اس کا مطلب ہے کہ میں یاد آتی ہوں ہچکیاں ٹھیک ہی کہہ رہی تھیں۔

رامین تم یہ باتیں کہاں سے بنا لیتی ہو؟
یقین مانو اتنی ورائٹی تو کسی بیکری پر بھی نہیں ملتی، نہ کسی گارمنٹس کی دکان پر، نہ برتنوں کی اور نہ شوروم کی جتنی تمہاری باتوں میں ملتی ہیں۔

ارتضیٰ نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

پتہ میں نے تمہیں آج ایک خاص خبر بتانے کے لیے فون کیا تھا اگر تم بوجھو تو۔۔۔

میں تمہاری پہیلیاں نہیں بوجھ سکتا تم خود ہی بتادو میں ہارا اور تم جیتی.

ٹھیک ہے کیونکہ تم نے ہار مان لی ہے اور میں جیت گئی ہوں تو تم مجھے بدلے میں ٹریٹ دو گے ہارنے والا تو دیتا ہے نااااا

میں نے تو اب ساری زندگی ٹریٹ دیتے ہی گزارنی ہے خیر تم بتاؤ کیا بات ہے؟

تمہیں پتا ہے بابا نے حمین بھائی کا رشتہ حبا سے اور موسی بھائی کا زرناب سے کیا ہے

سچی مچی۔۔۔۔

ارتضٰی کو یقین نہیں آیا

ایک دم پکی خبر ہے دیکھو سب سے پہلے میں نے تمہیں بتائی ہے.

مہربانی ہے جناب کی۔۔۔۔

اچھا بتاؤ اس وقت کیا کر رہی تھی ارتضٰی نے پوچھا

"چائے کے دو کپ ایک میرا

اور دوسرا بھی میرا

کیوں کہ میں ہوں اور میرے ساتھ بھی میں ہوں۔۔۔"

چلو ٹھیک ہے پھر تم چائے پیو اور میں تھوڑا سا کام کر لوں

✿✿✿✿

اتنی پریشان تو میں زندگی میں کبھی نہیں ہوئی جتنی آج پریشان ہوں سمجھ نہیں آ رہا کیا ہو رہا ہے؟

یااللہ آپ ہی میری مدد کرے مجھے لگ رہا ہے کہیں کچھ گڑ بڑ ہے کچھ ابرش چھپا رہی ہے میرے سے مگر میرا اس پر شک کرنے کو دل نہیں کر رہا.

اللہ میں کسی سے بدگمان نہیں ہونا چاہتی مگر۔۔۔

زرناب اپنے آپ سے باتوں میں گم تھی جب اس کا موبائل بج اٹھا اور سکرین پر مہر کالنگ لکھا دکھائی دیا

ناچاہتے ہوئے بھی زرناب نے کال اٹھالی

کیسی ہیں آپ بیرسٹر صاحبہ!!!؟

ٹھیک ہوں آپ اپنی سنائیں کیسے یاد کیا مجھ کو..؟

دیکھیں ہماری آپ سے کوئی لڑائی نہیں ہے بلکہ آپ ہی نے ہم پہ خامخواہ مقدمہ کیا ہوا ہے شاید کوئی غلط فہمی ہوگئی ہے آپ کو یا کسی نے ہمارے خلاف بھڑکایا ہے.

مجھے تو حیرت ہے آپ کیسے کسی کی باتوں میں آگئی آپ جیسی ذہین لڑکی کیسے بیوقوف بن گئی؟

زرناب ذہنی طور پر آگے ہی پریشان تھی مہر کی باتوں نے اسے مزید الجھا دیا.

نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے میری آپ سے کوئی ذاتی رنجش نہیں ہے اگر آپ بے گناہ ہوں گے تو عدالت آپ کو باعزت بری کر دے گی اور گناہ گار کو سزا ملے گی.

وہ تو ٹھیک ہے لیکن اگر آپ اس لڑکی کو جلد عدالت میں پیش کر دیں یا میرے سے ذاتی طور پر ملوا دیں تو ہم مل کر شروع سے ساری کاروائی کا جائزہ لے سکتے ہیں اور اس مسئلے کو بہتر طریقے سے حل کیا جا سکتا ہے.

جیسے ہی مہر نے یہ تجویز پیش کی زرناب کے دماغ میں ایک دم لفظ "شروع" اٹک گیا.

آپ کا بہت بہت شکریہ میں پھر آپ سے بات کرتی ہوں ابھی جلدی میں ہوں زرنہ اپنے کہتے ساتھ ہیں کال کاٹ دی اور تشکر بھری نظروں سے آسمان کی طرف دیکھا.

"ضروری تو نہیں کہ للہ نیک اور پرہیزگار لوگوں کو ہی ملے، کبھی کبھی مجھ جیسے گناہ گار کو بھی للہ بہت قریب محسوس ہوتا ہے، اور للہ کبھی نہیں کہتا کہ تم گناہ گار ہو تو میں تمہاری کیوں سنوں- بلکہ وہ تو کہتا ہے کہ آؤ سناؤ مجھے اپنی کہانی میں سنوں گا-ایک ایک حرف سنوں گا اور ایک ایک آنسو سنبھال کر رکھوں گا- ہر ایک دعا کا اجر دوں گا، ہر ایک التجا کا

جواب دوں گا، صبر کا صلہ دوں گا،اور مجھ جیسے گناہ گار تو اسی بات پر خوش ہو جاتے ہیں کہ وہ میری فریاد کو پکار کو سن رہا اور بے شک میرے لیے یہی کافی ہے۔۔"

تم نے ضروری نہیں سمجھا مجھے ساتھ لے جانا اگر مجھے بھی ساتھ لے جاتے تو کیا فرق پڑتا ؟۔۔۔

خود ہی بیٹی کا رشتہ کر رہے ہو، خود ہی بیٹوں کا......... جیسے وہ میری تو اولاد ہے ہی نہیں ،میرا تو ان سے کوئی رشتہ ہی نہیں ہے.....

نرمین نے حنین ساتھ ناراضگی کا اظہار کیا.

تم خود ہی تو ہر وقت کہتی رہتی ہو میری اولاد میری اولاد تو پھر اپنی اولاد کا رشتہ میں خود ہی کروں گا نا!!!!...

حنین کبھی تو شرمندہ ہو جایا کرو اپنے کرتوتوں پر.....

نرمین تمہیں مبارک ہو آج تمہیں اپنی اولاد کا پتہ چل گیا ورنہ کل تک تو وہ صرف میری اولاد تھی حنین نے ہنستے ہوئے کہا.

دیکھو ابھی میں نے صرف بات کی ہے جب کوئی رسم کریں گے تو ظاہری سی بات ہے تم تو ساتھ جاؤں گی ناااا۔۔۔۔۔

جی نہیں جب رشتہ تم نے میرے بغیر کیا ہے تو رسمیں بھی خود ہی کرنا میں کسی رسم میں نہیں جاؤں گی سمجھے، میری طرف سے بھاڑ میں جاؤ تم اور تمہاری اولاد۔۔۔۔

میں نے اکثر لوگوں سے یہ جملہ سنا ہے بھاڑ میں جاؤ لیکن کوئی یہ نہیں بتاتا کہ بھاڑ کدھر ہے اور وہاں جاتے کیسے ہیں؟

اگر تمہارا خیال ہے کہ میں تمہاری اس بکواس پر ہنسوں گی تو تمہاری غلط فہمی ہے۔۔۔

کیا ہو گیا ہے کیوں اتنا غصہ کر رہی ہو؟

حنین نے جب نرمین کو زیادہ بگڑتے ہوئے دیکھا تو صلح جو انداز میں پوچھا

دیکھو جہاں تک حبا کی بات ہے تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے مگر زرناب کے بارے میں اگر ہم آپس میں بیٹھ کر بات کر لیتے تو بہتر نہیں تھا۔۔؟

تمہیں زرناب ساتھ مسئلہ ہے یا زرناب کی موسی کے ساتھ رشتے پر مسئلہ ہے صاف صاف بات کرو جو تمہارے دل میں ہے حنین نے نرمین کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا

حنین موسی بہت معصوم ہے میرے خیال سے وہ کسی مشکل میں نہ پڑ جائے تم سمجھو

نااا۔۔۔۔۔۔

عجیب وغریب قسم کے پھڈے لیتی ہے اب تم دیکھ لو کہ یہ مقدمہ لڑنے کی اسے کیا ضرورت تھی مجھے ڈر لگتا ہے ایسے کاموں میں جان کا بھی خطرہ ہوتا ہے۔۔۔

پہلی بات یہ کہ تمہارا موسی اتنا معصوم نہیں جتنا تم سمجھتی ہو کسی سیانے نے کیا خوب کہا

ہے۔

"انسان اتنا برا نہیں ہوتا جتنا اس کی بیوی اسے سمجھتی ہے اور نہ ہی اتنا اچھا ہوتا ہے جتنا اس کی ماں اسے سمجھتی ہے"

دوسری بات، جان تو آنی جانی ہے اس کی فکر نہیں کرتے۔ تم بھول رہی ہو تمہارا اپنا ایک بیٹا بھی وکیل ہے جو اس سے بھی زیادہ بڑے بڑے پھڈے لیتا ہے اس کی جان قیمتی نہیں۔۔۔؟

حنین کے پوچھنے پر نرمین کچھ خاموش سی ہو گئی۔

ٹھیک ہے اگر تمہاری ابھی بھی تسلی نہیں ہوئی تو تم موسی سے پوچھ لو اگر وہ نہ کرتا ہے تو میں بھی نہ کر دوں گا اب خوش۔۔۔۔۔

ہم نے آخر میں تجویز دیتے ہوئے مسکرا کر نرمین کی طرف دیکھا۔

ابھی دونوں میں بحث جاری تھی کہ نوکر نے آ کر دبیر اور ڈاکٹر رائحہ کے آنے کی اطلاع دی۔

نرمین تم ریفریشمنٹ کا انتظام کرو میں انہیں دیکھتا ہوں حنین یہ کہہ کر ڈرائنگ روم کی طرف بڑھ گیا جبکہ نرمین نے کچن کا رخ کیا۔

اللہ جانتا ہے مجھے کوئی بیماری نہیں ہے نہ ہی کوئی "کرونا" کا مسئلہ ہے بس ویسے ہی گھر میں بیٹھا ہوا ہوں۔

رائحہ کی طرف دیکھ کر حنین نے شرارتی انداز میں کہا اور دبیر کے ساتھ صوفے پر بیٹھ گیا۔

اللہ نہ کرے تمہیں کچھ ہو ہم تو آج ایک ضروری کام سے تمہارے پاس آئے ہیں۔۔۔۔

بس کبھی بغیر کام کے نہ آنا تم نے تو مجھے اپنے باپ کا نوکر سمجھا ہوا ہے حنین نے رائحہ کے سوال پر جواب دیا۔

جس پر دبیر ہنسنے لگا اسی وقت نرمین ریفریشمنٹ سے بھری ہوئی چائے کی ٹرالی لے کر ڈرائنگ روم میں داخل ہوئی۔

کبھی تو سیریس ہو جایا کرو آج ہم ارتضی اور رامین کی منگنی کے بارے میں بات کرنے آئیں ہیں۔ کیا خیال ہے تم لوگوں کا اس بارے میں رائحہ نے نرمین کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا

میری کیا رائے ہے جو حنین کہتا ہے ویسا کر لیتے ہیں نرمین نے بھی اپنی ناراضگی کا اظہار کیا

ہائے اللہ نرمین میں تمہاری معصومیت پر سارے کا سارا صدقے واری۔۔۔
کتنی معصوم لگ رہی ہو تم اس وقت، دبیر اگر تو تھوڑی دیر پہلے اسے دیکھتا نہ تو تجھے یقین نہیں آتا کہ یہ وہی نرمین ہے معصوم سی، سارے پنجے، نوکیلے دانت اور سینگ نکالے ہوئے تھے اس نے تیرے معصوم دوست پر۔۔۔۔۔

حنین نے اپنے گول مٹول آنکھوں کو گھما کر دبیر پر اپنی مظلومیت کا رونا رویا۔۔۔۔

بس کر حنین مجھے پتا ہے تو کتنا معصوم ہے اور نرمین کتنی ظالم....؟؟؟

دبیر کے تسلی دینے پر حنین نے اپنے مصنوعی آنسو صاف کیے اور بسکٹ کی پلیٹ اٹھا کر اپنے اور دبیر کے درمیان صوفے پر رکھ لی۔

برائے مہربانی اب تم ہماری درخواست پر بھی غور کرو اور کوئی تاریخ بتادو بہت عرصہ ہوا کوئی ہلا گلا نہیں ہوا۔۔

رائحہ نے حنین کی توجہ پھر منگنی کی طرف دلائی

دیکھو جی بات میں بالکل صاف صاف کرتا ہوں اور بات یہ ہے کہ حذیفہ کو چھٹی لینے دو میں چاہتا ہوں حبا، حمین، رامین، ارتضیٰ، موسی اور زرناب کی منگنی کا ایک گرینڈ فنکشن کیا جائے وہ بھی "ملک ولازز" میں، سارا خرچہ میں خود کروں گا کیوں کہ یہ سارے بچے میرے ہیں اور اس پر کسی کو کوئی اعتراض نہیں ہونا چاہیے۔

چلو ٹھیک ہے جیسے تم خوش ویسے ہم خوش دبیر نے آگے سے بات ختم کی اور چائے کا کپ اٹھالیا

آپ تو سدا کے کنجوس ہیں میں نے خود ساری ڈیکوریشن کرنی ہے رائحہ کو آئیڈیا پسند نہیں آیا

نرمین اب تم دیکھنا ان دونوں میں کتنی انڈرسٹینڈنگ ہے حنین دبیر اور رائحہ کی لڑائی کو انجوائے کرنے لگا

یار تو جلتی پر تیل نہ گرا دبیر نے حنین کو کہنی ماری۔

اچھا جی قصّہ مختصر ڈیکوریشن ساری رائحہ کریں گی اب خوش، ویسے بھی ہم آپ کی ڈیکوریشن کے شروع سے قائل ہیں۔

حنین نے رائحہ کی تعریف کی جس پر اس کا موڈ بہتر ہو گیا۔

✿✿✿✿

فون بند کر کے کافی دیر زرناب مہر کی بات کو سوچتی رہی پھر اس نتیجے پر پہنچی کہ وہ اس مقدمے کو شروع سے دوبارہ چیک کرے گی کہ کہاں غلطی ہوئی ہے اور ایسا کون سا نکتہ ہے جو اس کی نظر سے بچ گیا ہے۔۔۔؟

ابھی وہ اپنی سوچ کے تانے بانے بنا ہی رہی تھی کہ ماہ نور اس کے روم میں داخل ہوئی۔

زریاب مجھے تم سے ایک ضروری بات کرنی ہے۔۔۔؟

جی ماما کہیں میں سن رہی ہوں۔زرناب نے کھوئے ہوئے لہجے میں جواب دیا

کل حمین آیا تھا تمہارے رشتے کی بات کرنے کے لیے مگر۔۔۔۔

اتنا کہہ کے ماہ نور چپ ہو گئی زرناب نے واضح طور پر ماہ نور کی اداسی کو نوٹ کیا۔

مگر ماما کیا۔۔۔؟

مگر یہ کہ انہوں نے تمہارا رشتہ حمین کیلئے نہیں بلکہ موسی کے لیے مانگا ہے اور تم اچھی طرح جانتی ہو کہ مجھے حمین کتنا پسند ہے۔

بس اتنی سی بات جس پہ پریشان ہو رہی ہیں۔اس میں پریشانی کی کیا بات ہے؟آپ بھی اچھی طرح جانتی ہیں کہ مجھے حمین بالکل پسند نہیں جبکہ موسی مجھے بہت پسند ہیں۔

زرناب کے جواب نے ماہ نور کو عجیب کشمکش میں ڈال دیا۔

تمہیں موسی پسند ہے مجھے یقین نہیں آ رہا یہ کیا کہہ رہی ہو۔۔۔؟موسی اور تمہارے مزاج میں زمین آسمان کا فرق ہے میرا مطلب ہے کہ۔۔

ماما مجھے اس کی سنجیدہ سی، سحر انگیز اور خاموش پرسنلٹی بہت پسند ہے۔ اگر آپ مجھ سے میری رائے پوچھتی ہیں تو مجھے یہ رشتہ پسند ہے بلکہ یوں کہنا زیادہ مناسب ہو گا کہ مجھے یہ رشتہ دل و جان سے قبول ہے آگے آپ کی مرضی ہے۔۔۔۔۔

ماہ نور کچھ دیر زریاب وہ دیکھتی رہی پھر اٹھ کے کمرے میں آگئی جہاں زریاب لیپ ٹاپ پر کچھ کام کر رہا تھا

کیا ہوا ہے تم کیوں اتنا منہ بنا کر بیٹھ گئی ہو۔۔۔؟

مجھے ایک بات سمجھ نہیں آتی کہ صرف میری ہی زندگی میں محرومیاں اتنی کیوں ہیں۔

؟۔۔

جو بھی چیز مجھے اچھی لگتی ہے یا بہت زیادہ پسند آجاتی ہے وہ مجھے بالکل نہیں ملتی کیوں آخر کیوں۔۔۔؟

ماہ نور کو ایک دفعہ پھر پرانے والا دورہ پڑتا دیکھ کر زریاب نے افسوس سے اس کی طرف دیکھا ایک سرد آہ بھری اور لیپ ٹاپ بند کر دیا۔

یہ تمہیں کچھ دنوں بعد کیوں دورے پڑنے لگ جاتے ہیں اللہ کا دیا سب کچھ تو ہے اب کس محرومی کا شکار ہو گئی ہو تم۔۔۔؟

زریاب تم اچھی طرح جانتے ہو نہ کہ مجھے حمین کتنا پسند ہے آپ سے نہیں شروع سے ہی ،میں جب بھی اسے دیکھتی تھی میرا دل کرتا تھا کاش یہ میرا اپنا بیٹا ہوتا۔۔۔

کل جب حنین ہمارے گھر آیا تو مجھے ایسا لگا جیسے میری خواہش پوری ہو جائے گی داماد بھی بیٹا ہی ہوتا ہے مگر انہوں نے حمین کے لئے نہیں بلکہ موسی کے لئے زرناب کا ہاتھ مانگا۔

تم خود مجھے سچ سچ بتاؤ؟ کیا ہماری بیٹی حبا سے زیادہ اچھی پیاری اور سمجھدار نہیں ہے پھر انہوں نے حمین کے لیے حبا کا رشتہ کیوں مانگا۔۔۔؟
ہماری بیٹی کا نہیں مانگ سکتے تھے ہماری بیٹی میں کیا کمی ہے۔۔۔؟

پہلی بات تو یہ کہ حبا بھی ہماری ہی بیٹی ہے زرناب کی طرح، دونوں بچیوں کا مقابلہ کرنا بالکل غلط بات ہے۔

دوسرا حمین اس کا بیٹا ہے ہمارا نہیں، اس کی مرضی جہاں مرضی اپنے بیٹے کا رشتہ کرے۔

اور سب سے آخری اور ضروری بات یہ کہ مجھے لگتا ہے زرناب بھی موسی کو پسند کرتی ہے حمین نے جس اعتماد کے ساتھ زرناب کا رشتہ مانگا ہے مجھے پورا یقین ہے کہ اسے اس بات کا علم ہوگا کیونکہ حنین کوئی غلط کام نہیں کرتا۔۔۔۔۔۔

اسی بات کا تو دکھ ہے ابھی میں نے زرناب سے پوچھا ہے تو اس نے بھی موسی کے حق میں ہی ووٹ دیا ہے مجھے سمجھ نہیں آتی میری پسند لوگوں کو پسند کیوں نہیں آتی میری دعا کیوں نہیں قبول ہوتی جو میں چاہتی ہوں وہ کیوں نہیں ہوتا آخر کیوں زریاب کیوں۔۔۔؟؟؟

میاں بیوی راضی تو کیا کرے گا قاضی۔۔۔

اگر زرناب خوش ہے پھر تو بات ہی ختم ہوگئی ہمیں اپنی بیٹی کی خوشی عزیز ہونی چاہیے نہ کہ اپنی ضد۔۔۔۔۔۔

ماہ نور خدا کے لئے مثبت سوچا کرو اتنا منفی نہ سوچا کرو ہمارے لئے ہماری بیٹی کی خوشی سب سے اہم ہے اگر وہ موسی ساتھ شادی کر کے خوش ہے تو ہمارے لئے موسی ہی سب سے اچھا ہے۔

ویسے بھی مجھے موسی میں کوئی برائی نظر نہیں آتی اور حنین وہ میرے سگے بھائیوں سے بھی زیادہ میرا خیال رکھتا ہے محبت کرتا ہے مجھ سے، تو یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ وہ میری بیٹی سے محبت نہ کرے وہ میری بیٹی کو ویسے ہی رکھے گا جیسے ہم نے رکھا ہوا ہے اسی طرح اس کے ناز اٹھائے گا جیسے ہم اٹھاتے ہیں اس لیے میرا دل بالکل مطمئن ہے۔

تم بھی سب اللہ پر چھوڑ دو اور اپنا دل مطمئن کر لو ماہ نور ہم تقدیر سے لڑ نہیں سکتے، اپنی قسمت کو لکھ نہیں سکتے ہیں اللہ نے جو جس کے نصیب میں لکھ دیا ہے اس پر راضی رہنا چاہیے ہماری زرناب کے لیے موسی بہترین انتخاب ہے کیونکہ یہ اللہ کی طرف سے ہے اور وہ ہم سے بہتر جانتا ہے.

✿✿✿✿

حمین نے گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا جب اسے حذیفہ کی کال آئی۔

ہاں جی "وطن کے بیٹے" کیا حال ہے؟

میں ایک دم ٹھیک ٹھاک ویسے تو بھی وطن کا ہی بیٹا ہے۔۔۔

جی نہیں میں صرف اور صرف اپنے بابا کا بیٹا۔۔۔

وطن کا بیٹا بنا سراسر نقصان کا سودا ہے پاکستان میں ففٹی پرسنٹ سے اوپر فیمیل آبادی ہے اور سب کا بیٹا بننا گھٹے کا سودا ہے۔ تمہیں ہی مبارک ہو ایسی ممتاااااا۔۔۔۔

میں نے پوچھا تھا کہ جناب کہاں ہے حذیفہ نے مزید بحث ختم کرتے ہوئے اپنا سوال دہرایا

کاش میں کہہ سکتا" تیرے دل میں "مگر یہاں تو آگے سے ہی جگہ بک ہے حمین نے سرد آہ بھری اور ساتھ ہی قہقہہ لگایا

کیوں میرے زخموں کو چھیڑتا ہے حذیفہ نے دکھی آواز میں جواب دیا

"وہ تجھے بھولے ہیں تو تم پر بھی لازم ہے چائے پی، فلمیں دیکھ، عیاشی کر۔۔۔۔۔۔" حمین نے تسلی دی۔

میں نے تجھے یہی بتانا تھا کہ میں کل اسلام آباد آرہا ہوں ایک ہفتے کی چھٹی پر۔۔۔۔

نہ میں تیری "ماں" ہوں اور نا ہی تیری "محبوبہ" اور نہ ہونے والی "بیوی" پھر یہ اطلاع مجھے کیوں دے رہا ہے؟

تو کمینے کی بھی کوئی آخری قسم ہے، ذلیل انسان!!! خود ھی کہتا ہے مجھے بتادیا کر اور خود ہی نخرے دیکھا رہا ہے دفع ہو میں نہیں بات کرتا اب تجھ سے۔۔۔۔۔۔

اس سے پہلے کہ حذیفہ فون بند کرتا حمین بول پڑا۔

"سب مطلب کی بات سمجھتے ہیں

کاش کوئی ی بات کا مطلب سمجھتا"

میری بات کا مطلب یہ تھا کہ سب سے پہلے گھر والوں کو بتا مجھے تو پتا چل ہی جائے گا

بس کر زیادہ ڈرامے نہ کیا کر، حذیفہ نے کہتے ہوئے فون بند کر دیا بڑے نخرے ہیں سالے کے۔۔۔

حمین کے الفاظ ابھی اس کے منہ میں ہی تھے کہ اس کی نظر سڑک کنارے کھڑی حبا پر پڑی "رابن نیک کی چڑیا" یہاں اور اس وقت۔۔۔۔

✿✿✿✿

دیکھو ابرش تم مجھے آج شروع سے ہر بات بتاؤ وہ بھی آہستہ آہستہ کہ کیا ہوا تھا تمہارے ساتھ، تمہارے والدین کے ساتھ، میں وہ دوبارہ سننا چاہتی ہوں۔

مگر میں نے آپ کو سب بتا تو دیا تھا۔

ہاں مگر میں چاہتی ہوں کہ تم ایک دفعہ دوبارہ مجھے بتاؤ۔

زرناب کی اصرار پر ابرش نے دوبارہ بتانا شروع کیا۔

ــــــ ابرش کا مرضی

میرے بابا یعنی حمزہ علی سیال لندن میں تعلیم حاصل کرنے کے لیے گئے تھے انہیں گاؤں کی زمینوں اور سیاست میں کوئی دلچسپی نہیں تھی۔ وہاں انہیں میری ماما پسند آگئی وہ بابا کی کلاس فیلو ٹھیک دونوں نے شادی کرلی۔

دادا کو یعنی شوکت علی سیال صاحب کو یہ شادی سخت ناگوار گزری وہ چاہتے تھے بابا باہر سے پڑھ لکھ کر پاکستان واپس آئے سیاست میں حصہ لیں اور پھر یہاں ہی کسی بڑے سیاسی خاندان کی لڑکی سے شادی کریں۔

دادا نے کیوں کہ بابا کی شادی کو پسند نہیں کیا تھا اور نہ ہی ماما کو کبھی اپنی بہو مانا تھا اس لئے پاپا نے پاکستان کو ہمیشہ کیلئے خیر باد کہہ دیا اور فیصلہ کیا کہ وہ کبھی بھی پاکستان نہیں جائیں گے اور ہمیشہ ہمیشہ لندن میں ہی رہیں گے۔

پانچ سال تک بابا کے گھر کوئی اولاد پیدا نہیں ہوئی جب انھوں نے ڈاکٹر سے رابطہ کیا تو پتا چلا ماما کبھی بھی ماما نہیں بن سکتیں۔

بابااور ماماایک دوسرے سے بہت محبت کرتے تھے۔ بابادوسری شادی نہیں کرناچاہتے تھے اس لئے دونوں نے فیصلہ کیاکہ وہ ایک بچی گودلیں گے۔

یہ سب باتیں بابانے مجھے ماما کی ڈیتھ کے بات بتائیں۔

ابرش کی آنکھوں سے آنسو پانی کی طرح بہہ رہے تھے وہ ہچکیاں لے کر رونے لگی۔

تم ایک بہادر لڑکی ہو، ہمت سے کام لو اللہ سب ٹھیک کردیں گے۔ مجھے اللہ سے پوری امید ہے اور اگر اچھے دن نہیں رہے تو یاد رکھو برے دن بھی گزر جائیں گے زرناب نے اسے تسلی دی۔

میں اور باباماما کی ڈیتھ کے بعد بھی ہنسی خوشی زندگی گزار رہے تھے کہ ایک دن دادا کا فون آیاان کی طبیعت بہت خراب تھی وہ باباکو پاکستان بلارہے تھے ان سے ملناچاہتے تھے۔

بابامجھے اپنے ساتھ پاکستان نہیں لاناچاہتے تھے مگر میں اس وقت پاکستان کے حالات اور لوگوں سے باخبر نہیں تھی اس لیے میں نے ضد کی کہ میں بھی ان کے ساتھ پاکستان جاؤنگی۔

پاکستان آکر شروع میں تو سب مجھے بہت اچھے سے ملے دادا بھی مہر بھی بلکہ مہر نے مجھے بہت سیر کرائی گھمایا پھرایا۔

پھر ایک دن دادا اور بابا میں لڑائی شروع ہو گئی مجھے سمجھ نہیں آیا یہ کیا ہو رہا ہے اونچی اونچی آوازیں حویلی میں گونجنے لگی بہت شور شرابا ہوا۔

بابا غصے سے کمرے میں آئے اور کہا کہ کل ہم لندن واپس جا رہے ہیں ہم یہاں نہیں رہیں گے۔۔۔

میرے پوچھنے پر انہوں نے بتایا کہ انہوں نے یہاں بہاولپور کچھ زمین ماما کے نام پر لینا چاہیے تھی جب وہ شادی کے بعد ایک دفعہ ماما کو پاکستان لائے تھے۔

مگر ماما نے اپنے نام زمین خریدنے سے انکار کر دیا تھا وہ چاہتی تھی کہ بابا کے نام زمین خریدی جائے بالآخر یہ فیصلہ ہوا کہ نہ بابا کے نام سے اور نہ ہی ماں کے نام سے بلکہ زمین میرے نام پر خریدی جائے۔ جس پر بابا اور ماما دونوں راضی ہو گے۔

اس وقت وہ زمین اتنی مہنگی نہیں تھی بلکہ زمین پر باغات تھے جو ماما کو پسند آ گئے تھے مگر اب اس زمین کے پاس سے موٹروے گزرنے کی وجہ سے اس کی قیمت اچانک بہت بڑھ گئی تھی۔

دادا چاہ رہے تھے کہ یہ زمین مہر کے نام کر دی جائے۔اسی لیے دادا نے بابا کو باہر سے بلایا تھا دوسرا وہ میری شادی مہر ساتھ کرانا چاہتے تھے۔

بابا کیوں کے اپنے لوگوں کو اچھے سے جانتے تھے انہیں یہ دونوں باتیں ہی منظور نہیں تھیں اس لیے بابا اور دادا میں تلخ کلامی ہو گئی۔

میں اور بابا دوسری صبح تیار ہو کے گھر سے نکلے لیکن اسے بدنصیب ہی کہا جا سکتا ہے یا دادا کی سازش مجھے آج تک یہ بات سمجھ نہیں آئی۔۔۔؟

ابھی ہم گاؤں سے باہر نہیں نکلے تھے کہ ہماری گاڑی پر فائرنگ ہو گی بابا تو جگہ پر ہی ختم ہو گئے جبکہ مجھے ایک بھی گولی نہ لگی۔جو انتہائی حیران کن بات تھی ایسا لگتا تھا جیسے کوئی صرف بابا کو ہی مارنا چاہتا تھا مجھے نہیں۔۔۔۔

بابا کی آخری رسومات سے فارغ ہوتے ہی سب کے رویے اور نظریں مجھ سے پھر گئیں میرے سے انتہائی برا سلوک شروع ہو گیا میرا پاسپورٹ لے لیا گیا میرے واپس جانے پر پابندی لگا دی گئی مجھے ایک کمرے میں بند کر دیا اور مسلسل یہی زور دیا گیا کہ تم یہ زمین ہمارے نام کر دوں۔

بالآخر میں نے ان کی بات مان لی کہ اگر وہ مجھے واپس جانے دیں تو میں یہ زمین ان کے نام کر دوں گی پتہ نہیں انہوں نے کس کی طرف سے یہ کیا مقدمہ عدالت میں دائر کیا بہر حال مجھے ہر پیشی پر وہ عدالت لے جاتی اور وہاں جا کے میں یہی بیان دیتی کہ یہ زمین میری ہے میری والدہ نے میرے لیے خریدی تھی اور میں یہ زمین مہر کے نام کرنا چاہتی ہوں۔

ابھی عدالت کا فیصلہ نہیں آیا تھا شاید ایک پیشی رہتی تھی کہ ایک دن مہر نے نشے کی حالت میں میرے ساتھ۔۔۔۔،

اتنا کہہ کے ابرش دونوں ہاتھ منہ پر رکھ کر رونے لگی۔

اس وقت مجھے احساس ہوا کہ جن بچوں کے ماں باپ نہیں ہوتے ان پر یہ زمین کتنی تنگ ہو جاتی ہے ہر کوئی مفت کا مال سمجھ کر سلوک کرتا ہے کوئی پوچھنے والا نہیں ہوتا۔

حویلی میں ایک نوکرانی تھی وہ مجھ سے بہت پیار کیا کرتی تھیں وہ مجھے کبھی اچھا کھانا بھی دے دیتی تھیں اسی نے مجھے حویلی سے نکلنے کا مشورہ بھی دیا اور میری مدد بھی کی۔۔۔

ہمممم۔۔۔۔

کیا تم مجھے اس نے نوکرانی کا نام پتہ بتا سکتی ہو۔۔۔؟

زرناب کے پوچھنے پر ابرش نے اسے نوکرانی کی تمام تفصیل بتا دیں۔

حمین نے گاڑی حبا کے قریب جا کر روکی اور اسے اشارے سے بیٹھنے کا کہا جس پر حبا نے فورا" عمل کیا۔

تم یہاں اس وقت اکیلے کیا کر رہی ہو کون ہے تمہارے ساتھ اور گاڑی کدھر ہے تمہاری۔۔۔؟

وہ میں کچھ چیزیں لینے مارکیٹ آئی تھی تو گاڑی خراب ہو گئی ڈرائیور گاڑی ٹھیک کرانے گیا ہے ابھی تک واپس نہیں آیا۔

اور تمہارا موبائل فون کہاں ہے فون کر کے کسی اور کو بلا لیتی کب سے یہاں اکیلی کھڑی ہو۔۔۔؟

وہ میرا بیگ تو گاڑی میں ہے۔۔؟

کیا پاگل لڑکی۔۔۔۔؟

بیگ تمہارا گاڑی میں کیا کر رہا ہے، تمہارے پاس کیوں نہیں ہے؟ گھر چلی جاتی یہاں سے تمہارے گھر کا فاصلہ کتنا ہے دس پندرہ یا زیادہ سے زیادہ بیس منٹ۔۔۔۔۔؟

حمین کو اس کی عقل پر افسوس ہوا۔

وہ مجھے گھر کا راستہ نہیں آتا میں کبھی اکیلی باہر آئی ہی نہیں مجھے پتا ہی نہیں یہاں سے کدھر جانا ہے۔

حبا نے پریشان ہوتے ہوئے حمین کو بتایا۔

تم کس دنیا میں رہتی ہو؟ تمہیں اپنے گھر کا راستہ تک نہیں معلوم۔ یہاں سے فاصلہ کتنا ہے اگر میں یہاں سے نہ گزر رہا ہوتا اور ڈرائیور دیر کر دیتا جو کر رہا ہے تمہارے پاس موبائل فون بھی نہیں ہے تو کیا ساری رات یہاں ہی کھڑی رہتی۔۔۔؟

حمین نے اسے اس کی غلطی کا احساس دلانا چاہا۔

نہیں کھڑی تو نہیں رہتی پھر میں بیٹھ جاتی نااااا اتنی دیر تو میں کھڑی نہیں رہ سکتی تھک جاتی۔

حبا کے جواب پر حمین نے اپنی گول مٹول آنکھوں سے حبا کی طرف دیکھا جیسے یقین کر رہا ہوں کہ اِس نے وہی کہا ہے جو اُس نے سنا ہے۔۔۔۔

جبکہ دوسری طرف حبا بالکل مطمئن تھی مطلب کے اُس نے وہی کہا تھا جو حمین نے سنا تھا

۔

تم تو مجھے پاگل کر رہی ہو میرا دل کر رہا ہے کہ میں اپنا سر گاڑی کے سٹیرنگ پر مار دو۔

آپ مجھ پر غصہ ہو رہے ہیں میری بات بری لگی ہے میں نے عجیب بات کی ہے۔۔؟

اب یہ بتانا بھی پڑے کرے گا کہ میں غصہ ہو رہا ہوں اتنی عقل بھی نہیں ہے کہ اگلا بندہ غصے میں ہے۔ڈیڈ آپ نے مجھے کدھر پھنسا دیا ہے۔۔۔

حمین نے افسوس کرتے ہوئے اپنا سر ہلایا۔ جبکہ حبا انتہائی سنجیدگی سے حمین کی طرف دیکھ رہی تھی جیسے اس نے کچھ کیا ہی نہ ہو۔۔۔؟

تو تم اڑ کر چلی جاتی "رابن نیل کی چڑیا" ہحمین نے اس کی اداسی دور کرنے کے لیے کہا

کتنی بار کہا ہے مجھے چڑیا نہ کہا کریں حبا کو غصہ آ گیا۔

تم مجھ پر غصہ کر رہی۔۔۔؟ حمین نے تھوڑی دیر پہلے حبا کا کہا ہوا جملہ دوہرایا اور مسکرانے لگا

آپ میری نقل اتار رہے ہیں۔۔۔؟

چلو شکر ہے اتنی عقل ہے تم میں میں سمجھا کہ بالکل ہی پیدل ہو۔۔۔؟

پیدل کہاں ہوں اب تو گاڑی میں بیٹھی ہوئی ہوں۔

حبا کے جواب پر حمین ایک دفع پھر شاکڈ ہو گیا۔

کیا چیز ہو تم، ویسے ہماری فیملی میں اپنی ان حرکتوں کی وجہ سے آرام سے سیٹ ہو جاؤ گی. پر ماما کا کیا ہو گا...؟

نرمین کا خیال آتے ہی حمین خود بخود مسکرانے لگا.

✿✿✿✿

کیا ہوا میرا بیٹا پریشان ہے اداس ہے۔۔۔؟

زریاب نے زرناب کو ٹیرس پر اداس بیٹھا دیکھا تو اس کے پاس ہی کرسی پر بیٹھ گیا اور محبت سے پوچھا

بابا پریشان نہیں ہوا بلکہ بہت زیادہ پریشان ہوں زرناب نے باپ کی محبت پاتے ہیں اپنا دکھ بابا سے شیئر کیا۔

کیس کی وجہ سے پریشان ہو؟ زرناب کو اپنے ساتھ لگاتے ہوئے محبت سے زریاب نے تسلی دی.

جی بابا اسی وجہ سے پریشان ہوں آج سے پہلے تو کبھی میرے ساتھ ایسا نہیں ہوا میں جتنا اس کیس کو سلجھا رہی ہوں اتنا ہی یہ الجھتا جا رہا ہے۔

میرے پاس حمین کی کسی دلیل کا کوئی جواب نہیں، مجھے لگتا ہے اگلی پیشی میں کیس کا فیصلہ ہو جائے گا اور میں ہار جاؤ گی۔

مجھے اپنے ہارنے کا دکھ نہیں مگر زرتاشہ کو انصاف نہیں ملے گا بہت زیادتی ہو جائے گی اس کے ساتھ میں کیا کروں۔۔؟

اور موسی کا بھی دل ٹوٹ جائے گا کتنے مان سے اس نے مجھے یہ کیس لڑنے کا کہا تھا مجھے ڈر لگتا ہے لوگوں کا مان توڑنے سے، خاص طور پر ان لوگوں کا جن سے ہم محبت کرتے ہیں۔

"مان اور محبتیں نصیب والوں کے حصے میں آتی ہیں اور نصیب والے ہی انھیں سنبھال پاتے ہیں۔ کسی کے دل میں جگہ بنانے کے لیے بہت وقت درکار ہوتا ہے لیکن دل سے اترنے کے لئے فقط آپ کی ایک کوتاہی اور غلطی کافی ہے یہی اس دنیا کی رِیت ہے اور انسانی فطرت ہے"

اچھا مجھے اپنا مسئلہ بتاؤ جو تمہیں زیادہ پریشان کر رہا ہے پریشانی شئیر کرنے سے کم ہوتی ہے ؟۔۔۔۔۔

بابا مسئلہ یہ ہے کہ زرتاشے ایک "لے پالک" اولاد ہے اور قانون میں لے پالک اولاد کا دادا یا باپ کی جائیداد میں حصہ نہیں ہوتا۔

سیال فیملی زرتاشے کی ذاتی جائیداد پر قبضہ کر رہے ہیں مگر اس بیوقوف لڑکی پاس اس کی اپنی جائیداد کے نہ تو کوئی پیپرز موجود ہیں اور نہ ہی کوئی گواہی دینے کو تیار ہے کہ یہ جگہ زرتاشے کی ہے۔

میں نے ذاتی طور پر سب پتہ کروانے کی کوشش کی ہے مگر بے سود۔۔۔

ایسی صورتحال میں تو سیال فیملی جائیداد کیس جیت جائے گی کیوں کہ ان کا وکیل بہت تگڑا ہے۔ جیسے "سیل مرغے" ہوتے ہیں نااااالڑائی والے آخر میں زرناب نے ہنستے ہوئے اپنے بابا کی طرف دیکھا

بری بات ہے حمین کو تم مرغا کہہ رہی ہوں اگر حنین نے سن لیاناااتو وہ ہمارے پورے خاندان کو مرغا بنادے گا زریاب نے ہنستے ہوئے جواب دیا

تو پھر اب تم کیا کرو گی۔۔۔؟

کچھ نہیں جائیداد کا کیس تو وہ جیت جائیں گے اب کوشش کروں گی کہ اس بچی کے ساتھ جو زیادتی ہوئی ہے اسی کا کچھ مسئلہ حل ہو جائے اس کی میڈیکل رپورٹ پیش کروں گی اور مہر کی میڈیکل رپورٹ کا مطالبہ کرونگی آگے دیکھتے ہیں کیا ہوتا ہے۔۔۔؟

ہاں یہ بات تو ہے کوشش جاری رکھنی چاہیے۔۔۔؟

بابا اگر زرد شے کو عدالت میں پیش کر دیا جائے تو کیس اہم رخ اختیار کر سکتا ہے مگر اس سے زرتاشے کی جان کو خطرہ ہو گا میں یہ رسک لینا نہیں چاہتی۔

سیال فیملی کے لوگ تو یہی چاہتے ہیں کہ میں جلد از جلد اسے عدالت میں پیش کروں تاکہ وہ لوگ اس کا کام تمام کر سکیں مگر میں یہ ہونے نہیں دوں گی۔

چلو چھوڑو یہ بتاؤ تمہیں موسی پسند ہے تمہیں اس کے ساتھ منگنی پر کوئی اعتراض تو نہیں ہے۔۔۔؟ کیونکہ تمہاری ماں بہت پریشان ہیں تمہاری وجہ سے۔۔۔۔

بابا وہ میری وجہ سے پریشان نہیں ہے وہ حمین کی وجہ سے پریشان ہیں یہ آپ بھی جانتے ہیں اور میں بھی۔۔۔۔

اصل میں تمہاری ماں کو شروع سے ہی حمین بہت پسند ہے خیر تم اپنی خوشی کا خیال رکھو میں اسے دیکھ لوں گا۔

پاپا مجھے لگتا ہے میں موسی ساتھ بہت خوش رہوں گی ہم دونوں ایک دوسرے کو سمجھتے ہیں وہ میری باتیں سمجھتا ہے میں اس کی۔۔۔۔

ویسے بھی اگر ایک بولنے والا ہو تو ایک سننے والا بھی تو ہونا چاہیے نا کیونکہ اگر دونوں ہی بولیں گے تو سنے گا کون۔۔۔؟

آخر میں زرناب نے شرارتی نظروں سے باپ کی طرف دیکھا اور دونوں مسکرانے لگے

❀❀❀❀

موسی جلدی اس ایڈریس پر پہنچو ابرش کی طبیعت بہت خراب ہو گئی ہے وہ واش روم گئی تھی اور وہاں پر پھسل گئی مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے میں اسے قریبی ہی ایک چھوٹے سے کلینک میں لے آئی ہوں تم تو جانتے ہو نہ کہ اسے ہسپتال لے کے جانا کتنا بڑا رزق ہے جلدی آؤ پلیز!!!

موسی اپنے آفس میں بیٹھا مرتضی کے ساتھ چائے پی رہا تھا جب اسے زرناب کا میسج ملا

او شٹ یار۔۔۔۔

موسی نے میسج پڑھتے ہی بے ساختہ کہا جس پر مرتضی چونک پڑا۔

کیا ہوا۔۔؟

ہونا کیا ہے ابرش کی طبیعت خراب ہو گئی ہے زرناب اسے کلینک لے گئی ہے چلو جلدی چلتے ہیں موسی نے کہتے ساتھ ہی اپنا موبائل اور گاڑی کی چابیاں اٹھائیں اور باہر کی طرف بڑھ گیا۔

زرناب انتہائی پریشانی میں کلینک کے باہر ٹہل رہی تھی اور بار بار کچھ نمبر زملا رہی تھی جب موسی اور مرتضی وہاں پہنچے۔

موسی بہت گڑبڑ ہو گئی ہے اس کا مس کیر تج ہو گیا ہے اور خون کی ضرورت ہے اس کا بلڈ گروپ بھی او نیگیٹو ہے مل ہی نہیں رہا کیا کریں۔۔۔؟

بلڈ بینک سے پتہ کرو نا!!! موسی نے کہتے ہوئے اپنا موبائل بھی باہر نکالا

میرے خیال سے اس سلسلے میں ارتضی سے بات کر لیتے ہیں اسے ہاسپٹل لے جاتے ہیں کیا خیال ہے تم دونوں کا مرتضیٰ نے صورتحال دیکھتے ہوئے اپنی رائے دی۔

نہیں تم بات کو سمجھو اس کو ادھر ادھر لے کر جانا خطرے سے خالی نہیں ہے اسی لئے ہم نے اس کا نام بھی تبدیل کیا ہے تم سمجھ رہے ہو نا!!!۔

موسی نے فون ملاتے ساتھ آہستہ آواز میں مرتضی کو جواب دیا۔

ویسے حذیفہ کا خون او نیگیٹو ہے اور میرے خیال سے وہ آج کل چھٹی بھی آیا ہوا ہے کیونکہ میں نے کل عترت پھپھو کو اس کے بارے میں بات کرتے ماما سے سنا تھا۔

خون کی کتنی بوتلیں چاہیے۔۔۔؟ موسی نے زرناب کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا

تین چاہیے۔۔۔۔

ایک کا تو میں نے بندوبست کر دیا ہے اور دو کی "فوراً" ضرورت ہے۔ یار اس کی جان کو خطرہ ہے پتہ تو ہے اس کی عمر بھی کتنی کم ہے اور کمزور بھی ہو بہت ہے۔

زرناب کے لہجے میں واضح پریشانی ٹپک رہی تھی.

میرے خیال سے حمین بھائی کا بلڈ گروپ بھی او نیگیٹو ہی ہے۔

موسی نے کچھ سوچتے ہوئے زرناب اور مرتضی کی طرف دیکھا

جبکہ حمین کے نام سے زرناب کے چہرے پر عجیب تاثرات ابھرے دیکھ لو تمہاری مرضی ہے کہیں کچھ گڑ بڑ نہ ہو جائے۔۔۔۔؟

زرناب مقدمہ ایک طرف مگر انسانی جان بہت قیمتی ہوتی ہے ہمیں اس وقت صرف اس کی جان بچانی ہے۔ میں حمین بھائی کو کال کرتا ہوں مجھے یقین ہے وہ ضرور آجائیں گے۔

میں کیوں خون دوں۔۔۔؟

اتنی مشکل سے تو جان بنائی ہے ایک تو فوج والے ہر وقت ہمارا خون چوستے رہتے ہیں اوپر سے گھر آیا تھا کہ آرام کروں گا اور اب تُو میری جان کے پیچھے پڑ گیا ہے میں تو آگے ہی

بہت کمزور ہو گیا ہوں ایوی ایشن کی ٹریننگ کی بعد، مجھ میں تو خون کی بہت کمی ہے دیکھ میرا رنگ کتنا پیلا ہو رہا ہے۔۔۔۔؟

حذیفہ نے حمین کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

تیرا رنگ پیلا نہیں ہے تیری شرٹ کا رنگ پیلا ہے اپ بکواس بند کر اور چپ چاپ یہاں لیٹ خون کی بوتل دے میں نے بھی تو دی ہے۔

حمین نے حذیفہ کو سٹیچر پر لیٹنے کا اشارہ کیا۔

ہم لوگوں نے صرف وطن پر خون دینے کی قسم کھائی ہے ہر جگہ خون دینے کی نہیں، عجیب زبردستی ہے کدھر پھنس گیا ہوں۔

حذیفہ مسلسل بڑبڑا رہا تھا جب نرس کمرے میں داخل ہوئی۔

اس وقت سب ہی حمین، مرتضی، موسی، حذیفہ ارتضی اور زرناب کوریڈور میں کھڑے تھے جب ڈاکٹر نے آکر کہا

ابھی کچھ دیر میں آپ ان سے مل سکتے ہیں ان کی حالت اب خطرے سے باہر ہے۔ڈاکٹر اپنی پیشہ ورانہ انداز بھی کہتی ہوئی دوبارہ اندر چلی گئی جب کہ زرناب نے سکھ کا سانس لیا۔

یہ جو آپ سکھ کا سانس لے رہی ہیں یہ اگر دکھ کا لیں تو بہتر ہے کیونکہ آپ کے پاس جو دوسرا ثبوت مہر کی خلاف تھا وہ بھی ختم ہو گیا ہے۔

حمین نے زرناب کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

اپنے کام سے کام رکھو مجھے پتا ہے میں نے کیا کرنا ہے زرناب کہتی ہوئی اندر کی طرف بڑھ گئی۔

بہت بہت شکریہ حذیفہ اور بھائی آپ کا میں تو بہت پریشان ہو گیا تھا۔

موسی نے حذیفہ سے ہاتھ ملاتے ہوئے حمین کی طرف دیکھ کر کہا

شکریہ کس بات کا یہ زبردستی مجھے لے کر آیا ہے پتا نہیں کس کے لئے میرا خون نکلوایا ہے اس نے۔۔۔۔

حذیفہ نے حمین کی طرف دیکھتے ہوئے ناگواری سے کہا

نہیں یار بہت معصوم سی لڑکی ہے بالکل اپنی حبا کی طرح......

حمین کے یہ الفاظ حذیفہ پر کسی تیر کی طرح لگے اور اُس کا رنگ سرخ پڑ گیا.

خبر دار!!! جو دوبارہ میری بہن کو کسی ایسی ویسی گندی لڑکی ساتھ ملایا تو، وہ "سادات سید" ہے مطلب "سید زادی......."

حبا بخاری نام ہے اس کا، سات پردوں میں رہنے والی، انتہائی شریف لڑکی۔۔۔۔

یہ جن لڑکیوں ساتھ ایسا ہوتا ہے ناااان کی اپنی کرتوتیں بھی گندی ہوتی ہیں اسی لیے ان کے ساتھ ایسا ہوتا ہے اس جیسی لڑکیوں کا نام میری بہن کے ساتھ دوبارہ لیا ناااااا حمین تو میں تیری جان لے لوں گا۔

تمام مسلمانوں پر اہل بیت کا احترام فرض ہے۔اپنے میں اور ہم میں فرق محسوس کرو.

حذیفہ نے دھمکی آمیز لہجے میں حمین کی طرف دیکھ کر کہا جبکہ باقی سب شاکڈ تھے کہ یہ پل بھر میں کیا ہو گیا۔۔۔؟

سوری مجھے ایسا نہیں کہنا چاہیے تھا مگر میرا مطلب یہ تھا کہ وہ حبا کی ہم عمر ہے۔

حمین اور سوری.....

موسی کو اپنے کانوں پر یقین نہیں آرہا تھا حمین کے منہ سے سوری کے الفاظ سن کر۔

حذیفہ گاڑی کی سیٹ ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھا مسلسل اپنی پیشانی اور کنپٹیوں کو اپنے ہاتھوں کی انگلیوں سے دبا رہا تھا.

آج سے پہلے وہ کبھی حمین ساتھ اس طرح غصے نہیں ہوا تھا بلکہ ان دونوں میں بچپن سے ہی بہت پیار تھا آج جو کچھ بھی ہوا اس کا اسے بہت دکھ تھا.

کافی دیر بعد اپنے آپ کو نارمل کر کہ وہ گاڑی اسٹارٹ کرنے لگا تو اسے یاد آیا کہ اسکی چابیاں حمین کے پاس ہی رہ گئیں ہیں.

وہ اس وقت حمین سے بات نہیں کرنا چاہتا تھا اس لیے اس نے زرناب کا نمبر ڈائل کیا تا کہ وہ کسی کی ہاتھ اس کی چابیاں باہر بھجوا دے۔

زرناب ابرش کو دودھ پلا رہی تھی جب اس کے نمبر پر حذیفہ کی کال آئی.

ہاں بولو کیا بات ہے۔۔۔؟

زرناب نے کندھے کے ساتھ موبائل لگا کر بات کی اور ہاتھ سے ابرش کو دودھ دیا۔

وہ میری گاڑی کی چابیاں حمین پاس ہیں تم پلیز موسی سے کہو مجھے دے جائے۔

اچھامیں کہتی ہوں زرناب نے حذیفہ کو جواب دیااور ابرش سے کہا چلو شاباش جلدی سے دودھ پی لو میں ابھی آتی ہوں۔

جی اچھا......

زرناب کے لیے ابرش کہ یہ الفاظ بالکل معمولی تھے مگر دوسری طرف کال پر موجود حذیفہ کے لیے یہ الفاظ کسی قیامت سے کم نہ تھے وہ یہ آواز سو آوازوں میں بھی پہچان سکتا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"معصومہ" نہیں یہ نہیں ہو سکتا؟

حمین کے ساتھ لڑائی، خون کی بوتل دینااور اب معصومہ کی آواز حذیفہ کو اپنا سر گھومتا ہوا محسوس ہو رہا تھا.

زرناب اس وقت شدید پریشانی کا شکار ہو رہی تھی پیشی کی تاریخ قریب آرہی ہے اور مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا کہ میں ثبوت کے طور پر عدالت میں کیا پیش کروں..؟

نہ جائیداد کے پیپرز ملے ہیں اور نہ ہی میڈیکل رپورٹ پیش کرنے کے قابل رہی ہے.

اگر میں زرتاشے کو عدالت میں پیش کرتی ہوں تو وہ لوگ پھر آسانی سے اسے تلاش کر لیں گے اس طرح تو اس کی جان کو خطرہ ہو گا.....

نہیں نہیں میں ایک معصوم کی زندگی ساتھ نہیں کھیل سکتی مگر پھر کیا کروں کیسے کروں ؟۔۔۔

وہ مسلسل اپنے کمرے میں چکر کاٹ رہی تھی. ذہن عجیب الجھن کا شکار تھا کہ ایسے میں اس کا فون بجا۔

اس نے اپنی سوچوں میں گم ہوتے ہوئے کال اٹینڈ کی مگر دوسری طرف کی آواز سن کر چونک پڑی.

مجھے ایسا لگتا ہے بلکہ میرا خیال نہیں مجھے یقین ہے کہ کبھی کبھی مجھے الہام ہوتا ہے جیسے "بیرسٹر زرناب علی خان" پریشان ہے کیا ایسا ہی ہے۔۔۔؟

حمین کی چہکتی اور طنز بھری آواز نے جلتی پر تیل کا کام کیا.

ظاہری سی بات ہے آپ جیسے انسانوں کے ہوتے ہوئے مجھ جیسے انسان تو پریشان ہی رہے گے نا!!!!

اگر تم چاہو تو میں تمہاری پریشانی دور کرنے میں تمہاری مدد کر سکتا ہوں لیکن ایک شرط پر

۔۔۔

مجھے ایک بات بتاؤ کیا تمہاری پیدائش بھی کسی شرط کا نتیجہ ہے کیونکہ جتنا یہ لفظ میں نے تمہارے منہ سے سنا ہے کبھی کسی کے منہ سے نہیں سنا۔

زرناب نے اپنا سارا غصہ اس ایک جملے میں سمیٹ کر حمین پر نکال دیا

تمہیں معلوم ہے کہ تمہاری سب سے بڑی خامی کیا ہے میں نے آگے بھی تمہیں کئی دفعہ بتایا ہے تمہاری سب سے بڑی خامی یہ ہے کہ تم بہت جلدی غصہ میں آجاتی ہو اگر تم اپنے غصے پر قابو پالو تو بے شک تم ایک بہترین وکیل اور انسان بن سکتی ہو۔۔۔

تم نے میرا دماغ خراب کرنے کے لئے مجھے فون کیا ہے مطلب کی بات بولو میرے پاس اتنا ٹائم نہیں کہ تمہاری بکواس سنو۔۔۔

اگر تم چاہتی ہو کہ میں تمہاری مدد کروں تم یہ کیس جیت جاؤ، زرتاشے کو انصاف ملے تو آج رات 12 بجے تک تمہارے پاس ٹائم موجود ہے میں تمہاری مدد کر سکتا ہوں مگر صرف ایک شرط پر۔۔۔۔

کیسی شرط...؟

شرط تمہیں تب بتائی جائے گی جب تم مجھے مدد کے لیے فون کروں گی اور ہاں میری ایک بات یاد رکھو یہ آفر صرف آج رات 12 بجے تک کی ہے اس کے بعد میری طرف سے معذرت ہے میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکوں گا۔

اچھا جی اور کچھ۔۔۔۔۔۔۔

"اس کی جی جی کا لطف لیتا ہوں

جو تھی مشہور بد کلامی میں"!!!..

حمین کی بات سنتے ہی زرناب نے غصے سے کال کاٹ دی جبکہ موبائل کان سے ہٹا کر حمین نے کہا

"زرناب بی بی"آپ کے تو بڑے بھی کال کریں گے آپ کیا چیز ہیں"حمین ملک"نام ہے میرا، میں جو کرنے کی ٹھان لوں وہ کر کے ہی رہتا ہوں.

اور اپنی رسٹ واچ پر ٹائم دیکھنے لگا

فون تو سن کر ہی سونا ہے چل "حمین "تب تک Tom & Jarry ہی دیکھ لے.

زرناب بی بی کے انتظار میں اس سے زیادہ مزہ کوئی اور چیز زز نہیں دے گی.

✿✿✿✿

حذیفہ جب سے واپس آیا تھا اپنے کمرے میں بند تھا عترت کو اس کی فکر ہو رہی تھی جب شام کو بھی ہو باہر نہیں نکلا تو عترت نے دروازہ کھٹکھٹایا.

دروازہ کھلا ہے آجائیں........

کیا بات ہے تمہاری طبیعت تو ٹھیک ہے کیوں اس طرح کمرے میں اندھیرا کر کے لیٹے ہوئے ہو...؟

عترت نے کمرے کی لائٹ آن کرتے ہوئے حذیفہ سے پوچھا

مما لائٹ بند کر دیں میرا اس وقت کسی سے بات کرنے کو دل نہیں کر رہا ہے.

کیوں کیا ہوا ہے مجھے بتاؤ؟ عترت بیڈ پر آکر بیٹھ گئی.

ماما کیا کریں گی سن کر کوئی خاص بات نہیں ہے بس دل ٹوٹ گیا ہے میرا...؟

حذیفہ نے ماں کی گود میں سر رکھتے ہوئے چھوٹے سے بچے کی طرح لاڈ سے کہا

اللہ نہ کرے میرے بیٹے کا دل ٹوٹے اچھا بتاؤ کیا بات ہے..؟

عطرت نے پیار سے حذیفہ کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے پوچھا

ماما جب میں سیاہ چن تھاناااا تو ایک دفعہ۔۔۔۔۔۔حذیفہ نے بتانا شروع کیا

حذیفہ کی بات سن کر عترت بھی خاموش سی ہو گئی اس سے پہلے عترت کچھ کہتی نوکر نے آ کر حمین کے آنے کی اطلاع دی۔

ماما مجھے نہیں ملنا ہے اس سے آپ پلیز اسے باہر سے ہی بھیج دیں کہہ دیں میں سویا ہوا ہوں

۔

حیرت ہے تم سوتے میں بھی بولتے ہو حذیفہ کی بات کا جواب عترت کی بجائے حمین نے دیا جو روم کے دروازے میں کھڑا اسے ہی دیکھ رہا تھا

آو بیٹا ادھر بیٹھو بہت پریشان ہے یہ۔۔۔۔۔۔میں تم دونوں کیلئے کچھ کھانے کو لاتی ہوں اس نے دوپہر کا کھانا بھی نہیں کھایا

عترت نے حذیفہ کی طرف ہاتھ سے اشارہ کیا اور باہر کی طرف بڑھ گئی

ہاں تو سالے صاحب!!!

بہت نخرے ہیں آپ کے۔۔۔میں نے سوری تو کی ہے جبکہ دوستی یاری میں سوری نہیں ہوتی.

حمین نے حذیفہ کے پاس بیڈ پہ بیٹھتے ہوئے کہا

حمین پلیز میرا سر گھوم رہا ہے میرے منہ سے الٹے سیدھے الفاظ نکل رہے ہیں جا یہاں سے مجھے تنگ نہ کر....

الٹے سیدھے الفاظ سننے کی مجھے عادت ہے تو کہہ کیا کہنا چاہتا ہے؟

حمین جانااااا یہاں سے کہا تو ہے ابھی تنگ نہ کر، کل بات کریں گے ابھی بہت اپ سیٹ ہوں۔

یقین مان تو اس وقت ایسی حرکتیں کر رہا ہے کہ مجھے یہ فیل ہو رہا ہے جیسے میں اپنی روٹھی بیوی کو منانے سسرال آیا ہوں.

حمین کی بات پر حذیفہ نہ تکیہ کھینچ کے اس کے منہ پر مارا جسے حمین نے کیچ کر کے اپنی گود میں رکھ لیا

چل اب بتا بھی دے کس وجہ سے تیرا منہ خراب ہے اتنا تو مجھے معلوم ہے کہ "میں "اس کی وجہ نہیں

بالآخر حذیفہ نے ہتھیار ڈال دیے اور حمین کو ساری بات بتادی جسے سن ک حمین اتنا ہی نارمل تھا جتنا پہلے تھا۔

تجھے حیرت نہیں ہوئی ساری بات سن کر حذیفہ نے حیران ہو کر پوچھا

ہو رہی ہے مگر تیری طرح نہیں۔۔۔ کیونکہ تیری تو محبوبہ ہے میری نہیں۔۔۔۔

واہ واہ.........

حمین تُو تو چھا گیا، شاعر ہو گیا حمین نے اپنے آپ کو خود داد دی جبکہ حذیفہ منہ بنا کر دوبارہ لیٹ گیا

تجھے ڈاکٹر نے "بیڈ رسٹ "لکھ کر نہیں دی زرتاشے کو دی ہے پھر تو کیوں بار بار لیٹ جاتا ہے۔۔۔

دل کھول کر بکواس کر تجھے میرے دکھ کا اندازہ نہیں ہے مجھے غلط لڑکی سے محبت ہو گئی.

خیر ایسی بھی بات نہیں اب تو اپنے ساتھ خود زیادتی کر رہا ہے اور وہ لڑکی غلط نہیں بری بات ہے

تیرے خیال سے وہ اچھی لڑکی ہے ابھی بھی تو یہی کہہ رہا ہے

دیکھ میری بات سنو اگر حادثاتی طور پر کسی سے کوئی زیادتی کرتا ہے تو اس میں اس بیچارے کی غلطی نہیں ہوتی.

حمین نے حذیفہ کو سمجھانے کی کوشش کی.

میں یہ بات نہیں مانتا تالی دونوں ہاتھوں سے بجتی ہے اگر لڑکی کی غلطی نہ ہو تو ایسے حادثے رونما نہیں ہوتے.

چل فرض کرتے ہیں تو بالکل ٹھیک کہہ رہا ہے پر میری ایک بات کا جواب دے.

تم فوجی لوگوں کی زندگی میں بھی حادثے ہوتے ہیں مثلاً تیری پوسٹنگ LOC پر ہو جائے اور تجھے بازو میں یا ٹانگ میں گولی لگ جائے اور حادثاتی طور پر ٹانگ یا بازو کاٹنے پڑ جائیں.

تو کیا جو لڑکی تجھ سے پیار کرتی ہے وہ تجھے صرف اس لیے چھوڑ دے کہ تیرے اندر خامی پیدا ہو گئی ہے اور اس خامی کے پیدا ہونے میں بھی تیری غلطی ہے.

حمین کی بات پر حذیفہ کو غصہ آ گیا

مجھے ٹانگ یا بازو میں گولی لگنے کی وجہ یہ ہو گی کہ میں اپنے ملک کا دفاع کر رہا ہوں گا چوری یا ڈاکہ نہیں ڈال رہا ہوں گا....

قرآن میں صاف صاف لکھا ہے "سورۃ نور" کے اندر کہ....

"پاک عورتوں کے لئے پاک مرد اور ناپاک عورتوں کے لئے ناپاک مرد"

تو اس بات سے کیا ثابت کرنا چاہتا ہے کہ وہ ناپاک ہے اور تو پاک ہے...؟

لوگ کیا کہیں گے ایک "سید زادے" نے کس سے شادی کر لی..؟

لوگوں کو دفعہ کر ہمیں لوگوں سے کیا لینا دینا لوگ کسی کو جینے نہیں دیتے.

اگر کسی کی شادی نہ ہو تو لوگوں کو ٹینشن ہوتی ہے اس کی شادی کیوں نہیں ہو رہی....؟

شادی ہو جائے تو پھر ایک نئی ٹینشن شروع ہو جاتی ہے بچے کیوں نہیں ہو رہے..؟

بچے ہو جائیں تو پھر ٹینشن ہے بیٹے ہیں تو بیٹیاں کیوں نہیں ہیں بیٹیاں ہیں تو ٹینشن بیٹے کیوں نہیں ہیں...؟

لوگ تو کچھ نہ کچھ کیڑے نکالتے ہی رہتے ہیں تو اپنی بات کر..

میں نے اسے آج تک دیکھا نہیں ہے پر وہ باتوں سے بہت معصوم لگتی تھی.

حذیفہ نے اپنے ہاتھوں کی انگلیوں سے اپنی کنپٹیوں کو دبایا.

پہلے تو یہ فیصلہ کر لے تجھے اس سے محبت ہے یا نہیں پھر میں تجھے اس کے بارے میں کچھ بتاتا ہوں.

محبت تو اُس کی باتوں سے ہے ناااااحذیفہ نے ہار نے ماننے والے انداز میں بیڈ کے ساتھ ٹیک لگالی

چل پھر سن کے اس بیچاری پر کیا گزری ہے. بقول شاعر

"شاید تیرے دل میں میری بات اتر جائے"...

✿✿✿✿

آج کورٹ میں زرناب نے اپنے دلائل حمین کے مقابلے میں پیش کرنے تھے رات کو حمین سے بات کرنے کے بعد زرناب کو اس بات کی تسلی ہو گئی تھی کہ زرتاشے کو انصاف مل جائے گا۔

معمول کی کارروائی کے بعد کورٹ میں زرناب نے کچھ دلائل کے ساتھ ٹھوس ثبوت پیپرز کی شکل میں پیش کیے جن کی روشنی میں کسی قسم کے شک وشبہات کی گنجائش باقی نہیں رہی تھی. مہر علی سیال واضح طور پر مجرم ثابت ہو رہا تھا

زرناب کے دلائل مکمل ہونے کے بعد حنین نے دو دن کی عدالت سے مہلت لی۔

کورٹ سے باہر آتے ہوئے زرناب کا دل کافی بجھا ہوا تھا کیونکہ حقیقت میں وہ یہ کیس ہار گئی تھی اگر حمین اس کی مدد نہ کرتا تو اور وہ اسے اپنی بے عزتی تصور کر رہی تھی۔ وہ اپنے خیالات میں کھوئی ہوئی پارکنگ کی طرف بڑھ رہی تھی جب حمین کی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی۔

میری بات سنو کہاں جا رہی ہو؟

کم از کم انسان شکریہ ہی بول دیتا ہے اتنی ہیلپ کی ہے میں نے تمہاری....

جیسے ہی زرناب نے پلٹ کر دیکھا حمین دونوں ہاتھ سینے پہ باندھے اپنی گول مٹول آنکھوں کے ساتھ اس سے گلہ کر رہا تھا

میں نے رات کو تمہارا شکریہ بول دیا تھا اگر تمہاری یاداشت کمزور نہیں ہے تو تمہیں یاد ہونا چاہیے.

ہو تم تقریباً بتمیز ززززز.......

تمہارا کیا خیال ہے اس بارے میں...؟

حمین نے ابرو اچکا کر پوچھا

اپنے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے..؟

زرناب کے سوال پر اس سے پہلے حمین مزید کچھ کہتا اس کا موبائل شوکت علی سیال کے فون سے بج اٹھا.

حمین کال سننے لگا جبکہ زرناب اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گئی.

تم اتنے نامی گرامی وکیل ہو پھر یہ سب کیا ہے، تم نے جان بجھ کر ہمیں اندھیرے میں رکھا اور جھوٹ بولتے رہے کہ کیس ہمارے حق میں جا رہا ہے...؟

شوکت علی سیال سخت غصے میں تھے جب سے وہ کورٹ سے واپس آئے تھے.

دیکھیں میں نے تو اپنی پوری کوشش کی ہے مگر مجھے آپ نے بہت سی باتوں کا نہیں بتایا تھا اگر آپ مجھے سب کچھ سچ سچ بتا دیتے تو میں اسی حساب سے کیس لڑتا.

اب نے آپ کے لئے صرف اتنا ہی کر سکتا ہوں کہ مہر کو کم سے کم سزا اور جرمانہ ہو.

اگر آپ کو منظور ہے تو ٹھیک ہے نہیں تو آپ کوئی اور وکیل کر الیں.

حمین اچھی طرح جانتا تھا کہ اس موقعے پر کوئی اور وکیل اس کیس پر ہاتھ نہیں رکھے گا.

"اب آیا نہ اونٹ پہاڑ کے نیچے"

حمین دل ہی دل میں شوکت علی سیال کی پریشانی کو انجوائے کر رہا تھا بڈھے تم نے بہت بد تمیزی کی تھی میرے ساتھ مجھے یاد ہے میں نے اسی وقت دل میں تہیہ کیا تھا کہ تجھے ایسی جگہ ماروں گا کہ پانی بھی نہیں ملے گا اب مزے کر تیرا پوتا جیل میں جائے گا اور بینک تیرا جرمانہ بھرتے خالی ہو گا اتنا بھاری جرمانہ کرواؤں گا تجھے.....

حمین نے مسکراتے ہوئے کال کاٹ دی.

"مزے تو حمین اب آئیں گے"......

گنگناتا ہوا اپنی گاڑی کی طرف چل پڑا.

✿✿✿✿

حمین کی توقع کے عین مطابق جج صاحب نے مہر پر فرد جرم عائد کی.

مہر کو 6 مہینے کی جیل بھی ہو گی اور بھاری مالی جرمانہ بھی ہوا. جس میں حمین کا پورا ہاتھ تھا کیونکہ اُس نے زرا بھی مہر کا دفاع نہیں کیا تھا.

مہر پر جرم ثابت ہو گیا اور اس کو سزا بھی ملی اس لیے مہر آئندہ کسی قسم کا کوئی الیکشن لڑنے کے قابل بھی نہ رہا نا اہل ہو گیا. یوں حمین نے اُس کا مستقبل بھی برباد کر دیا.

زرتاشے کو اس کی تمام جائیداد اس کا پاسپورٹ دے دیا گیا اور عدالت نے اس کی حفاظت کے لیے اقدامات بھی کیے اور برٹش ایمبیسی سے رجوع بھی.....

میڈیا پر ہر طرف زرناب کی تعریفیں ہو رہی تھی ہر چینل ہی زرناب کی وکالت کو داد دے رہا تھا اور اسے ایک قابل وکیل کے طور پر پیش کر رہا تھا کہ کس طرح اُس نے ایک مظلوم لڑکی کو انصاف دلایا.

ہر چینل ہی اس کا انٹرویو کرنا چاہتا تھا. زرناب ایک دم پورے پاکستانی میڈیا پر چھا گئی. راتوں رات اُس پر قسمت کی دیوی مہربان ہو گئی. اس وقت اس کا شمار پاکستان ک صفِ اول کے وکیلوں میں ہونے لگا.

مگر یہ بات صرف زرناب ہی جانتی تھی کہ یہ مقدمہ اصل میں حمین نے جیتا ہے اُس نے نہیں......

"وہ مہربانی کرتے ہیں نہ مہربانوں کی طرح"

حمین نے ثابت کیا کہ وہ حنین کا بیٹا ہے تربیت اثر رکھتی ہے.

ٹی وی دیکھتے ہوئے کھلے دل سے زرناب نے اپنے دل میں اس بات کا اقرار کیا.

تمہیں تمہارے بابا پیار سے زریں کہتے تھے ناااا۔۔۔۔زرناب نے ابرش سے پوچھا

جی وہ مجھے پیار سے زریں ہی کہا کرتے تھے۔

تمہیں کبھی محبت نہیں ہوئی یا تم سے کبھی کسی نے محبت نہیں کی سچی اتنی پیاری ہو تم رامین نے چسکا لیتے ہوئے پوچھا

نہیں محبت تو نہیں ہوئی مجھے لیکن ایک انسان بہت اچھا لگتا تھا میں نے کبھی اسے دیکھا نہیں

بس فون پے آواز ہی سنی ہے۔

جیسے ہی ابرش نے یہ کہا رامین کا پورا منہ کھل گیا بغیر دیکھے کوئی انسان کیسے اچھا لگتا ہے؟

اپنی باتوں سے اور کیسے؟

بہت ہی پیاری باتیں کرتے تھے مجھے تو یقین نہیں آتا کہ کوئی انسان خاص طور پر مرد اتنا

اچھا بھی ہو سکتا ہے۔

کیوں نہیں ہو سکتا بالکل ہو سکتا ہے اچھے اور برے لوگ دنیا کے ہر حصے میں پائے جاتے

ہیں چاہے وہ پاکستان ہو یا لندن۔۔۔۔

زرناب نے ابرش کی بات کو آگے بڑھایا

آج رامین ابریش کے پاس زرناب کے کہنے پر اسے تھوڑا سا ریلیکس کرنے آئی تھی۔

اچھا تمہارا دل نہیں کرتا اس شخص کو ملنے کا، تم نے کبھی اس کا نام نہیں پوچھا اس کے گھر کا

ایڈریس وغیرہ وغیرہ رامین کو تجسس ہوا

اس نے مجھے اپنا نام بھی بتایا تھا اور گھر کا ایڈریس بھی لیکن میرا دل نہیں کرتا اسے ملنے کو ،میں نے اپنے دل میں اس کا بہت اچھا سا امیج بنایا ہے جس میں کوئی خامی نہیں ہے مجھے ڈر لگتا ہے کہ کہیں اس سے ملنے کے بعد وہ امیج خراب نہ ہو جائے وہ بھی مہر کی طرح نہ نکل آئے ؟

زری کی اداسی کو نوٹ کرتے ہوئے زرناب نے اسے تسلی دی چلو ہمیں اس کا نام بتاؤ ایڈریس دو تا کہ ہم اسے تمہارے لئے تلاش کر سکیں.

کیوں رامین یہ نیا ٹاسک مزے کا رہے گا ہم زریں کے ہیرو کو تلاش کریں گے.
زرناب نے پر جوش انداز میں کہا

نہیں اس کی ضرورت نہیں ہے مجھے نہیں ملنا اس سے ویسے بھی اگر اس نے مجھ سے ملنے سے انکار کر دیا یا مجھے دیکھ کر نفرت کا اظہار کیا تو۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اتنی پیاری ہو اتنی خوبصورت ہو تم گولڈن بال، وائٹ چہرہ، بڑی بڑی آنکھیں تم پہ تو بندہ اچھی خاصی شاعری کر سکتا ہے میں لڑکی ہوں پھر بھی یقین مانو میرا تم پر دل آگیا ہے تُو لڑکے کی کیا مجال ہے جو انکار کرے.

رامین کے تبصرہ پر کمرے میں قہقہوں کی آواز گونجی

اب تو تمہارے کیس کا بھی فیصلہ ہو گیا ہے اور میرے خیال سے جو بھی ہوا ہے بہت اچھا ہوا ہے اب بتاؤ تم پاکستان میں رہوں گی یا لندن واپس جاؤں گی؟

نہیں میں اپنے ملک واپس جاؤں گی میں یہاں کس پاس رہوں گی اور کیسے رہوں گی؟ وہاں پھر بھی میرا اپنا گھر ہے کچھ فرینڈ ہیں وہاں چلی جاؤں گی۔

تم کتنی اچھی ہو تمہارے ساتھ ہمارا دل لگ گیا ہے میرا دل کرتا ہے تم یہیں ہمارے پاس رہو میرا اگر تیسرا کوئی بھائی ہوتا تو میں تمہیں اپنی بھابی بنا کے اپنے پاس ہی رکھ لیتی رامین نے محبت سے زریں کو اپنے ساتھ لگاتے ہوئے کہا

ہاں یہ تو ہے زری کہ ہمارا تمہارے ساتھ دل لگ گیا ہے اب تم چلی جاؤ گی تو ہم سب اداس ہو جائیں گے بہت یاد آئے گی تمہاری سچ میں زرناب نے بھی محبت بھرے لہجے میں اپنی محبت کا اظہار کیا۔

میں بھی تم سب لوگوں کی محبت کو ہمیشہ یاد رکھو گی تم لوگوں نے میرا بہت خیال رکھا اور ساتھ بھی دیا ہے سچ میں تم سب بہت اچھے ہو۔

زرتاشیہ نے آنکھوں میں پانی بھرتے ہوئے جواب دیا

زیادہ جذباتی ہونے کی ضرورت نہیں ہے میں نے تمہیں کہا تھا کہ اب رونا نہیں ہے ہم رابطے میں رہیں گے۔ چلو رامین چائے بنا کر لاتے ہیں۔

زرناب نے رامین کو اپنے ساتھ کچن میں چلنے کا کہا جبکہ زرتاشیہ کسی گہری سوچ میں گم ہو گئی کہ وہ واپس جا کر کیا کریں گی۔۔۔

"ہر کوئی اپنے گھر پلٹ گیا ہے

مسئلہ خیر سے نمٹ گیا ہے

ہاتھ آنکھوں پہ رکھ کے چلتا ہوں

راستہ اب تو اتنا رٹ گیا ہے

وہ بھی خاموش ہو گیا میں بھی

یوں لگا جیسے فون کٹ گیا ہے

اک قدم میں نے آگے کیا رکھا

دو قدم کوئی پیچھے ہٹ گیا ہے

کان مانوس ہوتے جائیں گے

اور لگے گا کہ شور گھٹ گیا ہے"

✿✿✿✿

ماما میں نے حمین کی باتوں کے بعد یہ فیصلہ کیا ہے کہ میں زرتاشے سے شادی کروں گا ہمارے معاشرے میں ہمیشہ عورت کے ساتھ ہی زیادتی ہوتی آئی ہے چاہے اس کی غلطی ہو یا نہ ہو مگر میں یہ رسم اور روایت دونوں بدل دوں گا.

ہمارے نبی پاک جس کے ہم امتی ہیں انہوں نے بیوہ اور طلاق یافتہ عورتوں سے شادیاں کیں تو پھر ہم کیوں نہیں کر سکتے؟

یہ کہاں کا انصاف ہے کہ ایک تو لڑکی ساتھ زیادتی ہو اور دوسرا ہم اسے معاشرے میں بد نام بھی کریں.

میں اس نظام کے خلاف بغاوت کرتا ہوں میں زرتاشے سے شادی کروں گا اسے اپنا نام بھی دونگا اور مقام بھی.....

تمہاری باتیں اپنی جگہ ٹھیک ہے مگر لوگ کیا کہیں گے ؟

عترت نے جھجکتے ہوئے کہا

ماما آپ لوگوں کو چھوڑیں آپ اپنے بیٹے کی خوشی کا خیال رکھیں پلیز حذیفہ نے لاڈ سے عترت کے قدموں میں بیٹھتے ہوئے کہا

اچھا میں کونین سے بات کروگی تمہاری دادی سے بھی پوچھتی ہیں پھر فیصلہ کریں گے کہ کیا کرنا ہے ؟

تم پریشان نہ ہو میں اپنے بیٹے کی خوشی کیلیئے جو کچھ ہو سکے گا کروگی....

عترت نے حذیفہ کے سر پر پیار سے ہاتھ پھیرتے ہوئے تسلی دی.

✿✿✿✿

"شکایت کی پائی پائی جوڑ کر رکھی تھی ہم نے

اس نے چائے پلا کر سارا حساب بگاڑ دیا"___

ویسے تو میں تم سے بہت ناراض تھا مگر اب اس چائے کے بعد معاملہ بدل گیا ہے کہو کیا کرنا ہے تمہارا........؟؟؟

حنین نے چائے کی پیالی میز پر رکھتے ہوئے عترت سے پوچھا

آپ مجھ سے کیوں ناراض تھے..؟

چلو جی یہ بھی میں ہی بتادیتا ہوں. میں نے تمہیں منع کیا تھا کہ کسی کو ابھی حبا اور حمین کے رشتے کے بارے میں مت بتانا مگر تم نے سب کو بتادیا.

اوہ سوری مگر......

میں نے صرف حذیفہ کو بتایا تھا اور (کچھ سوچنے کے بعد) دبیر بھائی سے بات کی تھی.

جی جی بلکل....

اور خیر سے یہ دونوں ہی خاصے "میراثی" ہیں چاروں طرف ڈھول پیٹ دیا.

اب ایسا تو نہ کہیں......

عترت کو برا لگا.

چلو اب زیادہ معصوم شکل مت بناؤ بات بتاؤ یعنی کام بتاؤ؟

جس کے لیے مجھ ناچیز کو یاد کیا ہے.

حنین بھائی وہ اصل میں حذیفہ اُس لڑکی سے شادی کرنا چاہتا ہے مجھے کو نین سے بات کرتے ہوئے ڈر لگتا ہے آپ پلیززز کچھ کریں.

واہ جی واہ....

ایک تو تم نے ٹھیک ٹھاک "ڈراؤنا" میاں پایا ہے.

دوسرا "بے عزتی" کروانے کے لیے مجھ رکھا ہوا ہے.

تیسری سب سے ضروری بات کہ تم کیسی "بیگم" ہو جو میاں سے ڈرتی ہو. تم دشمن کے بچوں کو پڑھاتی ہو.

حنین نے بڑے مزے سے نقل اتاری جبکہ عترت نے منہ بنایا.

آپ سیریس ہو کر بات کریں نااااااا.....

عترت نے زور سے التجا کی.

خاموش بیٹھی ہوئی عورت اور سیریس مرد تمہیں دنیا میں کم اور ڈراموں، فلموں میں زیادہ ملیں گے.

مطلب آپ میرا کام نہیں کریں گے...؟

عترت نے سوالیہ نظروں سے حنین کی طرف دیکھا

کر تو دوں گا مگر ایک شرط پر...؟

وہ کیا...؟

وہ یہ کہ سب بچوں کی انگیجمنٹ کا فنکشن میرے گھر ہوگا "ملک ولاززز" میں، بقول نرمین کے چڑیا گھر میں.....

چلیں منظور ہے.

پھر ٹھیک ہے تم سمجھو تمہارا کام ہو گیا. ویسے وہ تمہارا "شوہرِ دُم دار" کہاں ہے...؟

حنین بھائی!...

عترت چلائی

سوری سوری "شوہرِ نامدار"

حنین نے اپنی گول مٹول آنکھیں اِدھر اُدھر گھمائیں.

آفس میں....

عترت کے جواب پر حنین کے چہرے پر شرارتی مسکراہٹ چھاگئی چلو پھر تمہاری ساس سے ملتے ہیں.

عترت کو کچھ سمجھ نہیں آئی مگر وہ حنین کے پیچھے چل پڑی.

کبھی کبھی ہم بہت خوش ہوتے ہیں اِس لیے نہیں کہ ہمیں کوئی ذاتی خوشی چڑھی ہوتی ہے بلکہ اِس لیے کہ کوئی دوسرا بہت خوش ہوتا کہ جیسے کہ آپ....؟

حنین نے ٹیرس پر موجود حمین کے برابر کھڑے ہوتے ہوئے کہا

ماما بلکل ٹھیک کہتی ہیں پتہ ہی نہیں چلتا آپ کہاں سے اور کس وقت نمودار ہو جائیں؟

اچھا خاصا بندہ اپنی سوچوں میں گم ہوتا ہے کہ آپ......

بیڑہ غرق کر دیتے ہیں....

حنین نے حمین کا جملہ پورا ہونے سے پہلے ہی اُچک لیا.

قسم سے آپ آئیٹم ہیں وہ بھی اسپیشل قسم کی....

حمین نے ہنستے ہوئے دوبارہ ریلنگ پر اپنی کہنیاں رکھ کر باہر دیکھنا شروع کر دیا.

ویسا اس وقت باہر ایسا کونسا مناظر دیکھ رہے ہو کہ نگاہ نہیں

ہٹ رہی....؟

ظاہری سی بات ہے جب گھر میں کچھ ایسا نہیں ہو گا کہ جس پر نگاہ ٹکے تو بندہ باہر ہی دیکھے گا

نااا.....

حمین نے ذو معنی انداز میں جواب دیا.

بندوبست تو کیا ہے میں نے تمہارا....

ہاں مگر مجھے وہ کچھ خاص پسند نہیں آیا.

حمین نے منہ بنایا

وجہ......؟

عقل نام کی چیززززنہیں اُس میں.....

حمین نے گردن موڑ کر حنین کو دیکھا

بلکل ایسے ہی جیسے شرم نام کی چیز زز نہیں تم میں....

مسٹر حنین اَب آپ زیادتی کر رہے ہیں. حمین نے دوبارہ باہر دیکھنا شروع کر دیا.

بیوی جتنی بے وقوف اور کم عقل ہو اُتنا ہی اچھا ہے میری یہ بات لکھ کر رکھ لو تمہارے کام آئے گی.

وہ کیسے.....؟

وہ ایسے بیٹا جی!!!

جتنی سادہ، معصوم، بھولی اور کم عقل بیوی ہو گی اُتنی جلدی تمہاری بات وہ بغیر دلیل کے مان جائے گی نتیجے کے طور پر آپ دیر تک جوان اور خوبصورت رہیں گے.

اَب تم مجھے ہی دیکھ لو، تمہارے خیال سے میری خوبصورتی کی کیا وجہ ہے؟

"فئیر اینڈ لولی" تو کم از کم نہیں ہے.....

حمین نے مسکراہٹ دباتے ہوئے جواب دیا

درست جواب......

اس خوبصورتی کے پیچھے جتنا ہاتھ میرے ماں باپ کے لاڈ پیار کا ہے اُتنا ہی نرمین کا بھی

ہے.

جب گھر کیطرف سے آپ ٹنشن فری ہو جائیں تو آپ کی زندگی اور خوبصورتی نکھر جاتی

ہے.

مجھے یہ اقرار کرنے میں بلکل شرم محسوس نہیں ہو رہی کہ میری مطمئن اور خوشگوار زندگی

کے پیچھے میری بیوی کا ہاتھ ہے.

سوچ لیں اس طرح تو لوگ آپ کو "زن مرید" کہیں گے...؟

کہتے رہیں، ساری زندگی میں بھی اُنھیں یہی کہتا رہا ہوں.

دونوں باپ بیٹا ہنسنے لگے.

دیکھو میں نے تمہارے حق میں بہترین فیصلہ کیا ہے تمہیں پورا اختیار ہے کہ تم اس فیصلے

کے خلاف "اپیل" کرو. مگر.....

مگر کیا....؟

مگر یہ کہ میں نے کبھی چاند سورج کو ایک ساتھ نہیں دیکھا اور نہ ہی یہ ایک ساتھ اچھے لگتے ہیں.....

دونوں بہترین ہیں مگر اپنی اپنی جگہ پر، ان میں سے ایک کی جگہ بھی بدلی کر دو گے تو سب اُلٹ پلٹ ہو جائے گا.

بلکل ایسے ہی میاں بیوی بھی ہوتے ہیں اگر دونوں ہی برابر کے ہوں تو شادی زیادہ عرصہ نہیں چلتی زندگی کی "بریکیں" فیل ہو جاتیں ہیں.

لحاظا اگر ایک "سپیڈ" ہے تو لازمی طور پر دوسرے کو "بریک" ہونا چاہیے ورنہ دوسری صورت میں "ایکسیڈنٹ........"

آپ پر ہالہ آنٹی کا اثر ہو گیا ہے......

یہ تو ہو گا اتنا ساتھ ہے ہمارا.......

تُو آپ نے اپنی زندگی اسی تجربے کی بنیاد پر گزاری ہے.

جی نہیں، مجھے یہ تجربہ زندگی گزار کر حاصل ہوا ہے.

تو پھر "اپیل" کرنے کا ارادہ رکھتے ہو....؛

نہیں میرا پہلے بھی ایسا کوئی ارادہ نہیں تھا اَب تو بلکل بھی نہیں ہے.

گڈ.....

ویسے ایک اور راز کی بات بتاؤں...؟

خیریت ہے آج ہی ساری باتیں بتانی ہیں. آپ "حج" پر جا رہے ہیں....؟

حمین کے جواب پر دونوں ایک بار پھر کھکھلا کر ہنس پڑے.

امتحان تمہارا یا میرا نہیں بلکہ اصل امتحان نرمین اور حبا کا ہے.

خوبصورت مرد"، خوبصورت عورت سے زیادہ "خطرناک ہوتا ہے.

حنین نے حمین کے کان میں سر گوشی کی.

سیریسلی.......

حمین نے اپنی گول مٹول آنکھیں گھمائیں.

100%سیریسلی....

باقی جناب بیوی تو بیوی ہوتی ہے. بیوی اور ٹی وی میں کوئی فرق نہیں ہوتا، اک ڈرامہ ختم دوسرا شروع.....

اب کی بار دونوں کے قہقہے کافی جاندار تھے. کیونکہ یہ دونوں ہی زندگی، خوشیوں اور محبتوں کے "لاڈلے" تھے.

✿✿✿✿

چلو جی یہ کام تو مکمل ہوا اب تم آرام سے اپنے ملک واپس جا سکتی ہو...

زرناب نے زرتاشے کو اُس کا پاسپورٹ اور ضروری کاغذات دیتے ہوئے کہا

بہت بہت شکریہ

زرتاشے نے افسردہ سی آواز میں کہا

میرا تو خیال تھا کہ تم بہت خوش ہو گی مگر.....

خوش تو ہوں پر مجھے میرے بابا یاد آ رہے ہیں. پتہ جب ہم دونوں پاکستان آئے تھے تو بہت خوش تھے اور سوچا تھا جلد ہی خوشگوار یادوں کے ساتھ واپس لوٹ جائیں گے لیکن میں

یہاں سے بہت تلخ یادیں لے کر جا رہی ہوں اور جسے چھوڑ کر جا رہی ہوں وہ میرے پیارے بابا ہیں.

اب تم پھر رونے لگی. اتنے آنسو کہاں سے لاتی ہو پلیز زز چپ کر جاؤ مجھے اچھا نہیں لگتا جب تم روتی ہو.

زرناب نے اُسے اپنے ساتھ لگا کر چپ کرایا.

سنو اگر تمہیں برا نہ لگے تو میرے ایک کزن ہیں وہ فوج میں ہیں اور مزے کی بات یہ ہے کہ ایوی ایشن میں ہیں تمہیں ایوی ایشن پسند ہیں نااا.....؟

اپنی بات کہ آخر میں زرناب نے زرتاشے کے تاثرات نوٹ کیے.

ہاں مجھے بہت پسند ہے مگر آپ کو کیسے پتہ چلا....؟

ابھی میری بات پوری نہیں ہوئی تم کیوں بولی بیچ میں..؟

سوری آپ کہیں میں سن رہی ہوں.

ہاں تو میں کہہ رہی تھی کہ جو میرے کزن ہیں وہ خیر سے آرمی ایوی ایشن میں میجر ہیں ہم اُن کے لیے ایک پیاری سی، معصوم سی لڑکی تلاش کر رہے تھے بہت ہی اچھی فیملی ہے اُن کی....

ان کا کیا نام ہے...؟

زرتاشے کو اپنا دل باہر آتا محسوس ہوا.

حذیفہ، پائلٹ میجر حذیفہ بخاری!!!

زرناب کے منہ سے نکلنے والے یہ
الفاظ کسی بارود کی طرح زرتاشے پر پھٹے.

تمہارا رنگ کیوں فق ہو گیا ہے طبیعت تو ٹھیک ہے ناااا........

زرناب نے جلدی سے آگے بڑھ کر زرتاشے کے ماتھے کو چھوا.

جی میں ٹھیک.....
پر مجھے تو کہیں سے نہیں لگ رہی...؟

چھوڑیں آپ بتائیں کیا بتا رہی تھیں.

یار میں کہہ رہی تھی ہم اپنے کزن کے لیے لڑکی تلاش کر رہے تھے میں نے اسے تمہاری تصویر دیکھائی، معزرت تمہاری اجازت کے بغیر، جو اسے پسند آگئی. وہ تم سے ملنا چاہتا ہے. کو ا تم اس سے ملو گی....؟

آپ کو ایک بات بتاؤ؟

زرتاشے نے جواب دینے کی بجائے الٹا سوال کیا.

تم اجازت مت لیا کرو بس کہہ دیا کرو جو دل میں ہے.

میری پہلی محبت "ہیلی" ہے مجھے ہیلی بہت پسند ہیں میں جب چھوٹی تھی تب سے ان کو آسمان میں اڑتا دیکھ رہی ہوں اور دل کرتا ہے ہاتھ بڑھا کر پکڑ لوں.

اپنی بات کے آخر میں زرتاشے ہنسنے لگی اور اس کی آنکھیں چمکنے......

اور دوسری محبت..؟

زرناب کے سوال پر زرتاشے خاموش ہو گئی.

اچھاااااا........

تم ایک بار پلیززز میرے کزن سے مل لو بلکہ یوں کرتے ہیں کہ میں تمہیں کال ملا دیتی ہوں جو تم نے بتانا ہوگا بتا دینا اور جو اُس نے پوچھنا ہوگا وہ پوچھ لے گا ٹھیک ہے...

زرناب نے کہتے ساتھ ہی موبائل پر کال ملائی.

مگر میں کسی سے بات نہیں کرنا چاہتی اور کیوں کروں...؟ آپ پلیززز ایسا مت کریں.

شییییییی......

زرناب نے انگلی ہونٹوں پر رکھتے ہوئے چپ کرنے کا اشارہ کیا.

ہاں پائیلٹ صاحب کیسے ہیں؟ میں نے سوچا آپ کی صبح اچھی کر دی جائے بدلے میں مجھے ہیلی پر ایک "جھولا" ہی دے دینا اتنا تو بنتا ہے.

تم دونوں بغیر شرط اور بدلے کے بھی کچھ کام کر دیا کرو دکھی انسانیت کی خدمت کرنا بہت ثواب کا کام ہے.

حذیفہ کی چہکتی ہوئی آواز آئی.

مجھے مت ملایا کرو اُس سے، سمجھے......

زرناب ناراض ہوئی.

اچھا چھوڑو نا!!!!!.....

بات کرو کیونکہ بات کرو گے تو بات بنے گی نا!!!!(زرناب نے ہنستے ہوئے موبائل زرتاشے کو دیا جسے لینے سے اُس نے انکار کر دیا.)

تم بات نہیں کرنا چاہتی ملنا چاہتی ہو.....؟

زرناب نے سوالیہ نظروں سے پوچھا.

میں کیوں ملنا چاہوں گی...؟

چلو پھر اچھے بچوں کی طرح بات کر لو یقین مانو وہ موبائل سے باہر نہیں آئے گا یہ میری گارنٹی ہے. تم بات کرو میں کافی بنا لاؤں.

زرناب اپنی بات مکمل کرتی باہر کی طرف بڑھ گئی اور موبائل زرتاشے کو دے گئی.

ہیلو مس معصومہ کیسی ہیں...؟ جیسے ہی زرتاشے نے موبائل کان ساتھ لگایا. حذیفہ کی آواز سننے کو ملی. زرتاشے کی آنکھوں سے آنسو رواں ہو گئے اور وہ اپنے منہ پر ہاتھ رکھ کر خاموش رونے لگی.

ہیلو، ہیلو... تم مجھے سن رہی ہو..۔؟

کافی دیر بعد زرتاشے نے اپنے جذبات پر کنٹرول کیا.

آپ کیسے ہیں..؟

یہ تو سوال برائے سوال ہوا..؟

حذیفہ مسکرایا.

میں ٹھیک ہوں. زرتاشے نے نم آواز سے جواب دیا.

تو پھر میں بھی ٹھیک ہوں.

زرتاشے اپنے آپ میں بہت شرمندہ ہو رہی تھی کہ جانے اب کیا کیا سوال پوچھیں جائیں گے...؟

دیکھو میں نے تمہیں تلاش کر لیا اب مجھے انعام کے طور پر "محبت" ملنی چاہیے.

محبت....؟

مگر میں نے تو کبھی کی ہی نہیں اور نہ ہی میں اس چیز کے حق میں ہوں. میرے خیال سے اس قسم کے فضول کام نہیں کرنے چاہیے.

"زندگی میں ایک بار محبت ضرور کرنی چاہیے تاکہ علم ہو جائے کے کیوں نہیں کرنی چاہیے۔"

حذیفہ کے جواب پر زرتاشے پتہ نہیں کتنے دنوں بعد مسکرائی اور پھر آہستہ آہستہ اسکے اندر کا ڈر ختم ہو گیا وہ باتیں کرنے لگی.

مجھے پورا یقین ہے کہ اللہ نے تمہیں میرے لیے ہی بنایا ہے کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے....

"کوئی تو ہے جو ملا رہا ہے

نظامِ ہستی چلا رہا ہے"

مگر شاعر نے ایسا تو نہیں کہا

زرتاشے کی حیرت پر حذیفہ نے قہقہ لگایا.

چلو جیسا بھی کہا ہے میرا تو کام ہو گیا نا!!!، تم صرف میری بات کا مطلب سمجھو....

آپ میرے ساتھ اتنا برا ہونے کے بعد بھی، زرتاشے نے اپنی بات ادھوری چھوڑ دی.

لڑکی اب تم مجھے "دیوانِ غالب" کھولنے پر مجبور کر رہی ہو. بس بات کو سمجھ لو نا اب میں کتنے شعر سناؤں

یقین مانو اگر میرے بس میں ہوتا تو قدرت کی طرف سے لکھے تمہارے بُرے دن میں "خود" کاٹ لیتا. مگر یہ ناممکن ہے جس کے نصیب میں جو کھا ہوتا ہے وہ مل کر رہتا ہے بلکل ایسے جیسے میرے نصیب میں "تم" لکھ دی گئی ہو اور مجھے "تم" مل گئی.

حذیفہ کی باتوں سے ایک بار پھر زرتاشے کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے.

اللہ تیرا شکر ہے تو بے شک مہربان ہے ہم تو خاہ مخواہ ہی ہمت ہار دیتے ہیں گلے شکوؤں پر اتر آتے ہیں.

تو میرے مالک میرے پر کتنا مہربان ہے دنیا میں ہر ہر منٹ میں کتنی لڑکیوں ساتھ ایسا ہوتا ہے مگر میری طرح سب کو اتنا مان اور انصاف نہیں ملتا اور سب سے بڑھ کر حذیفہ جیسا "ساتھی...."

حذیفہ جانے کیا کیا کہہ رہا تھا مگر زرتاشے اس وقت صرف اپنے رب کا شکر ادا کر رہی تھی.

"اللہ تُو بہت مہربان ہے یہ انسان ہی ہے جو اپنے اوپر خود ظلم کرتا ہے"

آج تو "ملک ولاز" کے رنگ ہی اور تھے. رائحہ نے بے شک اپنی صلاحتوں کا لوہا منوایا تھا. رائحہ اور حنین نے مل کر ملک ولاز کو "رائل پیلس" کی شکل دے دی تھی. جو بھی دیکھتا اُس کے سحر میں مبتلا ہو جاتا.

لگتا ہی نہیں تھا کہ یہ پرانے والا ملک ولاز ہے ایسا لگتا تھا جیسے کسی نے راتوں رات جادوئی چھڑی گھما کر، منظر ہی بدل دیا.

فرنیچر، کرٹن، کراکری اور ڈریسنگ میں رائحہ نے اپنا بقول اُس کے "سو سالہ" تجربہ استعمال کیا تھا.

دور سے دیکھو تو برقی قمقموں کی روشنی میں ایسا لگ رہا تھا جیسے آسمان سے ستارے اتر آئیں ہوں.

روشنی کا کمال امتیاز تھا لان میں گرین اور پیلی، ہال میں دودھیا سفید اور گیٹ پر رنگ برنگی.....

تازہ پھولوں سے سجی یہ عمارت جسے عمارت کہنا غلط ہو گا کم از کم آج کے دن وہ کسی "پرستان" کا حصہ لگ رہی تھی.

گلاب، موتیا اور گینڈے کے پھولوں کی مہک ایک طرف دوسری طرف رنگ برنگے کھانوں سے اٹھنے والا لزیز دھواں.... آنے والوں کو اپنے سحر میں جکڑ رہا تھا.

گھر کی ساری ڈیکوریشن "حنین" کی جیب سے ہوئی تھی.

ستر قسم کے مختلف میٹھے اور نمکین کھانوں کا سارا خرچا "زریاب" نے اٹھایا تھا.

اور تمام لوگوں کی ڈریسنگ کا خرچا جو کہ سب سے زیادہ تھا وہ "دبیر" کے حصے میں آیا تھا.

✿✿✿✿

حنین اس وقت پوری آب و تاب سے ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑا تیار ہو رہا تھا جبکہ نرمین کشن پر بیٹھی یک ٹک اسے ہی دیکھ رہی تھی.

کیا بات ہے تم نے نہیں تیار ہونا...؟

حنین نے اپنے بال سیٹ کرتے ہوئے مرر میں دیکھ کر نرمین سے پوچھا.

مجھے یہ سمجھ نہیں آرہا کہ تم نے لڑکوں اور لڑکیوں کی بجائے جن کی منگنی بھی ہے اپنا، زریاب، اور دبیر کا مہنگی ترین برینڈ "ارمانی" والوں سے سوٹ بنوائے ہیں. لوگ کیا کہیں گے؟ بات بھی عجیب سی ہے میرا دل نہیں کر رہا یہ کپڑے پہننے کو......

یہ جو سوٹ میں نے پہنا ہے زیادہ مہنگا نہیں ہے صرف "پانچ لاکھ" کا ہے اور اگر اس سے زیادہ اچھی برینڈ پاکستان میں ہوتی تو آج کے دن میں اُن کا سویٹ پہنتا....

رہی بات کہ مہنگا کیوں بنوایا ہے؟ تو اس کا جواب یہ ہے کہ اس کے پیسے "دبیر" نے دینے تھے میں نے نہیں...

حنین نے کندھے اچکائے.

اور آخری بات کہ کیوں بنوایا ہے؟ تو میری بچوں کی معصوم سے "اماں جان" کیونکہ تم میں مام جیسی تو بات ہے نہیں ایکدم دیسی ماں ہو اس لیے سنو اور غور سے سنو....

حنین نے آخری بار اپنے اوپر ایک بھرپور نظر ماری.

بچے ہم نے پیدا کیے...

راتوں کو ہم جاگے...

پڑھایا لکھایا ہم نے...

قابل بنایا ہم نے...

رشتے کیے ہم نے...

خرچا کیا ہم نے....

تو آج کے دن پیارے لگنے کا حق بھی ہمیں یعنی "والدین" کو ہے. سمجھی...

چلو شاباش یہ سوٹ پہنو اور میرا دل لے لو یعنی "لُٹ" مچادو.

آخر میں حنین نے اپنی گول مٹول آنکھیں گھما کر شرارت کی.

تمہاری لوجکس تمہیں ہی پتہ ہیں میری سمجھ میں تو آج تک نہیں آئیں. نرمین کہتے ہوئے واش روم جانے لگی جب حنین نے روکا.

اتنا خوبصورت بلکہ یوں کہنا چاہیے کہ "شدید خوبصورت" انسان کو دیکھ کر بھی تمہارے منہ سے تعریف نہیں نکلی کیا چیززز ہو تم.......؟؟؟

میں اس شدید خوبصورت کو عرصہ دراز سے دیکھ رہی ہوں میرے لیے نئی بات نہیں باہر جاؤ ایک دنیا تمہاری تعریف کرنے کے لیے کھڑی ہے.

✿✿✿✿

سب لڑکیاں یعنی زرناب، رامین، حبا، زرتاشے ایک طرف جبکہ سب لڑکے جن میں حمین، موسی، ارتضی، مرتضی، حذیفہ دوسری طرف کھڑے تھے.

جب اسٹیج پر حنین اور مسز حنین اُن کے پیچھے دبیر اور مسز دبیر اور آخر میں زریاب اور مسز زریاب جلوہ افروز ہوئے

سب نے ان پر پھول پھینکے اور تالیاں بجائیں.

پھر حنین نے آگے بڑھ کر تمام رشتوں کا اعلان کیا. اس کے بعد سب عام و خاص کو بعام کی دعوت دی گئی.

کسی قسم کی کوئی رسم نہیں ہوئی وجہ یہ تھی کہ "عالیہ بیگم" یعنی اماں بی ایسی رسموں کے سخت خلاف تھیں چنانچہ حذیفہ کا رشتہ زرتاشے سے اسی شرط پر ہوا تھا کہ کوئی رسم نہیں ہو گئی بڑے بات طے کریں گے اور پھر شادی......

آج کے فنکشن میں کسی غیر کو دعوت نہیں دی گئی تھی صرف حنین، دبیر اور زریاب کی فیملیز زز شامل تھیں.

ماہ نور، عالیہ بیگم، ثریا بیگم اور بیگم غزالہ ایک جگہ بیٹھی تھیں.

جبکہ سردار حشمت، دلاور، کونین اور افراسیاب دوسری طرف باتوں میں مصروف تھے.

لڑکوں نے الگ ٹولا بنایا ہوا تھا تو لڑکیوں نے الگ.....

یہ کیا سب اپنی اپنی گپے ہانک رہے ہیں کچھ تو ہلا گلا ہونا چاہیے. دیکھ میں کرتا کیا ہوں.

"ھم تو اپنے ہنر میں آج بھی دم رکھتے ھیں.....

اڑ جاتے ھیں لوگوں کے رنگ......

جب ھم محفل میں قدم رکھتے ھیں".....

حنین دبیر سے کہتا ہوا اُٹھ کھڑا ہوا.

پیاری پیاری لڑکیوں اور گزارے لائق لڑکوں کیا آپ ایک "انتہائی شدید خوبصورت انسان" ساتھ گیم کھیلیں گے...؟

سب نے مڑ کر حنین کی طرف دیکھا.

تم لوگ تو مجھے ایسے دیکھ رہے ہو جیسے میں نے "خود کش حملہ" کا بولا ہے. دیکھو بار بار دیکھو مگر پیار سے......

آپ کہیں اور ہم نہ کریں کم از کم مورخ ابھی تک ایسا کچھ نہیں لکھتا.

اُسے لکھنا بھی نہیں چاہیے ورنہ میں اُس کی قلم چھین لوں گا. چلو سب ادھر آکر دائرہ بناؤ...

حنین نے حمین کو جواب دیا اور خود اندر سے کشن اٹھا لایا.

سمجھ تو گئے ہونگے کہ اس کا کیا کرنا ہے...؟

"بزمِ جاناں میں نشستیں نہیں ہوتیں مخصوص
جو اک بار جہاں بیٹھ گیا بیٹھ گیا"...

حنین نے عادت کے عین مطابق دبیر اور زریاب کے درمیان بیٹھتے ہوئے کہا.

جی بلکل......
سب نے کہا اور حنین نے گیم شروع کی.

جیسے ہی کشن گھوم کر دبیر پاس آیا حنین نے سٹاپ بول دیا.

ہاں تو مسٹر دبیر حسین شاہ آپ ہمیں بیگم کی شان میں کچھ سنائیں.....

رائحہ نے مسکرا کر دبیر کی طرف دیکھا.

"مشتاق یوسفی صاحب سے پوچھا گیا کہ اگر شیر تمہاری بیگم اور ساس پر حملہ کر دے تو
آپ کس کو بچائیں گے !
یوسفی صاحب بولے ظاہر ہے شیر کو بچاوں گا"!!

جیسے ہی دبیر نے یہ کہا سب قہقہے لگانے لگے جبکہ رائحہ نے انتہائی غصہ سے دیکھا

قسم لے لو مجھے ایسا کہنے کو حنین نے کہا تھا میں نے تو آج تک "مشتاق یوسفی" کی کوئی
کتاب نہیں پڑھی.

دبیر نے سر کھجاتے ہوئے فوراً اپنی صفائی پیش کی.

چلو جی اب پھر کشن گھماؤ حنین کے کہنے پر دبیر نے آگے کی طرف کشن پاس کیا اور اب کی
بار حذیفہ پر جا کر حنین نے "سٹاپ" کہہ دیا.

جی جناب فوجی کچھ ارشاد کریں. حنین نے شعر کی فرمائش کی.

"اے عالم وقت کوئی ایسا بھی فتویٰ دے

جو وطن سے وفا نہ کرے کافر ٹھہرے"

واہ واہ کمال ہو گیا سب نے بھرپور تالیاں بجائیں.

وطن سے محبت تو ہماری رگ رگ میں شامل ہے.

حذیفہ کے کہنے پر حنین نے زرتاشے کی طرف اشارہ کیا اور اِن سے....

دل میں.....

حذیفہ نے دل پر ہاتھ رکھتے ہوئے سر کو خم دیا جس پر سب نے ہوٹنگ کی.

چلو جی اب آگے کشن گھماؤ اب کی بار نرمین پر کشن رکا.

ایک منٹ اب میں سوال کروں گا. حمین نے انگلی اٹھا کر حنین کو بولنے سے منع کیا جس پر حنین نے منہ پھلا کر بات مان لی.

مسز حنین آج آپ سب کے سامنے وہ جملہ کہیں جو آپ کے خیال سے مسٹر حنین ساری زندگی آپ کے منہ سے سننا چاہتے تھے.

حمین کے سوال پر نرمین ہلکا سا مسکرائی اور حنین کی طرف دیکھا جو اپنے کھُلے منہ کے ساتھ اُسے ہی دیکھ رہا تھا.

"تم جتنے کل خوبصورت تھے آج اُس سے بھی کہیں زیادہ خوبصورت اور چارمنگ ہو."

نرمین کے جملے پر جہاں باقیوں کے منہ کھل گئے وہیں حنین نے دونوں ہاتھ منہ پر رکھ لیے.

قسم سے مجھے شرم آرہی ہے. تعریف وہ بھی سب کے سامنے.... وہ بھی میری... وہ بھی نرمین کے منہ سے..... ناممکن، ممکن کیسے ہو گیا.

اور اُس کے اِس جملے سے فضا میں ایک بار پھر قہقہے گونج اُٹھے.

چلیں جی اب پھر اس کشن کو گھمائیں جیسے ہماری عوام کو سیاستدان گھماتے ہیں.

حنین کے کہنے پر پھر گیم شروع ہوئی اور کشن رائحہ پر جا رکا.

جی تو ڈاکٹر رائحہ بخاری عرف ہالہ بی ایسی کونسی خواہش ہے جو مسٹر دبیر نے وعدہ کر کے پوری نہیں کی...؟

حنین کے سوال پر دبیر نے اُسے خشمگین نظروں گھورا.

کمینے تُجھے میرا ہی گھر ملتا ہے خراب کرنے کے لیے....

دبیر نے آہستہ آواز میں سرگوشی کی اور ساتھ ہی ایک مکا حنین کی کمر میں رسید کر دیا.

رائحہ نے ایک سرد آہ بھری اور حسرت سے دبیر کو دیکھا.

مجھے بہت شوق تھا "گاڑیوں کے شوروم "کا....

رائحہ ابھی اتنا ہی بول پائی تھی کہ حنین نے نعرہ لگایا جس میں سب نے اُس کا ساتھ دیا.

"ساڈا حق اتھے رکھ"

دبیر نے دونوں ہاتھوں سے اپنا سر پکڑ لیا اور زریاب نے سرگوشی کی.

یہ ہمیں اس عمر میں بھی اُتنا ہی ذلیل کرتا ہے جتنا جوانی میں کرتا تھا اور دبیر نے سر ہلا دیا.

زیادہ نہیں کم از کم اتنی گاڑیوں کا ہی کھول دو جتنی اس وقت حنین کے گھر پر موجود ہیں.

رائحہ کے کہنے پر سب کے منہ کھل گئے کیونکہ اس وقت 40 کے قریب برینڈ نیو کارزززز حنین کی پارکنگ میں موجود تھیں فنکشن کی وجہ سے....

بس اتنی سی.....

حنین نے مصالحہ لگایا

کیلکولیشن پلیززززز....

حمین نے اونچی آواز میں کہا جس پر مرتضی نے فورا کیلکولیٹ کر کے جواب دیا.

دو ارب ڈیڑھ کروڑ سکہ رائج وقت....

بس!!!.......

یہ تو کوئی مسئلہ ہی نہیں دبیر کے لیے اور شرارت سے دبیر کو دیکھا جو اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہا تھا.

کمینے تو چاہتا تھا مجھے NAB والے لے جائیں اتنی عیاشی......

دبیر کے جواب پر حنین سمیت سب ہی ہنس پڑے سوائے رائحہ کے.

خاموشی پلیززز گیم کا احترام کرتے ہوئے کشن آگے پاس کریں.

حنین کے کہنے پر ایک بار پھر گیم شروع ہوئی اور اب کی بار کشن موسیٰ پر جا رکا.

اس بندے سے سوال کرتے وقت مجھے اس کی ماں سے ڈر لگتا ہے.

ٹھیک ہے پھر میں سوال کرلوں. حنین کے کہنے پر مرتضیٰ نے اجازت چاہی جو اُسے مل بھی گئی.

آنٹی نرمین کے علاوہ سب سے زیادہ کس سے محبت کرتے ہو؟

سب کا خیال تھا وہ "زرناب" کا نام لے گا مگر موسیٰ کے جواب نے سب کو ہی چونکا دیا.

بابا سے، بہت محبت ہے مجھے اِن سے، یہ میرے آئیڈیل ہیں "پرفیکٹ باپ......"

موسیٰ کے جواب پر حنین کی آنکھوں میں موتی چمکنے لگے.

ہر باپ یہی چاہتا ہے کہ اُس کی اولاد اس کی قدر کرے اس کی محبت اور قربانیوں کا اعتراف کرے جو اسے پالنے میں وہ کرتا رہا.

حنین نے نظریں جھکالیں وہ سب کے سامنے رونا نہیں چاہتا تھا مگر وہ آج اپنے اللہ کا شکر ادا کرنا چاہتا تھا جس نے اسے بہترین والدین دیے، دوست دیے، بیوی دی اور اولاد اُس نے تو کمال ہی کر دیا. اتنا مان......

ایک دم ماحول پر سکوت چھا گیا حنین کے خاموش ہوتے ہی سب خاموش ہو گئے. چند لمحوں کے بعد حنین نے نظریں اٹھا کر اوپر دیکھا تو سب اسے ہی آنکھوں میں نمی لے کر دیکھ رہے تھے جیسے کہہ رہے ہوں کہ....

"تم مسکراؤ تو ہم مسکرائیں..؟"

زریاب نے حنین کو ساتھ لگایا اور سب نے تالیاں بجائیں یہ اُن کی حنین سے بھرپور محبت کا اظہار تھا.

Interval ......

حمین نے ماحول کو سنجیدگی سے نکالنے کے لیے نعرہ لگایا. جس پر سب ہنس پڑے.

گیم پھر شروع ہوئی اور کشن حمین پر رکتا دیکھ کر زرناب بول پڑی.

حمین سے سوال میں کروں گی.....؟؟؟

خبر دار! میں تمہارے کسی سوال کا جواب نہیں دوں گا. حمین نے انگلی سے زرناب کو منع کیا.

"کتوں اور وکیلوں کی لڑائی سے اللہ بچائے"

حنین کے تبصرے پر حمین اور زرناب چیخ پڑے.

مسٹر حنین آپ زیادتی کر رہے ہیں اخلاقیات کے دائرے میں رہیں.

یار میں نے "چیلوں" کہنا تھا وہ غلطی سے "وکیلوں" نکل گیا.

حنین نے حمین کو ناراض ہوتے دیکھ کر بات بنائی.

یہ صرف اپنے بیٹے کے ہاتھوں قابو آتا ہے..... زریاب نے تبصرہ کیا.

چلو جی بریک کرتے ہیں اور کچھ کھا پی لیتے ہیں کیا خیال ہے سب کا.......؟؟

خبر دار جو کوئی اپنی جگہ سے ہلا. سب کچھ یہیں ملے گا گیم ابھی باقی ہے.....؟

زریاب کے کہنے پر حنین نے اپنا بیان جاری کیا.

گیم ایک بار پھر شروع ہوئی اب کی بار بیچاری "حبا" حنین کے قابو آ گئی.

ہاں بی چڑیا سے کون سوال کرے گا یا میں خود ہی کر لوں...؟

میں سوال کروں گی....؟

رامین جو اُس کے ساتھ بیٹھی تھی بول پڑی.

تم حمین بھائی سے کچھ کہو

،رامین کی فرمائش پر حمین سمیت سب نے ہی حیرت سے اُسے دیکھا

کیا میں نے کسی " illegal" چیز کا نام لیا ہے یہ آپ لوگ مجھے کیسے دیکھ رہے ہیں؟

نہیں تمہارا سوال illegal نہیں مگر جس کے لیے کیا ہے اس کے لیے illegal لگ رہا ہے خیر حبا تم جواب دو. حنین نے رامین کو جواب دیتے ہی حبا کو مخاطب کیا.

میں نے ایک بار کہیں نظم پڑھی تھی وہ سنا دیتی ہوں.

"سنو! _____

ایک بات کہنی ھے

گزارش ہی سمجھ لینا

ہنسی میں مت گنوا دینا

مجھے ایک خوف لاحق ھے
جو مجھے جینے نہیں دیتا
سبھی کا ھم نشیں ھونا
تمہیں تقسیم کر دیگا!!__

سنو!!__

فقط میرے ہی ہو جاؤ!!___

حبا کی نظم پر حمین نے اپنی گول مٹول آنکھیں بے یقینی سے گھمائیں.

ہاں اب بتائیں چڑیا، عقاب بننے کی صلاحیت رکھتی ہے کہ نہیں...؟

حنین نے ہنستے ہوئے حمین کو کہا جس پر اُس نے تائیدی نظروں سے دیکھا جبکہ باقیوں نے خوب ہوٹنگ کی.

چلو جی کشن آگے بڑھائیں اسے باپ کی پراپرٹی سمجھ کر رکھ نہ لیں.

حبا کی گود میں پڑے کشن کی طرف اشارہ کرتے ہوئے حنین نے کہا جس پر سب ہنس پڑے اور گیم ایک بار پھر شروع ہو گئی.

زریاب نے دور بیٹھیں ماہ نور، بیگم عالیہ اور بیگم غزالہ کی طرف دیکھ کر دبیر سے کہا

وہ دیکھ تین "اللہ والی" بیٹھیں کتنی پیاری لگ رہیں ہیں....

دو تو کنفرم ہے تیسری کا پتہ نہیں....

جواب دبیر کی بجائے حنین کی طرف سے آیا. اس سے پہلے کہ وہ اسے کچھ کہتا کشن زریاب کے ہاتھ آتے ہی حنین نے اپنے آپ کو بچایا اور سٹاپ بول دیا.

سردار زریاب علی خان آپ محبت کی شان میں کچھ کہیں کیونکہ آپ نے اسی فیلڈ میں Phd کی ہوئی ہے ان بچوں کو بھی اپنے "دردناک" تجربے کی روشنی میں مشورہ دیں.

لفظ "دردناک" استعمال کرنے پر سب کی ہنسی چھوٹ گئی. جبکہ زریاب نے اُسے کہنی ماری.

"میں نے محبت سے بڑی انسکیور چیز کبھی نہیں دیکھی ہے جو انسان کا یقین ختم کر دیتی ہے۔اس کے اندر ایک ڈر پیدا کرتی ہے اور اسے اندیشوں اور وسوسوں کی دنیا میں دھکیل دیتی ہے۔"

ہائے میرے دوست ساتھ محبت نے اچھی نہیں کی.....

زریاب کی بات پر حنین نے رونے کی ایکٹنگ کی جبکہ باقیوں نے تالیاں بجا کر زریاب کو داد دی.

گیم دوبارہ شروع ہوئی اور اب کشن رامین پاس رکا.

رامین کو دیکھتے ہی حنین کے تاثرات ایک دم بدل گئے آنکھوں میں بیٹی کی محبت چمکنے لگی.

میری شہزادی، بابا کی جان پرستان کی ننھی پری آپ کا جو دل کرتا ہے کہیں کوئی سوال نہیں.....

رامین نے مسکرا کر باپ کو دیکھا اور پھر کہا

مجھے آج تک ایک بات سمجھ نہیں آئی اگر آپ میں سے کسی پاس اس کا جواب ہے تو بتا دیں.

""لوگ کہتے ہیں محبت وہاں جا کر مارتی ہے جہاں پانی بھی نہیں ملتا، تو کیا نفرت کو کا کولا پلا کے مارتی ہے...؟""

اللہ معاف کرے حنین کی اولاد سے، ایک سے بڑھ کر ایک آئیٹم ہے تُو جواب دے تیری ہونے والی "بہو" ہے.

میں کیوں جواب دوں وہ دے جس کی ہونے والی "بیوی" ہے.

دبیر نے زریاب کے سوال پر اسے جواب دیا اور دونوں ہنسنے لگے.

"میرے خیال سے محبت میں اتنا شدت پسند تو ہونا بنتا ہے کہ جو آپکا ہو وہ کسی اور کا نہ ہو".....

رامین کے سوال پر ارتضی نے جواب دیا جس پر سب لڑکوں نے ہوٹنگ کی.....

گیم ایک بار پھر شروع ہوئی اب کی بار زرناب پر جیسے ہی کشن آیا حنین نے سٹاپ بول دیا جس پر سب نے خوب شور مچایا.

ہاں تو بیرسٹر زرناب علی خان آپ کسی کو کچھ کہنا چاہتی ہیں..؟

حنین کے سوال پر زرناب نے ایک نظر حمین کو دیکھا جو اسی ہی دیکھ رہا تھا.

جی کہنا ہے اور کچھ confess بھی کرنا ہے.

کہنا حمین سے ہے اور confess آپ لوگوں سے کرنا ہے.

جیسے ہی زرناب نے یہ کہا حمین بول پڑا.

یہ خوبصورت لڑکیاں اتنی بے وقوف کیوں ہوتیں ہیں؟

جس پر لڑکیوں نے خوب شور مچایا.

حمین کے لیے یہ کہنا چاہتی ہوں کہ...

"آپ اپنے آپ کو سمجھدار سمجھیں مگر دوسروں کو بے وقوف سمجھنے کی سمجھداری سے پرہیزز کریں".

اب کی بار خوب ہوٹنگ ہوئی جس میں حنین نے بھی زریاب کا ساتھ دیا.

اور confess یہ کرنا ہے کہ آپ لوگ میرے بارے میں غلط سوچ رہے ہیں یہ کیس میں نے نہیں جیتا میرا مطلب ہے کہ میں یہ کیس نہیں جیت سکی.....

جیسے ہی زرناب نے یہ کہا زریاب کے ساتھ ساتھ سب کے منہ کھل گئے.

جبکہ حمین نے اپنی آنکھوں کو زور سے بند کر کہ کھولا

یہ کیا کہہ رہی ہو تم.....؟

ہوش میں تو ہو....؟

تم نے نہیں جیتا تو پھر کس نے جیتا ہے...؟

عجیب مذاق ہے...؟

پلیز زآپ لوگ خاموشی سے میری بات سنیں اور بیچ میں مت بولیں. پلیز ززز.....

زرناب نے سب کو خاموش ہونے کا اشارہ کیا جو اُس سے طرح طرح کے سوال کرنے لگے تھے.

میں نے آج آپ سب لوگوں کو اور خاص طور پر زرتاشے کو یہ بتانا ہے کہ مسیحا میں نہین کوئی اور ہے مجھے کسی کا کریڈٹ نہیں لینا.

ہوا کچھ یوں ہے کہ میں یہ کیس ہار گئی تھی کسی قسم کے باوجود کوشش کے ثبوت نہیں مل رہے تھے اور مجھے مہر کی جیت یقینی نطر آرہی تھی کہ پھر اچانک مجھے حمین کی کال آئی.

اس نے ایک شرط کے ساتھ مجھے مہر کے خلاف تمام ثبوت مہیا کیے جو میرے لیے ایک سرپرائز تھا. اس دن سے میرا دل بے چین ہے مجھے سمجھ نہیں آرہی کہ حمین نے یہ سب کیسے کیا. جیسے ابھی آپ سب حیران ہو رہے ہیں میں پچھلے دس دن سے ہوں.

اب حمین سے پوچھیں اس نے یہ سب کیسے کیا کیونکہ میں بھی جاننا چاہتی ہوں...؟

زرناب کی بات ختم ہوتے ہی سب نے سوالیہ نظروں سے حمین کی طرف دیکھا سوائے حنین کے....

مسٹر حنین بلکل ٹھیک کہتے ہیں لڑکیاں آپ کو کہیں بھی پھنسا سکتی ہیں.

حمین بات کو مذاق میں مت اڑاؤں ہمیں بتاو سچ کیا ہے...؟

دبیر نے سنجیدگی سے پوچھا جس پر حمین نے ایک گہرا سانس لیا.

اگر اجازت ہو تو پانی پی لوں کافی لمبی کہانی ہے حمین کی شرارت پر سب مسکرا دیے.

تُو بیٹھا رہ، میں پانی دیتا ہوں، حذیفہ نے بوتل حمین کیطرف پھینکی

میرے پیارے خواتین و حضرات قصہ کچھ یوں ہے کہ

ایک دن میں نے زرناب ساتھ کسی کو بحث کرتے کچہری میں دیکھا (زرناب کو یاد آگیا)

میں نے اپنے پی اے کو کہا کہ ان لوگوں کی مکمل معلومات مجھے پتہ کر کہ دے.

کچھ دنوں کی محنت کے بعد اُس نے مجھے بتایا کہ وہ "شوکت علی سیال" کے بندے تھے.

تو میں نے شوکت علی سیال کی مکمل "جنم کنڈلی" نکلوالی. یعنی آسان لفظوں میں اُس کا مکمل بیگ گراؤنڈ.....

جس بات نے مجھے حیران کیا وہ "زرتاشے" تھی. مجھے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ ایک غیر ملکی لڑکی ان کے گھر کیوں اور کیسے پہنچی.....؟

معلومات کے مطابق شوکت سیال کی نہ تو کوئی بیٹی تھی اور نہ ہی پوتی، صرف ایک پوتا "مہر سیال" تھا.

مسٹر حنین آپ کو یاد ہو گا مجھے کچھ "پراسرار" میسجز اور کالز آتیں تھیں وہ اسی سلسلے کی ایک کڑی تھیں.

میرے بندے کو جیسے ہی کوئی معلومات ملتی وہ مجھے فوراً بتا دیتا.

کہانی میں ٹوسٹ اس وقت آیا جب اُس نے مجھے میسج کیا کہ حویلی میں شور مچ گیا ہے کہ وہ لڑکی گم گئی ہے....

میں سمجھا اُنھوں نے اسے مار دیا ہو گا مگر......؟

مگر کیا.....؟

ارتضی نے دلچسپی سے پوچھا جس پر حمین ہنس پڑا.

مگر یہ کہ اسی دن رات میں موسی ایک لڑکی کو میرے فلیٹ پر چھوڑ کر آیا مجھے یہ بات اپنے چوکیدار سے پتہ چلی موسی نے نہیں بتائی، جس کا مجھے بہت دکھ ہے ورنہ یہ معاملہ کئی گنا جلد سلجھ جاتا.

اب کی بار حمین نے موسی کو دیکھا جو شرمندہ لگ رہا تھا.

جب موسی نے نہیں بتایا تو میں نے بھی نہیں پوچھا.بقول مسٹر حنین کہ

"تمہیں چاہ نہیں
ہمیں پرواہ نہیں"

شکل کے ساتھ ساتھ باپ کی باتوں کا بھی مکمل رٹا لگایا ہوا ہے نرمین کے تبصرے پر سب ہنس پڑے.

اس سارے قصے میں ایک بات تو میں آپ کو بتانا ہی بھول گیا.

حمین نے حذیفہ کی طرف دیکھا جو اسے آنکھوں سے چپ رہنے کا اشارہ کر رہا تھا.

کیپٹن صاحب نے بھی کسی "بندے" کا پتہ کرنے کو کہا تھا اس کی بھی ساری کڑیاں یہاں مل رہیں تھی. جس سے میری دلچسپی میں اضافہ ہوا.

حمین کے لفظ "بندے" پر حذیفہ نے تشکر بھری نظروں سے حمین کو دیکھا.

میں نے زرتاشے کی نوکرانی جو میری معلومات کے مطابق زرتاشے کی خیر خواہ تھی اسے ہوٹل بلوایا. وہاں مجھے موسی اور مرتضی نے دیکھا مگر کچھ پوچھا نہین ورنہ میں سب بتادیتا مسئلہ جلد حل ہو جاتا.

حمین کی بات پر مرتضی اور موسی نے آپس میں ایک دوسرے کو دیکھا.

میں نے سوچ رکھا تھا جب تک کوئی پوچھے گا نہیں میں بتاؤں گا نہیں.

خیر نوکرانی کو میں نے لالچ دے کر حویلی کے کچھ اور لوگوں کو بھی اپنے ساتھ ملایا.

اب اسے اتفاق کہیں یا بد قسمتی کہ شوکت سیال خود چل کر میرے پاس آگیا. میرے تو ارمان پورے ہو گئے. اس نے اپنے پوتے کا کیس مجھے دینا چاہا.

مشہور کہاوت ہے نا!!!

"اندھا کیا مانگے دو آنکھیں"

میری مراد صحیح معنوں میں تب بھر آئی جب زرناب نے کیس اپنے ہاتھ لیا.

مجھے ڈر تھا اگر کوئی اور وکیل ہوا تو قابو کرنا مشکل ہو سکتا ہے مگر chilli millii تو اپنی ہے.....

حمین کی آنکھوں میں شرارت دیکھ کر زرناب کا موڈ خراب ہو گیا.

بس پھر میں نے وہ کیا جو میرے گرو نے کہا

مطلب...؟

حذیفہ نے پوچھا

مطلب یہ کہ پہلے میں نے ان کے کیس کو خوب اٹھایا اور آسمان پر پہنچا دیا. جب انھیں یقین ہو گیا کہ اب وہ کیس نہیں ہاریں گے تو میں نے انھیں آسمان سے زمین پر پٹخ دیا.

کہانی ختم.....

اور شرط.... وہ تورہ گئی.

رامین بول پڑی.

وہ میرا اور زرناب کا سیکرٹ ہے.

مگر یہاں مجھے بھی کچھ confess کرنا ہے.

یہ کیس اصل میں مسٹر حنین جیتے ہیں کیونکہ یہ سب مجھے انھوں نے کرنے کو کہا تھا. ورنہ جس طرح شوکت سیال نے بتمیزی کی تھی میں شاید غصہ میں اپنا اور زرتاشے کا نقصان کر بیٹھتا.

یہ ہر بات کے پیچھے تم کیوں نکلتے ہو...؟

نرمین کے تبصرے پر سب نے حنین کی طرف دیکھا جبکہ اس نے کندھے اچکا دیے.

انکل حنین کے لیے تالیاں زرتاشے کے کہنے پر سب نے تالیاں بجائیں

چلیں گیم شروع کریں حنین نے جیسے ہی کشن پکڑا سب نے ایک ساتھ سٹاپ کہا جس پر حمین نے تبصرہ کیا

"تمہیں دیکھتے ہی رب سے کردی یہ آرزو.....

آل تو جلال تو آئی بلا ٹال تو".....

حمین تجھے میں چھوڑو گا نہیں بقول میرے...

"وہ غالب تھے جو بے آبرو ہو کر چلے آئے...

ہزاروں گالیاں دے کر ترے کوچے سے ہم نکلے گے"

حنین، حمین کو مارنے کے لیے اٹھا جب اس نے آگے سے کان پکڑ لیے اور بات ختم ہوئی.....

یہ سب میری جنت کی وجہ سے ہے حنین نے دور بیٹھی بیگم غزالہ کو دیکھا جو معاملہ سے بے خبر حنین کو محبت پاش نظروں سے دیکھ رہیں تھی.

سچ ہے حنین جیسے بیٹے مائیں صدیوں میں ایک پیدا کر تیں ہیں

زرناب تم مجھے شرط بتانا پسند کرو گی....

تم مجھ پر شک کر رہے ہو یا حمین پر...

دونوں پر نہیں، بس معلومات کے لیے پوچھا نہیں بتانا تو مت بتاو

ایسی کوئی بات نہیں وہ اصل میں حمین حذیفہ کو سب کے سامنے شرمندہ نہیں کرنا چاہتا تھا.

پھر زریاب نے حذیفہ اور زرتاشے کی کہانی سنائی. میرا کام بس دونوں کو ملانا تھا مگر رازداری سے، کیونکہ حمین نہیں چاہتا تھا کہ زرتاشے یا حذیفہ کی عزتِ نفس مجروح ہو.

✿✿✿✿

🌹چھ ماہ بعد🌹...

زرناب، موسی، حبا اور حمین ناشتے کر رہے تھے جب حنین نے نرمین سے کہا

تم اتوار کر اپنی اور میری پیکنگ کر لو ہم ورلڈ ٹور پر جا رہے ہیں.

مگر کیوں.....؟

ابھی تو ہمارے بچوں کی شادیاں ہوئیں ہیں مجھے ان کی خوشیاں دیکھنی ہیں، ان کے دن ہیں یہ جائیں ورلڈ ٹور پر ہمارے نہیں.....

اسکیوز می!!!...

نرمین بی بی نئی شادیاں ان کی ہوئیں ہیں ہماری نہیں...

دوسرا خوشیاں ابھی آنے میں کم از کم ایک سال لگے گا تب تک ہم واپس آجائیں گے....

تیسرا اور سب سے ضروری یہ ہے کہ میرا باپ میرے لیے جو جائیداد چھوڑ کر گیا ہے میں اُس پر عیاشی کرنا چاہتا ہوں عام لوگوں کی طرح ایک کمرے میں بیٹھا بیٹھا کھانسی کرتا مرنا نہیں چاہتا...

ویسے بھی میں اپنی ذمہ داریوں سے فارغ ہو گیا ہوں.

کونسی سی ذمہ داریاں جو تم نے کبھی نبھائیں ہی نہیں....

نرمین کے جواب پر حبا اور زرناب ہنسنی لگیں.

نرمین چلتے ہیں بڑا مزا آئے گا میرے ساتھ دنیا دیکھو گی تو......

حنین نے اپرل سے منہ صاف کیا.

جیسے آگے آتا ہے....

نرمین نے منہ بناتے ہوئے چائے کا کپ ہونٹوں ساتھ لگایا.

یار قسم کھا کر بتا تُو نے 25 سال باپ کے گھر گزارے اور 30 سال میرے ساتھ، کس ساتھ زیادہ مزا آیا..؟

حنین کے سوال پر نرمین کا چہرہ سرخ ہو گیا جبکہ
حمین اور موسی دباد با مسکرا رہے تھے اور زرناب، حبا کا حیرت سے منہ کھل گیا.

تمہیں زرا شرم نہیں آتی بہوؤں بیٹھی ہیں...؟

زرناب اور حبا کھڑی ہو جاؤ تمہاری ساس کہہ رہی ہے.

حنین نے دونوں کو سنجیدگی سے کھڑا ہونے کو کہا

میں نے کب کہا پلیززز تم لوگ آرام سے ناشتہ کرو.

خود ہی تو کہہ رہی ہو "بیٹھیں "ہیں. حنین نے ایکدم معصوم شکل بنالی. جبکہ زرناب اور حبا حیران تھیں.

ناشتہ کرو زیادہ حیران ہونے کی ضرورت نہیں یہ روز کا معمول ہے. حمین نے حبا کو چائے دیتے ہوئے کہا

بس مجھے نہیں پتہ ہم جا رہے ہیں جب سے بچے پیدا ہوئے ہیں انھوں نے میری بیگم ہی چھین لی مجھ سے ،اب میں اپنی بیگم ساتھ آزاد سیر سپاٹے کروں گا......

کسی سیانے سے سہی کہا ہے کہ

"بندہ خوشی خوشی شادی کرتا ہے مگر پھر بچوں کا گند پڑ جاتا ہے بیگم بھی ہاتھ سے جاتی ہے اور عیاشی بھی......

لفظ "گند" پر حمین نے اپنا گلا صاف کیا.

اڑالو مذاق ایک سال بعد پوچھوں گا.....

حنین نے حمین کی طرف دیکھ کر کہا

اور ہاں زریاب بھی جا رہا ہے کیونکہ وہ میرا جگر ہے اور تم دل....

تو اپنے گردے بھی لے جاؤ.....

نرمین کا اشارہ دبیر کی طرف تھا.

ہاں وہ تو جائے گا بلکہ اس کی بیگم بھی جائے گی۔

ہاں پیرنی کا پتہ نہیں...

لفظ پیرنی پر زرناب چونک پڑی۔

کون پیرنی...؟

میرے وکیل سے رابطہ کریں۔ حنین اپنی جان چھڑاتا اٹھ گیا جبکہ حمین ناشتے میں مصروف رہا جیسے پتہ ہی نہ ہو کہ کیا کہا ہے۔

حمین بتاؤ کون پیرنی...؟

مجھے کیا پتہ؟ اور تم کیا میرا سر کھاتی رہتی ہو اچھے خاصے گھر کو کورٹ بنا دیا ہے۔

میں نے بنایا ہے یہ تو بنا بنایا تھا...

ایک بار پھر زرناب اور حمین شروع ہو گئے حبا نے پریشان ہو کر موسی کو دیکھا۔

تم ناشتہ کرو ان کا کام ہے پریکٹس کر رہے ہیں۔

موسی کی بات پر حبا مسکرا دی اور موسی آفس جانے کے لیے اٹھ کھڑا ہوا۔

تم کہاں جارہے ہو مجھے بھی کورٹ چھوڑ دینا.

اچھا چلو.....

وہ دونوں باہر کیطرف بڑھ گئے تو حبا نے لڑائی ختم ہوتے ہی سکھ کا سانس لیا.

✿✿✿✿

ملک ویلاززز آج بھی رونقوں سے بھرا ہوا تھا مگر فرق صرف "کل" اور "آج" میں یہ تھا کہ...

کل جہاں "ملک نزیر" تھے آج وہاں "حنین" کھڑا تھا.

کل جہاں "حنین" تھا آج اس جگہ "حمین" موجود تھا.

یہی زندگی ہے نئے لوگ آتے ہیں اور پرانے جاتے ہیں قانونِ قدرت ہے اسی طرح کائنات چل رہی ہے.

یہ عام بات ہے خاص بات یہ ہے کہ آپ نے زندگی گزاری کیسے....

محبتیں بانٹ کر یا نفرتوں کے بیج بو کر....

"کسے خبر ہے بدلتی رت نے پرانے پتوں سے کیا کہا ہے

جو آج دیکھا ہے کل نہ ہو گا

کوئی بھی لمحہ اٹل نہ ہو گا"

✿✿✿✿

ناول "ہچکیاں محبت کی" (پارٹ ٹو) اپنی تمام تر خوبصورتی، محبتوں اور خوشیوں ساتھ آج

اختتام پزیز ہوا💞💗💓💗💞💕.

الحمداللہ بہت اچھا رسپانس ملا ریڈرز سے 😍😍......

رمضان کی آمد آمد ہے آپ سب کو میری طرف سے رمضان مبارک.

اللہ تمام مسلمانوں کو اسکی برکتیں، رحمیتں اور خوشیاں نصیب کرے. آمین یارب العلمین.

جس جس نے اس موقع پر مجھ سے معافی مانگنی ہے مانگ لے کیونکہ میں تو مانگوں گی نہیں🙈🙈🙈.....

آپ لوگوں میں سے کچھ نے بہت دل دکھایا تو کچھ نے انتہائی پیار دیا.

کرن ناصر، عروسہ وقار اور وفا راجپوت کا کی محبتوں کا شکریہ 😚😚😚

ہر ریڈر ایک خاص مقام رکھتا ہے کسی کا کسی سے کوئی مقابلہ نہیں.

خوش رہیں خوشیاں بانٹیں. دعاؤں میں یاد رکھیں.

آپکی رائیٹر بقلم خود

آمنہ محمود

ختم شد